اِنَّ مِنَ الشِّعرِ الحِکمَۃ

قَالَ عُمَرُ بنُ الخطّابِ رضی اللہ عنہ شعر الجاھلیۃ دیوان العرب فَاِن فیہ تفسیر کتابکم و معانی کلامکم

نَحمدُ اللہ وَنَشکرہٗ علی ان وفّقنا لِنَشرِ
الشَّرحِ الحاوِی علیٰ حَلِّ المُعضلاتِ وَالمُشکلاتِ

اَعنِی

التوشیحات علی السّبع المُعلقات

لِلاُستاذِ الفاضِلِ مولانا القاضی سجّاد حُسین کرتفوری

فاضل دیوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) ومنشی فاضل

پنجاب یونیورسٹی فاضِل ادب الٰہ آباد

مُدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپور دھلی

میر محمد کُتب خانہ آرام باغ کراچی

إنّ من الشعر الحكمة

قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه شعر الجاهلية ديوان العرب فإن فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم

نحمد الله ونشكره على انه وفقنا لنشر
الشرح الحاوي على حلّ المعضلات والمشكلات

أعني

التوشيحات على السبع المعلقات

للأستاذ الفاضل مولانا القاضي سجّاد حسين كرتفوري
فاضل ديوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) ومنشی فاضل
پنجاب یونیورسٹی فاضل ادب الٰہ آباد،
مدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپور دھلی

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

تقریظ شیخ العرب والعجم حضرت الاستاذ علامہ سید حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

نَحمَدُہٗ وَنُصَلّی عَلیٰ رَسُولِہِ الکَرِیم، اَمَّا بَعدُ: میں نے التوشیحات علی السبع المعلقات تالیف مولانا قاضی سجاد حسین صاحب کو متعدد مقامات سے دیکھا۔ موصوف نے جس خوبی اور حسنِ ترتیب کے ساتھ اس کو تالیف فرمایا ہے اس سے کتاب کی شانِ افادیت میں معتدبہ اضافہ ہوگیا ہے۔ عربی میں لغات کے حل کے علاوہ بعض مشکل اشعار کی الجھی ہوئی تراکیب نحویہ کو واضح طور سے بیان کر دیا ہے۔ اُردو میں ترجمہ و مطلب کے لئے شستہ زبان استعمال کی ہے۔ اور اس خوبی سے کہ شعر کا کوئی لفظ تشنۂ ترجمہ وتوضیح نہیں رہا۔ اللہ تعالےٰ موصوف کی اس کاوش کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور علماء و طلباء کے لئے نفع رساں فرمائے۔ آمین"

ننگِ اسلاف:- حسین احمد غفرلہٗ ۲۹ر شوال ۱۳۵۷ھ

تقریظ حضرت الاستاذ العلام الحاج مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی شیخ الادب والفقہ دار العلوم دیوبند

حامدًا ومصلیاً ومسلماً۔ اما بعد میں نے سبعہ معلقہ کی اس شرح کو مختلف اوقات میں متفرق مقامات سے دیکھا۔ درحقیقت یہ کتاب مذکور کی عربی اور اردو، دو شرحیں ہیں۔ ذی استعداد طلبہ کے لئے عربی کا حل کافی ہے اور تفہیم معانی کے لئے اردو کی تحقیق مناسب ہے مصنف علام نے اس شرح کو بہت محنت اور جانفشانی سے لکھا ہے اور مجھ کو امید ہے کہ اہلِ علم اس سے باحسن وجوہ مستفید اور مستفیض ہوں گے۔ خداوندِ عالم مصنف علام کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی تحقیقات علمیہ سے اہلِ علم کو زیادہ نفع پہنچا دیں۔

(محمد اعزاز علی غفرلہٗ امروہوی۔ مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ ۲۰ر شعبان ۱۳۵۷ھ)

تقریظ حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ شاہی مسجد، مراد آباد

احقر نے مولانا المحترم جناب قاضی سجاد حسین صاحب مدظلہ کی التوشیحات علی السبع المعلقات کو مختلف مقامات سے بغور دیکھا۔ احقر اگرچہ ادیب نہیں ہے اور نہ اس بارے میں کوئی صحیح رائے قائم کرسکتا ہے اور نہ اس کا حق رکھتا ہے لیکن اپنے ناقص فہم اور قلیل البضاعت معلومات کے مطابق بلاتصنع اتنا عرض کرنے پر مجبور ہے کہ مولانا موصوف کی مساعی جمیلہ ہر طرح قابلِ تشکر ہیں۔ کتاب میں جن ادبی خوبیوں آسانی خوش اسلوبیوں کا تعبیہ کیا گیا ہے اس کا صحیح اندازہ وہی حضرات کرسکیں گے جن کو عربیت کا کافی ذوق ہے اور جو مختلف قسم کی ذہنی الجھنوں سے پریشان ہوکر ہمیشہ ایسی شرح کے متلاشی رہا کرتے ہیں جو ان کو راستہ کی دشواریوں سے بچاکر بآسانی منزلِ مقصود پر پہنچا دے۔ میری رائے میں اس شرح نے بڑی حد تک راستہ کو سہل اور مختصر بنانے میں کامیابی کا امتیازی طغرا حاصل کیا ہے۔ خداوند کریم اس کتاب کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور مولف مدظلہ اور طالبین کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق مزید بخشے۔ آمین۔

(احقر فخر الدین احمد غفرلہٗ)

گزارش

ناظرینِ کرام! یہ ایک حقیر علمی ہدیہ پیش ہے۔ مجھے اپنی بے بضاعتی اور فرومایگی کا اچھی طرح احساس اس وقت جبکہ میں اپنی تعلیمی تربیت کا زمانہ گہوارۂ علوم دارالعلوم دیوبند میں گذار رہا تھا، یہ قصائد اپنے شفیق استاد شیخ الادب حضرت مولانا حافظ محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی سے پڑھے۔ باوجود طبعی بدشوقی استاد کی توجہات سامیہ نے اس امر پر مجبور کیا کہ جو کچھ اثناء درس میں استفادہ کروں اسے محفوظ رکھوں۔ اور بعد جب مدرسۂ عالیہ فتحپوری دہلی میں درس وتدریس کی علمی خدمت میرے سپرد کی گئی تو سبعہ معلقہ کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور اس سلسلہ میں کچھ اور کاوش کرنی پڑی اس لئے اس امر کا خیال پیدا ہوا کہ ان قصائد پر کچھ لکھوں چنانچہ ایک مسودہ تیار کرلیا۔ مجھے اپنی کم علمی کا احساس اس بات کی اجازت نہ دیتا تھا کہ اس مسودہ کو حضرت کی خدمت میں پیش کروں، لیکن احباب کے جرأت دلانے پر میں نے وہ مسوّدہ حضرت استاد کی خدمت میں اصلاح دیکھنے کے لئے عرض کیا۔ حضرت استاد نے اس کو ملاحظہ فرمایا اور کچھ ہدایات فرماکر نظرثانی کا حکم دیا اور قدیم طرز کے موافق اس خادم کی ہمّت افزائی فرمائی۔ میں نے تعمیل ارشاد کی اور ان ہدایات کی روشنی میں مسوّدہ مرتب کیا۔ حضرت حق کا شکر ہے کہ آج شب برأت میں جبکہ اس کی رحمت بے پایاں کا نزول ہوتا ہے، رحمتِ خداوندی نے ساتھ دیا اور میں اس کام کو اختتام تک پہنچا سکا۔ اب یہ حقیر ہدیہ اصحابِ ذوق کی خدمت میں پیش ہے اس امر کا متمنی ہوں کہ وہ اس کو قبول فرمائیں اور مجھے بھی دعاءِ خیر میں فراموش نہ کریں۔ نیز جو خوبیاں ملاحظہ فرمائیں اس کا انتساب حضرت استاذ کی طرف فرمائیں اور جو غلطیاں یا فروگزاشتیں نظر سے گذریں ان کو میری طرف منسوب فرماکر اصلاح فرمائیں۔

سجّاد حسین عفی عنہٗ
مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی۔

۱۴ شعبان ۱۳۵۷ھ
یوم یکشنبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيبٍ وَمَنْزِلِ مجزوم لانہ جواب الامر ۱۲	۱	بِسِقْطِ اللِّوَى بَيْنَ الدَّخُولِ فَحَوْمَلِ آخر الکثیب ۱۲ الرمل المعوج ۱۲ موضع ۱۲ موضع ۱۲
فَتُوضِحَ فَالْمِقْرَاةِ لَمْ يَعْفُ رَسْمُهَا موضع ۱۲ موضع ۱۲ لم یندرس ۱۲ اثرہا ۱۲	۲	لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جَنُوبٍ وَشَمْأَلِ کنایۃ عن المجیء والذہاب ۱۲

یہ معلقہ امرؤ القیس بن حجر بن عمرو کندی کا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے تقریباً چالیس سال قبل گذرا ہے۔ عاشق مزاج ہونے کی وجہ سے اسکا لقب ملک ضلیل ہوگیا تھا اپنی چچا زاد بہن عنیزہ کا عاشق تھا لیکن حصول وصال مشکل ہوگیا تھا۔ قبیلہ کو ایک سفر کا اتفاق ہوا حسب دستور مردوں کا قافلہ آگے تھا مگر امرؤ القیس خفیہ طور سے عورتوں کی جماعت کے ساتھ ہولیا جو مردوں کے پیچھے جارہی تھیں۔ راستہ میں ایک تالاب جس کا نام دارۃ جلجل تھا واقع ہوا جب عورتیں وہاں پہونچیں تو مشورہ ہوا کہ نہانا چاہیئے۔ امرؤ القیس یہ معلوم کر کے کسی جگہ چھپ گیا جب عورتیں کپڑے اتار کر تالاب میں داخل ہوئیں تو اس نے تالاب کے کنارہ سے ان کے کپڑے اٹھالئے اور ایک درخت پر چڑھ گیا۔ عورتیں نہا کر تالاب سے باہر آئیں تو کپڑے نہ پائے۔ تلاش کے بعد معلوم ہوا کہ امرؤ القیس اٹھا لیگیا ہے۔ عورتوں نے کپڑوں کی واپسی پر اصرار کیا لیکن اس نے یہ شرط لگائی کہ ہر عورت برہنہ اسکے سامنے آئے۔ مجبوراً عورتیں برہنہ سامنے آئیں۔ اس معلقہ میں اس واقعہ کا بیان ہے۔ تمام ادبا کا اتفاق ہے کہ شعرائے عرب میں سے کوئی شاعر امرؤ القیس سے نہ بڑھ سکا۔ نہج البلاغہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا نقل نقل کیا ہے جس میں آپنے امرؤ القیس کو سب شعراء پر ترجیح دی ہے۔

(۱) ترجمہ (اے دونوں دوستو!) ذرا ٹھہرو تاکہ ہم محبوبہ اور (اسکے اس) گھر کی یاد کیے رولیں جو ریت کے ٹیلہ کے آخر پر مقامات دخول اور حومل۔

(۲) ترجمہ۔ اور توضح و مقراۃ کے درمیان واقع ہے جسکے نشانات اسوجہ سے نہیں مٹے کہ اسپر جنوبی اور شمالی ہوائیں (برابر) چلتی رہیں۔

مطلب۔ اگر باد جنوبی کچھ مٹی اڑا کر لیجاتی تھی تو باد شمالی پھر اس مٹی کو وہاں لاکر ڈالدیتی تھی۔ اسوجہ سے وہ آثار قائم رہے۔

(۱) (قفا) صیغۃ الامر من وقف (ض) وقفا و وقوفا دام قائما وسکن خاطب بہذہ الصیغۃ صاحبیہ علی عادتہم تخییلی وصاحبی لان الرفقۃ ادنی ما تکون ثلثۃ اولان الرجل ادنی اعوانہ یکون اثنین راعی ابلہ وراعی غنمہ ویجوز ان یکون المراد بہ قف قف فالحق الالف امارۃ دالۃ علی ان المراد تکریر اللفظ فحذف واحد منہما کما فی قولہ تعالیٰ رب ارجعون والمراد ارجعنی ارجعنی فحذف الواحد منہا فجعلت الواو مشعرۃ بان المعنی تکریر اللفظ وقیل اراد قفن علی جہۃ التاکید فقلب النون الفا فی حال الوصل لان النون قد تقلب الفا فی حال الوقف کما فی قولہ تعالیٰ لنسفعا فحمل الوقف علی الوصل فاختر ما شئت (نبک) من بکی (ض) بکاء سال دمعہ حزنا فہو باک والجمع بکاۃ (ذکری) اسم الذکر (السقط) منقطع الرمل حیث یستدق من طرفہ وایضا ما یتطایر من النار وایضا المولود الغیر التام ۱۲

(۲) (العفو) الامحاء (الرسم) ما لصق بالارض من آثار الدیار والجمع رسوم ونسجتہا نسیج الریحین کنایۃ عن اختلافہما علی الآثار وستر احداہما ایاہا بالتراب وکشف الاخر التراب عنہا (شمال) بالجوہر لغۃ فی شمال وفیہ ست لغات شمال وشمال وشمل وشومل وشمل وشمل ریح تجری من الشمال تقابلہا الجنوب ۱۲

تَرَىٰ بَعَرَ الْآرَامِ فِي عَرَصَاتِهَا	١	وَقِيعَانِهَا كَأَنَّهُ حَبُّ فُلْفُلِ
الروث ١٢ قلب من ارآم وهو جمع رئم الظبى الابيض ١٢		جمع قاع الارض المستوية ١٢ الجملة مفعول ثان لترى ١٢
كَأَنِّي غَدَاةَ الْبَيْنِ يَوْمَ تَحَمَّلُوا	٢	لَدَىٰ سَمُرَاتِ الْحَيِّ نَاقِفُ حَنْظَلِ
ارتحلوا ١٢		عند ١٢
وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ	٣	يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَمَّلِ
حال ١٢ لا تمش وتوقوا ١٢		مفعول له ١٢
وَإِنَّ شِفَائِي عَبْرَةٌ مُهَرَاقَةٌ	٤	فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِنْ مُعَوَّلِ
اى عادتك فى حب العنيزة ١٢ معبوبة ١٢		زائدة ١٢ المعتمد ١٢
كَدَأْبِكَ مِنْ أُمِّ الْحُوَيْرِثِ قَبْلَهَا	٥	وَجَارَتِهَا أُمِّ الرَّبَابِ بِمَأْسَلِ
اسم عشيقة ١٢ اى العنيزة ١٢		اى ام الحويرث ١٢ اسم عشيقة ١٢ جبل ١٢
إِذَا قَامَتَا تَضَوَّعَ الْمِسْكُ مِنْهُمَا	٦	نَسِيمَ الصَّبَا جَاءَتْ بِرَيَّا الْقَرَنْفُلِ
انتشر ١٢		منصوب بنزع الخافض اى كنسيم الصبا ١٢

(١) **ترجمہ** سفید ہرنوں کی مینگنیاں اس (مکان) کے میدانوں اور ہموار زمینوں میں تو ایسی (پڑی) دیکھے گا جیسے سیاہ مرچ کے دانے **مطلب** شاعر دیار محبوب کے اجاڑ ہو جانے کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ معشوق کے کوچ کر جانے کی وجہ سے وہ مکانات وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے ہیں. چنانچہ کسی جگہ وحشی جانوروں کی مینگنیوں کا پایا جانا اسکے ویران ہو جانے کی ظاہر دلیل ہے اور آرام کی تخصیص اسلئے کی گئی کہ سفید ہرن بہ نسبت دوسرے جانوروں کے زیادہ ویرانہ میں رہتا ہے۔

(٢) یوم فراق کی صبح کو جبکہ وہ (معشوق کے ہمراہی) روانہ ہوئے تو گویا میں قبیلہ کے ببول کے درختوں کے نزدیک اندرائن توڑنے والا تھا۔ **مطلب** اس تشبیہ سے یہ بتلانا مقصود ہے کہ فراق محبوب میں بے اختیار آنسو جاری تھے جیسا کہ حنظل توڑنے والے کی آنکھ سے بے اختیار پانی جاری ہو جاتا ہے۔

(٣) (میں رو رہا تھا) اور احباب میرے پاس اُن میدانوں میں اپنی سواریوں کو روکے ہوئے کہہ رہے تھے کہ (غم فراق سے) ہلاک نہ ہو اور صبر جمیل اختیار کر۔

(٤) (جواباً کہتا ہے کہ میں رونے سے کیسے باز آسکتا ہوں جبکہ) میری شفا (یہی) بہتے ہوئے آنسو ہیں (پھر ذرا ہوش میں آکر کہتا ہے کہ) کیا (ان) مٹے ہوئے نشانوں کے پاس کوئی قابل اعتماد (فریاد رس) ہے؟ (نہیں ہے تو رونا بھی بے سود ہے)

(٥) (تیری عادت عنیزہ کے عشق میں ٹھیک) اس عادت کے مانند ہے جو اس سے پہلے ام الحویرث اور اسکی پڑوسن ام رباب کے ساتھ (کوہ) ماسل میں تھی **مطلب** عشق کی پہلی داستانوں کو ذکر کرنے سے شاعر کا مقصد اپنے رنج کو ہلکا کرنا ہے۔

(٦) جب وہ دونوں (ام حویرث اور ام رباب مستانہ انداز سے) کھڑی ہوتی تھیں تو (ان دونوں سے) مشک (کی خوشبو) ایسی مہکتی تھی گویا باد صبا لونگ کی خوشبو لئے آتی ہے۔

(٦) لمعان الطيب (فتوحادن)، وتضوع اذا انتشرت رائحته (الريا) الرائحة الطيبة وشبه طيب نكهتها بطيب نسيم هبت على رياض القرنفل واتت بريّاه ثم لما وصفها بالجمال وطيب النشر وصف حاله بعدها في الاشعار الآتية ١٢

(١) البعر جمع بعرة وكل شيء يكون بحذف التاء يعامل به معاملة الجمع والمفرد كليهما (الآرام) جمع رئم وهى الظبى الابيض (عرصة الدار) ساحتها وهى البقعة الواسعة التى ليس فيها بناء والجمع عرصات وعراص (قيعان) جمع قاع وهو ارض سهلة مطمئنة قد انفرجت عنها الجبال والآكام وايضا يجمع على اقواع واقوع وقيعة ١٢

(٢) (الغداة) هى الضحوة (البين) الفراق من بان (من) بينا وبينونة وقيل هو من الاضداد معناه الوصال والفراق (اليوم) هو وقت من طلوع الشمس الى غروبها وقد يستعمل لمطلق الوقت (سمرات) جمع سمرة شجرة الطلح (نقف) الحنظل شق الحنظل واخراج الحب منه ١٢

(٣) (وقوف) جمع واقف كشهود جمع شاهد (صحب) جمع صاحب ويجمع الصاحب على الاصحاب والصحابة والصحبان (المطى) المراكب واحدها مطية لانه يركب مطاها اى ظهرها وقيل مشتقة من المطو وهو المد فى السير فسميت به لانها تمد فى السير (تجمل) اى اصبر صبرا جميلا ١٢

(٤) (العبرة) الدمعة جمعه عبر وعبرات ايضا هى فعلة للمرة من العبرة والحزن جميعا كأنه (مهراق) بفتح الهاء المصبوب من هراق الماء يهريقه بفتح الهاء هراقة والاصل اراق يريق اراقة فقلبت الهمزة هاء لاستثقال الهمزتين فى صيغة المتكلم وقد يجمع بين الهمزة والهاء فيقال اهراق يهريق اهراقا (المعول) ههنا بمعنى المعتمد وقد يأتى بمعنى البكى يقال اعول الرجل وعول اذا بكى ومنه العويل ١٢

(٥) (كدابك) اى ههنا يعزى الشاعر نفسه بما جرى عليه من المصائب فى حب النساء قبل العنيزة لان المصيبة الاولى تشق على النفس واما بعد ما تراكمت فيعتادها النفس ١٢

فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي صَبَابَةً	١	عَلَى النَّحْرِ حَتَّى بَلَّ دَمْعِي مِحْمَلِي
أَلَا رُبَّ يَوْمٍ كَانَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ	٢	وَلَا سِيَّمَا يَوْمٌ بِدَارَةِ جُلْجُلِ
وَيَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارَى مَطِيَّتِي	٣	فَيَا عَجَبًا مِنْ كُورِهَا الْمُتَحَمَّلِ
فَظَلَّ الْعَذَارَى يَرْتَمِينَ بِلَحْمِهَا	٤	وَشَحْمٍ كَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ الْمُفَتَّلِ
وَيَوْمَ دَخَلْتُ الْخِدْرَ خِدْرَ عُنَيْزَةٍ	٥	فَقَالَتْ لَكَ الْوَيْلَاتُ إِنَّكَ مُرْجِلِي

(١) ترجمہ۔ پس عشق کی وجہ سے میری آنکھ کے آنسو بہا تک سینہ پر بہے کہ میرے آنسوں نے میری (تلوار کے) پرتلہ کو تر کر دیا **مطلب** یہ ہے کہ دوستوں کی یاد میں اسقدر رویا کہ سیل اشک نے تلوار کے پرتلہ کو بھی تر کر دیا۔

(٢) ترجمہ۔ سنو بہت سے دن ان (حسین عورتوں) کی جانب سے بہت اچھے تھے خصوصًا وہ دن جو دارۃ جلجل میں گذرا **مطلب**۔ شاعر چونکہ پہلے درد عشق کی داستان بیان کر چکا ہے اسلئے اب بمقتضائے حکایت درد تانیہ اپنے نفس سے خطاب کرتے ہوئے کچھ ایام گذشتہ کے عیش کا ذکر کرتا ہے کہتا ہے کہ اے امرؤ القیس اگر تجھے ان دوستوں سے رنج و غم پہنچا تو کیا مضائقہ انہی سے بہت سی مرتبہ تو مسرت وصال بھی حاصل کر چکا ہے۔ خاصکر دارۃ جلجل میں وہ دن بہت کیف افزا گذرا۔

(٣) ترجمہ۔ اور (یہ وہ) دن تھا کہ جب میں نے دوشیزہ لڑکیوں کیلئے اپنی ناقہ ذبح کر دی تھی تو اے لوگو میری حیرت کو دیکھو جو اس (ناقہ) کے (اس) کجاوہ سے (پیدا ہوئی) جو (دوسرے ناقہ پر) لدا ہوا تھا۔ **مطلب** دارۃ جلجل میں امرا القیس نے جب اپنی ناقہ دوشیزہ عورتوں کیلئے ذبح کر دی تو اس کا کجاوہ عورتوں کے ایک اونٹ پر لاد گیا اور عنیزہ نے بمجبوری امرا القیس کو اپنی اونٹنی پر سوار کر لیا۔ آگے اسی کا ذکر ہے۔

(٤) ترجمہ۔ یعنی وہ دوشیزہ عورتیں اسکے گوشت اور اس چربی کو جو بٹے ہوئے ریشم کی جھالر کی طرح تھی (بغایت سرور) آپس میں یکدوسرے پر پھینکنے لگیں۔

(٥) ترجمہ۔ اور جس دن کہ میں ہودج میں یعنی عنیزہ کے ہودج میں داخل ہوا (وہ کیسا بھلا دن تھا) تو اس نے مجھ سے کہا تیرا برا ہو تو مجھے پیادہ پا کرنیوالا ہے **مطلب** میری ناقہ دو سواریوں کا بوجھ نہ برداشت کر سکے گی اور اس کی کمر زخمی ہو جائیگی تو مجبورًا پیدل چلنا پڑے گا۔

٥ واسمها فاطمة قوله فقالت لك الويلات دعاء عليه وقيل دعاء له في معرض الدعاء عليه عرفا يعني الكمال والويلات جمع ويلة والويلة والويل شدة العذاب (المرجل) اسم فاعل من ارجله اذا جعله ماشيا والمرجل (س) ويقال من (ن) رجل التفصيل ارسله مح امه ١٢

(١) فاض فيضا وفيضانا (ض) السيل كثر وسال فاضت عينه سال دمعها (دموع) جمع دمع (صبابة) (س) اليه كلف به الصبابة رقة الشوق ونصب صبابة على انها مفعول له (النحر) جمعه نحور (المحمل) علاقة السيف جمعه محامل ١٢

(٢) (رب) فيه لغات ويقد تلحق التاء في آخرها فيقال ربة وهي للتقليل وكم للتكثير وربما جعل احدهما على الآخر (لا سيما) اي يقال هما سيان اي مثلان وتستعمل لا سيما بمعنى خاصة ويجوز فيما بعده الرفع والجر فالرفع على ان موصولة وتقدير العبارة لا سيما هو يوم والجر على ان ما زائدة والسي مضاف الى يوم ١٢

(٣) (يوم) مبني على الفتح مع انه معطوف مرفوع او مجرور وهو يوم في يوم بدارة لانه الى المبني وهو قوله عقرت (العقر) من (ض) يقال عقر الجمل قطع قوائمه بالسيف (العذارى) جمع عذراء وهي البكر التي لم تفتض قوله عجبا اصله يا عجبي (الكور) الرحل وجمعه اكوار وكيران وايضا يروى من رحلها المتحمل مكان كورها ١٢

(٤) قوله ظل يقال ظل زيد قائما اذا اتى عليه النهار وهو قائم وبات زيد نائما اذا اتى عليه الليل وهو نائم وطفق زيد يقرأ القرآن اذا اخذ فيه ليلا ونهارا (الارتماء) الراماة اي الرمي من بعض الى البعض (الهداب) والهدب اسمان لما استرسل من الشيء نحو ما استرسل من اطراف الثوب واحدها هدابة وهدبة وجمع الهدب اهداب (الدمقس) والمدقس الابريسم مطلقا وقيل الابيض منه خاصة (المفتل) المفتول الشديد ١٢

(٥) (الخدر) الهودج والجمع الخدور وهي الستر والحجلة منه قولهم خدرت الجارية اذا الزمت (العنيزة) اسم عشيقة وقيل هو لقب لها

تَقُوْلُ وَقَدْ مَالَ الْغَبِيْطُ بِنَا مَعًا	۱	عَقَرْتَ بَعِيْرِيْ يَا امْرَءَ الْقَيْسِ فَانْزِلِ
فَقُلْتُ لَهَا سِيْرِيْ وَ اَرْخِيْ زِمَامَهٗ	۲	وَلَا تُبْعِدِيْنِيْ مِنْ جَنَاكِ الْمُعَلَّلِ
فَمِثْلِكِ حُبْلٰى قَدْ طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ	۳	فَاَلْهَيْتُهَا عَنْ ذِيْ تَمَائِمَ مُحْوِلِ
اِذَا مَا بَكٰى مِنْ خَلْفِهَا انْصَرَفَتْ لَهٗ	۴	بِشِقٍّ وَتَحْتِيْ شِقُّهَا لَمْ يُحَوَّلِ
وَيَوْمًا عَلٰى ظَهْرِ الْكَثِيْبِ تَعَذَّرَتْ	۵	عَلَيَّ وَ اٰلَتْ حَلْفَةً لَمْ تُحَلَّلِ
منصوب بتعذرت ۱۲		صفۃ حلفۃ ۱۲

(۱) ترجمہ۔ درانحالیکہ ہودج ہم دونوں کو جھکائے دے رہا تھا۔ وہ کہنے لگی اے امرؤالقیس تو نے میرے اونٹ کی کمر لنگا دی پس تو اتر پڑ۔

(۲) ترجمہ میں نے اس (عنیزہ) سے کہا کہ چلی چل اور اونٹ کی مہار کو ڈھیلی چھوڑ اور مجھ کو اپنے مکرر چنے ہوئے (یا مجھکو بہلانیوالے) میوہ سے دور نہ کر۔ **مطلب** یعنی جب عنیزہ نے مجھ کو اتر جانے کے واسطے کہا تو میں نے التجا کی کہ ایسا نہ کر اور مجھکو اپنے میوہائے بوسہ وکنار سے لطف اندوز ہونے دے۔

(۳) ترجمہ (معشوقہ کو غرور حسن سے باز رکھنے کیلئے کہتا ہے کہ حسن وجمال میں) تجھ جیسی بہت سی حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتیں ہیں جن کے پاس میں رات کے وقت گیا اور انکو تعویذ والے یکسالہ بچہ سے غافل بنا دیا **مطلب** عنیزہ کے کنارہ کش ہونے پر اپنی بڑائی جتلاتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نے حاملہ اور مرضعہ تک کو جو جماع سے متنفر ہوتی ہیں اپنی طرف مائل کر لیا۔ عنیزہ کی حاملہ اور مرضعہ سے مثلیت حاملہ اور مرضعہ ہونے میں نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ بہت سی عورتیں جو خوبصورتی اور حسن وجمال میں عنیزہ کے مثل ہونے کے ساتھ ساتھ حاملہ اور مرضعہ بھی تھیں۔

(۴) ترجمہ جب وہ (بچہ) اسکے پیچھے رونے لگتا تھا تو وہ اپنے ایک حصہ کو اسکی طرف پھیر دیتی تھی اور ایک حصہ میرے نیچے رہتا تھا جو نہیں پھیرا جاتا تھا۔ **مطلب**۔ یعنی بدن کا بالائی حصہ دودھ پلانے کے لئے بچہ کی جانب پھیر لیتی تھی اور زیریں حصہ مجھ سے غایت الفت کی بناپر نہیں ہٹاتی تھی۔

(۵) ترجمہ۔ اور ایک روز اس (معشوقہ) نے ایک ریت کے ٹیلے پر مجھ سے سختی کی اور (جدائی کی) ایسی قسم کھائی جس میں کوئی استثنا نہ تھا **مطلب**۔ عنیزہ کے اسوقت سختی کرنے پر شاعر کو اسکی وہ پرانی سختی بھی یاد آ گئی جو کسی ٹیلہ پر اسکے ساتھ کی تھی۔ قسم غیر محلل کے معنی یہ ہیں کہ وہ قطعی قسم تھی جس میں انشاء اللہ وغیرہ نہیں کہا گیا تھا اور جس سے گریز کی کوئی شکل نہ تھی۔

ح منصوب علی المصدر لانہ بمعنی الفعل کانہ قال آلت ایلاء لم تحلل (التحلل) فی الیمین الاستثناء ۱۲

(۱) (الغبیط) نوع من الھوادج (البعیر) الجمل البازل وجمعہ بعران والبعرۃ و جمع الجمع اباعر و اباعیر ۱۲

(۲) (ارخی) ارسلی من ارخا رخا ریقال ارخی الزمام ای ارسلہ (الزمام) ما یشد بہ ای القعود وھو حبل یجعل فی عنق البعیر یقبضہ الراکب بمنزلۃ اللجام للفرس والجمع ازمۃ والفعل من (ن) (الجنی) اسم لما یجتنی من الشجرۃ والجنی المصدر یقال جنی الثمرۃ (ض) جنیا تناولہا من شجرتہا (المعلل) اسم مفعول او اسم فاعل من تعلیل الاول ماخوذ من علّ نعل (ض و ن) علا شرب ثانیۃ وتباعا والثانی من عللت الصبی بفاکہۃ ای الہیتہ بہا والشاعر جعل العشیقۃ بمنزلۃ شجرۃ وجعل ما نال من عناقہا وتقبیلہا بمنزلۃ ثمرۃ المعللۃ ۱۲

(۳) (فمثلک) بکسر اللام لاضمار رب کانہ اراد رب امراۃ حبلی الخ (طرقت) من (ن) طروقا ماتیان لیلا ومنہ الطارق للنزیل الذی یاتی لیلا وایضا النجم لانہ یطلع فی اللیل (المرضع) التی لہا ولد ترضع والعلم انہا اذا بنیت علی فعل یقال مرضعۃ واذا حملت علی معنی ذات رضاع لم تلحقہا التاء ومثلہا طالق وحامل (الہیت) من الالہاء والمجرد منہ لہا (ن) لہوا لعب وعنہ غفل (تمائم) جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ان صیانۃ الولد من العین تتم بہا (المحول) الصبی تم علیہ الحول وشرع فی الثانی ۱۲

(۴) بکی (ض) بکاء سال دمعہ حزنا (الانصراف) الرجوع (الشق) من الشیٔ نصفہ والجمع شقوق (التحویل) التغییر ۱۲

(۵) (ظہر الکثیب) اعلی الرمل الکثیر والجمع کثبان واکثبۃ وکثب (التعذر) التشدد والامتناع (الایلاء) والالتواء والتالی الحلف الاسم منہ الیۃ والوۃ (حلفۃ) فعلۃ للمرۃ

مصرع اول		مصرع ثانی
أَفَاطِمَ مَهْلاً بَعْضَ هٰذَا التَّدَلُّلِ	۱	وَإِنْ كُنْتِ قَدْ أَزْمَعْتِ صَرْمِي فَأَجْمِلِي
أَغَرَّكِ مِنِّي أَنَّ حُبَّكِ قَاتِلِي	۲	وَأَنَّكِ مَهْمَا تَأْمُرِي الْقَلْبَ يَفْعَلِ
وَإِنْ تَكُ قَدْ سَاءَتْكِ مِنِّي خَلِيقَةٌ	۳	فَسُلِّي ثِيَابِي مِنْ ثِيَابِكِ تَنْسُلِ
وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي	۴	بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ
وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاؤُهَا	۵	تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

الهمزة للنداء ۱۲ — عزمت ۱۲ — لرائی ۱۲ — الهمزة للتقریر ۱۲ — اللام بدل من یاء المتکلم ۱۲ — احزنتک ۱۲ — عادة ۱۲ — موضوع ۱۲ — مقطع ۱۲

(۱) ترجمہ اے فاطمہ اس نازو انداز کو ذرا چھوڑ اور اگر تو نے مجھ سے قطع تعلق کا پختہ ارادہ کرلیا ہے تو بھلمنسی کے ساتھ کر۔ مطلب یعنی اگر مجھ سے تعلق رکھنا ہے تو نازو انداز میں کمی کر ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ اور اگر قطع تعلق ہی کرنا مقصود ہے تو وہ بھی بھلائی کے ساتھ ہونا چاہیے۔

(۲) ترجمہ یقیناً میری جانب سے تجھ کو یہ گھمنڈ ہوگیا ہے کہ تیری محبت مجھے قتل کئے دیتی ہے اور یہ کہ جو کچھ تو میرے دل کو حکم دیگی وہ (ضرور) کریگا۔ مطلب چونکہ تجھ کو میری مجبوری عشق کا پوری طرح احساس ہوگیا ہے اسلئے تو نے اور زیادہ ستانا شروع کردیا ہے۔

(۳) ترجمہ اور اگر میری کوئی عادت تجھ کو بُری معلوم ہوتی ہے تو اپنے کپڑوں (یا اپنے دل) کو میرے کپڑوں (یا میرے دل) سے کھینچ لے تاکہ جدا ہوجائے۔ مطلب ثیاب سے جامہ اور قلب دونوں مراد ہوسکتے ہیں جیسا کہ عنترہ نے اس شعر میں ثیاب سے دل مراد لیا ہے ؎

فشککت بالرمح الاصم ثیابہ ۔۔۔ لیس الکریم علی القنا بمحرم

خلاصہ یہ کہ میں ہر حال میں تیرا مطیع ہوں اگر تو جدائی پسند کرتی ہے تو میں بھی راضی ہوں اگرچہ وہ میرے لئے ہلاکت کا سبب ہے۔ مصرع ۔ سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے۔

(۴) ترجمہ تیری دونوں آنکھیں اشکبار نہیں ہوئیں مگر صرف اسلئے کہ تو اپنی دونوں (نگاہوں کے) تیروں کو (میرے) شکستہ دل کے ٹکڑوں میں مارے۔ (ترجمہ ثانی) تیری دونوں آنکھوں نے صرف اسلئے آنسو بہائے تاکہ تو اپنے دونوں تیروں (معلیٰ اور رقیب) کو میرے دل نزار کے دسوں حصوں پر مار کر (مجموعۂ) دل کی مالک بنجائے۔

(۵) ترجمہ اور بہت سی (ایسی) پردہ نشین عورتیں ہیں جنکے خیمہ کا (بھی) قصد نہیں کیا جاسکتا میں نے بہت دیر انکی دل لگی سے فائدہ اٹھایا۔ (بیضۂ خدر سے حسین عورتیں مراد ہیں)

؎ المذلل من الحب المتقطع من العشق فالمراد من القتل التذلیل کما یقال قتل الخمر اذا امزجها بالماء وازال سورتها ۱۲

(۵) (بیضۃ خدر) ای رب امرأۃ لزمت سترہا وتشبیہ النساء بالبیض من ثلثۃ اوجہ احدہا بالصحۃ عن الحیض والثانی فی الصیانۃ والستر لان الطائر یصون بیضہ ویحضنہ والثالث فی صفاء اللون ونقائہ لان البیض یکون صافی اللون نقیہ اذا کان تحت الطائر رام (ن) روما قصد ومنہ المرام بمعنی المقصد (الخباء) بیت من وبر او شعر او صوف والجمع الاخبیۃ (معجل) من عجل اذا اسرع وقولہ غیر معجل بالنصب علی الحال من البارز فی تمتعت وبالجر علی انہ صفۃ لہو ۱۲

(۱) (فاطم) فی الاصل فاطمۃ حذفت التاء للترخیم وہو اسم لعشیقتہ وعنیزۃ لقب لہا (مہلاً) نصب علی المصدریۃ (بعض) منصوب لمہلا (التدلل) تغنج المرأۃ علی زوجہا (المجرد دل) ہو دلال (ض) یقال دلت المرأۃ علی زوجہا ای اظہرت علیہ الجلادۃ وما بہا خلاف (ازمعت) من الازماع وہو عقد القلب علی فعل (الصرم) بفتح الصاد وضمہا من (ض) القطع ومن (ک) یقال صرم السیف صرامۃ صار قاطعا (اجملی) ای اماطینی بالجمیل لاتعدی عنی

(۲) غر یغر غرورا (ن) خدعہ واطمعہ بالباطل والہمزۃ اتی بہا للتقریر کما قال الجریر (شعر) الستم خیر من رکب المطایا واندی العالمین بطون راح (القلب) الفؤاد والجمع قلوب سمی بہ لانہ یتقلب کما قال الشاعر (شعر) وما سمی الانسان الا لانسہ ۔ وما القلب الا انہ یتقلب والجمع قلوب ۱۲

(۳) ساء یسوء سوء (ن) ساءہ الامر فلانا احزنہ او فعل بہ ما یکرہہ والسوء الشیء القبیح یقال سارت سریرتہ (الخلیقۃ) السجیۃ والجمع خلائق (سلی) مؤنث امر من سل (ن) سل الشیء اخرجہ برفق (تنسل) من النسول (ض ن) وہو سقوط الریش والشعر یقال نسل ریش الطائر ای سقط والنسیل الساقط ۱۲

(۴) ذرفت العین (ض) ذرفا وتذرافا سالت دموعہا (السہم) القدح مطلقا او قدح المیسر خاصۃ والجمع سہام استعارہ ہہنا للحظ عینیہا ودمعہما لتاثیرہما فی قلوب العشاق تاثیر السہام فی الاجسام ویمکن ان یراد بسہمین المعلی والرقیب من سہام المیسر کانت عادۃ العرب عند المقامرۃ بقسمۃ الجزور علی عشرۃ اجزاء وذلک بان للمعلی سبعۃ اجزاء وللرقیب ثلثۃ فمن فاز بہذین القدحین فقد فاز بالجمیع والسہام الاخری الفذ والتوأم والحلس والنافذ والمسبل والمنیح والسفیح والوغد فعلی الاول قولہ (اعشار) ماخوذ من قولہم برمۃ اعشار اذا کانت قطعا ولا واحد لہا من لفظہا وعلی الثانی جمع عشیر (المقتل) المذلل انفواد ؎

تَجَاوَزْتُ أَحْرَاسًا إِلَيْهَا وَمَعْشَرًا	۱	عَلَيَّ حِرَاصًا لَوْ يُسِرُّوْنَ مَقْتَلِيْ
إِذَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ	۲	تَعَرُّضَ أَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ
فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَّتْ لِنَوْمٍ ثِيَابَهَا	۳	لَدَى السِّتْرِ إِلَّا لِبْسَةَ الْمُتَفَضِّلِ
فَقَالَتْ يَمِيْنَ اللّٰهِ مَا لَكَ حِيْلَةٌ	۴	وَمَا إِنْ أَرَى عَنْكَ الْغَوَايَةَ تَنْجَلِيْ
خَرَجْتُ بِهَا تَمْشِيْ تَجُرُّ وَرَاءَنَا	۵	عَلَى أَثَرَيْنَا ذَيْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ

(۱) ترجمہ ایسے نگہبانوں اور قبیلہ سے بچکر اس تک جا پہنچا جو میرے متعلق اسکے خواہشمند تھے کہ کاش وہ پوشیدہ طور سے مجھکو قتل کر ڈالیں **مطلب** پوشیدہ طور سے قتل کی تمنا اسوجہ سے کرتے تھے کہ یہ شہزادہ تھا جس کو علی الاعلان نہیں قتل کیا جا سکتا تھا۔

(۲) ترجمہ (میں اسکے پاس ایسے وقت پہنچا) جبکہ ثریا کے کنارے آسمان پر اسطرح ظاہر ہوگئے تھے جیسے کہ (تھوڑے تھوڑے) فصل سے پروئے ہوئے موتیوں کے ہار کے کنارے۔ **مطلب**۔ وشاحِ مفصّل سے وہ ہار مراد ہے جس میں آبدار موتیوں کے درمیان سیاہ پوتھ کے دانے پرو دیئے گئے ہوں۔ ثریا کی تشبیہ ایسے ہار سے نہایت لطیف ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ستاروں کے درمیان تاریکی حائل ہوتی ہے۔

(۳) ترجمہ میں اسکے پاس ایسے وقت میں پہنچا جبکہ وہ چلمن کے پاس جامۂ خواب کے علاوہ سونے کیلئے اپنے (سب) کپڑے نکال چکی تھی۔ **مطلب** وہ چلمن کے پاس میرے انتظار میں تھی اور کپڑے محض اہل قبیلہ کو یہ جتلانے کیواسطے اتار دیئے تھے کہ سونے کا ارادہ کر رہی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (جب میں اسکے پاس پہنچا) تو وہ بولی خدا کی قسم تیرے لئے اب کوئی عذر نہیں اور میں نہیں خیال کرتی کہ تجھ سے یہ (عشق کی) گمراہی زائل ہو جائیگی۔ **مطلب** "مالک حیلۃ" کا ایک یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ اب میرے پاس تجھے ٹلانے کا کوئی حیلہ اور بہانہ نہیں ہے۔ اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اگر تو اسوقت یہاں گرفتار ہوگیا اور اہل قبیلہ جاگ اٹھے تو اپنے یہاں آنیکا (یا بچنے کا) کوئی حیلہ و تدبیر نہیں کر سکے گا۔ یہ شعر شاعر کے بہترین اشعار میں سے سمجھا گیا ہے اس قصیدہ میں بھی اسکی نظیر نہیں۔

(۵) ترجمہ۔ میں اسکو ایسے حال میں لیکر نکلا کہ وہ چل رہی تھی اور ہم دونوں کے نشانات (قدم) پر ہمارے پیچھے منقش چادر کے دامن کو کھینچ رہی تھی۔ **مطلب** وہ اپنی چادر کے پلوں کو زمین پر کھینچتی ہوئی چل رہی تھی تاکہ کوئی ہمارے پیروں کے نشانات سے پتہ نہ لگا سکے اسلئے کہ عرب علم قیافہ میں کمال رکھتے تھے۔

م ثوبٌ مرحّلٌ ای فی ہذا الثوب ترحیل ۱۲

(۱) الاحراس) جمع حارس کصاحب واصحاب ایضاً یجمع علی حُرّاس ککافر وکفار وعلی حرسۃ کطالب وطلبۃ والفعل من (حرس ین) (المعشر) الرہط (حراص) جمع حریص والفعل من (حرص) ۱۲

(۲) (الثریا) تصغیر ثروی مؤنث اثری مشتق من الثروۃ وہی الکثرۃ وہی کواکب مجتمعۃ تطلع نصف اللیل (تعرض) ابدا عرض الشیٔ والعرض الناحیۃ (والاثناء) جمع ثنی بمعنی الوسط والطرف (الوشاح) نوع من العقد والجمع وُشُحٌ و اوشحۃ ووشائح (المفصل) منہا ما فصل بین جواہرہ بالذہب او غیرہ ۱۲

(۳) نضت الثیاب تنضوہا نضوا اذا خلعہا و نضّاہا تنضیۃ اذا اراد المبالغۃ فی النضو کما فی الشعر (لدی) من الظروف (الستر) جمعہ استار (لبسۃ) حالۃ اللابس وہیئۃ لبسۃ الثیاب کالجلسۃ (المتفضل) اللابس ثوبا واحدا اذا اراد الخفۃ فی العمل والفضلۃ والمفضل اسمان لذلک ۱۲

(۴) (الیمین) الحلف کان فی الاصل للید الیمنی ثم استعمل فی الحلف (الحیلۃ) الحذق وجودۃ النظر والقدرۃ علی التصرف فی الاشغال جمعہ حیل واصلہا حِولۃ فابدلت الواو یاء لسکونہا وانکسار ما قبلہا (وان) فی قولہ ما ان زائدۃ وہی تزاد مع ما النافیۃ وقولہ یمین منصوب علی اضمار قسم او مرفوع علی انہ مبتدا وخبرہ محذوف ای یمین اللہ قسمی (الغوایۃ وہی) الضلالۃ والفعل غوی (من الغوایۃ) ویروی العمایۃ وہی العمی ۱۲

(۵) (خرجت بہا) افادت الباء تعدیۃ الفعل والمعنی اخرجتہا من خدرہا (الاثر) ما بقی من رسم الشیٔ جمعہ آثار واثور (الذیل) جمعہ ذیول واذیال (المرط) کساء معلم من صوف او خز والجمع مروط (المرحل) المنقش بنقوش تشبہ رحال الابل یقال م

فَلَمَّا اَجَزْنَا سَاحَةَ الْحَيِّ وَانْتَحٰی قطعنا ۱۲ الكرنبه ۱۲ الواؤ ۱۲ اعتاب لماو	۱	بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِیْ حِقَافٍ عَقَنْقَلِ موصوف ۱۲ صفتہ ۱۲
هَصَرْتُ بِفَوْدَیْ رَاْسِهَا فَتَمَایَلَتْ جواب لما من الشعر الاول عند البصریین ۱۲ مالت ۱۲	۲	عَلَیَّ هَضِیْمَ الْكَشْحِ رَیَّا الْمُخَلْخَلِ
مُهَفْهَفَةٌ بَیْضَاءُ غَیْرُ مُفَاضَةٍ	۳	تَرَائِبُهَا مَصْقُوْلَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ
كَبِكْرِ الْمُقَانَاةِ الْبَیَاضِ بِصُفْرَةٍ صیغۃ مفعول ۱۲	۴	غَذَاهَا نَمِیْرُ الْمَاءِ غَیْرُ مُحَلَّلِ الماء القراح ۱۲

(۱) ترجمہ۔ پس جب ہم قوم کی آبادی سے نکل گئے اور ایک وسیع ریگستان کے درمیان میں جو ٹیلوں والا تھا پہنچے۔ (لما کا جواب اگلے شعر میں ہے)

(۲) ترجمہ۔ تو میں نے اس کی دو زلفوں کے ذریعہ (اسکو اپنی طرف) جھکایا۔ چنانچہ وہ باریک کمر، گداز پنڈلی والی (معشوقہ) میری طرف جھک آئی۔

مطلب۔ میں نے اس کو اپنی طرف کھینچا وہ بلا عذر میری طرف کھچ آئی۔ باریک کمر اور گداز پنڈلی ہونا معشوقہ کی بہترین خوبیوں میں سے ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ معشوقہ نازک کمر، خوبرو، گُتھے ہوئے بدن کی ہے۔ اس کا سینہ آئینہ کی طرح درخشاں ہے۔

مطلب۔ معشوقہ کے واسطے لوازم حسن ثابت کرتا ہے اور ترائب کو بلفظ جمع لانے سے مقصود سینہ کی وسعت کی طرف اشارہ کرنا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) اس موتی کی طرح ہے جس میں زردی اور سفیدی ملی ہوئی ہو جسکو (ایسے) صاف پانی نے سیراب کیا ہو جس پر لوگ نہ اترے ہوں۔

مطلب۔ چونکہ عورتوں میں سفید رنگ جو زردی کی طرف مائل ہو زیادہ پسند ہے اس وجہ سے محبوبہ کو ایسے موتی سے تشبیہ دی گئی ہے نمیر الماء غیر محلل کی تخصیص اس بنا پر ہے کہ رنگ کی خوبی میں صاف پانی کو بہت زیادہ دخل ہے اگر گدلا پانی پیا جاوے تو رنگ نہیں نکھرتا۔ شعر کے دوسرے معنی بھی بیان کئے گئے ہیں جن کی طرف عربی کے حل میں اشارہ کر دیا گیا ہے۔

۴ یقال قانیت بین الشیئین اذا خالطت احدہما بالاخر والمقاناۃ فی البیت صیغۃ المفعول دون المصدر (النمیر) الماء النامی فی الجسد (المحلل) قیل انہ من الحلول فعلی ہذا ما غیر محلل معناہ لم یکثر حلول الناس علیہ فیکدرہ وقیل انہ من الحلال ۱۲

(۱) (اجزنا) ای قطعنا یقال اجزت المکان وجزتہ اذا قطعتہ اجازۃ وجوازا (الساحۃ) تجمع علی ساحات وساح وسوح (الحی) القبیلۃ والجمع احیاء (الانتحاء) والتنحی الاعتماد علی الشئی (البطن) مکان مطمئن حولہ اماکن مرتفعۃ والجمع ابطن وبطون (والخبت) ارض مطمئنۃ (حقاف) جمع حقف رمل مشرف معوج ویجمع ایضا علی الاحقاف (العقنقل) الرمل المنعقد المتلبد، اصلہ من العقل وہو الشد ۱۲

(۲) (ہصرت) من ہصر (ن) جذب (فودا) تثنیۃ فود ہو جانب الراس (تمایلت) ای مالت (ہضیم الکشح) ضامر الکشح والکشح منقطع الاضلاع والجمع کشوح واصل الہضم الکسر وانما قیل لضامر البطن ہضیم الکشح لانہ یدق ذلک الموضع من جسدہ (ریا) تانیث الریان ہو ضد العطشان (المخلخل) موضع الخلخال من الساق کمقرط موضع القرط من الاذن عبر عن کثرۃ لحم الساقین وامتلائہما بالریا ۱۲

(۳) (المہفہفۃ) اللطیفۃ الخصرۃ الضامرۃ البطن (والمفاضۃ) المرأۃ العظیمۃ البطن المسترخیۃ اللحم (ترائب) جمع تریبۃ وہی موضع القلادۃ من الصدر (السقل والصقل) ازالۃ الصداء والدنس والفعل منہ صقل سقل (ن) (السجنجل) المرأۃ لغۃ رومیۃ وقیل بل ہو قطع الذہب والفضۃ ۱۲

(۴) (البکر) من کل الشئی ما لم یسبق مثلہ وفی تفسیرہ فی البیت ثلثۃ اقوال قیل ان المعنی کبکر البیض التی تونی بیاضہا بصفرۃ وقیل ان المعنی کبکر الصدفۃ التی خولط بیاضہا بصفرۃ الثالث انہ اراد کبکر البردی التی شاب بیاضہا صفرۃ (المقاناۃ) المخالطۃ

تَصُدُّ وَتُبْدِيْ عَنْ اَسِيْلٍ وَتَتَّقِيْ	۱	بِنَاظِرَةٍ مِّنْ وَّحْشِ وَجْرَةَ مُطْفِلِ
وَجِيْدٍ كَجِيْدِ الرِّئْمِ لَيْسَ بِفَاحِشٍ	۲	اِذَا هِيَ نَصَّتْهُ وَلَا بِمُعَطَّلِ
وَفَرْعٍ يَّزِيْنُ الْمَتْنَ اَسْوَدَ فَاحِمٍ	۳	اَثِيْثٍ كَقِنْوِ النَّخْلَةِ الْمُتَعَثْكِلِ
غَدَائِرُهَا مُسْتَشْزِرَاتٌ اِلَى الْعُلٰى	۴	تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِيْ مُثَنًّى وَّمُرْسَلِ

(۱) ترجمہ۔ وہ اعراض کرتی ہے اور ایک درازِ رخسار ظاہر کرتی ہے اور مقام وجرہ کے بچہ والے وحشی (ہرن) کی آنکھ کے ذریعہ بچتی ہے۔ مطلب جب وہ ہم سے روگردانی کرتی ہے تو اس کا ایک حسین درازِ رخسار ہمارے سامنے ہوتا ہے۔ لیکن اپنی مست نگاہوں کے ذریعہ ہمیں محوِ حیرت بنا کر اپنے دیدار سے محروم کر دیتی ہے۔ معشوقہ کی چشمِ مست کو وجرہ کے وحشی ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیگئی ہے وجرہ کے ہرن عموماً زیادہ حسین ہوتے ہیں۔ اور پھر جبکہ ہرن بچہ والا ہو اور اپنے بچہ کو دیکھے تو اسکی آنکھ میں ایک خاص کیف محسوس ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے شاعر نے ان قیودات کا اضافہ کیا ہے۔ اسی مضمون کو ایک اردو کے شاعر نے ادا کیا ہے جس سے اس شعر کے سمجھنے میں زیادہ سہولت ہوگی ؂

او نشیلی آنکھ والے تیری آنکھیں دیکھکر — خود بتا دے اس بھری محفل میں کسکو ہوش ہے

(۲) ترجمہ۔ اور ایک ایسی گردن (کو ظاہر کرتی ہے) جو گردنِ آہو کی مثل ہے جبکہ وہ اسکو بلند کرے تو لمبی (بے ڈول) اور بے زیور نہیں ہے۔ مطلب ہرن کی گردن کے ساتھ تشبیہ دینے سے جو شبہ پیدا ہوتا تھا اس کو "لیس بفاحش" اور "لا بمعطل" کے ذریعہ سے دور کر دیا یعنی محبوبہ کی گردن مناسب درازی اور زیور سے مزین ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور ایسے بال دکھاتی ہے جو کمر کو زینت دیتے ہیں سخت سیاہ ہیں اتنے گھنے ہیں جیسے پھلدار کھجور کا خوشہ۔ مطلب محبوبہ کے بالوں کی درازی، سیاہی اور کثرت کو بیان کیا ہے۔ بالوں میں یہ تین صفتیں نہایت حسن افزا ہوتی ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ اس (محبوبہ) کی مینڈھیاں اوپر کو چڑھی ہوئی ہیں۔ جوڑا گندھے ہوئے اور چھوٹے ہوئے بالوں میں غائب ہو جاتا ہے۔ مطلب عورتیں عموماً بالوں کو تین حصوں میں منقسم کرتی ہیں۔ سر کے اگلے چھوٹے چھوٹے بالوں کو بٹ لیتی ہیں جنکو غدائر کہا جاتا ہے اور سر کے اگلے لمبے بال مرسل کہلاتے ہیں۔ پچھلے بڑے بڑے بالوں کا جوڑا باندھا جاتا ہے جسکو عقیصہ کہتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ سر کے اگلے بال گندھے اور بلا گندھے اسقدر کثرت سے ہیں کہ جب محبوبہ ان کو سر کے پچھلے حصہ پر ڈالتی ہے تو جوڑا غائب ہو جاتا ہے۔

(۱) (الصد والصدود) الاعراض والصد ایضا الصرف والدفع والفعل منہ صد (ن) صد اصرفہ ومنعہ والاصداد الصرف ایضا (الابداء) الاظہار (الاسالۃ) امتداد وہو طول فی الخد والقدر والفعل اسل (ک) اسالۃ وسہل اسلانان واستوی وطال فہو (اسیل) ای طویل (الاتقاء) الحجز بین شیئین یقال اتقیتہ بترس ای جعلت الترس حاجزا بینی وبینہ (الوحش) جمع وحشی مثل زنج وزنجی وروم ورومی (وجرۃ) موضع بین مکۃ والبصرۃ (والمطفل) التی لہا طفل ۱۲

(۲) (الجید) العنق (الرئم) الظبی الابیض الخالص البیاض والجمع آرام (الفاحش) ہو المتجاوز عن الحد حتی یخرج عن الحد المحمود (النص) الرفع ومنہ سمی ما تجلی علیہ العروس منصۃ ومنہ النص فی السیر وہو حمل البعیر علی سیر شدید ونصصت الحدیث انصہ نصا رفعتہ (التعطیل) التخلیۃ عن الحلی ۱۲

(۳) (الفرع) الشعر التام والجمع فروع ومنہ افرع الرجل ذو اشعار طویلۃ وامراۃ فرعاء (الفاحم) الشدید السواد مشتق من الفحم یقال ہو فاحم بین الفحومۃ (الاثیث) الکثیر یقال اث (ن) اثاثا الشعر والنبت کثر (القنو) العنقود والجمع اقناء وقنوان (العثکول والعثکال) قد یکونان بمعنی القنو وقد یکونان لبعض قطعۃ من القنو (النخلۃ المتعثکلۃ) التی خرجت عثاکیلہا ای قنوانہا ۱۲

(۴) (الغدائر) جمع غدیرۃ وہی الخصلۃ من الشعر (الاستشزار) الارتفاع والرفع جمیعا فیکون الفعل منہ مرۃ لازما ومرۃ متعدیا فمن روی مستشزرات بکسر الزاء جعلہ من اللازم ومن روی بفتح الزاء جعلہ من المتعدی (تضل) تغیب (العقاص) جمع عقیصۃ وہی الخصلۃ المجموعۃ من الشعر ... (المثنی) من الشعر ما ثنی (والمرسل) خلافہ ۱۲

وَكَشْحٍ لَطِيفٍ كَالْجَدِيلِ مُخَصَّرٍ	۱	وَسَاقٍ كَأُنْبُوبِ السَّقِيِّ الْمُذَلَّلِ
وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا	۲	نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ
وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ	۳	أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ
تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعِشَاءِ كَأَنَّهَا	۴	مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ
إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً	۵	إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

(۱) ترجمہ اور ایسی نازک کمر جو مہارِ (شتر) کی طرح ہے اور پنڈلی جو نرم اور تر بانسی کی پوری کی طرح ہے (دکھاتی ہے) مطلب محبوبہ کی کمر کو مہارِ شتر اور پنڈلی کو سبز و شاداب نَے سے تشبیہ دی جو عرب کے ذوق کے موافق نہایت خوب ہے۔

(۲) ترجمہ وہ (سوتے سوتے) دن چڑھا دیتی ہے درآنحالیکہ مشک کے ٹکڑے اسکے بستر پر پڑے ہوتے ہیں چاشت کے وقت تک خوب سونے والی ہے اور اس نے (کام دھندے کیلئے) معمولی کپڑے پہننے کے بعد پٹکا نہیں باندھا مطلب زیادہ دیر تک سوتے رہنا یہ بھی ایک ریاست کی شان ہے مشک کے ریزوں کا بستر پر ہونا ناز و نعمت میں زندگی گذارنے کی علامت ہے۔ اور آخری مصرعہ میں بھی اسی کا اثبات مقصود ہے کیونکہ میلے لباس پر پٹکا خدام باندھتے ہیں نہ کہ مخدوم۔

(۳) ترجمہ۔ وہ ایسی نرم و نازک (انگلیوں) سے (چیزیں) پکڑتی ہے گویا کہ وہ (انگلیاں) (مقام) ظبی کے کینچوے یا اسحل (درخت) کی مسواکیں ہیں مطلب۔ انگلیوں کو مقام ظبی کے کینچوؤں سے تشبیہ دی جن کے سر سرخ اور بقیہ جسم سفید ہوتا ہے۔ اور اسحل کی مسواکوں کو بھی نعومت و نرمی میں ان کا مشابہ قرار دیا۔

(۴) ترجمہ (حسین چہرہ کے ذریعہ) شام کیوقت تاریکی کو روشن کر دیتی ہے گویا کہ وہ تارک الدنیا راہب کا شام کا چراغ ہے مطلب راہب لوگ رات کے وقت کسی بلند جگہ پر آگ روشن کر دیتے تھے تاکہ گم گشتہ راہ مسافروں کی رہنمائی ہو۔

(۵) ترجمہ اس جیسی محبوبہ کی طرف بُردبار (انسان بھی) عشق کی وجہ سے نظر جما کر دیکھتا ہے جبکہ وہ قمیص پہننے والی (عورتوں) اور کرتی پہننے والی (بچیوں) کے درمیان کھڑی ہو مطلب محبوبہ کا حسن و جمال اتنا تقویٰ شکن ہے کہ عقلمند سے عقلمند انسان بھی اسکو دیکھکر محو تماشا ہو جاتا ہے۔ ثانی مصرعہ کی غرض یہ ہے کہ محبوبہ کا سن موزوں و متوسط ہے نہ کامل السن عورتوں کی صف میں داخل ہے اور نہ نابالغ بچیوں کی بلکہ اسکی ابھرتی جوانی ہے۔ اس ہی مضمون کو ایک ہندی شاعر بیان کرتا ہے ؎

کون رکھتا ہے بھلا ایسا جگر دیکھیں تو　⁂　یار ہو سامنے دیکھے نہ ادھر دیکھیں تو

۴ ولابسۃ مجول حذف المضاف واقیم المضاف الیہ مقامہ ۱۲

(۱) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح (لطیف) دقیق (مفعل من دک، (الجدیل) خطام تیخذ من الادم والجمع جُدُل (المخصر) الدقیق الوسط ومنہ نخل مخصرۃ (الانبوب) ما بین العقدتین من القصب وغیرہ والجمع انابیب (السقی) بمعنی المسقی کالجریح بمعنی المجروح (المذلل) بمعنی المجنی ہو صفت لمحذوف والتقدیر کانبوب البردی المسقی المذلل بالارواء ۱۲

(۲) (تضحی) من الاضحاء وہو الدخول فی الضحوۃ و قد یکون بمعنی صیرورۃ (الفتیت والفتات) اسم لدقاق الشئ الحاصل بالفت ای الکسر (الانتطاق) ہو شد النطاق (التفضل) لبس الفضلۃ وہی ثوب واحد یلبس للخفۃ فی العمل (عن) بمعنی بعد کما یقال استغنی فلان عن فقرہ ای بعد فقرہ ۱۲

(۳) (تعطو) من العطو وہو التناول والفعل من ن، (الرخص) اللین الناعم صفۃ لمحذوف ای بنان رخص (الشثن) الخشن الغلیظ والفعل من ک، (الاساریع) جمع اسروع وہی دود تحمر رؤسہا فی الاماکن الندیۃ (مساویک) جمع مسواک وہو آلۃ السواک (اسحل) شجرۃ تدق اغصانہا فی استواء تشبہ الاصابع بہا فی الدقۃ والاستواء ۱۲

(۴) (تضئ) من الاضاءۃ وہی الانارۃ والمجرد من ض، (العشی) اول الظلام وقیل من المغرب الی العتمۃ او آخر النہار (منارۃ) مسرجۃ والجمع المنائر والمناور (ممسی) الامساء والمساء جمیعا (راہب) لقب لکل عالم نصرانی والجمع رہبان وقد یکون الرہبان واحدا ویجمع حینئذ علی الرہابین والرہابنۃ کما یجمع السلطان علی السلاطنۃ والسلاطین (المتبتل) المنقطع عن الناس الی الاخرۃ

(۵) (یرنو) من ن، الرنو ادامۃ النظر الیہ بسکون الطرف (الحلیم) الکامل العقل (صبابۃ) ہو رقۃ الشوق کلف بہ (الاسبکرار) ہو الطول والامتداد (الدرع) قمیص المرأۃ وہو مذکر ودرع الحدید مؤنثۃ والجمع ادرع (المجول) ثوب تلبسہ الجاریۃ الصغیرۃ قولہ بین درع ومجول تقدیرہ بین لابسۃ درع ۴

تَسَلَّتْ عَمَايَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا	۱	وَلَيْسَ فُؤَادِيْ عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ
أَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِيْكِ أَلْوَى رَدَدْتُهُ	۲	نَصِيْحٍ عَلَى تَعْذَالِهِ غَيْرِ مُؤْتَلِ
وَلَيْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَرْخَى سُدُوْلَهُ	۳	عَلَيَّ بِأَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِيَبْتَلِي
فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا تَمَطَّى بِصُلْبِهِ	۴	وَأَرْدَفَ أَعْجَازًا وَنَاءَ بِكَلْكَلِ
أَلَا أَيُّهَا اللَّيْلُ الطَّوِيْلُ أَلَا انْجَلِيْ	۵	بِصُبْحٍ وَمَا الْإِصْبَاحُ مِنْكَ بِأَمْثَلِ

(۱) ترجمہ۔ لوگوں کی نوخیز عمر کی (عاشقانہ) گمراہیاں زائل ہوگئیں (مگر اے محبوبہ!) میرا دل تیری محبت سے جدا ہونے والا نہیں ؎

مر کر بھی ہمارا دلِ بے تاب نہ ٹھہرا ۔۔۔ کشتہ بھی ہوا تب بہ یہ سیماب نہ ٹھہرا

(۲) ترجمہ سُن! تیرے (عشق کے) معاملہ میں بہت سے مخالف سخت جھگڑالو اپنی ملامت گری میں خیرخواہ (بننے والے) اور کوتاہی نہ کرنے والے (ایسے ہیں کہ) میں نے ان کو (ناکام) واپس لوٹا دیا (اور ان کی ایک نہ سنی) مطلب. اپنے عشق کا استحکام جتا کر محبوبہ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتا ہے۔

(۳) ترجمہ. اور بہت سی موجِ دریا کی طرح (خوفناک) راتیں ہیں جنہوں نے اپنے پردے طرح طرح کے غموں سمیت میرے اوپر چھوڑ دئے تاکہ (وہ مجھے) آزمائیں۔

(۴) ترجمہ۔ تو میں نے اس (رات) سے اسوقت کہا جبکہ اس نے اپنی کمر دراز کی اور سُرین پیچھے کو نکالے اور سینہ کو ابھارا (قُلْتُ کا مقولہ اگلے شعر میں ہے) مطلب۔ شبِ ہجراں کی درازی کو بیان کرتا ہے۔ رات کو حیوان قرار دیکر جو حیوان کے جسم کی کیفیت انگڑائی لیتے وقت ہوتی ہے رات کیلئے ثابت کی۔ کیونکہ انگڑائی لیتے وقت حیوان کے جسم میں پھیلاؤ اور لمبائی بہت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (میں نے اس شب سے کہا) اے (ہجر کی) شبِ دراز صبح بنکر روشن ہو جا (پھر ہوش میں آکر کہتا ہے) اور صبح بھی تجھ سے کچھ بہتر نہیں ہے۔ مطلب۔ غیر ذوی العقول سے خطاب کرنا عاشق کی انتہائی مدہوشی پر دال ہے۔ ابتداءً رات سے صبح بن جانے کی فرمائش کرتا ہے۔ پھر کہتا ہے کہ میرے لئے تو صبح بھی شبِ ہجراں ہی کی طرح ہے۔ وہی مصائبِ شبینہ دن کو بھی موجود ہیں ؎

جسے نصیب ہو روزِ سیاہ میرا سا ۔۔۔ وہ شخص دن نہ کہے رات کو تو کیونکر ہو

۵ يقال جلوته فانجلى اى كشفته فانكشف (الاصباح) الدخول فى الصبح (الامثل) الافضل والمثلى، والاماثل الافاضل ۱۲

(۱) (تسلت) يقال تسلى فلان عن فلان تسليا وانسلى انسلاءً وسلا يسلو (ن) سلوا وسلى (س) سليا زال حبه عن قلبه او زال حزنه عنه (العماية) والعمى واحد والفعل عمى (س) لج وغوى (الصبا) والصباء الصغر ويقال رأيته فى صباه او فى صبائه اى فى صغره (الفؤاد) القلب الجمع افئدة (الهوى) هو الميل والعشق قيل فى البيت قلب والتقدير تسلت الرجال عن عمايات الصبا اى خرجوا من ظلماتها وزعم البعض ان عن فى البيت بمعنى بعد تقديره بطلت وانكشفت ضلالات الرجال بعد مضى صباهم ۱۲

(۲) (الخصم) قيل لا يجمع ولا يثنى كما فى التنزيل هل اتاك نبؤ الخصم اذ تسوروا المحراب وقيل يجمع على الخصام الخصوم (الالوى) الشديد الخصومة كانه يلوى خصمه عن دعواه (النصيح) الناصح (التعذال) والعذل اللوم والفعل عذل (ن) (مؤتل) من الائتلاء هو الالو التقصير والفعل ائتلى يأتلى والالو يالو (ن) ۱۲

(۳) (الموج) جمعه امواج (البحر) جمعه ابحر وبحور وبحار (ارخى) ارخاء ارسل الستر (السدول) جمع سدل وهو الستر (الهموم) جمع الهم بمعنى الحزن وبمعنى القصد (الابتلاء) الاختبار

(۴) (تمطى) اى تمدد ويجوز ان يكون تمطى ماخوذ من المطا وهو الظهر فيكون تمطى مد الظهر ويمكن ان يكون منقولا من التمطط فقلبت احدى الطائين ياء كما قالوا تظنى والاصل تظنن (الصلب) فيه ثلث لغات احدها بضم الصاد وسكون اللام والثانى بضم اللام ايضا والثالث بفتحها وقد جاء صالب ايضا (اردف) اتبع (الاعجاز) الما خير جمع عجز (ناء) (ن) بعد مقلوب نأى كما قالوا راء بمعنى رأى (الكلكل) الصدر والجمع كلاكل ۱۲

(۵) (انجلى) من الانجلاء بمعنى الانكشاف ۱۲

فَيَالَكَ مِنْ لَيْلٍ كَأَنَّ نُجُوْمَهُ	١	بِأَمْرَاسِ كَتَّانٍ إِلَىٰ صُمِّ جَنْدَلِ
بيان لضمير الخطاب ۱۲ ، مرالجمع ۱۲		اى بحبال من كتان ۱۲
وَقِرْبَةِ أَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا	٢	عَلَىٰ كَاهِلٍ مِنِّيْ ذَلُوْلٍ مُرَحَّلِ
مجرورة باضمار رب ۱۲		منقاد صفة كاهل ۱۲ صفة كاهل ۱۲
وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهُ	٣	بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِيْ كَالْخَلِيْعِ الْمُعَيَّلِ
برية ۱۲ ، صفة واد ۱۲		يصوت ۱۲ ، القامر ۱۲ ، الكثير العيال ۱۲
فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا عَوَىٰ إِنَّ شَأْنَنَا	٤	قَلِيْلُ الْغِنَىٰ إِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ
صاحت ۱۲ ، حالنا ۱۲		عديم ۱۲ ، بمعنى لم ۱۲
كِلَانَا إِذَا مَا نَالَ شَيْئًا أَفَاتَهُ	٥	وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِيْ وَحَرْثَكَ يَهْزَلِ
وجد ۱۲		منصوب بنزع الخافض ۱۲

(١) ترجمہ۔ اے رات تجھ پر تعجب ہے۔ گویا کہ اس کے ستارے سن کے رسّوں کے ذریعہ ٹھوس پتھروں سے باندھ دیئے گئے ہیں۔ مطلب یعنی ستارے اپنی جگہ سے نہیں ٹلتے۔ معلوم ہوتا ہے کہ رسّی سے بندھے کھڑے ہیں۔ اسی وجہ سے رات دراز ہے صبح ہونے میں نہیں آتی۔

(٢) ترجمہ۔ قوموں کے بہت سے ایسے مشکیزے ہیں جن کی جوتی کو میں نے اپنے مطیع اور بارکش کاندھے پر اٹھایا ہے۔ مطلب شاعر اپنے خادم القوم ہونے پر فخر کرتا ہے۔ کیونکہ قوم کا خادم ہی قوم کا سردار ہوتا ہے۔ (سید القوم خادمہم)

(٣) ترجمہ۔ میں نے بہت سے ایسے جنگلوں کو (سفر میں) قطع کیا جو گدھے کے پیٹ کی طرح یا حمار بن مویلع کے جنگل کی طرح خالی تھے۔ اُن میں بھیڑیا ہارے ہوئے کثیر العیال جواری کی طرح رو رہا تھا۔ (اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے)

(٤) ترجمہ۔ جب وہ (بھیڑیا) چلّایا تو میں نے اس سے کہا ہم دونوں کی شان بے مائگی ہے بشرطیکہ تو (اب تک کبھی) تونگر نہ ہوا ہو (بھیڑیئے کے چلّانے کو کم مائگی پر محمول کر کے اپنی بے مائگی دکھلا کر اسکو دلاسا دیتا ہے)

(٥) ترجمہ۔ ہم دونوں میں سے جب کسی کے کوئی چیز ہاتھ لگتی ہے تو وہ کھو بیٹھتا ہے جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کریگا (ضرور) لاغر ہو جائیگا مطلب میں اور تو یکساں آزاد منش ہیں جہاں کچھ حاصل ہوا خرچ کر ڈالتے ہیں۔ اسلئے ایسے آزاد لوگوں کو افلاس سے دوچار ہونا پڑیگا ۔ قرار در کفِ آزادگاں نہ گیرد مال ؎ نہ صبر در دلِ عاشق نہ آب در غربال ۔

(١) (نجوم) جمع نجم وهو الكوكب (الامراس) جمع مرس وهو الحبل وقد يكون المرس جمع مرسة وهو الحبل ايضا فتكون الامراس حينئذ جمع الجمع وقوله بامراس كتان من اضافة البعض الى الكل كقولهم باب حديد وخاتم فضة (الكتان) نبات له زهر ازرق تنسج منه الثياب لبذر يعتصر منه الزيت (صم) جمع اصم الصلب. (الجندل) الصخرة والجمع جنادل ۱۲

(٢) (القربة) هي وعاء الماء (العصام) رباط القربة والجمع العصم (الكاهل) اعلى الظهر عند مركب العنق والجمع كواهل (ذلول) صيغة المبالغة من الذل بمعنى المروض (مرحل) صيغة مفعول من الترحيل مبالغة الرحل يقال رحلته اذا كررت رحله ۱۲

(٣) (الوادي) الصحراء او مسيل الماء منها فاعله والجمع اودية واوديات (الجوف) باطن الشئ والجمع اجواف (العير) الحمار والجمع اعيار. (القفر) المكان الخالي والجمع القفار يقال اقفر المكان اذا خلي ومنه خبز قفار لا ادام معه (الذئب) يجمع على الذئاب والذؤبان (يعوي) من العواء يقال عوى (ض) الكلب او الذئب لوى خطمه وهو مقدم فمه ثم صوت او مد صوته (الخليع) الذي خلعه اهله لخبثه وقيل المراد في الشعر القامر المغلوب (المعيل) الكثير العيال زعم صنف من الائمة انه شبه الوادي في خلائه عن الانس ببطن العير وهو الحمار الوحشي اذا خلا من العلف وقيل بل شبهه في قلة الانتفاع به بجوف العير لانه لا يركب ولا يكون له در وزعم صنف انه اراد بجوف الحمار فعبر بلفظ العير الى ما وافقه في المعنى لاقامة الوزن وزعموا ان حمارا كان رجلا من بقية قوم عاد وكان متمسكا بالتوحيد فسافر بنوه فاصابتهم صاعقة فاهلكتهم فاشرك بالله وكفر ۱۲

۱۲ بعد التوحيد فاحرق الله امواله وواديه الذي كان يسكن فيه لم ينبت بعده شيئا فشبه امرؤ القيس هذا الوادي
ل في الخلاء عن الانس والنبات.

(٤) من صوت (الشان) ما عظم من الامور والاحوال او مطلق الامر والحال والجمع شئون (لما تمول) لما
ن في الاصل تتمول بالتاءين حذفت احداهما للثقالة في صدر الكلمة (لما) ههنا بمعنى لم كما في القرآن
ر ۱۲ (٥) (نال) ينيل وينال نيلا ونالا المطلوب اصابه فهو نائل (النيل) العطية (الحرث) في
ق اصلاح الارض والقاء البذر فيها ثم يستعار للسعي والكسب كقوله تعالى من كان يريد حرث الآخرة لم يرد جمهور
الائمة هذه الابيات من قوله وقربة اقوام الى هذا الشعر وزعموا انها لتابط شرا او هزل (من ركب من) هذا الاشعار ضعيفا وتخيلا ۱۲

وَقَدْ اَغْتَدِیْ وَالطَّیْرُ فِیْ وُکُنَاتِہَا	١	بِمُنْجَرِدٍ قَیْدِ الْاَوَابِدِ ھَیْکَلِ
مِکَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا	٢	کَجُلْمُوْدِ صَخْرٍ حَطَّہُ السَّیْلُ مِنْ عَلِ
کُمَیْتٍ یَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِہٖ	٣	کَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ
عَلَی الذَّبْلِ جَیَّاشٍ کَاَنَّ اهْتِزَامَہٗ	٤	اِذَا جَاشَ فِیْہِ حَمْیُہٗ غَلْیُ مِرْجَلِ
مِسَحٍّ اِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَی الْوَنٰی	٥	اَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْکَدِیْدِ الْمُرَکَّلِ

(١) ترجمہ۔ میں اتنے سویرے اٹھکر کہ پرندے اسوقت اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں ایک ایسے کم بال والے گھوڑے کو لیکر سفر کرتا ہوں جو وحشی جانوروں کی قید اور نہایت قوی ہے۔

(٢) ترجمہ۔ بیک وقت بڑا حملہ آور۔ تیزی سے پیچھے ہٹنے والا۔ آگے بڑھنے والا۔ پشت پھیرنے والا ہے اس پتھر کی طرح جس کو سیلاب (کے بہاؤ) نے اوپر سے گرایا ہو۔ مطلب نہایت تیز و چالاک گھوڑا ہے اسقدر پھرتی سے ضرورت کے وقت آگے پیچھے ہٹتا بڑھتا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ صفات متضادہ ایک ہی وقت میں اس میں پائی جاتی ہیں۔ اسقدر تیزی سے دوڑتا ہے جیسے سیل کے دباؤ سے پتھر اوپر سے نیچے گرتا ہے۔

(٣) ترجمہ۔ کمیت (رنگ کا اور ایسی چکنی کمر والا) ہے کہ نمدہ کو کمر سے اسطرح پھسلا دیتا ہے جیسے چکنا سخت پتھر بارش کو۔ مطلب چونکہ اسکی پشت نہایت پرگوشت اور چکنی ہے اس لئے نمدہ اس پر نہیں جمتا۔ کمر کا ان صفات سے متصف ہونا گھوڑے کی قوت پر دال ہے۔

(٤) ترجمہ۔ باوجود چھریرے پن کے نہایت گرم رو ہے جب اسمیں اسکی گرمی (رفتار) جوش مارتی ہے تو اسکی آواز ہانڈی کے ابال کی طرح سنائی دیتی ہے۔ مطلب گھوڑے کے گرم (رفتار) ہوجانے پر جو کیفیت آواز پیدا ہوتی ہے اس کو ہانڈی کے جوش سے تشبیہ دی جو نہایت مناسب ہے۔

(٥) ترجمہ۔ جب تیز رو گھوڑیاں تھکن کیوجہ سے سخت روندی ہوئی زمین میں غبار اڑانے لگیں (تب بھی وہ) باران رفتار ہے۔ (یعنی پے درپے مختلف چالیں دکھاتا ہے)۔

(١) (الاغتداء) والغدار واحدۃ ای سار غدوۃ وہی اول النہار (الطیر) مصدر او جمع طائر وقد یقع علی الواحد (الوکنات) عشوش الطیر واحدتہا وکنۃ وتقلب الواو ہمزۃ فیقال اکنۃ ثم یجمع الوکنۃ علی الوُکُنات بضم الفاء والعین والوُکَنات بضم الفاء وفتح العین وعلی الوُکْنات بضم الفاء وسکون العین (المنجرد) الماضی فی السیر وقیل ہو قلیل الشعر (الاوابد) الوحوش وقد ابد الوحش یأبد ابودا ومنہ تأبد الموضع اذا توحش وخلا عن القطان (الہیکل) قال ابن درید ہو الفرس العظیم الجسیم والجمع ہیاکل ١٢

(٢) (مکر) مِفعَل من کرّ (ن) کرًّا وکرورًا یقال کرّ فرسہ علی عدوہ ای عطفہ ومِفعَل یتضمن مبالغۃ کقولہم فلان مسعر حرب فلان مِقول و مِقصع وانما جعلوہ متضمنا مبالغۃ لان مِفعل قد یکون من اسماء الادوات نحو مکتل ومِغزل ومِفعل کانہ اداۃ لکرور وآلۃ لسعر الحرب وغیر ذلک (المفر) مِفعَل من الفرّ والکلام فیہ مثل الکلام فی مکر (جلمود) والجلمد الحجر العظیم الصلب والجمع جلامد وجلامید (الصخر) الحجر الواحدۃ صخرۃ وجمع الصخر صخور (الحط) القاء الشیء من علو الی سفل (من عل) ای من فوق ١٢

(٣) (الکمیت) من الفرس ما کان لونہ بین الاسود والاحمر (زل) ازلق والمصدر زل (ض) زلیلا (اللبد) ما یجعل علی ظہر الفرس تحت السرج والجمع لبود والباد (الحال) مقعد الفارس من ظہر الفرس (المتن) الظہر والجمع متون (الصفواء) والصفوان والصفاء الحجر الصلب الاملس (المتنزل) المراد منہ المطر النازل وقیل الانسان النازل علیہا۔

(٤) (الذبل) والذبول واحد وہو ان یکون الفرس بین الہزال والسمن ذبل (ن ک) الفرس ضمر (جیاش) مبالغۃ جائش وہو ١٢

٤ فاعل من جاشت القدر (ض) جیشا وجیشانا اذا غلت (اہتزام) صوت جری الفرس (الحمی) حرارۃ الغیظ وغیرہ والفعل حمی یحمی (س) حمیا حمیت النار اشتد حرہا (المرجل) القدر من صفر او حدید او نحاس والجمع المراجل ١٢ (٥) (مسح) ہو من الفرس ما یصب الجری والعدو صبا بعد صب مِفعَل من سح (ن) سحا صب ویتضمن للمبالغۃ کما فی المکر والمفر (السابحات) جمع سابحۃ مؤنث سابح ہو الخیل الذی یمد یدیہ فی عدوہ شبہ بالسابح فی الماء (الونی) الفتور والفعل ونی (ض) ونیا (الکدید) الارض الصلبۃ المطمئنۃ (المرکل) من الرکل وہو الدفع بالرجل والضرب بہا والفعل رکل (ن) رکلا والترکیل التکریر والتشدید فالمرکل الذی یرکل مرۃ بعد اخری ١٢

يُزِلُّ الغُلَامَ الخِفَّ عَنْ صَهَوَاتِهٖ	۱	وَيُلْوِيْ بِأَثْوَابِ العَنِيْفِ المُثَقَّلِ
دَرِيْرٍ كَخُذْرُوْفِ الوَلِيْدِ أَمَرَّهٗ	۲	تَتَابُعُ كَفَّيْهِ بِخَيْطٍ مُوَصَّلِ
لَهٗ أَيْطَلَا ظَبْيٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ	۳	وَإِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِيْبُ تَتْفُلِ
ضَلِيْعٍ إِذَا اسْتَدْبَرْتَهٗ سَدَّ فَرْجَهٗ	۴	بِضَافٍ فُوَيْقَ الأَرْضِ لَيْسَ بِأَعْزَلِ
كَأَنَّ سَرَاتَهٗ لَدَى البَيْتِ قَائِمًا	۵	مَدَاكُ عَرُوْسٍ أَوْ صَلَايَةُ حَنْظَلِ

(۱) ترجمہ۔ سُبک تن لڑکے کو اپنی کمر سے پھسلا دیتا ہے اور بھاری کرڈیل سوار کے کپڑے پھینکدیتا ہے مطلب استقدر تیز رَو ہے کہ ناتجربہ کار تو اس کی پشت پر جم ہی نہیں سکتا۔ اور تجربہ کار شہسوار کو بھی کپڑے سنبھالنے اور سمیٹنے کی مہلت نہیں دیتا۔

(۲) ترجمہ۔ استقدر تیز (کاوے کاٹتا) ہے جیسے بچے کی پھرکی جسکو اس بچہ کی پے درپے ہاتھوں کی حرکت نے بٹے ہوئے دھاگے کے ذریعہ گھمایا ہو۔ مطلب گھوڑے کو سرعت رفتار میں پھرکی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اسکی کوکھیں ہرن کی سی ہیں اور پنڈلیاں شتر مُرغ کی سی۔ بھیڑیے کا سا دوڑنا ہے اور لومڑی کے بچہ کا سا پویا۔ مطلب گھوڑے کی کوکھوں کو ہرن کی کوکھوں سے اور پنڈلیوں کو شتر مرغ کی پنڈلیوں سے اور بھاگنے کو بھیڑیے کی دوڑ سے اور پویا چلنے کو لومڑی کے بچہ کے پویا سے تشبیہ دی ہے۔ غرض ایک شعر میں چار تشبیہیں جمع کر دی ہیں۔

(۴) (وہ گھوڑا) چوڑے سینہ والا ہے۔ جب تم اسے پیچھے سے دیکھو تو وہ اپنی ٹانگوں کی درمیان کی کشادگی کو ایسی دُم سے پُر کر دیتا ہے جو گھنی اور زمین سے تھوڑی اونچی ہے (اور وہ) بےدُم نہیں ہے۔ مطلب سینہ کی کشادگی، اور دُم کے گھنے اور طویل ہونے کو بیان کرتا ہے۔ یہ دونوں باتیں گھوڑے میں بہت زیادہ پسند کی گئی ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ جب وہ گھر کے پاس کھڑا ہوا ہوتا ہے تو اسکی کمر دُلہن کی خوشبو پیسنے کے پتھر یا حنظل توڑنے کی سِل (کی طرح معلوم ہوتی) ہے۔ مطلب۔ گھوڑے کی پشت کو مضبوطی، چوڑائی، اور چکناہٹ میں اس سِل سے جس پر دُلہن کیلئے خوشبوئیں پیسی جاتی ہیں۔ یا اُس چوڑی سِل سے جسپر اندرائن توڑا جائے تشبیہ دی ہے۔

۴۔ لمبتدأ محذوف ای ہو والنصب علی المدح وکذلک القول فیما قبلہ من الابیات ۱۲

(۵) (السراۃ) اعلیٰ کل شیٔ وہہنا الظہر (قائمًا) منصوب علی الحال من الضمیر فی سراتہ (المداک) الحجر الذی یسحق بہ الطیب وغیرہ والذی یسحق علیہ ایضًا مداک والدوک السحق والفعل منہ داک (ن) دوکًا (العروس) الرجل او المرأۃ مادا ما فی عرسہما (الصلایۃ) الحجر الاملس الذی یسحق علیہ شیٔ کحب الحنظل ۱۲

(۱) (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان وغلمۃ (الخف) الخفیف (صہوات) جمع صہوۃ ہی مقعد الفارس من الفرس (الوی یلوی) بالشیٔ رمی بہ والوی بہ ذہب بہ (العنیف) ضد الرفیق وانما قال عن صہواتہ بلفظ الجمع ولا یکون لہ الا صہوۃ واحدۃ لانہ لا لبس فیہ فجری الجمع والتوحید مجری واحد الا ان اضافہا الی الضمیر الواحد تنزل بالبس کما یقال رجل عظیم المناکب ولا یکون لہ الا المنکبان ۱۲

(۲) (الدریر) السریع یقال درّ (ض) دریرًا الفرس عدا شدیدًا (الخذروف) جلیدۃ مثقوبۃ مدورۃ یجعل الصبیان فیہا خیطان موصولان کلما جذبہا الصبی باصابعہ دارت ولہا دوی یسمع او حصاۃ مثقوبۃ یجعل الصبی فیہا خیطًا ویدیرہا علی راسہ فیصوت والجمع خذاریف۔ (الولید) الصبی والجمع الولدان (الامرار) احکام الفتل (الموصل) صیغۃ مفعول من وصل الشیٔ بالشیٔ لأمہ ای ربطہ بہ ۱۲

(۳) (الایطل والاطل) الخاصرۃ والجمع ایاطل (الظبی) یجمع علی اظب وظباء (الساق) جمعہ اسوق وسوق (النعامۃ) تجمع علی النعام والنعائم (الارخاء) ضرب من عدو الذئب یشبہ خبب الدواب (السرحان) الذئب (التقریب) وضع الرجلین موضع الیدین فی العدو (التتفل) ولد الثعلب ۱۲

(۴) (ضلیع) الفرس العظیم الاضلاع والجمع ضلعاء (استدبار) اتیان من جانب دبر الشیٔ (الفرج) ما بین فخذی الفرس من الفضاء (الضافی) التام الکثیر وہو صفۃ لموصوف محذوف ای بذنب ضاف (فویق) تصغیر فوق وفیہ بیان وانہ بعیدۃ عن الغلو (الاعزل) الذی یمیل عظم ذنبہ الی جانب وہو عیب فی الفرس قولہ ضلیع نعت للمجرور ویجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ

۲

۱	كَأَنَّ دِمَاءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهِ	عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلِ
۲	فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَأَنَّ نِعَاجَهُ	عَذَارَى دُوَارٍ فِي مُلَاءٍ مُذَيَّلِ
۳	فَأَدْبَرْنَ كَالْجِزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهُ	بِجِيدٍ مُعَمٍّ فِي الْعَشِيرَةِ مُخْوَلِ
۴	فَأَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُونَهُ	جَوَاحِرُهَا فِي صَرَّةٍ لَمْ تُزَيَّلِ
۵	فَعَادَى عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ	دِرَاكًا وَلَمْ يُنْضَحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

(۱) ترجمہ۔ (گھوڑے کے) اگلے وحشی جانوروں کا خون جو اس کے سینہ پر لگ گیا ہے کنگھی کئے ہوئے سفید بالوں میں مہندی کے عرق کی طرح معلوم ہوتا ہے مطلب یعنی گھوڑا اتنا تیز رو ہے کہ جب گاوان وحشی کے گلہ پر اس کو چھوڑا جاتا ہے تو سب سے اگلے جانوروں سے جا ملتا ہے۔ اور شکار کرتے وقت ان جانوروں کے خون کی چھینٹیں اس کی چھاتی پر پڑتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ ہمارے سامنے ایک ایسا ریوڑ آیا جس کی گاوان وحشی گویا دراز دامن چادروں میں (ملبوس) دُوار (بت) کی دوشیزہ عورتیں ہیں (جو اس کے گرد گھومتی ہیں) مطلب بقرات وحشی کو دُوار بُت کی باکرہ حسین لڑکیوں سے تشبیہ دی ہے اور اُن کی دُم و گردن کے کثیر بالوں کو دراز چادروں سے۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گاوان وحشی ایسے حال میں پلٹ کر بھاگیں گویا وہ خرمہروں کا ایسا ہار ہے جس کے درمیان اور موتیوں سے فصل کیا گیا ہے اور جو کنبہ میں سے ایسے بچہ کے گلے میں پڑا ہے جو ننہال اور ددھیال کے اعتبار سے شریف ہو مطلب خرمہرۂ یمانی کے دونوں کنارے سیاہ ہوتے ہیں اور باقی سفید۔ ایسے ہی گاوان وحشی کے پاؤں اور گردن سیاہ اور باقی بدن سفید ہوتا ہے اسلئے تشبیہ بہت لطیف ہے بچہ کے نجیب الطرفین ہونے سے اسکے نازپروردہ ہونے کیطرف اشارہ ہے اسلئے اسکی گردن میں جو ہار ہوگا اسکے موتی بہت زیادہ خوبصورت و بیش قیمت ہونگے۔

(۴) ترجمہ۔ تو اس (گھوڑے) نے ہمیں گلّہ کے گاوانِ پیشرو سے اتنی جلد ملا دیا کہ پچھلی گائیں ایسی جماعت میں تھیں جو متفرق نہ ہونے پائی تھی مطلب اس گھوڑے نے ایسی برق رفتاری کیساتھ اگلے گاوانِ وحشی کو جا دبایا کہ پچھلوں کو متفرق ہونے اور بھاگنے کا ہوش بھی نہ آیا تھا۔

(۵) ترجمہ۔ اس نے پے درپے ایک ہی جھپٹ میں ایک نر گاؤ اور ایک مادہ گاؤ کو دبا لیا اور اتنا پسینہ نہ لایا کہ نہا جاتا مطلب اتنا قوی تھا کہ باوجود پے درپے دو جانوروں کو شکار کرنیکے بھی وہ نہ گرمایا۔

۲ یقال عدا الفرس عِداءً او عَداءً و احداً ای طلقاً او شوطاً و احداً (الثور) جمعہ ثیران و ثِیَرة و ثِوَرة۔ (الدراک) المتواصل وہو مصدر منصوب علی الحال وجملة ولم ینضح الخ حال من ضمیر عادی (النضح) الرشح والمراد من الماء العرق ۱۲

(۱) (الدم) یثنیٰ بالدمان والدمیان والجمع دماء (الہادیات) المتقدمات والاوائل وسمی المتقدم ہادیاً لان ہادی القوم یتقدم ومنہ قیل لعنق الفرس ہاد (عصارة) ما خرج من الشئی بعد عصرہ (المرجل) المسرّح بالمشط والترجیل تسریح الشعر ۱۲

(۲) (عنّ) دن من عنّا وعننا الشئی ظہر امامہ واعترض (السرب) القطیع من الظباء او النساء او القطا او المہا او البقر او الخیل والجمع الاسراب (النعاج) اسم لاناث الضان وبقر الوحش وشاء الجبل الواحد نعجة وجمع تصحیح نعجات والمراد بالنعجات فی ہذا البیت اناث بقر الوحش (العذاری) جمع عذراء وہی البکر التی لم تمس (الدوار) صنم کان اہل الجاہلیة ینصبونہ ویطوفون حولہ تشبہاً بالطائفین حول الکعبة اذا نأوا عن الکعبة (الملاء) جمع ملاءة وہی ثوب تلبس علی الفخذین او ریطة ذات لفقین (المذیل) الذی الطیل ذیلہ وارخی ۱۲

(۳) (الجزع) الخرز الیمانی وہو الذی فیہ سواد وبیاض (الجید) العنق والجمع اجیاد ورجل اجید ای طویل العنق وجمعہ جید (المعم) الکریم الاعمام (المخول) الکریم الاخوال یقال اعم الرجل واخول اذا کرم اعمامہ واخوالہ وہما من الشواذ لان نہما مفعل بفتح العین والقیاس مفعِل بکسرہا ۱۲

(۴) (الحق الشئی بالشئی) العقہ بہ (الہادیات) الاوائل المتقدمات (الجواحر) المتخلفات جمع جاحرة یقال جحر الخیر عنا ای تخلف عنا (الصرة) الجماعة والصرة الصیحة ومنہ صریر القلم (التزیل والانزیال) التفرق والزیل والتزییل التفریق ۱۲

(۵) (عادی) یعادی معاداة وعداءً بین الصید ین تابع بصرع احدہما علی اثر الآخر فی طلق واحد (العداء) الطلق الواحد

فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ طباخ ۱۲	۱	صَفِيفَ شِوَاءٍ أَوْ قَدِيرٍ مُعَجَّلِ من قبيل اضافة الصفة الى الموصوف ۱۲
وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُونَهُ رجنا بالعشى ۱۲ حال من ضمير رحنا ۱۲	۲	مَتَى مَا تَرَقَّ الْعَيْنُ فِيهِ تَسَهَّلِ شرط ۱۲ زائدہ ۱۲ جواب الشرط ۱۲
فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلِجَامُهُ خبر مقدم ۱۲ مبتدا مؤخر والجملة حال سد مسد الخبر ۱۲	۳	وَبَاتَ بِعَيْنِي قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ
أَصَاحِ تَرَى بَرْقًا أُرِيكَ وَمِيضَهُ الهمزة للنداء ۱۲ لمعانه ۱۲	۴	كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِي حَبِيٍّ مُكَلَّلِ متعلق بوميض ۱۲
يُضِيءُ سَنَاهُ أَوْ مَصَابِيحُ رَاهِبٍ الضوء ۱۲ للشک ۱۲ عطف على سناه ۱۲	۵	أَمَالَ السَّلِيطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ الباء للتعدية ۱۲

(۱) ترجمہ۔ قوم کے گوشت پکانے والے انگاروں یا گرم پتھروں پر پھیلائے گوشت کو کباب کرنے والوں یا ہانڈی کے جلد پکائے ہوئے گوشت کے پکانے والوں میں منقسم ہو گئے مطلب شکار کے گوشت کی اسقدر کثرت تھی۔ کہ ہر شخص نے اپنے مذاق کے موافق اسکو پکانا شروع کر دیا۔ بعض نے انگاروں یا پتھروں پر کباب بنانے شروع کر دیئے۔ اور جو زیادہ بھوکے تھے انھوں نے بہت سا گوشت جلد اور بیک وقت پکانے کے لئے ہانڈیاں چڑھا دیں۔

(۲) ترجمہ۔ اور (کھاپی کر) ہم شام کو لوٹے۔ درانحالیکہ ہماری نگاہ اسپر نہیں جمتی تھی۔ جب نظر اوپر کو جاتی تھی تو فوراً نیچے اتر آتی تھی مطلب باوجود تمام دن کی دوڑ دھوپ کے پھر بھی گھوڑے کے حسن وجمال کی یہ کیفیت تھی کہ اسپر نظر نہیں جمتی تھی۔ جب ہم اسکا بالائی حصہ دیکھتے تھے تو فوراً اسکے زیرین حصہ کے دیکھنے کے مشتاق ہو جاتے تھے۔ گویا ہماری نظر اوپر سے پھسلتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گھوڑا رات بھر اس حالت میں رہا کہ اس کا لگام اور زین اسی پر (کسا ہوا) تھا اور وہ تمام شب میرے سامنے ایسے حال میں کھڑا رہا کہ (اسکو چراگاہ میں) نہیں چھوڑا گیا تھا مطلب گھوڑے کی مضبوطی اور جفاکشی کے ساتھ اسکے ہر وقت آمادۂ سفر رہنے کو بیان کرتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اے یار (کیا) تو بجلی کو دیکھ رہا ہے (آ) تجھے میں اس بجلی کی تہ بتہ ابر میں دونوں ہاتھوں کی حرکت کی طرح چمک دکھاؤں مطلب بجلی کے چمکنے اور کوندنے کو ہاتھوں کی حرکت سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (کیا یہ) بجلی کی روشنی چمک رہی ہے یا اس راہب کا چراغ جس نے بٹی ہوئی بتی پر تیل جھکا دیا ہے مطلب بجلی کے کوندنے کی تشبیہ سابق شعر میں گذری۔ اس شعر میں اسکی روشنی کو راہب کے چراغوں کی روشنی سے تشبیہ دیتا ہے۔

ص وانما سميا سليطا لاضائه السراج ومنه السلطان لوضوح امره (الذبال) جمع ذبالة وهى الفتيلة وقد يثقل فيقال ذبال زعم اكثر الناس ان فى البيت قلبا تقديره امال الذبال بالسليط وقيل الباء بمعنى مع اى امال السليط مع الذبال فيضئ ۱۲

(۱) (طهاة) جمع طاه كقضاة جمع قاض وكفاة جمع كاف والفعل طها يطهو (ن) انضج والانضاج يشمل عن طبخ اللحم وشيه (الصفيف) المصفوف على الحجارة او الجمر لينضج (القدير) اللحم المطبوخ فى القدر (المعجل) المطبوخ على عجلة ومن للتفصيل والجار والمجرور فى محل النصب على انه خبر ظل ونصب صفيف بمنضج ۱۲

(۲) (رحنا) من الرواح وهو الرجوع بالعشى (الطرف) اسم لما يتحرك من اشفار العين قصر (ن) عجز (الترقى) والارتقاء والرقى واحد والفعل رقى (س) رقيا الجبل وفيه واليه صعد (التسهل) النزول الى الارض المنخفضة ۱۲

(۳) (بات) (ض) بيتا وبيتوتة تفضى ليله (السرج) للفرس بمنزلة الرحل للبعير (اللجام) ما يجعل فى فم الفرس من الحديد مع المكتسين والعذارين والسير والجمع لجم ولجم والجمة (قائما) نصب على الحالية من المستكن فى بات وكذلك غير مرسل بعد ذلك شرعا فى وصف البرق والمطر على ما كان دأب الجاهلية ۱۲

(۴) (اصاح) اراد اصاحب اى يا صاحب فرخم كما تقول فى ترخيم حارث يا حار وفى ترخيم مالك يا مال والهمزة لنداء القريب ويا لنداء القريب والبعيد (الوميض) اللمعان تقول ومض (ض) البرق واومض اذا لمع وتلألأ (اللمع) التحريك والتحرك جميعا (الحبى) السحاب المتراكم سمى بذلك لانه حبا بعضه الى بعض فتراكم وجعله (مكللا) لانه صار اعلاه لاسفله كالاكليل ومنه قولهم كللت الرجل اذا توجته وكللت الجفنة ببضعات اللحم اذا جعلتها كالاكليل لها ۱۲

(۵) (السنا) بالقصر الضوء والسناء بالمد الرفعة (السليط) الزيت ودهن السمسم ص

قَعَدْتُ لَهٗ وَصُحْبَتِیْ بَیْنَ ضَارِجٍ موضع ۱۲	۱	وَبَیْنَ الْعُذَیْبِ بَعْدَ مَا مُتَأَمَّلِیْ موضع ۱۲ زائدة ۱۲
عَلٰی قَطَنٍ بِالشَّیْمِ اَیْمَنُ صَوْبِهٖ جبل ۱۲	۲	وَاَیْسَرُهٗ عَلَی السِّتَارِ فَیَذْبُلِ جبل ۱۲ جبل ۱۲
فَاَضْحٰی یَسُحُّ الْمَآءَ فَوْقَ كُتَیْفَةٍ یصب ۱۲ موضع ۱۲	۳	یَكُبُّ عَلَی الْاَذْقَانِ دَوْحَ الْكَنَهْبَلِ ای الحبل والجبلان خبر اضحی ۱۲ شجرة باسقة ۱۲
وَمَرَّ عَلَی الْقَنَانِ مِنْ نَفَیَانِهٖ جبل ۱۲ رشحہ ۱۲	۴	فَاَنْزَلَ مِنْهُ الْعُصْمَ مِنْ كُلِّ مَنْزِلِ الوعول ۱۲
وَتَیْمَآءَ لَمْ یَتْرُكْ بِهَا جِذْعَ نَخْلَةٍ مجرور عطفا علی القنان ۱۲ الجملة حال من تیماء ۱۲	۵	وَلَآ اُطُمًا اِلَّا مَشِیْدًا بِجَنْدَلِ قصرا ۱۲ ای قصرا مشیدا ۱۲ صخرة ۱۲
كَاَنَّ ثَبِیْرًا فِیْ عَرَانِیْنِ وَبْلِهٖ اسم جبل ۱۲ اوائل ۱۲ المطر ۱۲	۶	كَبِیْرُ اُنَاسٍ فِیْ بِجَادٍ مُزَمَّلِ موصوف ۱۲ متعلق بمزمل ۱۲ صفة ۱۲

(۱) ترجمہ۔ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ضارج اور عُذیب کے درمیان غور کرنے کے بعد (بجلی کا نظارہ کرنے کے لئے) بیٹھ گیا۔

(۲) ترجمہ دیکھنے سے اس ابر کی بارش کی دائیں جانب کوہِ قطن اور بائیں جانب کوہِ ستار اور یذبل پر معلوم ہوتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ تو وہ ابر پانی کو مقام کتیفہ پر اس زور شور سے برسانے لگا کہ کنہبل کے درختوں کو اوندھا گرا دیا۔

(۴) ترجمہ۔ اس ابر کے کچھ چھینٹے کوہِ قنان پر بھی پڑے۔ تو اس نے کوہِ قنان کی ہر جگہ سے بکروں کو نیچے اتار دیا۔ (اس خوف سے کہ کہیں مینہ زور کا نہ برسنے لگے)۔

(۵) ترجمہ۔ قریۂ تیمار میں اس ابر نے کسی کھجور کے تنہ اور عمارت کو (سالم) نہ چھوڑا مگر (صرف وہ عمارت) جسکو پتھر اور چونے سے مضبوط چنا گیا ہو۔ (یعنی صرف چونے اور پتھر کی بنی ہوئی عمارتیں سالم رہ گئیں۔ خام عمارتیں سب منہدم ہو گئیں)۔

(۶) ترجمہ۔ کوہِ ثبیر اس ابر کی ابتدائی موٹی موٹی بوندوں والی بارش میں گویا انسانوں کا بڑا سردار ہے جو دھاریدار کملی میں لپٹا ہوا ہے مطلب بارش کی کثرت کو بیان کرتا ہے کوہِ ثبیر پر جب بارش ہوئی تو نالیوں سے اس کے اطراف میں پانی بہنے سے بالکل ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی بڑا سردار دھاریدار چادر اوڑھے ہوئے بیٹھا ہے۔ ثبیر کو کبیرِ اناس سے اور نالیوں سے جو پانی بہ رہا تھا اس کو چادر کی دھاریوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۱) (الصحبة) جمع صاحب (الضارج والعذیب) موضعان (بعد) من الظروف الزمانیة متعلق بقعدت (التأمل) مصدر میمی وهو الخوض فی الامر و قال بعضهم ان (ما) فی البیت بمعنی الذی تقدیره وبعد ما هو متأمل فحذف المبتدأ الذی هو هو وتقدیره علی هذا القول بعد السحاب الذی هو متأمل ۱۲

(۲) (علی قطن) کما فی المتن فلفظة علی حرف جر ویروی علا قطنا فعلا فعل ماض من علا (ن) علوا (القطن) جبل وکذلک (الستار ویذبل) جبلان وبینهما وبین قطن مسافة بعیدة (الشیم) مصدر شام (ض) ای نظر الی السحاب این یمطر (الایمن) ای جانبه الایمن وکذلک (الایسر) (الصوب) اصله مصدر صاب (ن) ای نزل من علو الی سفل ویطلق علی المطر ۱۲

(۳) (فاضحی) ای صار السحاب (یسح) سح (ن) سحا الماء صبه صبا متتابعا (کتیفه) بالجنبیة موضع (یکب) کب (ن) القی الشیء علی وجهه واما الاکباب فهو خرور الشیء علی وجهه وهذا من النوادر لان اصله متعد الی مفعول به ثم لما نقل بالهمزة الی باب الافعال قصر عن الوصول الی المفعول به وهذا عکس القیاس المطرد ونظیره عرض واعرض (الاذقان) جمع ذقن مجتمع اللحیتین والاذقان فی البیت للشجر (دوح) جمع دوحة وهی شجرة عظیمة (الکنهبل) بفتح البا وضمها ضرب من شجرة البادیة ۱۲

(۴) (القنان) جبل لبنی اسد (النفیان) ما یتطائر من قطر المطر وقطر الدلو ومن الرمل عند الوطء وغیر ذلک (العصم) جمع اعصم وهو الذی فی احدی یدیه البیاض من الاوعال او غیرها (المنزل) موضع الانزال (منه) المجرور اما یرجع الی القنان فعلی هذا تقدیر العبارة من کل منزل منه واما الی نفیان فعلی هذا من السببیة ۱۲

(۵) (تیماء) قریة عادیة فی بلاد العرب (الجذع) جمعه اجذاع وجذوع (النخلة) والجمع النخیل و النخلات و النخل (الاطم) القصر والجمع آطام (المشید) من شاد (ض) رفع البنیان والشید الجص (الجندل) الصخرة العظیمة الصلبة ۱۲

(۶) (ثبیر) جبل بعینه (عرانین) جمع عرنین هو الانف وقال جمهور الائمة هو معظم الانف ثم استعار العرانین لاوائل المطر لان الانوف تتقدم الوجوه (الوبل) والوابل المطر الشدید (البجاد) کساء مخطط والجمع بجد (المزمل) الملفوف فی الثیاب یقال زملته بثیاب فتزمل بها ای لففته فتلفف بها وجر مزمل لجوار بجاد الا فالقیاس یقتضی رفعه لانه صفة کبیر کما فی جحر ضب خرب والقیاس خرب ۱۲

كَأَنَّ ذُرَى رَأْسِ الْمُجَيْمِرِ غُدْوَةً (صباحاً ۱۲)	۱	مِنَ السَّيْلِ وَالْغُثَاءِ فَلْكَةُ مِغْزَلِ (فی استدیرۃ مکانہ ۱۲)
وَأَلْقَى (اعلیٰ ۱۲) بِصَحْرَاءِ الْغَبِيطِ بَعَاعَهُ (ثقلہ ۱۲)	۲	نُزُولَ الْيَمَانِي ذِي الْعِيَابِ الْمُحَمَّلِ (منصوب بنزع الخافض ۱۲)
كَأَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ (ای السحاب ۱۲) غُدَيَّةً	۳	صُبِحْنَ سُلَافًا مِنْ رَحِيقٍ مُفَلْفَلِ (الخمر الصافی ۱۲، الخمر ۱۲)
كَأَنَّ السِّبَاعَ فِيهِ غَرْقَى عَشِيَّةً	۴	بِأَرْجَائِهِ الْقُصْوَى أَنَابِيشُ عُنْصُلِ (الاطراف ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ ٹیلہ مجیمر کے سر کی چوٹیاں بہاؤ۔ اور جھاگ وغیرہ کی وجہ سے صبح کے وقت گویا تکلے کا دمڑ کا تھیں۔ مطلب کثرتِ سیلاب کی وجہ سے تمام ٹیلہ غرق آب ہوگیا اور چاروں طرف پانی ہی پانی ہونے کی وجہ سے چوٹیاں دمڑکے کی طرح نظر آتی تھیں۔

(۲) ترجمہ۔ دشتِ غبیط میں اس ابر نے اپنا تمام بوجھ لا ڈالا جس طرح کہ یمنی تاجر بھاری گٹھریوں والا اترتا ہے۔ مطلب بارش کی وجہ سے اس جنگل میں مختلف قسم کے بیل بوٹے اگ آئے تو تمام جنگل میں یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی یمنی تاجر نے اپنے رنگ برنگ کے کپڑے پھیلا دیئے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ گویا کہ مقام جوار کی چہچہانے والی سفید چڑیاں صبح کے وقت صاف شراب فلفل آمیز پلادی گئی تھیں۔ مطلب۔ مقام جوار کے سفید پرندے اسقدر مستی میں چہچہا رہے تھے کہ معلوم ہوتا تھا کہ انھیں مرچ ملی ہوئی صبوحی پلادی گئی ہے۔ فلفل آمیز کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ بولنے والے پرندوں کو جب گرم اور تیز چیز کھلادی جاتی ہے تو وہ زیادہ چہچہاتے ہیں اور آواز بھی صاف ہوجاتی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ پانی میں ڈوبے ہوئے درندے شام کے وقت جوار کے اطراف بعیدہ میں ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے جنگلی پیاز کی جڑیں۔ مطلب۔ اس قدر کثرت سے بارش ہوئی کہ درندے بکثرت مرگئے۔ مردہ درندوں کو جنگلی پیاز کی جڑوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۱) (الذری) جمع ذروۃ وہی اعلی الشئ (المجیمر) اکمۃ بعینہا (الغثاء) والغثاء ما جاء به السیل من الحشیش والشجر والکلاء والتراب وغیر ذلک الجمع اغثاء (فلکۃ المغزل) ہنۃ فی اعلا مستدیرۃ والجمع فلک (المغزل) آلۃ الغزل الجمع مغازل والفعل غزل (ض) غزلا الصوف مدہ وفتلہ خیطا ۱۲

(۲) (الصحراء) یجمع علی الصحاری والصحراوات والصحاری (الغبیط) ہہنا اکمۃ قد انخفض وسطہا وارتفع طرفاہا وسمی غبیطا تشبیہا بغبیط البعیر (البعاع) الثقل (العیاب) جمع عیبۃ الثیاب (المحمل) اسم فاعل من التحمیل واسم مفعول ۱۲

(۳) (المکاکی) جمع مکاء کزنار طائر ابیض یکون بالحجاز اصفر وخشن وہو ماخوذ من المکاء لانہ یصفر کثیرا (الجواء) الوادی بخشن بعینہ (غدیۃ) تصغیر غدوۃ او غداۃ (صبحن) من الصبح وہو سقی الصبوح والاصطباح والتصبح شرب الصبوح وہی خمر تشرب صباحا۔ (السلاف) اجود الخمر وہو ما انعصر من العنب من غیر عصر (الرحیق) والرحاق الخمر الصافی (المفلفل) الخمر التی القی فیہا الفلفل یقال فلفلت الشراب فلفلۃ ۱۲

(۴) (السباع) جمع سبع (غرقی) جمع غریق کمرضی جمع مریض (الارجاء) جمع الرجا وہو الطرف والناحیۃ (القصوی) مؤنث اقصی ہو الابعد (الانابیش) جمع انبوشۃ وہی اصل الشجر لانہ ینبش عنہا (العنصل) البصل البری ۱۲

المعلقة الثانية

یہ معلقہ طرفہ بن العبد البکری کا ہے جو شعر گوئی میں بڑا جری اور شریف الاصل تھا۔ امرء القیس کے بعد شعرائے عرب میں کوئی اس کے مثل نہ تھا عین حالت شباب میں بیس سال کی عمر میں قتل کرادیا گیا۔ مفضل بن محمد بن یعلی ضبی کی روایت اسکے بارے میں یہ ہے کہ عبد عمرو بن بشر بن عمرو بن مرثد قبیلہ کا سردار اور شاہ عمرو بن ہند کا مقرب تھا۔ طرفہ کی بہن اس سے منسوب تھی بہن نے ایک روز شوہر کے متعلق کوئی شکایت اپنے بھائی طرفہ سے کی۔ طرفہ نے بہنوئی کی ہجو میں کچھ اشعار کہدئے جن میں سے دو یہ ہیں :۔

وَلَا خیر فیہ غیر ان لہ الغنیٰ   وان لہ کشحا اذا قام اھضما

تظل نساء الحی یعکفن حولہ   یقلن عسیب من سراۃ ملھما

یہ اشعار شاہ عمرو بن ہند تک پہنچ گئے۔ اسکے بعد ایک روز بادشاہ عبد عمرو بن بشر کے ساتھ شکار کیلئے نکلا۔ ایک گورخر شکار کرکے عبد عمرو سے ذبح کرنے کیلئے کہا عبد عمرو نے کوشش کی مگر شکار قابو میں نہ آیا۔ بادشاہ نے یہ دیکھا تو ہنس کر کہا کہ طرفہ نے تیرے بارے میں ٹھیک کہا ہے اور ہجو یہ اشعار سنادئے۔ اس سے پیشتر طرفہ عمرو بن ہند کی ہجو بھی کر چکا تھا۔ عبد عمرو نے بادشاہ سے اشعار سن کر عرض کیا کہ حضور طرفہ نے جو کچھ آپکی شان میں کہا ہے وہ اس سے بھی سخت ہے اور وہ اشعار سنادئے جن میں سے ایک شعر یہ ہے :۔

فلیت لنا مکان الملک عمرو   رغوثا حول قبتنا تخور

بادشاہ کو یہ سنکر طیش آگیا اور فرمایا کہ کیا وہ اس حد کو پہنچ گیا ہے کہ میرے بارے میں ایسا کہتا ہے۔ بعد کو بحرین میں علی نامی شخص کو جو قبیلہ عبد قیس سے تعلق رکھتا تھا حکم لکھوا دیا کہ وہ طرفہ کو قتل کر دے۔ اسپر بعض مشیر کاروں نے مشورہ دیا کہ متلمس بڑا ناگھاک اور طرفہ کا دوست ہے طرفہ کے قتل کے بعد اس سے ہجو کا خطرہ ہے اسلئے دونوں کو قتل کرادیا جائے۔ چنانچہ بادشاہ نے طرفہ اور متلمس دونوں کو بلایا اور ان کو دو سربند لفافے عامل بحرین کے نام دئے جن میں ان دونوں کے قتل کا حکم تھا۔ مگر ظاہر کیا کہ ان خطوط میں تمھارے لئے انعام واکرام کا حکم ہے بادشاہ نے خود بھی اس وقت انکو ہدیے دئے چنانچہ یہ دونوں سچ سمجھکر روانہ ہوگئے۔ بمقام حیرہ میں پہنچے تو متلمس نے بادشاہ کے بے سبب اظہار کرم سے کھٹک کر طرفہ سے کہا کہ مجھے تو کچھ دال میں کالا نظر آتا ہے۔ بلا وجہ یہ عزت و احترام نہیں ہے میرا یسا خط لیکر نہ جاؤنگا جسکے متعلق مجھے معلوم نہ ہو کہ اس میں کیا لکھا ہے طرفہ نے کہا کہ تم بے وجہ بادشاہ کیطرفسے بدگمانی کرتے ہو، ڈر کی کیا بات ہے، انعام اگر ملا فبہا ورنہ واپس آجائینگے لیکن متلمس نے مانا اور خط کی مہر کھولدی اور اہل حیرہ میں سے ایک غلام سے پڑھوایا۔ غلام نے خط دیکھکر کہا "تو متلمس ہے" اسنے جوابدیا "ہاں" کہا بچ نکل ورنہ تیرے قتل کا حکم ہے متلمس نے خط لیکر دریا میں پھینکدیا اور طرفہ سے کہا کہ یقین کر بخدا جو میرے خط کا مضمون ہے، وہی تیرے خط کا ہے۔ طرفہ نے کہا کہ یہ کوئی ضروری نہیں کہ تیرے لئے حکم قتل ہو تو میرے لئے بھی ہو۔ طرفہ نے جب متلمس کا کہنا نہ مانا تو وہ فوراً واپس ہوگیا۔ اور طرفہ عامل بحرین کے پاس خط لیکر پہنچا۔ عامل نے کہا کہ اے طرفہ! تم تو ایک شریف الاصل انسان ہے، علاوہ ازیں تیرے خاندان والوں سے میرے اچھے تعلقات ہیں۔ مجھکو تیرے قتل کا حکم دیا گیا ہے بس ابھی بھاگ نکل ورنہ اگر خط کھول لیا گیا تو سوائے قتل کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔ لیکن طرفہ اب بھی نہ مانا اور یہ خیال کیا کہ عامل انعام دینے سے بچنے کیلئے ایسا کہہ رہا ہے۔ بہرحال خط پڑھا گیا اور طرفہ کی خواہش کے مطابق شراب پلاکر پہلے اسکو مست بنادیا گیا اور پھر قتل کردیا گیا۔ یہانتک تو مفضل کی روایت تھی مگر عتبی نے قتل کا دوسرا سبب بیان کیا ہے اور وہ یہ کہ ایکروز طرفہ عمرو بن ہند کے ساتھ شراب نوشی میں مصروف تھا عمرو بن ہند کی بہن اوپر سے جھانکی اسکا عکس طرفہ نے اپنے جام میں دیکھا یہ شعر کہا ؎ الا یا ثانی الظبی الذی یبرق شنفاہ۔ ولولا الملک القاعد الثمنی فاہ" اس سے بادشاہ کے دل میں کینہ بیٹھ گیا اور مذکورہ بالا تدبیر سے قتل کرادیا۔

١	لِخَوْلَةَ أَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ (اسم امرأة — رسوم)	تَلُوحُ كَبَاقِي الْوَشْمِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ (تلمع — اضافۃ صفۃ الی الموصوف — الکف)
٢	وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ (حال من ضمیر فی تلوح — مفعول لوقوف)	يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَلَّدِ (مفعول المنفی — اصبر)
٣	كَأَنَّ حُدُوجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً (ای غداۃ البین)	خَلَايَا سَفِينٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ (ای من سفین)
٤	عَدَوْلِيَّةٍ أَوْ مِنْ سَفِينِ ابْنِ يَامِنِ (بالرفع والجر علی انہا صفۃ خلایا او سفین)	يَجُورُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَيَهْتَدِي (الباء للتعدیۃ — ای یہتدی بہا طورًا)

(١) ترجمہ۔ ثہمد کی پتھریلی زمین میں خولہ کے گھر کے نشانات ہیں جو کہ پشت دست پر گودھنے کے باقیماندہ نشان کی طرح چمک رہے ہیں۔ مطلب خولہ کے گھر کے کھنڈر کو گودھنے کے اُن نشانوں سے تشبیہ دی گئی ہے جو زمانہ کے گذرنے سے کچھ کچھ باقی رہ جاتے ہیں۔

(٢) ترجمہ۔ (وہ نشان اس حال میں چمک رہے تھے کہ) میرے یار احباب میری وجہ سے اُن کھنڈرات میں اپنی سواریوں کو تھامے ہوئے کہہ رہے تھے کہ غم فراق سے ہلاک نہ ہو اور صبر و ہمت سے کام لے۔

(٣) ترجمہ۔ (کوچ کی) صبح کو محبوبہ مالکیہ کے کجاوے وادیٔ دَدْ کے وسیع اطراف میں گویا کہ بڑی بڑی کشتیاں تھیں۔ مطلب اُن اونٹوں کو جن پر ہودج تھے بڑی کشتیوں سے تشبیہ دی ہے یا اگر دَدْ کے معنے لہو کے کئے جائیں تو مطلب یہ ہوگا کہ فرطِ نشاط کی وجہ سے وہ اونٹنیاں بڑی کشتیاں نظر آتی تھیں۔

(٤) ترجمہ۔ (وہ کشتیاں) عدولی ہیں یا ابن یامن کی (بنائی ہوئی) کشتیوں میں سے ہیں کہ ان کو ملاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا۔ مطلب چونکہ وہ سواریاں راستہ کے غیر مستقیم ہونے کی وجہ سے سیدھی نہیں چل رہی تھیں۔ لہٰذا ان کو ایسی کشتیوں سے تشبیہ دیتا ہے جنکو ملاح کبھی سیدھا کھیتا ہو اور کبھی ٹیڑھا۔

(١) (خولۃ) اسم امرأۃ کلبیۃ وہی عشیقۃ (اطلال) وطلول جمع طلل ہو ما ارتفع من رسوم الدار (البرقۃ) والابرق والبرقاء مکان اختلط ترابہ بحجارۃ او حصی والجمع الابارق والبرق (ثہمد) اسم موضع (تلوح) تلمع من لاح (ن) لوحًا اذا لمع (الوشم) غرز ظاہر الید وغیرہ بالابرۃ وحشو المغارز بالنیلج وایضا الوشم اسم لتلک النقوش والفعل منہ من (ض) فالواشمۃ ہی التی تشم الید والمستوشمۃ ہی التی یُفعل بہا ذلک ثم تبالغ فتقول وشّم یُوشّم اذا اکثر ذلک منہ وکثر (ظاہر الید) اعلاہا ١٢

(٢) تفسیر البیت ہہنا کتفسیرہ فی قصیدۃ امرئ القیس (التجلد) تکلف الجلادۃ وہو الصبر

(٣) (الحدوج) والاحداج جمع حدج وہو مرکب من مراکب النساء والحداجۃ مثلہا وجمعہا حدائج (المالکیۃ) ہی الخولۃ منسوبۃ الی بنی مالک قبیلۃ من کلب (الخلایا) جمع الخلیۃ ہی السفینۃ العظیمۃ (السفین) جمع سفینۃ ثم یجمع السفین علی السُفُن وایضا تجمع السفینۃ علی السفائن (النواصف) جمع ناصفۃ وہی اماکن تتسع من نواحی الاودیۃ (دد) قیل اسم واد فی ہذا البیت وقیل دَدٌ کیدٍ وددًا کعصا وددن کبدن وہذہ الثلاثۃ بمعنی اللہو واللعب ١٢

(٤) (عدولی) قبیلۃ من اہل البحرین (ابن یامن) رجل من اہلہا کان یتخذ السفن (یجور) (ن) جورًا وہو العدول عن الطریق (الملاح) النوتی وایضا یقال لبائع الملح اولصاحبہ (طورًا) بمعنی مرۃ وحینا ویجمع علی اطوار ١٢

يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَيْزُومُهَا بِهَا	١	كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَايِلُ بِالْيَدِ
وَفِي الْحَيِّ أَحْوَى يَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ	٢	مُظَاهِرُ سِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ
خَذُولٌ تُرَاعِي رَبْرَبًا بِخَمِيلَةٍ	٣	تَنَاوَلُ أَطْرَافَ الْبَرِيرِ وَتَرْتَدِي
وَتَبْسِمُ عَنْ أَلْمَى كَأَنَّ مُنَوَّرًا	٤	تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَهُ نَدِ

(١) ترجمہ۔ اُس کشتی کا سینہ پانی کی ہِناروں کو اس طرح پھاڑ رہا ہے جس طرح کوڑی جھیوں کھیلنے والا (بچہ) مٹی کو ہاتھ سے (دو حصّوں میں) تقسیم کرتا ہے۔

(٢) ترجمہ۔ قبیلہ میں ایک گندم گوں ہونٹوں والی نوجوان ہرنی ہے جو (گردن اونچی کرکے گویا) پیلو کے پھل جھاڑتی ہے اور موتیوں اور زبرجد کے دو ہار اوپر تلے پہنے ہوئے ہے۔ مطلب محبوبہ کو ہرن سے تعبیر کرکے اس کیلئے ہرن کی گردن کے مانند طول اور ہونٹوں کی گندم گونی ثابت کی دوسرے مصرع سے اس امر کو صاف کردیا کہ ہرن سے مراد محبوبہ ہے نہ کہ حقیقی ہرن۔

(٣) ترجمہ (وہ معشوقہ ایسی ہرنی ہے جو) اپنے بچوں سے بچھڑی ہوئی ہے اور گلۂ آہو کے ہمراہ ایک سبزہ زار میں چر رہی ہے۔ پیلو کے پھلوں کو توڑتی ہے اور (کبھی اسکے پتوں کی) چادر اوڑھتی ہے۔ مطلب تناول اطراف البریر الخ یہ قید اسلئے بڑھائی گئی کہ پیلو کے پھل توڑتے وقت ہرن جب گردن اُبھارتا ہے تو گردن کا پورا طول اور حُسن ظاہر ہوجاتا ہے یعنی معشوقہ کی گردن بھی ایسی ہی دراز اور حسین ہے۔

(٤) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) گندم گوں ہونٹوں والے (آبدار) دانت ظاہر کرکے مسکراتی ہے گویا کہ (اسکے دانت) ایسا پُر غنچہ درخت بابونہ ہے جس کا نمناک ٹیلہ خالص ریتے کے بیچ میں اُگ گیا ہے۔ مطلب ٹیلہ کو نمناک اور ریت کو خالص قرار دینے سے مقصود یہ ہے کہ ایسے مقام کا گُلِ اقحوان نہایت ہی شاداب اور تر و تازہ ہوگا۔

(٤) (تبسم) یقال تبسم (ض) بسما وابتسم ابتساما ضحک قلیلا من غیر صوت (المٰی) الذی یضرب لون شفتیہ الی السواد والانثی لمیاء والجمع لُمی (واستعمالہ من (ض س) (المنور) من الشجر الذی خرج نورہ ای زہرہ (حر الرمل) خالص منہ (الدعص) الکثیب من الرمل (الندی) البلل یقال ندی الشئی یندی اذا ابتل فہو ندٍ قولہ عن المٰی ای عن ثغر المٰی الشفتین فحذف الموصوف واقیمت الصفۃ مقامہ وکذٰلک القول فی منورا ای اقحوانا منورا وہو اسم کان و جملۃ تخلل صفۃ منورا وخبر کان محذوف وہو ثغرہا وندٍ صفۃ دعص تقدیر الکلام کان اقحوانا منورا تخلل وعص لہ ندٍ حر الرمل ثغرہا ہذا ما قال الشراح عامۃ وعندی ان مفاد الشعر تشبیہ لبیبۃ منتزعۃ عن تبسم الحبیبۃ عن ثغر المٰی الشفتین بہیئۃ منتزعۃ عن اقحوان تخلل وعصہ الندی حر الرمل فعلی ہذا خبر کان جملۃ تخلل وکان مع الاسم والخبر صفۃ لمصدر محذوف تقدیر العبارۃ تبسم عن ثغر المٰی الشفتین تبسما کان الخ

(١) (الحباب) جمع حُبابۃ وہی موج البحر (الحیزوم) الصدر والجمع حیازیم (الترب) والتراب والتوراب والتورب والترباء واحد ثم یجمع التراب علٰی اتربۃ وتربان وتربات ویجمع التربا علی الترب ذکر ہذا کلہ ابن الانباری (المفائل) ہو من یلعب بالفیئل وہو ضرب من اللعب بان تجمع التراب فیدفن فیہ شئی ثم یقسم التراب نصفین ویسأل عن الدفین فی ایہما ہو فمن اصاب قمر ومن اخطأ قُمِر یقال فائل ہذا الرجل یفایل مفایلۃ وفیالا اذا لعب بہذا اللعب شبہ الشاعر شق السفن الماء بشق المفایل التراب المجموع بیدہ ١٢

(٢) (الحی) القبیلۃ والجمع احیاء (الاحوٰی) الذی فی شفتیہ سمرۃ او حمرۃ تضرب الی السواد والمؤنث الحواء (ینفض) نفضا ان تحریک الشجر لیسقط الثمر (المرد) بفتح الاول ثمر الاراک (الشادن) الظبی الذی استغنی عن اُمہ (مظاہر) اللابس عقدا فوق عقد او ثوبا فوق ثوب یقال ظاہر فلان بین ثوبین اذا طابق بینہما (سمطی) تثنیۃ سمط حذفت النون للاضافۃ وہو خیط ما دام فیہ الجوہر والجمع سموط والسلک خیط یعد لنظم الجواہر سواء کانت فیہ او لم تکن والخیط اعم منہ سواء کان لنظم الجواہر او للخیاطۃ (الزبرجد) حجر کریم یشبہ الزمرد اشہرہ الاخضر الجمع زبارج ١٢

(٣) (خذول) ای قد خذلت اولادہا او تخلفت عن صواحبہا وانفردت عن القطیع خذل (ن) خذلا وخذلانا (تراعی ربربا) ای ترعی معہ (الربرب) القطیع من الظباء وبقر الوحش (الخمیلۃ) ہی ارض سہلۃ ذات اشجار والجمع الخمائل (البریر) ثمر الاراک المدرک البالغ الواحدۃ بریرۃ (الارتداء) والتردی لبس الرداء ١٢

سَقَتْهُ إِيَاةُ الشَّمْسِ إِلَّا لِثَاتِهِ شعاعہا ۱۲	۱	أُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِإِثْمِدِ حذف المفعول بہ تعمیم ۱۲ متعلق باسف ۱۲
وَوَجْهٌ كَأَنَّ الشَّمْسَ أَلْقَتْ رِدَاءَهَا ای ضیا ئہا ۱۲	۲	عَلَيْهِ نَقِيُّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ صفۃ وجہ ۱۲ صفۃ ثانیۃ لوجہ ۱۲
وَإِنِّي لَأُمْضِي الْهَمَّ عِنْدَ احْتِضَارِهِ حضورہ ۱۲	۳	بِعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي ای ناقۃ عوجاء ۱۲
أَمُونٍ كَأَلْوَاحِ الْإِرَانِ نَصَأْتُهَا صفۃ عوجاء ۱۲ جمع لوح ۱۲	۴	عَلَى لَاحِبٍ كَأَنَّهُ ظَهْرُ بُرْجُدِ
جُمَالِيَّةٌ وَجْنَاءُ تَرْدِي كَأَنَّهَا ای ہی کالجمل ۱۲ تعدو ۱۲	۵	سَفَنَّجَةٌ تَبْرِي لِأَزْعَرَ أَرْبَدِ ای ظلیم ازعر ۱۲

(۱) ترجمہ (محبوبہ کے) دانتوں کو آفتاب کی شعاع نے سیراب کیا ہے مگر مسوڑھوں کو (چھوڑکر) اور ان پر سفوفِ اثمد چھڑک دیا گیا ہے اور (اسکے بعد) محبوبہ نے دانتوں سے کچھ چبایا نہیں **مطلب**:۔ محبوبہ کے دانت اتنے روشن ہیں کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید آفتاب نے اپنی شعاعیں عاریت پر دیدی ہیں مسوڑھوں کے استثنا کی وجہ یہ ہے کہ انکا حسن سیاہی مائل ہونے ہی میں ہے۔ اسی لئے سفوفِ اثمد عرب میں اور ہندوستان میں مسّی کا استعمال ہے جسکی وجہ سے دانتوں کی تابانی میں اضافہ ہوجاتا ہے لم تکدم کی قید بھی اسی لئے لگائی ہے کہ کسی چیز کے دبانے یا چبانے سے رنگ میں تغیر نہیں ہوا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ وہ ایسے چہرے سے ہنستی ہے جو صاف رنگ ہے اس پر جھریاں نہیں۔ گویا کہ سورج نے اپنی (نور کی) چادر اسپر ڈالدی ہے **مطلب**۔ اس کا چہرہ آفتاب عالمتاب کی طرح چمکتا دمکتا ہے اسپر کسی قسم کا نہ داغ ہے نہ دھبہ۔

(۳) ترجمہ۔ ارادہ ہوجانے پر اسکو ایسی متبختر انہ چلنے والی اونٹنی کے ذریعہ ضرور پورا کرتا ہوں جو سب سے زیادہ دوڑنے والی ہے اور شام و صبح چلتی پھرتی رہتی ہے۔ **مطلب** اگر کسی وقت میرا ارادۂ سفر مصمم ہوجاتا ہے تو اس ارادہ کو ایک تیز رو اونٹنی کے ذریعہ پورا کرلیا کرتا ہوں۔

(۴) ترجمہ (وہ اونٹنی) ٹھوکر کھانے سے محفوظ۔ بڑے صندوق کے تختوں کی طرح (سپاٹ سینہ اور چوڑی کمر والی) ہے میں نے اسے ایک ایسے وسیع راستہ پر دوڑایا جو دھاریدار کملی کی پشت کیطرح تھا **مطلب** وسیع راستہ کو دھاریدار چادر کے سیدھے رُخ سے تشبیہ دیکر اپنی تجربہ کاری اور راستوں سے واقفیت کو بیان کیا ہے اسلئے کہ راستہ جب مختلف اور کثیر سڑکوں پر مشتمل ہو جیسا کہ اسکو مخطط چادر سے تشبیہ دینے سے معلوم ہوتا ہے۔ تو راہگیر کا ایسے راستہ پر سواری کو دوڑاتے ہوئے گذر جانا اور نہ بھٹکنا یقیناً اسکے کثرتِ اسفار اور راستوں سے واقفیت کی دلیل ہے۔

(۵) ترجمہ۔ وہ اونٹنی (قوت میں) اونٹ جیسی ہے بڑے کلّے جبڑے کی ہے اسطرح دوڑتی ہے کہ گویا وہ ایک شتر مرغی ہے جو خاکستری رنگ، کم بال والے شتر مرغ کے سامنے آگئی ہے (شتر مرغ مستی میں اسکا پیچھا کرتا ہے اور جسقدر وہ بھاگتا ہے تو اس سے بچنے کیلئے اس سے زیادہ تیزی سے وہ شتر مرغی دوڑتی ہے)۔

(۱) (سقتہ) ای اشربتہ (ایاۃ الشمس) وایاہا شعاعہا (لثات) جمع لثۃ وہی مغرز الاسنان (اسف) من الاسفاف وہو ذرّ الشئ (تکدم) من کدم (ض) الشئ عضّہ (الاثمد) حجر الکحل والہاء فی قولہ سقتہ للثغر وکذا ضمیر لثاتہ ونصب لثاتہ علی الاستثناء ۱۲

(۲) (وجہ) بالجر عطف علی الثغر ویجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ تقدیرہ ولہا وجہ والمراد بنا رداء الشمس نورہا وضیاءہا قولہ نقی اللون ای صافی اللون وہو صفۃ وجہ (لم یتخدد) ای لم یہزل من التخدد وہو التشنج والہزال ۱۲

(۳) (امضی) من الامضاء وہو الانفاذ (الہم) الحزن والقصد والجمع ہموم (احتضار) والحضور واحد (العوجاء) الناقۃ التی لا تستقیم فی سیرہا لفرط نشاطہا ماخوذ من عوج (س) اعوجاجًا اذا انحنی (المرقال) مبالغۃ المرقل من الارقال وہو بین السیر والعدو (تروح) ام من راح (ن) رواحًا اذا ذہب فی الرواح وہو العشی (تغتدی) من اغتدی علیہ اذا آتاہ بکرۃ ۱۲

(۴) (الامون) التی یؤمن عثارہا (الاران) التابوت العظیم (نصأتہا) بالعصا زجرتہا من نصأہ (ف) نصأ الرجل زجرہ ودفعہ ونسأتہا بالسین ای ضربتہا بالمنسأۃ وہی العصا (اللاحب) الطریق الواسع یقال طریق لحب ولاحب ای واسع (البرجد) کساء غلیظ مخطط ۱۲

(۵) (الجمالیۃ) الناقۃ التی تشبہ الجمل فی وثاقۃ الخلق (الوجناء) الناقۃ المکتنزۃ اللحم ماخوذ من الوجین وہی الارض الصلبۃ وقیل من الوجنۃ وہی ما ارتفع من الخد فالوجناء ناقۃ عظیمۃ الوجنات (تردی) من الردیان (ض) عدو الحمار بین عدو وتمرغ ثم یستعمل للعدو مطلقا (سفنجۃ) النعامۃ (البری والانبراء) الاعتراض (الازعر) من الظلیم القلیل الشعر (الاربد) الذی لونہ کلون الرماد ۱۲

تُبَارِي عِتَاقًا نَاجِيَاتٍ وَأَتْبَعَتْ	۱	وَظِيفًا وَظِيفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُعَبَّدِ
تَرَبَّعَتِ الْقُفَّيْنِ فِي الشَّوْلِ تَرْتَعِي	۲	حَدَائِقَ مَوْلِيِّ الْأَسِرَّةِ أَغْيَدِ
تَرِيعُ إِلَى صَوْتِ الْمُهِيبِ وَتَتَّقِي	۳	بِذِي خُصَلٍ رَوْعَاتِ أَكْلَفَ مُلْبِدِ
كَأَنَّ جَنَاحَيْ مَضْرَحِيٍّ تَكَنَّفَا	۴	حِفَافَيْهِ شُكَّا فِي الْعَسِيبِ بِمِسْرَدِ

(۱) ترجمہ۔ (وہ ناقہ) تیز رو اور اصیل اونٹنیوں سے (تیز رفتاری میں) مقابلہ کرتی ہے اور (یا درانحالیکہ) راہ جاری میں (پچھلے) قدم کو (اگلے) قدم پر برابر رکھتی جاتی ہے۔ مطلب ناقہ کی اصالت اور تیز روی کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ ناقہ ہمیشہ دوسری اچھی نسل والی قوی اور چالاک اونٹنیوں پر مقابلہ میں غالب رہتی ہے اور چلتے ہوئے اسکا پچھلا قدم اگلے قدم کی جگہ پڑتا ہے جو تیز روی کی خاص علامت ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ نے موسم بہار مقام قُفَّین میں ایسی خشک تھن والی اونٹنیوں کے ہمراہ چرتے ہوئے گذارا جو اس وادی کے باغات میں چر رہی تھیں جسکی زمین (بوجہ سیرابی) نرم تھی اور سبزہ زار باران دوم سے سیراب کئے جاچکے تھے۔ مطلب یعنی وہ ناقہ تمام موسم بہار میں آزادی سے عمدہ سبزہ زاروں میں چرتی رہتی ہے جس کی وجہ سے نہایت موٹی قوی اور جاندار ہے فی الشول ترتعی الخ کی قید کا یہ فائدہ ہے کہ جب وہ اپنے ساتھ کی اونٹنیوں کو چرتے دیکھے گی تو اسمیں چرنیکا زیادہ جذبہ پیدا ہوگا۔

(۳) اپنے پکارنے والے چرواہے کی پکار کی طرف (فوراً) لوٹتی ہے (یعنی بڑی چوکنی ہے) اور عنابی رنگ میلے کچیلے مست اونٹ کے پریشان کن حملوں سے گچھے دار دُم کے ذریعہ بچتی ہے۔ مطلب یعنی ناقہ اتنی سدھی ہوئی اور چوکنی ہے کہ چرواہے کی آواز پر فوراً پہنچتی ہے اور مست اونٹ جب اُس سے جُفتی کھانا چاہتا ہے تو اپنی دُم بیچ میں حائل کر لیتی ہے اور اسکو قابو نہیں پانے دیتی تاکہ حمل کی وجہ سے ضعیف نہ ہو جائے۔ خلاصہ یہ کہ غیر حاملہ ہونے کی وجہ سے اس ناقہ کے تمام قوی مجتمع ہیں اور بدن پُر گوشت اور قوی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ گویا کہ سفید گدھ کے دو بازو (اس اونٹنی کی) دُم کی دونوں جانب ہو گئے ہیں اور دُم کی ہڈی میں سُتالی کے ذریعہ سی دیئے گئے ہیں۔ مطلب ناقہ کے دُم کے بالوں کی کثرت بیان کرنا مقصود ہے یعنی بال اسقدر گھنے اور کثیر ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کرگس کے دو بازو دُم کی ہڈی کی دائیں۔ بائیں جانب سُتالی سے چھید کرکے سی دیئے گئے ہیں۔

(۴) (جناحی) تثنیۃ جناح وہو مایطیر بہ الطائر والجمع اجنح واجنحۃ (المضرحی) النسر الطویل الجناح وقیل ہو الابیض من النسور (تکنفا) من التکنف الکون فی کنف الشئی وہو ناحیتہ (الحفاف) الجانب والجمع الاحفۃ (الشک) الغرز (العسیب) ہو عظم الذنب والجمع العُسُبُ (المسرد) ما یخرز ویثقب بہ ۱۲

(۱) (تباری) من المباراۃ وہی المعارضۃ یقال بارت الرجل ای فعلت مثل فعلہ مغالبۃ لہ (العتاق) جمع عتیق وہو الکریم (الناجیات) جمع ناجیۃ ہی الناقۃ المسرعۃ من نجی ینجو (ن) نجاءً اذا اسرع فی السیر (الوظیف) ما بین الرسغ الی الرکبۃ (المور) الطریق المستوی الذی لا ینقطع اکثر الاوقات (المعبد) المذلل من التعبید ہو التذلیل والتاثیر ۱۲

(۲) (تربعت) من التربع وہو رعی الربیع والاقامۃ بالمکان واتخاذہ ربعا (القف) ما غلظ من الارض وارتفع ولم یبلغ ان یکون جبلا والجمع قفاف والمراد من القفین ہہنا القفین المعینین (الشول) النوق التی خفت ضروعہا وقلت البانہا الواحدۃ شائلۃ بالتاء وغیرہا واما الشول جمع شائل من شال البعیر (ن) شولا بذنبہا ای رفعہ ویعدی بالباء والاشالۃ الرفع (ترتعی) من الارتعاء ہو الرعی واحد الحدائق حدیقۃ وہی کل ارض ارتفعت اطرافہا وانخفض وسطہا والحدیقۃ البستان ایضا لاحداق الحائط بہا والاحداق الاحاطۃ (المولی) الذی اصابہ الولی وہو المطر الثانی من امطار السنۃ سمی بہ لانہ یلی الاول والاول وسمی لانہ یسم الارض بالنبات (الاسرۃ) جمع سرر وہی الارض الکریمۃ الطیبۃ (الاغید) الناعم ومؤنثہ غیداء والجمع الغید ۱۲

(۳) (تریع) من راع (ض) ریعا اذا رجع (الاہابۃ) دعاء الابل وغیرہا یقال اہاب بناقتہ اذا دعاہا (المہیب) ہو الراعی (تتقی) من الاتقاء وہو الحجز بین شیئین یقال اتقی قرنہ بترسہ اذا جعلہ حاجزا (الخصل) جمع خصلۃ وہی قطعۃ من الشعر (روعات) جمع روعۃ وہی فعلۃ من الروع وہو الافزاع (الاکلف) الاحمر الذی یضرب الی السواد (الملبد) ذو وبر متلبد من البول والثلط وغیرہ ۱۲

۱	فَطَوْرًا بِهٖ خَلْفَ الزَّمِيْلِ وَتَارَةً	عَلٰى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ مُجَدَّدِ
۲	لَهَا فَخِذَانِ اُكْمِلَ النَّحْضُ فِيْهِمَا	كَاَنَّهُمَا بَابَا مُنِيْفٍ مُمَرَّدِ
۳	وَطَيُّ مُحَالٍ كَالْحَنِيِّ خُلُوْفُهٗ	وَاَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَاْيٍ مُنَضَّدِ
۴	كَاَنَّ كِنَاسَيْ ضَالَةٍ يَكْنُفَانِهَا	وَاَطْرَ قِسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ
۵	لَهَا مِرْفَقَانِ اَفْتَلَانِ كَاَنَّهَا	تَمُرُّ بِسَلْمَيْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

(حواشی بین السطور: صفت ۲ منہ — معطوف علی فخذان ۱۲ — الجلد صفۃ ۱۲ — معطوف علی فخذان ۱۲ — ظہر ۱۲ — تباعدان عن الجنب ۱۲ — البا الحسن مع ۱۲ — قوی ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ کبھی (وہ ناقہ) اُس دُم کو ردیف کے پیچھے (اپنے سُرین پر) مارتی ہے اور کبھی اپنے سوکھے سمٹے تھنوں پر جو پُرانے مشکیزہ کی طرح ہیں یعنی اُن کا دودھ خشک ہو گیا ہے۔
مطلب۔ فرطِ انشاط سے دُم ہلاتی ہوئی چلتی ہے۔ کبھی اوپر اٹھا کر سُرین پر مارتی ہو اور کبھی اپنے پستان پر۔ دودھ سے خالی پستان کو پُرانے مشکیزہ سے تشبیہ دی ہے۔
(۲) ترجمہ۔ اسکی دو ایسی رانیں ہیں جن میں گوشت پُر کر دیا گیا ہے۔ گویا کہ وہ دونوں (رانیں) چکنے۔ بلند محل کے دروازہ کے دو کواڑ ہیں۔ مطلب رانوں کو پُر گوشت اور چوڑی چکلی ہونے میں قصرِ عالی کے دروازہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۳) ترجمہ۔ اسکی کمر کے مہرے پیچیدہ (گتھے ہوئے ہیں) جن کی پسلیاں کمانوں کی طرح (خمیدہ) ہیں اور اسکی گردن کا اگلا حصہ گردن کے تہ بتہ مہروں سے (مضبوطی کے ساتھ) چپٹا دیا گیا ہے۔ مطلب ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ نہایت مضبوط اور پسلیاں کمانوں کی طرح کڑی اور خمدار ہیں۔ گردن نہایت مضبوطی کے ساتھ مہروں میں جڑی ہوئی ہے۔
(۴) ترجمہ۔ گویا جھڑبیری کی (بنی ہوئی) ہرن کی دو خوابگاہوں نے اس ناقہ کو (دائیں بائیں جانب سے) گھیر لیا ہے اور خمدار کمانیں مضبوط پشت کے نیچے ہیں۔ مطلب پُشت نہایت مضبوط ہے اور اسکے نیچے پسلیاں خمیدہ کمانیں ہیں۔ اور وسعت کی وجہ سے اسکے دونوں پہلو ہرنوں کی دو خوابگاہیں معلوم ہوتی ہیں۔
(۵) ترجمہ۔ اس ناقہ کی دو مضبوط کہنیاں پسلیوں سے اسقدر جُدا ہیں گویا کہ وہ قوی ڈول والے کے دو ڈول لئے ہوئے گذر رہی ہے۔ مطلب جب قوی انسان دو بھاری ڈول لیکر چلتا ہے تو اسکے ہاتھوں اور پہلوؤں کے درمیان کافی فاصلہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ناقہ کے ہر دو دست کے درمیان کافی فاصلہ ہے۔

ص والتائید التقویۃ من الاید ہو القوۃ ۱۲ (۵) (المرفق) موصل الذراع فی العضد ومرفق افتل بین الفتل وہو التباعد بین المرفقین عن جنبی البعیر (السلم) الدلو لہا عروۃ (دالج) الذی یاخذ الدلو من رأس البیر فیفرغہا فی الحوض (المتشدد) القوی ۱۲

(۱) (فطورا بہ) ای تارۃ تضرب بالذنب (الزمیل) الردیف (الحشف) الاخلاف التی جف لبنہا فتشنجت والواحد حشفۃ وہو مستعار من حشف التمر او من الحشف وہو الثوب الخلق (الشن) القربۃ الخلق والجمع الشنان (ذاو) ای ذابل و الذوی الذبول والفعل ذوی یذوی (ض) (المجدد) الذی جد لبنہا ای قطع الجرد من (ن) ۱۲
(۲) (الفخذ) والفخذ والفخذ ما بین الرکبۃ والورک والکلمۃ مؤنثۃ والجمع افخاذ (النحض) اللحم (بابا منیف) ای بابا قصر منیف فحذف الموصوف واقیمت الصفۃ مقامہ والمراد بالبابین مصراعان (المنیف) العالی من الاناف وہو العلو (الممرد) المملس من قولہم وجہ امرد وغلام امرد لاشعر علیہ وشجر امرد لا ورق لہا والممرد المطول ایضا ۱۲
(۳) (طی) مصدر بمعنی المفعول مطویۃ (محال) جمع محالۃ ای فقار الظہر والاضافۃ فی قولہ طی محال من قبیل جرد قطیفۃ فالتقدیر لہا محال مطویۃ (الحنی) القسی الواحد حنیۃ (الخلوف) جمع الخلف ہو اقصر اضلاع الجنب (اجرنۃ) جمع جران وہو باطن العنق (لزت) ای شدت و استعال اللزدن لزا الشئ بالشئ شدہ والصقہ (الدأی) فقار الظہر والعنق واحد تہا دأیۃ و یقال للغراب ابن دایہ لملازمتہ بہا عند الدبرۃ (المنضد) من التنضید ہو وضع الشئ علی الشئ علی سبیل المبالغۃ ۱۲
(۴) (الکناس) بیت یتخذہ الوحشی فی اصل الشجر والجمع کنس والفعل کنس (ض) الظبی کنسا وکنوسا دخل کناستہ (الضالۃ) السدر البری والجمع الضال (یکنفانہا) من کنف (ن) الشئ کنفا صار فی ناحیتہ واحاطہ (الاطر) العطف واراد باطر قسی قسیا معطوفۃ الاطر انانعطاف (المؤید) المقوی ۱۲

كَقَنْطَرَةِ الرُّومِيِّ أَقْسَمَ رَبُّهَا	۱	لَتُكْتَنَفَنْ حَتَّى تُشَادَ بِقَرْمَدِ
صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُونِ مُوجَدَةُ الْقَرَى	۲	بَعِيدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ
أُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَأُجْنِحَتْ	۳	لَهَا عَضُدَاهَا فِي سَقِيفٍ مُسَنَّدِ
جَنُوحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ أُفْرِعَتْ	۴	لَهَا كَتِفَاهَا فِي مُعَالًى مُصَعَّدِ
كَأَنَّ عُلُوبَ النِّسْعِ فِي دَأَيَاتِهَا	۵	مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءَ فِي ظَهْرِ قَرْدَدِ

(۱) ترجمہ وہ اونٹنی رومی کے اس پُل کی طرح (مضبوط) ہے جس کے مالک نے یہ قسم کھائی ہو کہ اسوقت تک اسکی ضرور حفاظت کیجائے گی جبتک کہ اس کی لیپائی چونہ سے کیجائے۔ مطلب جبکہ مالک خود اُس پُل کی نگرانی کی قسم کھاچکا ہے تو ظاہر ہے کہ اُس کی تعمیر نہایت مضبوط ہوگی۔ ناقہ کو ایسے پُل سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اس کی ٹھوڑی کے نیچے کے بال سُرخی مائل ہیں، کمر کی مضبوط ہے، لمبے قدم رکھنے والی تیز رفتار ہے۔

(۳) ترجمہ بجنوادھاگا بٹنے کی طرح اسکے دونوں ہاتھ (گویا) مضبوط بٹ دیے گئے ہیں اور اسکے دونوں بازو تہ بتہ (اینٹوں والی) چھت میں جھکا کر لگا دیے گئے ہیں۔ مطلب جس تاگے کو اُلٹا بٹ دیا گیا ہو وہ نہایت مضبوط ہوجاتا ہے ہر دو بازوئے ناقہ کو ایسے مضبوط دھاگے سے تشبیہ دی۔ اسکے اگلے دھڑ کو سقفِ مسند سے تشبیہ دیکر بتایا کہ اسکا دھڑ ہر دو دست پر اس طرح ٹھہرا ہوا ہے جیسے ستونوں پر چھت۔ بازوؤں کے مفتول ہونے سے یہ غرض بھی ہے کہ وہ گُتھے ہوئے ہونے کی وجہ سے سینہ کے اُس سخت حصہ سے الگ رہینگے جس پر اونٹ بیٹھتا ہے۔

(۴) ترجمہ (نشاط سے) ٹیڑھی ہوکر چلتی ہے، اچھلنے کودنے والی۔ بڑے سر کی ہے پھر اسکے دونوں شانے بلند اونچی کمر میں اُبھار کر لگا دیے گئے ہیں۔ مطلب مستی اور نشاط کی حالت میں کود کر اور مُنہ موڑ کر چلنا قوت پر دال ہے جو ناقہ کی خوبی کی علامت ہے۔

(۵) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کی کمر کے جوڑوں میں اس چکنے پتھر کی نالیاں ہیں جو سخت زمین پر (پڑا) ہے۔ مطلب جن تسموں سے کجاوہ کسا جاتا ہے اُن کے نشانات کو پتھر کی نالیوں سے اور سپاٹ کمر کو چکنے پتھر سے اور جسم کو سخت زمین سے تشبیہ دی گئی ہے۔

ص۵ وخدستہ (النسع) سیر علی ہیئۃ العنان تُشَدُّ الرحال (الدأيات) جمع دأية ہی فقرۃ الظہر (الموارد) جمع مورد ہو الطریق الی الماء (الخلقاء) الملساء وارادصخرۃ خلقاء فحذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ (قردد) الارض الغلیظۃ الصلبۃ ۱۲

(۱) (القنطرۃ) الجسر (رومی) ای رجل رومی (رب القنطرۃ) صاحبہا و مالکہا (لتکتنفن) من الاکتناف وہو الاحاطۃ وہو جواب القسم ای واللہ لتکتنفن (تشاد) من الشید ہو الرفع والطلی بالجص (القرمد) الآجر وقیل ہو الصاروج والواحدۃ قرمدۃ ۱۲

(۲) (صہابیۃ) ای فیہا صہبۃ وہو بیاض یخالط حمرۃ مرفوع علی انہ خبر لمبتدأ محذوف تقدیرہ ہی صہابیۃ ویجوز الجر علی الصفۃ بعوجاء (العثنون) شعیرات طوال تحت لحی البعیر (موجدۃ) المقواۃ من أجدہ اللہ ای قواہ ومنہ بعیر اجد ای شدید الخلق قوی (القری) الظہر والجمع الاقراء (الوخد) ضرب من سیر البعیر وہو ان یرمی بقوائمہ کمشی النعام (الموارۃ) مبالغۃ مائرۃ من المور وہو الذہاب والمجیٔ وناقۃ موارۃ الید ای سریعۃ ۱۲

(۳) (امرت) من الامرار ہو احکام الفتل (الشزر) من الفتل ما کان الی فوق خلاف دور المغزل (اجنحت) من الاجناح ہو الامالۃ (السقیف) والسقف واحد والجمع سُقُفٌ (المسند) الذی اسند بعضہ الی بعض وقول فتل شزر منصوب علی المصدریۃ بامرت لا علی لفظ الفعل ۱۲

(۴) (الجنوح) مبالغۃ الجانحۃ التی تمیل فی احدی الشقین لنشاطہا فی السیر (الدفاق) المندفقۃ فی سیرہا ای المسرعۃ غایۃ الاسراع (العندل) العظیمۃ الراس (افرعت) ای اعلیت (معالی) ای خلق معالی او ظہر معالی حذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ (المصعد) من صعد بہ اذا ارتقاہ ویجوز فی الجنوح الرفع والجر علی مامر فی صہابیۃ وکذا فی دفاق عندل ۱۲

(۵) (العلوب) جمع العلب وہو الاثر یقال علب (ن) علبا الشیٔ ترکہ وسمہ واثر فیہ ص

تَلَاقٰی وَاَحْیَانًا تَبِیْنُ کَاَنَّهَا	۱	بَنَائِقُ غُرٍّ فِیْ قَمِیْصٍ مُقَدَّدِ
وَاَتْلَعُ نَهَّاضٌ اِذَا اَصْعَدَتْ بِهٖ	۲	کَسُکَّانِ بُوْصِیٍّ بِدِجْلَةَ مُصْعِدِ
وَجُمْجُمَةٌ مِّثْلُ الْعَلَاةِ کَاَنَّمَا	۳	وَعٰی الْمُلْتَقٰی مِنْهَا اِلٰی حَرْفِ مِبْرَدِ
وَخَدٌّ کَقِرْطَاسِ الشَّآمِیْ وَمِشْفَرٌ	۴	کَسِبْتِ الْیَمَانِیْ قَدُّهٗ لَمْ یُجَرَّدِ
وَعَیْنَانِ کَالْمَاوِیَّتَیْنِ اسْتَکَنَّتَا	۵	بِکَهْفَیْ حِجَاجَیْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

(۱) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کے (چلنے میں) کبھی باہم مل جاتے ہیں (بند ہو جاتے ہیں) کبھی کھل جاتے ہیں گویا وہ لمبے پھٹے ہوئے کرتے کی سفید کلیاں ہیں۔ مطلب ناقہ کے چلنے میں کھال کے کھنچنے اور ڈھیلا پڑنے سے وہ نشانات کبھی بند ہو جاتے ہیں اور کبھی جدا ہو جاتے ہیں اسلئے وہ پھٹی ہوئی قمیص کی کلیوں کی طرح معلوم ہوتے ہیں جو کبھی ہوا سے مل جاتی ہیں اور کبھی الگ الگ ہو کر اڑنے لگتی ہیں کلی کی تخصیص اسلئے کی ہے کہ اسکا سرا باریک اور نیچے کا حصہ وسیع ہوتا ہے اسیطرح مختلف تسمے جو کجاوے کے مختلف حصوں میں باندھے گئے ہیں وہ مجتمع ہو کر شکم پر ایک حلقہ میں آملے ہیں۔

(۲) ترجمہ اسکی گردن لمبی اور بار بار اٹھنے والی ہے جب وہ ناقہ (چلتے وقت) اسکو خوب اٹھا لیتی ہے تو وہ دریائے دجلہ میں رواں کشتی کے دنبالہ کی طرح معلوم ہوتی ہے مطلب لمبی اور سریع الحرکت گردن کو رواں کشتی کے دنبالہ سے تشبیہ دی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اسکی کھوپری سندان کے مانند (سخت) ہے گویا کہ اس کھوپری کا جوڑ سوہان (کے مانند سخت ہڈی) سے مل گیا ہے مطلب کھوپری کو سختی اور مضبوطی میں لوہار کے گھن سے تشبیہ دی جس پر لوہا کوٹا جاتا ہے اور سر کے اس حصہ کو جس سے کھوپری ملی ہوئی ہے سوہان (ریتی) کے کناروں سے سختی میں اور دھار دار ہونے میں تشبیہ دی ہے۔

(۴) ترجمہ اسکا رخسار شامی (کاریگر کے) کاغذ کے مانند (چکنا اور صاف) ہے اور اسکا ہونٹ یمنی (تاجر کی) نری کی طرح (نرم) ہے جسکی تراش ٹیڑھی نہیں کی گئی۔ مطلب شام میں کاغذ عمدہ بنتا تھا اسلئے رخسار کو قرطاس سے تشبیہ دی اور ہونٹ کو سیدھے قطع کئے ہوئے یمنی چمڑے سے تشبیہ دی یمن کا چمڑا مشہور تھا اسلئے اسکی تخصیص کی۔

(۵) ترجمہ۔ اور اس ناقہ کی دونوں آنکھیں دو آئینوں کے مانند (چمکدار) ہیں جو پتھر کے یعنی پانی کے گڑھے والے پتھر کے (بنے ہوئے) انکو ابروکے دو غاروں میں جاگزیں ہیں مطلب آنکھوں کو آئینوں اور اس پانی سے جو پتھر کے گڑھے میں ہوتا ہے تابانی میں تشبیہ دی اور حلقہائے چشم کو غاروں سے، اور ابرو کی ہڈیوں کو سختی میں پتھر سے تشبیہ دی ہے۔

ع عطف بیان علی ہذا ویۃ الجر وان کان مرفوعًا فہو خبر مبتدا محذوف وہو کل واحد من الکہفین ۱۲

(۱) (تلاقی) اصلہ تتلاقی حذفت احدا التائین و فیہ ضمیر للعلوب قولہ کانہا بنائق غر جملۃ فی موضع النصب علی الحال من ضمیر تبین (البنائق) بتقدیم الموحدۃ علی النون قال صاحب التبیان البنائق جمع بنیقۃ بالفارسیۃ یقال لہا فی الہندیۃ کلی (الغر) البیض (الواحد اغر) (المقدد) المشقق الولاد قولہ فی قمیص متعلق بمحذوف صفۃ للبنائق ۱۲

(۲) (الاتلع) الطویل العنق (نہاض) مبالغۃ الناہض المسرع المتحرک (اصعدت بہ) الباء فیہ للتعدیۃ فالمعنی اصعدتہ (السکان) ذنب السفینۃ فی الفارسیۃ دنبال کشتی (البوصی) ضرب من السفن وقولہ اتلع و نہاض صفتان لموصوف محذوف وہو عنق ۱۲

(۳) (الجمجمۃ) عظم الراس المشتمل علی الدماغ والجمع جماجم (العلاۃ) السندان جمع علوات وعلاوات یعنی وعیا الشیٔ جمعہ وحواہ والوعی الاجتماع والانضمام ایضا (الحرف) الطرف والجمع احرف وحروف (المبرد) آلۃ البرد سوہان ۱۲

(۴) (الخد) جمعہ خدود (القرطاس) الصحیفۃ من ای شیٔ کانت والجمع قراطیس (الشامی) نسبۃ الی الشام (المشفر) للبعیر بمنزلۃ الشفۃ للانسان والجمع مشافر (السبت) جلود البقر المدبوغۃ بالقرظ (القد) ہو الشق طولا (الیمانی) نسبۃ الی الیمن یمنی (لم تجرد) لم تعوج من التحرید ہو التعویج الشامی والیمانی صفتان لموصوف محذوف ای الرجل ۱۲

(۵) (الماویتین) تثنیۃ الماویۃ وہی المرأۃ کانہا منسوبۃ الی الماء فی البریق واللمعان (استکنتا) ای صارتا فی کن (الکہف) ہو کالبیت المنقور فی الجبل فاذا صغر فہو الغار جمعہ کہوف (حجاجی) تثنیۃ حجاج وہو العظم الذی نبت علیہ الحاجب (القلت) النقر فی الصخرۃ یجتمع فیہا الماء (المورد) ہہنا الماء وفی الاصل المشرب الذی یرد علیہ الابل قولہ استکنتا صفۃ ثانیۃ للعینین ویمکن ان یکون حالا من قولہ کالماویتین وقولہ قلت مورد بدل من صخرۃ او ع

طَحُوْرَانِ عُوَّارَ الْقَذٰی فَتَرَاهُمَا	۱	كَمَكْحُوْلَتَیْ مَذْعُوْرَةٍ اُمِّ فَرْقَدِ
وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرٰی	۲	لِهَجْسٍ خَفِیٍّ اَوْ لِصَوْتٍ مُّنَدَّدِ
مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِیْهِمَا	۳	كَسَامِعَتَیْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ
وَاَرْوَعُ نَبَّاضٌ اَحَذُّ مُلَمْلَمٌ	۴	كَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِیْ صَفِیْحٍ مُّصَمَّدِ
وَاَعْلَمُ مَخْرُوْتٌ مِّنَ الْاَنْفِ مَارِنٌ	۵	عَتِیْقٌ مَتٰی تَرْجُمْ بِهِ الْاَرْضَ تَزْدَدِ

(۱) ترجمہ (اُس ناقہ کی دونوں آنکھیں خس و خاشاک کو دفع کرنے والی ہیں جسکی وجہ سے وہ نہایت ستھری اور صاف ہیں) پس تو اُن کو اس حال میں دیکھے گا کہ وہ بچہ والی (صیاد سے) خوف زدہ بقرہ وحشیہ کی دو سُرمگیں آنکھوں کی طرح (خوبصورت معلوم ہوتی) ہیں۔ مطلب۔ ناقہ کی آنکھوں کو بقرہ وحشیہ کی آنکھوں سے تشبیہ دی اور مذعورۃ و امّ فرقد کی قیود کا اضافہ کرکے مشبہ بہ میں حسن کا اضافہ کیا ہے۔ اسلئے کہ اس حالتِ خاص میں نیل گائے کی آنکھ میں ایک خاص چمک اور تیز نگاہ ہوتی ہے اور بچے کی حفاظت کیلئے سب سے زیادہ محتاط نظروں سے دیکھتی ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ کے دو ایسے کان ہیں جو رات کے چلتے وقت کھساہٹ سُننے کے اندر (نہایت) سچے ہیں خواہ آہستہ آواز ہو یا زور کی۔ مطلب ناقہ کانوں کی سچی ہے یعنی بہت جلد ہر قسم کی آواز صحیح سُن لیتی ہے یعنی بڑی حاضر حواس ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اُس کے دونوں کان باریک نوکدار ہیں جن میں تو آثار عمدگی نسل معلوم کرے گا اور وہ مقام حومل کے یکہ و تنہا نرگاؤ کے کانوں کے مثل ہیں۔ مطلب نرگاؤ کو خصوصاً جبکہ وہ تنہا ہو معمولی سی آہٹ کو سُن لیتا ہے اسی طرح وہ ناقہ ہر وقت چوکنی اور ہوشیار رہتی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اس کا دل ذکی، تیز حرکت، ہلکا اور سریع، سخت و قوی ہے۔ جیسے چوڑے پتھروں میں پتھر کا دبا ہوا ایک سنگ شکن اوزار ہو۔ مطلب ناقہ کے دلکو مضبوطی میں سنگ شکن پتھر سے اور اسکی چوڑی اور مضبوط پسلیوں کو پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے۔

(۵) ترجمہ اس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہے۔ ناک کا بانسہ چھدا ہوا ہے۔ ایسی اصیل ہے جب ناک زمین پر مارتی ہے (سونگھتی ہے) تو زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ مطلب سفر پیشہ اونٹ زمین کو سونگھ کر یہ معلوم کرلیتے ہیں کہ پانی کسقدر دور ہے اگر پانی زیادہ دور ہوتا ہے تو رفتار تیز کردیتے ہیں۔

۵ (العتیق) الکریم یقول ولہا مشفر مشقوق و مارن انفہا مثقوب و ہی متی ترم الارض بانفہا او رأسہا ازدادت فی سیرہا ۱۲

(۱) (الطحور) مبالغۃ الطاحر من الطحر ہو الطرح والدحر واحد والفعل طحر (ف) طحرت العین قذاہا رمت بہا فہی طحورۃ (العوار) القذی والجمع عواویر اراد بالمکحولتین العینین ولا کحل بقر الوحش ولکن العین محل الکحل علی الاطلاق (مذعورۃ) من الذعر ہو الاخافۃ (الفرقد) ولد البقر الوحشیۃ والجمع فراقد نصب عوار بطحورین ۱۲

(۲) (التوجس) التسمع الی صوت خفی کما فی القاموس (السری) السیر اللیل من سری (ض) سُری سار لیلاً فہو سارٍ والجمع سُراۃ (الہجس) الصوت الخفی (المندد) من التندید ہو رفع الصوت یقول ولہا اذنان صادقتا الاستماع وقت سیر اللیل لصوت خفی او لصوت رفیع وقولہ صادقتا صفۃ لمحذوف والتقدیر العبارۃ لہا اذنان صادقتا الخ ۱۲

(۳) (الموللۃ) من التاسیل ہو التحدید التدقیق والدقۃ والحدۃ تحمدان فی آذان الابل (العتق) الکرم والنجابۃ (السامعتان) الاذنان (الشاۃ) الثور الوحشی (الحومل) موضع بعینہ ۱۲

(۴) (الاروع) الذی یرتاع لکل شیٔ لفرط ذکائہ (النباض) الکثیر الحرکۃ مبالغۃ النابض من نبض (ن) اذا تحرک (الاحذ) الخفیف السریع (الململم) المجتمع الخلق الشدید الصلب (المرداۃ) آلۃ الردی وہی الصخرۃ التی تکسر بہا الصخور (الصفیح) جمع الصفیحۃ الحجر العریض وایضاً تجمع علی الصفائح (المصمد) المحکم الموثق قولہ اروع صفۃ لموصوف محذوف ای قلب اروع واضافۃ المرداۃ الی الصخر بمعنی من وان کان فی موضع رفع نعت للململم ۱۲

(۵) (الاعلم) المشقوق الشفۃ العلیا (المخروت) المثقوب من الخرت ہو الثقب (المارن) ما لان من الانف والجمع موارن ۱۲

١	وَإِنْ شِئْتُ لَمْ تُرْقِلْ وَإِنْ شِئْتُ أَرْقَلَتْ	مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ
٢	وَإِنْ شِئْتُ سَامَى وَاسِطَ الْكُورِ رَأْسُهَا	وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ
٣	عَلَى مِثْلِهَا أَمْضِي إِذَا قَالَ صَاحِبِي	أَلَا لَيْتَنِي أَفْدِيكَ مِنْهَا وَأَفْتَدِي
٤	وَجَاشَتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهُ	مُصَابًا وَلَوْ أَمْسَى عَلَى غَيْرِ مَرْصَدِ
٥	إِذَا الْقَوْمُ قَالُوا مَنْ فَتًى خِلْتُ أَنَّنِي	عُنِيتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّدِ
٦	أَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيعِ فَأَجْذَمَتْ	وَقَدْ خَبَّ آلُ الْأَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

(١) ترجمہ اگر تو چاہے (کہ وہ تیز نہ دوڑے) تو نہ بھاگے گی اور اگر تو چاہے (کہ وہ دوڑے) تو ایک مضبوط تسمے کے بٹے ہوئے اور بٹے ہوئے کوڑے کے خوف سے دوڑ کر چلے گی **مطلب** بہت شائستہ ہے سوار کے قبضہ میں رہتی ہے اسقدر تیز ہے کہ کوڑا مارنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسکا خوف ہی اسکو دوڑانے کیلئے کافی ہے۔

(٢) ترجمہ۔ اور اگر تو چاہے تو اس کا سر پالان کی اگلی لکڑی سے بلند ہو جائیگا اور اپنی دونوں بازوؤں کے ذریعہ شتر مرغ کی تیز روی کی طرح تیرے گی (تیز چلنے لگے گی) مقدم رحل سے سر کا بلند ہو جانا خاص تیز رفتاری کے وقت ہوتا ہے۔

(٣) ترجمہ۔ جب میرا ساتھی یہ کہنے لگے کہ اے کاش اس مصیبت سے فدیہ دیکر میں تجھے چھڑا لیتا اور میں بھی چھوٹ جاتا تو اس جیسی ناقہ پر (سوار ہوکر) سفر کر جاتا ہوں **مطلب** سخت مصیبت میں ساتھی گھبرا اٹھتا ہے تو میں نہیں گھبراتا بلکہ باہمت رہکر ایسی اونٹنی کے ذریعہ سے سفر کرتا رہتا ہوں۔

(٤) ترجمہ۔ (میں اس ناقہ کے ذریعہ اسوقت سفر کر جاتا ہوں جبکہ) خوف کی وجہ سے میرے رفیق کا دل ہلجائے اور اپنے آپکو قریب ہلاک سمجھنے لگے اگرچہ وہ غیر خطرناک راستہ پر چلے **مطلب** اس ناقہ پر سوار ہوکر ایسے خطرناک جنگل طے کر ڈالتا ہوں جنھیں دیکھکر رفیق سفر گھبرا جائے اور اپنے آپکو موت کے منہ میں سمجھتا ہو اگرچہ وہاں ڈاکوؤں کا کچھ خوف نہ ہو۔

(٥) ترجمہ جب (بھی) قوم نے یہ پکارا کہ "نوجوان کون ہے" تو میں نے سمجھا کہ میں ہی مراد ہوں پھر نہ میں نے کاہلی کی اور نہ تردد **مطلب** لفظ نوجوان سے قوم کا مقصود میں اپنے آپ ہی کو سمجھتا ہوں اسلئے کہ کوئی دوسرا اس خطاب کا مستحق ہی نہیں۔ پس جب کبھی قوم کسی حادثہ کے وقت اس لفظ کے ذریعہ پکارتی ہے فوراً مقصد سمجھ جاتا ہوں اور مدد کیلئے پہنچ جاتا ہوں ذرا بھی پس وپیش نہیں کرتا۔

(٦) ترجمہ میں (قوم کی آواز سنکر) کوڑا لیکر اس ناقہ کی طرف متوجہ ہوا تو وہ نہایت تیزی سے چلی جبکہ چمکدار سنگستان کا سراب موجزن تھا **مطلب** سورج کی تیز شعاعوں کی وجہ سے ریت آب متحرک معلوم ہوتا تھا۔ شدتِ گرما میں اپنی اور ناقہ کی بادیہ پیمائی کا اظہار مقصود ہے۔

(١) (لم ترقل) من الارقال ہو دون العدو وفوق السیر (الملوی) اسم مفعول بمعنی المطوی من لوی (والویۃ) بعین یائیہ اللام) یلوی لیا الحبل فتلہ وہو صفت لسوط محذوف (القد) السیر یقد من جلد ہذا اذا کان بکسر القاف واذا کان بفتحہا فمعناہ جلد السخلۃ والجمع قدود (المحصد) المحکم ١٢

(٢) (سامی) من المساماۃ ہی المباراۃ (واسط الکور) مقدمہ کالقربوس للسرج (الکور) الرحل والجمع اکوار وکیران (عامت) من العوم ہو السباحۃ والفعل عام (ن) عوما (الضبع) العضد (النجاء) الاسراع منصوب علی المصدریۃ من فعل مقدر تقدیرہ نجت نجاء مثل نجاء الخفیدد (الخفیدد) الظلیم ١٢

(٣) یقول علی مثل ہذہ الناقۃ امضی فی اسفاری حین قال صاحبی الا لیتنی افدیک من مشقۃ ہذا السفر البعید وخلصتک منہا ونجیت نفسی یرید ان صاحبہ لم یشک فی ہلاکہ ١٢

(٤) (جاشت) (ض) جیشا وجیشانا وجیوشا نفس الجبان ہمت بالفرار او زال القلب عن مستقرہ ارتفع لاجل الخوف (خالہ مصابا) ای ظنہ ہالکا الخیلولۃ الظن (المرصد) الطریق الذی یرتقب والجمع مراصد وکذلک مرصاد (لو امسی علی غیر مرصد) ای وان کان علی غیر طریق یخاف قطاع الطریق ١٢

(٥) (عنیت) من قولہم عنی فیہ من (ض) عنیا بمعنی اراد ومنہ قولہم یعنی کذا ای یریدہ ومنہ المعنی ویکسر والجمع معان (اکسل) التثاقل عن الامر (التبلد) التحیر یقول اذا القوم قالوا من فتی لکفایۃ اہم ودفع الشر ظننت انہم یعنونی فلم اکسل فی کفایۃ اہم ودفع الشر عنہم ولم اتحیر فیہما ١٢

(٦) (احلت) من الاحالۃ ہو الاقبال ہہنا (القطیع) السوط (اجذمت) من الاجذام ہو الاسراع فی السیر (خب) (ن) خبا وخببا بالحرکات مضطرب (الآل) ما یری شبہ الماء طرفی النہار والسراب مثل فی نصف النہار (الامعز) بالمیم والعین المہملۃ۔ الزاد

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ	١	تُرِي رَبَّهَا أَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ
وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً	٢	وَلٰكِنْ مَتَى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ أَرْفِدِ
وَإِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقَنِي	٣	وَإِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الْحَوَانِيتِ تَصْطَدِ
مَتَى تَأْتِنِي أَصْبَحْكَ كَأْسًا رَوِيَّةً	٤	وَإِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَا غِنًى فَاغْنَ وَازْدَدِ
وَإِنْ تَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيعُ تُلَاقِنِي	٥	إِلَى ذُرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمُصَمَّدِ

(١) ترجمہ بس وہ ناقہ متبختر انہ انداز سے اس طرح چلی جیسے کہ مجلس کی وہ رقاصہ چلتی ہے جو سفید دراز چادر کے دامن (لٹکا کر) اپنے مالک کو دکھاتی ہو۔ مطلب ناقہ کی رفتار کو رقاصہ کے کہرودے سے تشبیہ دی ہے اور دراز دُم کو چادر کے دامنوں سے۔ اس خاص قسم کے رقص میں جسکو کہرودہ کہا جاتا ہے۔ رقاصہ پشواز کے دامن اٹھا اٹھا کر مختلف انداز سے ناظرین کو دکھاتی ہے۔ دوسرے مصرع میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔

(٢) ترجمہ۔ اور میں (کسی کے) خوف سے ٹیلوں پر فروکش ہونے والا نہیں ہوں مگر (بات یہ ہے کہ) جب قوم مجھ سے مدد مانگتی ہے تو میں (انکو) مدد دیتا ہوں۔ مطلب یعنی مہمانوں کی ضیافت یا دشمنوں سے جنگ کرنے کے خوف سے میں کہیں نہیں چھپتا ہوں بلکہ قوم کی ہر اعانت کے لئے تیار ہوں خواہ ضیافتِ مہمانان ہو یا مقابلۂ اعداء۔

(٣) ترجمہ اگر تو مجھ کو قوم کی مجلس میں ڈھونڈیگا تو مجکو (وہاں) پائیگا اور اگر شراب کی بھٹیوں میں مجکو پکڑنا چاہیگا تو (وہاں بھی) پکڑلیگا۔ مطلب اپنے جامع جِدّ و ہزل ہونیکو بیان کرتا ہے کہ مجالس قوم میں بھی میرا حصہ نمایاں ہوتا ہے اسلئے کہ صاحب حزم ورائے ہوں اور شرابخانے بھی مجھ سے آباد ہیں اسلئے کہ صاحب بذل وسخا اور پینے پلانے والا ہوں۔

(٤) ترجمہ جب (بھی) تو میرے پاس آئیگا تجھ کو شراب صبوح کا چھلکتا پیالہ پلاؤنگا اور اگر تو اس سے بے رغبت ہے تو بے رغبت رہ اور (اپنی بے رغبتی میں) اضافہ کرتا رہ۔ مطلب یعنی میں تو شراب کا متوالا ہوں اگر اے مخاطب تو پینا چاہتا ہے تو جب تیرا جی چاہے آ اور چھلکتے پیمانے مجھ سے لیکر پی۔ اور اگر تجھ کو رغبت نہیں ہے تو یہ تجھے مبارک ہو۔

(٥) ترجمہ۔ اگر تمام قبیلہ (فخر نسبی کے اظہار کے واسطے) مجتمع ہو تو مجھ کو تو ایسے حال میں پائے گا کہ میں شریف اور مقصود (نظر) خاندان کی بلندی سے نسبت رکھتا ہوں مطلب شرافت نسبی میں تمام قبیلہ و قوم پر اپنی برتری کا اظہار مقصود ہے۔

(١) (ذالت) تذيل ذيلاً اسحبت ذيلها تبختراً (الوليدة) الشابة واراد بوليدة المجلس الجارية الرقاصة (ربها) اي صاحبها وسيدها (اذيال) جمع ذيل (السحل) الثوب الابيض من القطن وغيره (الممدد) الطويل من التمدد والمجرد من (ن) ١٢

(٢) (الحلال) مبالغة الحال من حل (ن) حلولاً المكان وبالمكان نزل فيه (التلاع) جمع التلعة وهي من الارض ما ارتفع من مسيل الماء وانخفض عن الجبال وتجمع على التلعات ايضاً (الرفد) والارفاد الاعانة (والاسترفاد) الاستعانة ١٢

(٣) (تبغني) من بغي (ض) بغاء اي طلب (الحلقة) تجمع على الحلق بفتح اللام والحاء وهذا من الشواذ بل تجمع على الحلق مثل بدرة وبدر (تلقني) من الالقاء هو الوجدان (تقتنصني) من الاقتناص هو الاصطياد واحد (الحوانيت) جمع حانوت وهو دكان الخمار والدكان عموماً يذكر ويؤنث ١٢

(٤) (اصبحك) اي اسقك من الصبوح (الكاس) اناء يشرب منها الخمر ولا يقال لها كاس حتى يكون فيها الخمر والجمع كؤوس وكاسات واكؤس وكئاس (روية) من روي (س) ريّا وريّا وروىً يقال شرب شرباً روياً اي تاماً مشبعاً وماء روي اي كثير مرو وكذلك كاس روية اي ملئ مروية ١٢

(٥) (الذروة) والذروة اعلى الشئ والمكان المرتفع وايضاً الشيب لانه غاية العمر ونهايته (المصمد) المقصد من التصميد هو قصد الشئ بالمبالغة والمجرد من (ن وض) ومنه الصمد المكان المرتفع والجمع اصماد وصماد (الى ذروة) متعلق بمحذوف اي انتسب والجملة حال من ياء المتكلم ١٢

نَدَامَایَ بِیضٌ کَالنُّجُومِ وَقَیْنَةٌ	۱	تَرُوحُ اِلَیْنَا بَیْنَ بُرْدٍ وَّمُجْسَدِ
رَحِیبٌ قِطَابُ الْجَیْبِ مِنْهَا رَقِیقَةٌ	۲	بِجَسِّ النَّدَامیٰ بَضَّةُ الْمُتَجَرَّدِ
اِذَا نَحْنُ قُلْنَا اَسْمِعِیْنَا انْبَرَتْ لَنَا	۳	عَلیٰ رِسْلِهَا مَطْرُوقَةً لَمْ تَشَدَّدِ
اِذَا رَجَّعَتْ فِیْ صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا	۴	تَجَاوُبَ اَظْآرٍ عَلیٰ رُبَعٍ رَدِیٍّ
وَمَازَالَ تَشْرَابِی الْخُمُوْرَ وَلَذَّتِیْ	۵	وَبَیْعِیْ وَاِنْفَاقِیْ طَرِیْفِیْ وَمُتْلَدِیْ

(۱) ترجمہ میرے یاران جلسہ ستاروں کی طرح سفید (روشن رُو دوست) ہیں اور ایک مغنّیہ ہے جو سرِ شام دھاریدار چادر اور زعفرانی کپڑوں میں (ملبوس ہوکر) ہمارے پاس آتی ہے۔ مطلب میرے ہمنشین نہایت باعزت اور شریف لوگ ہیں جن کے چہرے ستاروں کی مانند چمکتے ہیں اور ایک رقاصہ بھی شریک جلسہ رہتی ہے جو سرِ شام ہماری مجلس میں آتی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اس (رقاصہ) کے گریبان کا چاک وسیع ہے دوستوں کی چھیڑ چھاڑ کے وقت نرم خو ہے اسکے بدن کا کپڑوں سے عریاں رہنے والا حصّہ نرم و نازک ہے مطلب نہایت خوش خلق ہے جب یارانِ جلسہ مذاق کرتے ہیں تو کج خلقی نہیں کرتی ہے۔ بدن کا کھلا ہوا حصّہ جب نرم ہے تو کپڑوں میں ڈھکے چھپے اعضار کا تو کیا ہی کہنا۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم اس سے کہتے ہیں کہ کچھ سناؤ تو وہ نہایت نرم رفتار سے نیچی نگاہیں کئے ہوئے، بغیر سختی کے، ہمارے سامنے آتی ہے۔ مطلب نہایت باوقار اور شرمیلی ہے۔ شوخ وشنگ اور بے سلیقہ نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب وہ اپنی آواز میں گنگناتی ہے تو تُو اسکی آواز کو موسم ربیع کے پیدا شدہ مُردہ بچہ پر چند اونٹنیوں کا ملکر رونا خیال کریگا۔ مطلب مغنّیہ کی اس آواز کو جو وہ گلے میں گھماتی ہے اُن اونٹنیوں کی آواز سے تشبیہ دی ہے جو ملکر بچّہ پر نوحہ کررہی ہوں۔ چونکہ ان اونٹنیوں کی آواز میں نرمی اور حُزن ہوگا لہذا یہ تشبیہ بلیغ ہے۔ اس قسم کی آواز بڑی پیاری معلوم ہوتی ہے۔ سعدیؒ فرماتے ہیں ؎

چہ خوش باشد آوازِ نرم و حزیں بگوشِ حریفانِ مستِ صبوح

(۵) ترجمہ میرا شراب پینا اور مزے اڑانا اور خود پیدا کردہ اور موروثی مال کو بیچنا اور خرچ کرنا برابر جاری رہا۔

۴ و الطارف المال الجدید (المتلد) و التلد المال القدیم الموروث یقول ومازال شربی الخمور علی کثرة واشتغالی باللذات وبیعی الاشیاء روم ملا فیها واتلافی المال الحدیث والقدیم ۱۲

(۱) (ندامای) الیاء للمتکلم والندامی جمع الندمان وهو الندیم وجمع الندیم ندام وندماء (بیض) جمع ابیض ووصفهم بالبیاض اشارة الی انهم احرار ذو لدتهم حرائر ولم تعرف الاماء فیهم فتورثهم الرانهن او لان عرضهم نقیاً لا فی الاندیة والفلا اذ لم یلحقهم عار فتتغیر الوانهم او لنقائهم من العیوب او لاشتهارهم لان الفرس الاغر مشهور فیما بین الخیل (القینة) المغنیة والجمع القینات والقیان (المجسد) الثوب المصبوغ بالجساد وهو الزعفران وقال جماعة من الائمة بل المجسد الثوب الذی یلی الجسد والجمع المجاسد ۱۲

(۲) (الرحیب) والرحب الواسع والفعل رحب (ک ورس) رحبا ورحابة (قطاب الجیب) مخرج الراس من القمیص وقوله رحیب خبر المبتدا مؤخر وهو قطاب الجیب منها والجملة نعت لقینة (الجس) المس (البضة) الرقیقة الجلد الناعمة البدن (المتجرد) حیث تجرد من البدن ۱۲

(۳) (اسمعی) من الاسماع هو التغنی (انبرت) من الانبراء هو الاعتراض للشیء والاخذ فیه (علی رسلها) ای علی وقارها (المطروقة) التی بها ضعف هذا اذا کان بالقاف ویروی مطروفة بالفاء وهی التی اصیب طرفها بشیء (لم تشدد) کان فی الاصل ثم تتشدد بالتائین فحذفت احدی التائین استثقالا لهما فی صدر الکلمة ومثله تنزل الملئکة ونارا تلظی ۱۲

(۴) (رجعت) من الترجیع هو تردید الصوت وتغریده (الاظآر) جمع ظئر وهی التی لها ولد (الربع) (الفصیل) ینتج فی الربیع وهو اول النتاج (الردی) الهالک ویمکن ان یراد بالاظآر النساء وبالربع ولد الانسان ۱۲

(۵) (التشراب) الشرب تفعال من اوزان المصادر مثل التقتال بمعنی القتل والتنقاد بمعنی النقد (الخمور) جمع خمر (الطریف) مو

صدر	نمبر	عجز
إِلَى أَنْ تَحَامَتْنِي الْعَشِيرَةُ كُلُّهَا (اجتنبتنی ١٢ — القبیلة ١٢)	١	وَأُفْرِدْتُ إِفْرَادَ الْبَعِيرِ الْمُعَبَّدِ (اوحدت ١٢ — المطلی بالقطران ١٢)
رَأَيْتُ بَنِي غَبْرَاءَ لَا يُنْكِرُونَنِي (الفقراء ١٢ — ای یعرفوننی ١٢)	٢	وَلَا أَهْلُ هٰذَاكَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ (ای الامراء ١٢ — ای الخیام ١٢ — ای المغبرة ١٢)
أَلَا أَيُّهٰذَا اللَّائِمِي أَحْضُرَ الْوَغَى (الحرب ١٢)	٣	وَأَنْ أَشْهَدَ اللَّذَّاتِ هَلْ أَنْتَ مُخْلِدِي
فَإِنْ كُنْتَ لَا تَسْطِيعُ دَفْعَ مَنِيَّتِي (ای لا تستطیع ١٢ — موتی ١٢)	٤	فَدَعْنِي أُبَادِرْهَا بِمَا مَلَكَتْ يَدِي (اترکنی ١٢ — اسبقها ١٢ — ای الجمیع مالی ١٢)
فَلَوْلَا ثَلَاثٌ هُنَّ مِنْ لَذَّةِ الْفَتَى	٥	وَجَدِّكَ لَمْ أَحْفِلْ مَتَى قَامَ عُوَّدِي (قسم ١٢ — ای لم أبال ١٢ — ای الذین یعودوننی)

(١) ترجمہ۔ یہاں تک کہ تمام خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی اور میں خارشتی تارکول ملے ہوئے اونٹ کی طرح یکہ و تنہا کر دیا گیا۔ مطلب میری بلا کی مے نوشی اور فضول خرچی کو دیکھکر تمام خاندان نے میرا بائیکاٹ کر دیا اور میں خارشتی اونٹ کی طرح کہ اس کے پاس کوئی شتر آنے نہیں دیا جاتا بالکل اکیلا رہ گیا۔

(٢) ترجمہ۔ میں دیکھتا ہوں کہ فقراء (چونکہ میں ان پر احسان کرتا ہوں) اور ان بڑے خیموں کے باشندے (چونکہ وہ میری صحبت کو مغتنم خیال کرتے ہیں) مجھے اوپرا نہیں سمجھتے (بلکہ خوب جانتے ہیں) مطلب اگر خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی تو کیا مضائقہ ہے مجھے اسکی کوئی پرواہ نہیں۔ تمام دنیا کے فقراء اور امراء مجھ سے واقف ہیں اور میری عزت کرتے ہیں۔

(٣) ترجمہ اے مجھے جنگ میں حاضر رہنے اور لذات میں موجود رہنے پر ملامت کرنے والے ذرا سن! (اگر میں ان باتوں سے باز آجاؤں) تو کیا تو مجھے حیات جاودانی دے سکتا ہے مطلب جبکہ لڑائی اور لذت کے موقع پر نہ جانا بھی دوام حیات کا سبب نہیں بن سکتا تو پھر کیوں اس چندروزہ زندگی میں رزم اور بزم سے کنارہ کشی کیجائے لطف اور نام کیوں نہ حاصل کر لیا جائے۔

(٤) ترجمہ پس اگر تو میری موت نہیں ٹال سکتا تو میرا پیچھا چھوڑ۔ تاکہ مرنے سے قبل میں اپنا مال کو صرف کر ڈالوں مطلب جبکہ مال و دولت انسان کو مرنے سے نجات نہیں دلا سکتا تو پھر اسکا جمع کرنا فضول ہے انسان کو چاہئے کہ زندگانی عیش و عشرت سے بسر کرے۔

(٥) ترجمہ۔ پس اگر وہ تین چیزیں نہ ہوتیں جو ایک (شریف) نوجوان کے واسطے باعث لذت ہیں تو تیرے نصیب کی قسم مجھے اسکی کچھ پرواہ نہ ہوتی کہ میرے پرسان حال (میری زندگی سے مایوس ہوکر) کب (میری بالین سے) اٹھ کھڑے ہوئے۔ مطلب اگر یہ لذائذ ثلاثہ (جو آئندہ اشعار میں مذکور ہیں) نہ ہوتے تو مجھے اپنے مرنے کی کوئی پرواہ نہ ہوتی۔ محض انہی تین چیزوں کے آسرے پر زندگانی ہے۔

ﻫ حفلا وحفولا یقال ما حفله وحفل به ای ما بالی به ولا اهتم له (العود) جمع العائد من العیادة استعمال عاد (ان) عیادة المریض زاره فهو عائد ١٢

(١) (الی) للغایة (تحامتنی) من التحامی هو الاجتناب (العشیرة) القبیلة والجمع العشائر (افردت) ای جعلت منفردا (البعیر المعبد) المذلل المطلی بالقطران یقول مازال دأبی هکذا الی ان اجتنبت عنی عشائری کلها وافردت مثل البعیر المطلی بالقطران ای لما رأوا انی لا اکف عن اتلاف المال ترکونی منفردا ١٢

(٢) (الغبراء) من الغبرة وهی الکدرة صفة الارض جعلت کالاسم لها (بنی غبراء) الفقراء وهو لازم لما لم یعرف لهم نسب نسبوا الی الارض لانها اصل لجمیع الناس (لا ینکروننی) ای یعرفوننی (ولا اهل) معطوف علی ضمیر الفاعل فی لا ینکرونی وجاز ذلک بسبب الفصل بلا (الطراف) البیت من الادم یکون للاغنیاء والجمع الطروف وکنی بتمدیده عن عظمه ١٢

(٣) کلمة الا للتنبیه (الوغی) اصله صوت الابطال فی الحرب ثم جعل اسما للحرب (ان) تقدیره احضر الوغی علی ان احضر الوغی فحذف علی ثم اضمران لدلالة ما بعده علیه وهو ان اشهد (الخلود) البقاء دائما (مخلدی) والاخلاد والتخلید الابقاء یقول الا ایها الانسان الذی یلومنی علی حضور الحرب وحضور اللذات هل تخلدنی ان کففت عنها ١٢

(٤) (تستطیع) لغة فی تستطیع حذفوا التاء استثقالا لهامع الطاء (المنیة) الموت والجمع المنایا (دعنی) اترکنی من ودع (ف) ودعا اذا ترک (ابادر) من المبادرة هی المسابقة والمجرد بدر (ن) بدورا الی الشیء اسرع یقول فان انت لا تقدر علی دفع موتی فاترکنی ابادر الموت بانفاق ملکی ١٢

(٥) (الفتی) الشاب الحدث وفتیا وفتیان وفتوان والجمع فتیان فتیة وفتوة (الجد) الحظ والبخت والجمع جدود (وجدک) قسم معناه وحظک وقیل وابیک وقیل وبختک (احفل) من الحفل هو المبالاة واستعمال حفل (ض) حفو

فَمِنْهُنَّ سَبْقِي الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ	۱	كُمَيْتٍ مَتَى مَا تُعْلَ بِالْمَاءِ تُزْبِدِ
عادل من اشلت ۱۲ اللائمات ۱۲		ای خمر ۱۲ مرة ۱۲
وَكَرِّي إِذَا نَادَى الْمُضَافُ مُحَنَّبًا	۲	كَسِيدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ
ای الثانیة منہن عطف ۱۲ ای المظلوم ۱۲ ای فرسًا ۱۲		ای کذئب الذی یسکن تحت شجرة الغضا ۱۲ ای طالب للماء ۱۲
وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ	۳	بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ
ای خصلة ثالثة منہن ۱۲ المطر الکثیر ۱۲		متعلق بتقصیر ۱۲ ای المرفوع ۱۲
كَأَنَّ الْبُرِينَ وَالدَّمَالِيجَ عُلِّقَتْ	۴	عَلَى عُشَرٍ أَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ
الجملة صفة ببهكنة ۱۲ ای الحلی والخلاخل ۱۲		شجرة ۱۲ شجرة ۱۲ لم یقطع ۱۲

(۱) ترجمہ منجملہ اُن (تین چیزوں) کے (ایک تو) ملامت گروں (کی بیداری) سے قبل میرا ایسی سُرخ سیاہی مائل شراب اڑا جانا ہے (جو اسقدر تُند اور تیز ہے) کہ جب اس میں پانی مِلایا جاوے تو جھاگ دینے لگے۔

(۲) ترجمہ (دوسرا امر جو میری زندگی کا سہارا ہے) جب کوئی مظلوم مدد کیلئے پکارے تو ایک فراخ گام گھوڑے کو (اس مظلوم کی جانب بغرض حمایت) میرا پھیر لینا ہے جو اس بھیڑیئے کی طرح (تیز رَو) ہے جو درخت غضا کے نیچے رہتا ہو (اور جو شدتِ پیاس میں پانی پینے کے لئے) گھاٹ پر اُترنے والا ہو اور جسکو تونے ہُلکار دیا ہو۔ مطلب درختِ غضا کے نیچے رہنے والا بھیڑیا پہلے ہی بڑا تیز و تُند اور خوفناک ہوتا ہے مزید برآں بحالتِ تشنگی گھاٹ پر جاتے ہوئے اسکو ہُلکار دیا گیا ہو تو اسکی تیزی رفتار کا کیا ٹھکانا ہوگا۔ ایسے تیز رفتار بھیڑیئے سے گھوڑے کو تیز روی میں تشبیہ دی ہے۔ یعنی بعجلت تمام ایسے تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہوکر اس مظلوم کی حمایت کے لئے پہنچ جاتا ہوں۔

(۳) ترجمہ (تیسری چیز جو جینے کا سہارا ہے) ابر و باران کے دن کو اس حالت میں کہ (آشفتہ دلوں کو وہ) بارش خوب بھاتی ہو ایک حسین نازک اندام محبوبہ کے ذریعہ بلند خیمہ کے نیچے کوتاہ کر دینا ہے۔ مطلب دن کو کوتاہ کرنا بایں معنی ہے کہ لذت و سرور میں دن کا پتہ نہیں چلتا گویا صبح سے شام مِلی ہوئی ہے جیسا کہ ایک شاعر نے کہا ہے ؎

آیام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے — دِن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے

(۴) ترجمہ (محبوبہ اسقدر نازک اندام ہے کہ اسکے ہاتھ پاؤں میں زیورات دیکھکر یہ معلوم ہوتا ہے کہ) گویا پازیب اور بازوبند بن ترشے مَدار یا اَرنڈ پر لٹکا دیئے گئے ہیں۔ مطلب اس کے ہاتھ پیر نزاکت میں مَدار اور ارنڈ کی نرم شاخوں کی طرح ہیں۔ لم یخضد کی قید اسلئے لگائی کہ شاخیں چھٹ جانیکے بعد درخت میں پہلی سی نرمی لچک اور ضخامت باقی نہیں رہتی

(۱) قولہ (سبقی) مبتدء مقدم الخبر (العاذلات) جمع عاذلة ای اللائمة (الشربة) المرة من شرب مایشرب دفعة واحدة (الکمیت) من اسماء الخمر لما فیہا من سواد و حمرة (تعل) من الاعلاء (تعل بالماء) ای تمزج بہ (تزبد) من ازبد الشراب اذا قذف بالزبد

(۲) (الکر) العطف والکرور الانعطاف (المضاف) الخائف والمذعور الملجاء الذی احیط بہ فی الحرب (المحنب) من الفرس الذی فی یدیہ انحناء وہو مدح اذا لم یفرط (السید) الذئب والجمع السیدان. (الغضا) شجر من اشجار البادیة (المتورد) طالب الماء شدید العطش وجملة نبہتہ صفة لمحذوف وہو بدل من سید الغضا شبہ فرسا محنبا بذئب اجتمع فیہ ثلث خصال احدہا انہ ذئب الغضا وہو اخبث الذئاب والثانیة اثارة الانسان ایاہ والثالثة ارادتہ الماء وہما یزیدان فی عدوہ ۱۲

(۳) (تقصیر) یقال قصرت الشئی اذا جعلتہ قصیرا (الدجن) المطر الکثیر او الغیم المطبق المظلم آفاق السماء والجمع دجن ودجان یقال یوم دجن ویوم دجن ای کثیر المطر (معجب) ای یعجب الناس وقولہ (والدجن معجب) جملة معترضة (البہکنة) المرأة الشابة الحسنة السمینة الناعمة (الخباء) ما یعمل من وبر او صوف او شعر للسکنی والجمع الاخبیة (المعمد) المرفوع بالعماد ۱۲

(۴) (البرین) جمع البرة نصبا وجرا ورفعا جمعا برون والبرة حلقة من صفر او شبہ او غیرہما تجعل فی انف الناقة واستعارہا للاسورة والخلاخل (الدمالیج) جمع دملج ہو الدملوج المعضد (العشر) شجر املس فی نہایة اللین والنعومة یشبہ بہ الناعمة من النساء (الخروع) کل نبت او شجر یشبہ بہ النساء فی النعومة (لم یخضد) من التخضید ہو التشذیب من الشجر والاوراق ۱۲

۱	كَرِيمٌ يُرَوِّي نَفْسَهُ فِي حَيَاتِهِ (اى انا كريم)	سَتَعْلَمُ إِنْ مُتْنَا غَدًا أَيُّنَا الصَّدِي (ظرف لمتنا) (العطشان)
۲	أَرَى قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِيلٍ بِمَالِهِ (الشحيح)	كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِي الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ (اى مثال موصوف)
۳	تَرَى جُثْوَتَيْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَيْهِمَا (اى ترى بعد موتهما) (خبر مقدم)	صَفَائِحُ صُمٌّ مِنْ صَفِيحٍ مُنَضَّدِ (مبتدا موخر والجملة صفة جثوتين) (موصوف) (صفة)
۴	أَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْكِرَامَ وَيَصْطَفِي (يختار)	عَقِيلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ (كريمة) (المفرط فى البخل)
۵	أَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ (مفعول) (موصوف) (صفة) (ظرف لناقصا)	وَمَا تَنْقُصِ الْأَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ (شرطية) (اى تنقصه) (جواب ما)

(۱) ترجمہ میں ایک ایسا بھلا آدمی ہوں جو اپنے آپکو اپنی زندگی میں (شراب سے) سیراب کرتا ہے (اے ملامت گر) اگر ہم کل کو مر گئے تو عنقریب تو جان لیگا کہ ہم میں سے (درحقیقت) کون پیاسا ہے مطلب یعنی ہم سیراب ہو کر مرینگے اور ہماری نیت تیری طرح ڈانواڈول نہ ہوگی۔ اردو کا کیا خوب شعر ہے ؎

لطفِ مے تجھ سے کیا کہوں زاہد ہائے کمبخت تو نے پی ہی نہیں

(۲) ترجمہ میں کنجوس اپنے مال پر بخل کرنے والے کی قبر، گمراہِ لہو ونشاط (اور) اپنے مال کو بگاڑنے والے (انسان) کی قبر کے مثل دیکھتا ہوں مطلب مرنے کے بعد جبکہ دونوں کی قبر کا یکساں حال ہے تو پھر بخل سے کیا فائدہ؟ اور مال کو شراب نوشی اور مہمانوں کی ضیافت وغیرہ میں کیوں صرف کر دیا جائے۔

(۳) ترجمہ (ان دونوں کے مرنیکے بعد) تو مٹی کے دو ڈھیر دیکھے گا جن پر پتھر کی چوڑی چکلی سلوں میں سے کچھ ٹھوس اور سخت سلیں اوپر تلے رکھی ہوئی ہونگی۔ مطلب مرنیکے بعد بخیل اور سخی میں کوئی امتیاز نہیں دونوں کی قبریں یکساں حالت میں ہوتی ہیں اسلئے بخل کرکے مال جوڑنے سے کیا فائدہ؟ بخیل کی قبر پر بھی پتھر ہی ہونگے۔ سونے چاندی کی سلیں تو ہونے سے رہیں۔

(۴) ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ موت سخی لوگوں (کی جان) کو (فنا کیلئے) منتخب کرتی ہے اور سخت بخیل آدمی کے نفیس مال کو (چھانٹ چھانٹ کر) فنا کرتی ہے۔ مطلب یعنی سخی کے پاس صرف جان ہے اسلئے موت اسکی جان ہی لے سکتی ہے اور سخی کو جان دینے میں بھی کوئی عذر نہیں ہو سکتا۔ ہاں بخیل کو جان سے زیادہ مال پیارا ہے۔ تو گو موت اسکی جان کو بھی نہ چھوڑیگی مگر زندگی میں ہی اسکے نفیس مال کو فنا کرکے اسکو جان کنی سے بھی زیادہ تکلیف پہنچاتی ہے۔ اب دیکھ لو راحت میں کون ہے اور رنج میں کون؟ بعض شارحین نے شعر کا مطلب یہ بیان کیا ہے۔ سخی کو جان عزیز ہے اور بخیل کو مال۔ موت ہر ایک کی عزیز چیز کو چھین لیتی ہے۔ زوزنی نے یہ توجیہ کی ہے کہ موت سخی کی جان کو فنا کیلئے اور بخیل کے مال کو موت کے بعد باقی رہجانے کیلئے منتخب کرتی ہے۔

(۵) ترجمہ میں زندگی کو ایک ایسا خزانہ سمجھتا ہوں جو ہر شب (کچھ نہ کچھ) گھٹتا رہتا ہے اور زمانہ اور (دو) ایام جس چیز کو گھٹاتا ہے وہ (ایک روز ضرور) فنا ہو جائے گی۔ مطلب عمر ناقابل بقا چیز ہے۔

(۱) (الكريم) الجيد كرماً (يروي) من التروية هي الاسقاء على المبالغة (الصدى) العطشان (الخطاب) في ستعلم للعاذل يقول انا كريم يروي نفسه ايام حياته بالخمر ستعلم ان متنا غداً اينا العطشان يريد انه يموت ريان وعاذله يموت عطشان ۱۲

(۲) (النحام) البخيل الشحيح الحريص على جمع المال (الغوي) والغاوي الضال يقال غوى (ض) غواية اذا ضل يقول ارى قبر حريص على الجمع بخيل بماله كقبر غوي في البطالة مفسد بماله في اللهو والضيافات يعني لا فرق بين البخيل والجواد بعد الممات ۱۲

(۳) (الجثوة) الكومة من التراب وغيره والجمع جثى (تراب) ما نعم من الارض والجمع اتربة وتربان (الصفيحة) الحجر العريض والجمع صفيح وصفائح (صم) جمع اصم هو الصلب (المنضد) المنضود وهو للمبالغة يقول ترى قبري البخيل والجواد قطعتين مجتمعتين من تراب عليهما حجارة عراض صلاب فيما بين حجارة عراض قد نضد بعضها على بعض

(۴) (يعتام) من الاعتيام هو الاختيار (الكرام) جمع كريم (يصطفي) من الاصطفاء هو الاختيار (عقيلة) من كل شيء اكرمه (الفاحش المتشدد) الذي جاوز الحد في البخل يقول ارى الموت يختار الكرام ويأخذ اكرم مال البخلاء اي فيهما فالجواد اولى لانه احمد ۱۲

(۵) (الكنز) كل مجموع مدخر متنافس فيه والجمع كنوز (نقص) (ن) نقصاً الشيء ذهب منه شيء بعد تمامه ونقصه جعله ناقصاً (الدهر) الزمان الطويل ويستعمل مرادفاً للعصر والجمع أدهر ودهور (نفد) (س) نفداً ونفاداً الشيء افرغ وانقطع وفنى يقال نفد زاد القوم ۱۲

لَعَمْرُكَ إِنَّ الْمَوْتَ مَا أَخْطَأَ الْفَتَىٰ	١	لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخَىٰ وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ
فَمَالِيَ أَرَانِيْ وَابْنَ عَمِّيَ مَالِكًا	٢	مَتَىٰ أَدْنُ مِنْهُ يَنْأَ عَنِّيْ وَيَبْعُدِ
١٦: يَلُوْمُ وَمَا أَدْرِيْ عَلَامَ يَلُوْمُنِيْ	٣	كَمَا لَامَنِيْ فِي الْحَيِّ قُرْطُ ابْنُ أَعْبَدِ
وَأَيْئَسَنِيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهُ	٤	كَأَنَّا وَضَعْنَاهُ إِلَىٰ رَمْسِ مُلْحَدِ
عَلَىٰ غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتُهُ غَيْرَ أَنَّنِيْ	٥	نَشَدْتُ فَلَمْ أُغْفِلْ حَمُوْلَةَ مَعْبَدِ

(۱) ترجمہ تیری جان کی قسم! بے شبہ موت جوان سے خطا کرنے کے زمانہ میں ڈھیلی رسّی کی طرح ہے درانحالیکہ اسکے دونوں کنارے (کھینچ لینے والے شخص کے) ہاتھ میں ہوں مطلب زندگی ایک مہلت اور ڈھیل کا زمانہ ہے جس میں ہر وقت موت کا کھٹکا لگا ہوا ہے جیسے کسی چوپایہ کے پاؤں میں رسّی باندھکر چراگاہ میں چھوڑ دیا جائے اور رسی کے دونوں کنارے ہاتھ میں پکڑ لئے جائیں۔ جس کے ذریعہ ہر وقت اسکو چرنے سے باز رکھا جا سکتا ہے۔

(۲) ترجمہ (جبکہ دُنیاوی زندگانی چند روزہ ہے) تو مجھے کیا ہو گیا ہے کہ اپنے آپکو اور اپنے چچازاد بھائی مالک کو (اس حالت میں) دیکھتا ہوں کہ میں جتنا اس سے قریب ہوتا ہوں اسقدر وہ مجھ سے الگ ہوتا جاتا ہے اور دور بھاگتا ہے۔ مطلب جبکہ دُنیا فانی اور زندگی چند روزہ ہے تو پھر لڑنا جھگڑنا مناسب نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ وہ (مالک) مجھے ملامت کرتا رہتا ہے جیسا کہ (ایک مرتبہ) اَعبُد کے بیٹے قُرط نے قبیلہ میں مجھ کو ملامت کی تھی اور مجھے یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ وہ کس بنا پر مجھے ملامت کرتا ہے مطلب جیسا کہ قرط ابن اعبد کی شکایت بیجا تھی اسی طرح مالک کی شکایت بیوجہ ہے۔

(۴) ترجمہ اُس (مالک) نے ہر اُس بھلائی سے مجھے مایوس کر دیا جو میں نے اس سے چاہی تو گویا کہ ہم نے اسے مردے کی قبر میں دفن کر دیا۔ مطلب اب میں اس سے اس طرح نا اُمید ہوں جسطرح کہ مُردے سے۔ کما فی قولہ تعالیٰ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُوْرِ

(۵) ترجمہ بدون کسی بات کے جو میں نے اسکو کہی ہو (وہ مجھے ملامت کرتا ہے) لیکن میں نے (اپنے بھائی) معبد کے اونٹ ڈھونڈ دئے اور انھیں بے نشان نہ چھوڑا۔ مطلب۔ اگر اس کی ناراضگی کا سبب ہو سکتا ہے تو صرف یہ کہ میں نے اپنے بھائی کے گمشدہ اونٹ تلاش کر دئے تھے اور یہ کوئی ناراضگی کی وجہ نہیں ہو سکتی۔

۵ نشد أو نشدانا و نشد الضالة نادى وسأل عنها و طلبها و عرّفها (أغفل) من الاغفال هو الترك (الحمولة) الابل التي تحمل عليها (معبد) هو اخوه يروى ان ابل معبد اخي طرفة ضلت فسأل طرفة ابن عمه مالكا ان يعينه في طلبها فلامه ولم يعنه ۱۲

(۱) (العمر) الحياة والجمع اعمار۔ الدين في القسم يقال لعمرك بفتح العين اي لدينك و لعمر الله وعمر الله (اخطأ) اخطأ و خاطئه الرمي الغرض لم يصبه (الطول) كعنب الحبل الذي يطوّل للدابة فترعى (الثني) الطرف وما في قوله ما اخطأ الفتى مصدرية زمانية تقديره ان الموت مدة اخطائه الفتى فحذف الظرف وخلفته ما وصلتها وقوله كالطول المرخى في موضع رفع خبر ان واللام للتاكيد وجملة ثنياه باليد في موضع الحال من الطول ۱۲

(۲) (ادن) صيغة المتكلم من الدنو هو القرب وكان في الاصل ادنو بالواو حذفت الواو التي في استعماله (دنا) يدنو دنوا و دناوة الشيء ومنه والى قرب فهو دان والجمع دناة ومنه الدنيا للحيوة الحاضرة نقيض الآخرة والجمع دنى (نأى) ينأى نأيا (ف) فلانا و نأى عن فلان بعد عنه فهو ناء (البعد) النأي وجمع بينهما للتاكيد واثبات القافية كقول الشاعر (:) وهند أتى من دونها النأي والبعد ۱۲

(۳) (يلوم) من لام (ن) لوما و ملامة في كذا وعلى كذا اعذله (ادري) من درى (ض) دراية الشيء بالشيء توصل الى علمه (علام) على جارة و ما استفهامية حذفت الالف للتخفيف فعلام ومثله حتام (قرط ابن اعبد) اسم رجل وكان قد لام الشاعر على ما لا يجب ان يلام عليه ۱۲

(۴) (آيسني) اوقعني في الياس وهو القنوط نقيض الرجاء (الرمس) القبر واللحد جمعه رموس وارماس استعماله رمس (ض ن) رمسا غطاه ودفنه في القبر (الملحد) المدفون من قولهم الحد و لحد الميت اذا جعله في اللحد ۱۲

(۵) (على غير شيء) متعلق بمحذوف اي يلومني (غير انني) استثناء منقطع وتقديره لكنني (نشد) من (ن) ۱۲

له جو کہ کفار مُردوں سے مایوس ہو گئے ۱۲

وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبٰى وَجَدِّكَ إِنَّهٗ	۱	مَتٰى يَكُ أَمْرٌ لِلنَّكِيثَةِ أَشْهَدِ
وَإِنْ أُدْعَ فِي الْجُلّٰى أَكُنْ مِنْ حُمَاتِهَا	۲	وَإِنْ يَأْتِكَ الْأَعْدَاءُ بِالْجَهْدِ أَجْهَدِ
وَإِنْ يَقْذِفُوا بِالْقَذْعِ عِرْضَكَ أَسْقِهِمْ	۳	بِكَأْسِ حِيَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّهَدُّدِ
بِلَا حَدَثٍ أَحْدَثْتُهٗ وَكَمُحْدِثٍ	۴	هِجَائِي وَقَذْفِي بِالشَّكَاةِ وَمُطْرَدِ
فَلَوْ كَانَ مَوْلَايَ امْرَءًا هُوَ غَيْرَهٗ	۵	لَفَرَّجَ كَرْبِي أَوْ لَأَنْظَرَنِي غَدِي
وَلٰكِنَّ مَوْلَايَ امْرُؤٌ هُوَ خَانِقِي	۶	عَلَى الشُّكْرِ وَالتَّسْآلِ أَوْ أَنَا مُفْتَدِ

(۱) ترجمہ (اگرچہ رشتہ دار مجھ سے دور بھاگے) لیکن رشتہ داریوں کی وجہ سے میں پاس لگا رہا تیرے نسب کی قسم (تجھ سے بھی قطع تعلق منظور نہیں) جب کوئی سخت کوشش کرنے کی بات (پیش) آئے گی میں حاضر ہونگا۔ **مطلب** اگرچہ تو اور دوسرے رشتہ دار کتنا ہی قطع تعلق کریں لیکن میں پھر بھی سب کا شریک رنج وغم رہوں گا۔

(۲) ترجمہ اگر میں کسی بڑی مصیبت کے وقت بلایا جاؤں گا تو میں اس (تیرے حرم سرا) کے محافظوں میں سے ہونگا اور اگر تیرے اوپر دشمن چڑھ آئینگے تو ان کے مقابلہ میں (تیری جانب سے مدافعت کرتے ہوئے) پوری کوشش کروں گا۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ (دشمن) تیری آبرو پر فحش کاری کا دھبہ لگائینگے تو ڈرانے دھمکانے سے قبل ہی میں انکو موت کی حوضوں کا پیالہ پلادوں گا (یعنی دھمکی سے قبل ہی انکو مار ڈالوں گا۔)

(۴) ترجمہ۔ (مالک کا) میری برائی کرنا اور مجھے شکایت کا نشانہ بنانا اور دھکے دینا بدون کسی بات کے ہے جو میں نے کی ہو اور ہے مثل خطا کار کے (ساتھ طرز عمل کے)۔ **مطلب** مالک خواہ مخواہ مجھے مورد الزام بنا رہا ہے میں نے اسکے ساتھ کوئی بھی برائی نہیں کی۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میرا چچازاد بھائی اسکے علاوہ کوئی دوسرا ہوتا تو وہ میری مصیبت دور کرتا یا (کم از کم) مجھے کل تک کی مہلت دیتا۔ **مطلب** لیکن اس نے کچھ نہ کیا اور بلا وجہ ایکدم مجھے ستانا شروع کر دیا۔

(۶) ترجمہ لیکن میرا چچازاد بھائی ایسا آدمی ہے جو ہر حالت میں میرا گلا دباتا ہے خواہ اس کا شکریہ ادا کروں یا اس سے معافی چاہوں یا اسے کچھ دیکر جان چھڑاؤں۔

۴ من الانظار هو الامهال والنظرة اسم بمعنى الانظار ۱۲

(۶) (الخانق) من خنقه (ن) خنقا شد على حلقه حتى يموت (التسآل) مصدر بمعنى السوال كالتذكار بمعنى الذكر (مفتدى) من الافتداء هو استنقاذ الرجل من الاسر بمال والجرد مثله يقول هو لا يزال يضيق على سواء شكرته على آلائه او سألته بره وعطفه او طلبت تخليص نفسي منه ۱۲

(۱) (القربى) جمع قرابة وقيل هو اسم من القرب والقرابة وهو اصح القولين (وجدك) اى قسم ابيك (وبختك او دينك) (النكيثة) المبالغة في الجهد واقصى الطاقة يقال لبغت نكيثة البعير اى اقصى ما يطيق من السير يقول قربت نفسي بالقرابة واقسم ببختك انه متى حدث له امر يجهد فيه غاية الجهد احضره وانصره ۱۲

(۲) (الجلى) تانيث الاجل وهى الخطة العظيمة والجلاء بفتح الجيم والمد لغة فيها (الحماة) جمع الحامى هو المانع استعمال الحمى (عن) احماية (الاعداء) جمع عدو ويجمع على الاعادى (الجهد) والجهد والجهود الطاقة والاستطاعة يقال بذل جهده ومجهوده اى طاقته ويقال اقسموا بالله جهد ايمانهم اى بالغوا في اليمين اجتهدوا ۱۲

(۳) (يقذفوا) من القذف هو الاساءة بقول وههنا الرمى كما يدل عليه قوله عرضك (العرض) الخليقة المحمودة ما يصونه الانسان من نفسه او سلفه ما يفتخر الانسان به من حسب او شرف والجمع اعراض (القذع) الفحش والقذر وقذعه (ف) قذعا شتمه ورماه بالفحش وسوء القول (الكأس) القدح والجمع كأسات وكؤوس واكؤس (الحياض) جمع حوض هو مجمع الماء (التهدد) التخويف ۱۲

(۴) (الحدث) الامر الجديد والجمع احداث (قذف) بكذا رماه به يقال هم بين حاذف وقاذف اى ضارب بالعصا ورام بالحجارة (الشكاة) الشكاية (المطرد) مصدر ميمى من قولهم اطردته اذا جعلته طريدا وقوله هجائى مع معطوفه مبتدا مؤخر وخبره بلا حدث الخ ۱۲

(۵) (مولى) ابن العم والجمع موالى (فرج) وفرج (ض) فرجا الشئ فتحه وفرج الله الغم عنه اذهبه وكشفه (الكرب) والجمع كروب الكربة جمعها كرب والمعنى الحزن والمشقة (انظرنى) ۴

وَظُلْمُ ذَوِي الْقُرْبٰى أَشَدُّ مَضَاضَةً (ای الاقرباء ۱۲)	۱	عَلَى الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ (السیف القاطع ۱۲)
فَذَرْنِي وَخُلْقِي إِنَّنِي لَكَ شَاكِرٌ (اترکنی ۱۲)	۲	وَلَوْ حَلَّ بَيْتِي نَائِيًا عِنْدَ ضَرْغَدِ (بعیدا ۱۲ جبل ۱۲)
فَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ (سید بنی شیبان ۱۲)	۳	وَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ عَمْرَو بْنَ مَرْثَدِ (سید بنی بکر ۱۲)
فَأَصْبَحْتُ ذَا مَالٍ كَثِيرٍ وَزَارَنِي (صرت ۱۲)	۴	بَنُونَ كِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ (یعنی بنفسہ ۱۲)
أَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِي تَعْرِفُونَهُ (الخفیف اللحم ۱۲)	۵	خَشَاشٌ كَرَأْسِ الْحَيَّةِ الْمُتَوَقِّدِ (الماضی فی الامور ۱۲)
وَآلَيْتُ لَا يَنْفَكُّ كَشْحِي بِطَانَةً (اقسمت ۱۲)	۶	لِعَضْبٍ رَقِيقِ الشَّفْرَتَيْنِ مُهَنَّدِ (ای سیف ۱۲)

(۱) ترجمہ رشتہ داروں کا ظلم آدمی پر ہندی قاطع تلوار کے وار سے بھی کاٹ میں زیادہ سخت ہے، مطلب انسان ہندی تلوار کی ضرب برداشت کر سکتا ہے لیکن رشتہ داروں کا ظلم نہیں سہا جا سکتا۔

(۲) ترجمہ پس مجھے میرے حال پر چھوڑ دے میں (ہر حالت میں) تیرا شکر گذار رہوں خواہ میرا گھر دور ہوتے ہوتے ضرغد کے قریب ہو جائے۔ مطلب جب تیری اور میری طبیعت میں بون بعید ہے تو بس اب مجھے معاف کریں ہر حال میں تیرا شکر گذار رہوں خواہ تیرے قریب رہوں یا تجھ سے بہت دور کوہ ضرغد پر جا بسوں۔

(۳) ترجمہ اگر میرا پروردگار چاہتا تو میں قیس ابن عاصم یا عمرو بن مرثد بن جاتا مطلب یعنی انکی جیسی دولت اور کثرت اولاد مجھ کو بھی میسر ہوتی۔

(۴) ترجمہ تو میں بہت بڑا مالدار ہو جاتا اور میری زیارت کو آتے ایک سردار کے (یعنی میرے) سردار اور شریف بیٹے۔ مطلب شاعر ان سرداروں کے مثل متمول اور کثیر الاولاد ہو جانے کی تمنا اس وجہ سے کرتا ہے کہ اکثر لوگوں کی ناراضی اور لڑائی جھگڑے محض افلاس اور عدم انصار کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ عمرو بن مرثد نے طرفہ کے یہ اشعار سنکر اپنے دسوں بیٹوں کو بلایا اور ہر ایک سے اسکے مال کا دسواں حصہ طرفہ کو دلوا کر ان کے برابر اسکو مالدار بنا دیا۔

(۵) ترجمہ میں ایک ایسا چست و چالاک آدمی ہوں جس سے تم خوب واقف ہو۔ کاموں میں اس طرح گھس جانے والا ہوں جیسے سانپ کا چمکتا ہوا پھن (کہ تنگ سے تنگ سوراخ میں گھس جاتا ہے)

(۶) ترجمہ میں نے قسم کھائی ہے کہ میرا پہلو ہمیشہ ایک ہندی باریک دو دھاری تیز تلوار کا استر بنا رہے گا۔ (یعنی ایک تیز تلوار ہمیشہ میرے پہلو سے بندھی رہے گی)۔

ص الالوۃ والالوّۃ والالیۃ القسم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ ووسط الظہر والجمع کشوح (البطانۃ) خلاف الظہارۃ فارسیتہا آستر (العضب) السیف القاطع وشفرۃ السیف حدہ ونصب بطانۃ علی انہ خبر لاینفک ۱۲

(۱) (القربیٰ) جمع قرابۃ (مضاضۃ) مصدر مض (س) ألم من وقع المصیبۃ (الحسام) السیف القاطع فعال من الحسم ہو القطع (المہند) السیف المصنوع فی الہند او علی طبع الہند یقول ظلم الاقارب اشد تاثیرا فی تہییج نار الحزن والغضب من وقع السیف القاطع ۱۲

(۲) (ذر) امر من وذر (ض) الشئ ترکہ لا یستعمل فی ہذا المعنی الا المضارع او الامر (الخُلق) بسکون اللام والخُلُق بضمتین السجیۃ والطبیعۃ والجمع اخلاق (حل) من الحلول ہو النزول (النائی) البعید (ضرغد) اسم جبل ۱۲

(۳) قیس ابن عاصم من بنی شیبان وعمرو بن مرثد من بنی بکر بن وائل وکان سیدین من سادۃ العرب مذکورین بوفور المال وفی روایۃ قیس ابن خالد وہو سید بنی ربیعۃ یقول لو شاء اللہ لبلغنی منزلتہما وقدرہما ۱۲

(۴) (زارنی) من زارہ (ن) زیارۃ ومزارا اتاہ بقصد الالتقاء بہ فہو زائر والجمع زائرون وزور وزوّار (الابن) الولد الذکر والجمع بنون وابناء وتصغیرہ بُنَیّ والنسبۃ الیہ ابنی علی لفظہ وبنوی علی رد المحذوف واسقاط ہمزۃ الوصل (کرام) جمع کریم (سادۃ) جمع سید ہو ذو السیادۃ وقد یخفف فیقال سَیْد ویجمع ایضا علی اسیاد وسیائد (المسوّد) صیغۃ المفعول من سوّد یقال سوّد الرجل اذا جعلہ سیدا وہو صفۃ لموصوف محذوف ای الرجل مسوّد یعنی بنفسہ ۱۲

(۵) (الضرب) الرجل الماضی الندب الخفیف اللحم (الخشاش) الماضی من الرجال قولہ خشاش خبر مبتدأ مقدر ہو انا یقول انا الرجل الخفیف اللحم الذی عرفتموہ وانا ماض فی الامور للخفۃ کرأس الحیۃ المتوقد الشاعر شبہ سرعتہ وتیقظ بسرعۃ رأس الحیۃ وتوقدہ ۱۲

(۶) (آلیت) آلی ایلاء وتألّی واتلی حلف ص

حُسَامٍ إِذَا مَا قُمْتُ مُنْتَصِراً بِهٖ	١	كَفَى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ لَيْسَ بِمِعْضَدِ
صفة لعضب ١٢ زائدة ١٢		مفعول ١٢ فاعل ١٢
أَخِي ثِقَةٍ لَا يَنْثَنِي عَنْ ضَرِيبَةٍ	٢	إِذَا قِيلَ مَهْلاً قَالَ حَاجِزُهُ قَدِي
صفة عضب ١٢		اى كف ١٢ كفانى ١٢
إِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِي	٣	مَنِيعاً إِذَا بَلَّتْ بِقَائِمِهٖ يَدِي
اى استبقوا ١٢		ظفرت ١٢
وَبَرْكٍ هُجُودٍ قَدْ أَثَارَتْ مَخَافَتِي	٤	بَوَادِيَهَا أَمْشِي بِعَضْبٍ مُجَرَّدِ
بمعنى رب ١٢		اوائلها ١٢ الجملة حال من ضمير المتكلم ١٢
فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ	٥	عَقِيلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيلِ يَلَنْدَدِ
ناقة ١٢ الناقة الضخمة ١٢		كريمة ١٢ العصا الغليظة ١٢ الالدّ ١٢

(١) ترجمہ ایسی قاطع تلوار (کو اپنے پہلو سے لٹکائے رکھنے کی قسم کھائی ہے) کہ جب میں اسکے ذریعہ بدلہ لینے کھڑا ہوں تو اس کا پہلا وار دوسرے وار سے کفایت کرے اور (درخت کاٹنے کی) درانتی (کے مثل) نہ ہو یعنی ایسی تلوار جو پہلے وار میں خاتمہ کردے دوسرے وار کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔

(٢) ترجمہ (اور جو) بھروسہ کی ہو نشانہ سے نہ اُچٹے جب (اس کے چلانے والے سے) کہا جائے کہ ٹھہر! تو اس کا روکنے والا (جس پر وہ پڑ رہی ہے) کہے میرے ختم کرنے کیواسطے پہلا وار کافی ہے۔ (یعنی میں تو پہلے ہی ضرب سے نہ بچ سکوں گا اب روکنے سے کیا فائدہ)

(٣) ترجمہ (کسی حادثہ کے وقت) جب قوم (اپنے اپنے) ہتھیار لینے دوڑے تو جسوقت اُس (تلوار) کے قبضہ پر میرا ہاتھ جم جائے تو تو مجھ کو ہی غالب پائے گا۔ (یعنی جنگ میں میں اس تلوار کی وجہ سے سب پر حاوی رہوں گا)۔

(٤) ترجمہ بہت سے سوتے ہوئے اونٹ جب میں ننگی تلوار لیکر (انکی طرف) چلا تو میرے ڈرنے اُن میں سے اگلے اونٹوں کو بھڑکا دیا۔ مطلب یعنی مجھکو تلوار ہاتھ میں لئے اپنی طرف آتا دیکھکر اونٹ اس خوف سے بھاگے کہ یہ ذبح کرنے کے لئے آرہا ہے۔

(٥) ترجمہ (مجھ سے ڈرکر بھڑکنے کی حالت میں) ایک بڑی موٹی بڑے بڑے تھنوں والی ناقہ (میرے پاس سے) گذری جو ایک ایسے سخت جھگڑالو بڈھے کا نفیس مال تھی جو (بڑھاپے کیوجہ سے سوکھ کر) لٹھ کی طرح (ہو گیا) تھا۔ مطلب ایسے سخت خو بڈھے کی عمدہ اونٹنی میرے سامنے آئی جسکو میں نے اپنے ندیوں کیلئے بیخوف ذبح کردیا۔ بڈھے سے مراد شاعر کا باپ ہے جس کا قرینہ آئندہ تیسرے شعر میں موجود ہے۔

م والالدّ الشديد الخصومة وقد لدّ الرجل يلدّ (ن) لدّاً ولدداً ولدادا اذا خاصم خصومة شديدة وقد لدد ته الدّه لدّاً غلبته بالخصومة ١٢

(١) (الحسام) السيف القاطع فُعال من الحسم هو القطع وهو بدل من عضب في الشعر السابق او نعت له (منتصراً) من الانتصار هو الانتقام (العود) المراد منه الضربة الثانية (البدء) الضربة الاولى (المِعْضد) سيف يقطع به الشجر وهو اراذ السيوف وهو اسم آلة من عضد (ض) عضداً الشجرة قطعها بالمعضد ونثر ورقها للابل ١٢

(٢) (الثقة) الوثوق واخي ثقة ملازمها كما يقال اخو الحرب لمن يلازم الحرب (لا ينثني) الثني هو الصرف والفعل ثنى (ض) ثنياً والانثناء الانصراف (الضريبة) ما يضرب بالسيف والجمع الضرائب والرمية ما يُرمى بالسهم والجمع رمايا (مهلاً) اى كفّ وهو مصدر لفعل محذوف اى امهل مهلاً (الحاجز) المانع من حجزه (ض ن) حجزاً وحجازة منعه وكفه واراد بالحاجز اما العدو الذي يضرب به فانه يكفه عن نفسه باليد او السلاح او صاحبه الضارب (قد) اسم فعل معناه حسبي وكفاني والياء ضمير المتكلم ١٢

(٣) (ابتدر القوم) استبقوا (السلاح) اسم جامع لآلات الحرب والقتال يذكر ويؤنث والجمع اسلحة وسُلُحٌ وسُلْحان (المنيع) الذي لا يُقهر ولا يُغلب (بلّت) من بلّ (س) بللاً بكذا ظفر به وادركه كقوله " اذا بلّت بقائمه يدي " اى ظفرت به (قائمة السيف) مقبضه ١٢

(٤) (البرك) الابل البارکة والواحد بارك (الهجود) جمع هاجد هو النائم (اثارت) من اثاره هو وثوّره واستثاره هيّره وهيّجه (مخافتي) مصدر مضاف الى المفعول (البوادي) الاوائل والسوابق وهو جمع البادية ١٢

(٥) (كهاة والجلالة) الناقة السمينة الضخمة (الخيف) جلد الضرع والجمع اخياف (عقيلة) كريمة المال والنساء والجمع عقائل (الوبيل) العصا الغليظة (اليلندد) والالندد م

يَقُوْلُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيْفُ وَسَاقُهَا	۱	أَلَسْتَ تَرٰى أَنْ قَدْ أَتَيْتَ بِمُؤْيِدِ
وَقَالَ أَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ	۲	شَدِيْدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهُ مُتَعَمِّدِ
وَقَالَ ذَرُوْهُ إِنَّمَا نَفْعُهَا لَهُ	۳	وَإِلَّا تَكُفُّوْا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدِ
فَظَلَّ الْإِمَاءُ يَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا	۴	وَتَسْعٰى عَلَيْنَا بِالسَّدِيْفِ الْمُسَرْهَدِ
فَإِنْ مُتُّ فَانْعَيْنِيْ بِمَا أَنَا أَهْلُهُ	۵	وَشُقِّيْ عَلَيَّ الْجَيْبَ يَا ابْنَةَ مَعْبَدِ

(۱) ترجمہ وہ (بڈھا) اس حالت میں کہ ناقہ کی پنڈلی اور اگلا پاؤں کٹ چکا تھا (مجھ سے) کہہ رہا تھا کہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ (ایسی عمدہ ناقہ کو ذبح کر کے) تو نے (ہم پر) ایک بڑی مصیبت لا ڈالی ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (بڈھے) نے (اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہوکر) کہا ذرا سنو! تم (مجھکو) کیا مشورہ دیتے ہو کہ ایک ایسے شرابی کیساتھ کیا کیا جائے جسکی سرکشی قصداً ہم پر سخت (ہوگئی) ہو۔

مطلب شارب سے مراد طرفہ ہے یہ سوال محض شارب خمر کی تحمیق وتجہیل کے واسطے تھا چنانچہ بدون انتظار جواب پھر خود یہ کہتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور (پھر) اُس نے کہا اس (شرابی) کو چھوڑ دو۔ اُس (ناقہ یا اونٹوں) کا نفع اسی کیواسطے ہے (اسلئے کہ یہی میرا وارث ہے) اور (ہاں) اگر دُور کے اونٹوں کو (اس سے) نہ بچاؤگے تو یہ انکو بھی ذبح کر ڈالیگا۔ (یعنی خیر ایک ناقہ کا تو کچھ نہیں مگر اب اوروں کو بچاؤ)۔

(۴) ترجمہ تو چھوکریاں اس ناقہ کے (پیٹ میں سے نکلے ہوئے) بچہ کو چنگاریوں پر (اپنے لئے) بھوننے لگیں اور اس کا فربہ کوہان (یا فربہ کوہان کے ٹکڑے) ہمارے لئے جلد جلد (لائے جانے لگے یا خدام) لانے لگے۔ **مطلب** وہ ناقہ حاملہ اور بہت زیادہ قیمتی تھی اسکو ذبح کرنے کے بعد اچھا گوشت ہمنے کھایا اور بقیہ گوشت چھوکریوں کے حصہ میں آیا۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میں مرجاؤں تو اے معبد کی بیٹی (میری بھتیجی) میری موت کی خبر اس طریقہ سے (لوگوں کو) سُنانا جس کا میں مستحق ہوں اور میرے اوپر (سوگ میں) گریبان چاک کرنا۔ **مطلب** عرب کا دستور تھا کہ مرنے والے کی شان وحیثیت کے مطابق خبر مرگ سُنائی جاتی تھی اور نوحہ گری بھی ہر ایک کی حالت کے موافق کی جاتی تھی۔ چنانچہ رؤسا کے مرنے پر سال سال بھر تک رونے والی عورتوں کو اُجرت دیکر نوحہ کرایا جاتا تھا۔ اسی لئے شاعر اپنی بڑائی کے مطابق سوگ اور ماتم کرنے کی وصیت کرتا ہے۔

۵ فاشیعی خبر موتی واندبی متی ثنائی الذی استوجبہ وشقی جیبک علی یا ابنۃ اخی ۱۲

(۱) (تر) بالفوقانیۃ والراء المہملۃ (ن) ترّا و تروراً العظم انقطع وسقط (الوظیف) مستدق الذراع او الساق من الخیل او الابل جمعہ وُظُفٌ واَوْظِفَۃٌ (المؤید) الداہیۃ العظیمۃ الشدیدۃ والجمع موائد ومآود ۱۲

(۲) (ترون) من الرأی ای اذا ماتشیرون (بشارب) متعلق بمحذوف تقدیرہ ان نفعل بشارب وقولہ شدید علینا نعت لشارب وکذا متعمد وقولہ بغیہ مرفوع لشدید یقول وقال الشیخ للحاضرین ای شئی ترون ان نفعل بشارب خمر اشتد بغیہ علینا بعقر کرائم اموالنا ونحرہا عن عمد وقصد یرید ان الشیخ استشار اصحابہ فی شانی وذمنی ۱۲

(۳) (ذروہ) ای اترکوہ من وذر ولا یستعمل فی ہذا المعنی الا الامر والمضارع والماضی منہا غیر مستعمل عند الجمہور (تکفوا) من الکف ہو المنع واستعمال کف (ن) کفا منع (قاصی البرک) ای ماتباعد من ہذہ الابل وقولہ الا اصلہ ان لا ان حرف الشرط فی لا وتکفوا مجزوم بالشرط و یزدد جواب الشرط ۱۲

(۴) (الاماء) جمع امۃ (یمتللن) من الامتلال ہو والمل حبل الشئی فی الملۃ وہی الجمر والرماد الحار (الحوار) للناقۃ بمنزلۃ الولد للانسان یعم الذکر والانثی (السدیف) شحم السنام وقیل قطع السنام المقطوع والجمع سداف و اسداف (المسرہد) السمین وقولہ تسعی علینا خبر لمبتدء مقدر وہو المخدم وفی روایۃ یسعی علی صیغۃ المجہول وہو اقرب وبالسدیف فی محل الرفع لکونہ نائباً مناب الفاعل ۱۲

(۵) (انعینی) مؤنث مخاطب الامر من نعی (ف) الیہ فلانا نعیا ونعیا ونعیانا اخبر بوفاتہ الشاعر لما فرغ من تعداد مفاخرہ اوصی ابنۃ اخیہ معبد بالندب یقول ان ہلکت ۵

وَلَا تَجْعَلِينِي كَامْرِئٍ لَيْسَ هَمُّهُ	۱	كَهَمِّي وَلَا يُغْنِي غَنَائِي وَمَشْهَدِي
بَطِيءٍ عَنِ الْجُلّٰى سَرِيعٍ إِلَى الْخَنَا	۲	ذَلُولٍ بِإِجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ
فَلَوْ كُنْتُ وَغْلًا فِي الرِّجَالِ لَضَرَّنِي	۳	عَدَاوَةُ ذِي الْأَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ
وَلٰكِنْ نَفَى عَنِّي الرِّجَالَ جَرَاءَتِي	۴	عَلَيْهِمْ وَإِقْدَامِي وَصِدْقِي وَمَحْتِدِي
لَعَمْرُكَ مَا أَمْرِي عَلَيَّ بِغُمَّةٍ	۵	نَهَارِي وَلَا لَيْلِي عَلَيَّ بِسَرْمَدِ
وَيَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عِرَاكِهَا	۶	حِفَاظًا عَلَى عَوْرَاتِهِ وَالتَّهَدُّدِ

(۱) ترجمہ اور مجھے اُس شخص کی طرح نہ کر دینا جس کی ہمت میری ہمت کی طرح نہیں اور نہ (مہمات میں) میری طرح اس کی کارپردازی ہے اور نہ میری طرح اس کا لڑائیوں میں حاضر ہونا ہے۔ (غرض کم مرتبہ لوگوں کی طرح مجھے نہ بنا دینا)۔

(۲) ترجمہ (میری موت اُس آدمی کی طرح نہ کر دینا جو) بڑے کاموں میں سُست اور بُرے کام میں چُست ہو لوگوں کے دھول دھپّوں کی وجہ سے ذلیل اور (مجالس میں سے) دھکیلا ہوا ہو۔

(۳) ترجمہ اگر میں لوگوں میں کمینہ ہوتا تو یقیناً تھوک والے یا تنہا شخص کی دشمنی مجھے نقصان پہنچاتی مطلب۔ لیکن چونکہ میں نہایت بہادر اور نڈر ہوں لہٰذا اب مجھے کسی کی پرواہ نہیں۔

(۴) ترجمہ لیکن لوگوں پر میری جرأت نے اور (جنگ میں) پیشقدمی، اور راست بازی اور نسلی شرافت نے لوگوں کی مخالفت کو مجھ سے دور کر دیا (اب بڑے سے بڑا آدمی بھی مجھ سے نظر نہیں ملا سکتا)۔

(۵) ترجمہ تیری جان کی قسم میرا کوئی کام دن میں مجھے تردد میں نہیں ڈالتا اور نہ میری رات میرے اوپر (غم و فکر کی وجہ سے) دراز ہے مطلب پست ہمتی کی وجہ سے انسان اپنے کام میں متردد ہوتا ہے اور رنج و غم کی وجہ سے رات دراز ہو جاتی ہے۔ لیکن اولو العزم اور بہادر لوگ ان دونوں باتوں سے ناآشنا ہوتے ہیں۔

(۶) ترجمہ بہت سے ایسے دن ہیں کہ جنہیں میں نے قتل و قتال کے وقت اپنی آبرو کی حفاظت اور دشمنوں کی دھمکی کے خیال سے اپنے نفس کو تھامے رکھا۔ (اور دل کو گھبرانے نہ دیا)۔

۵ امر مبہم ملتبس (السرمد) الدائم الشاعر یمدح نفسہ ببقاء العزیمۃ وذکاء الطبیعۃ ۱۲
(۶) (العراک) والمعارکۃ القتال واصلہا من العرک ہو الدلک واستعمالہ (عرک) (ن) عرکا الادیم دلکہ ومن (س) کان شدید البطش فی القتال (الحفاظ) المحافظۃ علی ما تجب حفاظتہ من حمایۃ الحوزۃ والذب عن الحریم ودفع الذم عن الاحساب (العورۃ) کل امر یُستحیٰ منہ للستر وکل خلل یتخوف منہ فی حرب وکل عضو یسترہ الانسان من جسدہ انفۃً وحیاءً جمعہا عورات وعَوَرات ۱۲

(۱) (الہم) والہمۃ اسمان لداعیۃ النفس لبلوغ العُلیٰ والغنی (الغناء) الکفایۃ (المشہد) ہو الشہود ای لا یغنی غناءً مثل غنائی ولا یشہد الوقائع شہوداً مثل شہودی یرید لا تسوی فی الندب البکاء بینی وبین من لا یساوینی فی ہذہ الخصال ۱۲

(۲) (بطیء) ضد سریع من بطؤ (ک) بُطأً وبطاءً وابطأ ضد اسرع فہو بطیء والجمع بِطاءٌ (الجُلّٰی) مؤنث الاجل والمراد الخطۃ العظیمۃ (الخنا) الفحش (ذلول) السہل الانقیاد والجمع اذلۃ وذُلُلٌ (اجماع) جُمْعٌ جُمْعٌ وہو ان تضم اصابعک وتجمعہا فی کفک (ملہد) من التلہید ہو مبالغۃ اللہد وہو الدفع بجمع الکف یقال لہدہ یلہدہ لہداً اذا دفعہ والبیت کلہ من صفۃ امرئ یہجو ابنۃ اخیہ ان تعدل غیرہ ۱۲

(۳) (الوغل) الضعیف الدنی المقصر الداخل علی القوم فی طعامہم وشرابہم من غیر ان یُدعیٰ جمعہ اوغال ویستعار للئیم مطلقاً (المتوحد) المنفرد یقول لو کنت ضعیفاً من الرجال لضرتنی معاداۃ ذی الاتباع والمنفرد الذی لا تابع لہ ۱۲

(۴) قولہ نفی عنی الرجال ای نفی عنی معارضۃ الرجال فحذف المضاف واقیم المضاف الیہ مقامہ (الجرأۃ) والجرأۃ واحد والفعل جرؤ (ک) والنعت جریٔ وقد جرأہ علی کذا ای شجعہ علی کذا (المحتد) الاصل یقول نفی عنی مخاصمۃ الرجال شجاعتی واقدامی فی الحروب وصدق عزیمتی وکرم اصلی ۱۲

(۵) (الغمۃ) والغم واحد واصلہ التغطیۃ والفعل غم (ن) ومنہ الغمام لانہ یغم السماء ای یغطیہا ومنہ الاغم والغماء لان کثرۃ الشعر تغطی الجبین والقفا والمراد بامر مبہم ص

۱	عَلٰی مَوْطِنٍ یَخْشَی الْفَتٰی عِنْدَہُ الرَّدٰی	مَتٰی تَعْتَرِکْ فِیْہِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ
۲	أَرَی الْمَوْتَ أَعْدَادَ النُّفُوْسِ وَلَا أَرٰی	بَعِیْدًا غَدًا مَا أَقْرَبَ الْیَوْمَ مِنْ غَدِ
۳	وَأَصْفَرَ مَضْبُوْحٍ نَظَرْتُ حِوَارَہٗ	عَلَی النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُہٗ کَفَّ مُجْمِدِ
۴	سَتُبْدِیْ لَکَ الْأَیَّامُ مَا کُنْتَ جَاھِلًا	وَیَأْتِیْکَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ
۵	وَیَأْتِیْکَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَبِعْ لَہٗ	بَتَاتًا وَلَمْ تَضْرِبْ لَہٗ وَقْتَ مَوْعِدِ

تشتر ۱۲ — الزاد ۱۲ — ای لم توضح ۱۲

(۱) ترجمہ ایسے مقام پر (نفس کو قابو میں رکھا، جہاں بہادر کو (بھی) ہلاکت کا ڈر ہو اور جب (گھمسان کی لڑائی میں) شانہ سے شانہ رگڑ کھائے تو (گھبراہٹ سے) کپکپانے لگے مطلب ایسے دِن میں نفس کو قابو میں رکھا جہاں بڑے بڑے بہادر لرزہ براندام ہو جاتے ہیں

(۲) ترجمہ میں موت کو جانوں کی تعداد میں سمجھتا ہوں (جتنے نفوس ہیں اتنی ہی موتیں ہر نفس کے لئے موت ہے، جو آج نہ مرا کل مریگا) اور کل (بھی) دور نہیں۔ آج سے کل کس قدر قریب ہے (تو پھر موت سے ڈرنا اور گھبرانا فضول ہے)۔

(۳) ترجمہ بہت سے جھلسے ہوئے زرد (رنگ) تیر (جوئے کی بازی لگانے کیلئے) ہارنے والے جواری کے ہاتھ میں دیئے اور (ہاتھ پیر تاپنے کے لئے) آگ پر بیٹھ کر میں نے اس کے جواب کا انتظار کیا۔ مطلب اپنی قمار بازی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ایام سرما (قحط) میں ہارنے والے جواری کے ہاتھ سے جُوا کھلواتا ہوں۔

(۴) ترجمہ تیرے لئے زمانہ اُن چیزوں کو ظاہر کریگا جن سے تو بالکل غافل ہے اور تجھے وہ شخص خبریں لاکر سُنائے گا جسکو تونے کوئی توشہ نہیں دیا (غرض غیر متوقع طریقہ سے زمانہ تیرے سامنے واقعات پیش کرے گا)

(۵) ترجمہ تجھے وہ شخص خبر لاکر سُنائے گا جسکے لئے تونے کوئی زادِ سفر نہیں خریدا اور نہ اس کے لئے کوئی ملاقات کا وقت متعین کیا۔ (زمانہ انسان پر اُن واقعات کا انکشاف کرتا ہے جن کا اُسے کوئی سان وگمان بھی نہ تھا)۔

م ضرب اللہ مثلاً ای بیّن واوضح یقول سینقل الیک الاخبار من لم تشتر لہ متاع المسافر ولم تبیّن لہ وقتاً لنقل الاخبار الیک ۱۲

(۱) (الموطن) موضع الحرب والجمع مواطن قولہ علی موطن متعلق بحبست (الردی) الہلاک والفعل ردی (س) ردی ہلک والارداء الاہلاک (تعترک) من الاعتراک ہو والتعارک الازدحام (الفرائص) جمع فریصۃ وہی لحمۃ بین الجنب والکتف ترعد عند الفزع ویقال أُرعدت فرائصہ عند الفزع ای اخذتہا الرعدۃ

(۲) (الاعداد) جمع عدد یقول انی اری الموت بمقدار نفوس الناس ولا اری الغد بعیداً ما الذی تجعل الیوم متصلاً من الغد وہذا البیت من روایۃ ابی عبیدۃ اما الاصمعی فلم یعرف منہ الا الشطر الاخیر عن جریر فقط قال حدثنی رجل من اہل ... قال قدم علینا جریر فقلنا لہ من اشعر الناس قال الذی یقول ع بعیداً غداً ما اقرب الیوم من غد قال الاصمعی لم یات بہذا البیت غیر جریر ۱۲

(۳) (الاصفر) المراد منہ قدح المیسر لان النار تجعلہ اصفر (المضبوح) الذی غیرتہ النار وانما یفعل ذلک بالسہم لیصلب ویصفر واستعمالہ ضبح (ف) ضبحا النار العود غیرت لونہ (الحوار) والمحاورۃ مراجعۃ الحدیث واصلہ من قولہم حار (ن) یحور اذا رجع ومنہ قول لبید ؎ وما المرء الا کالشہاب وضوئہ یحور رماداً بعد اذ ہو ساطع۔ (انظر) الانتظار (استودعتہ) ای اودعتہ (المجمد) الذی لا یفوز واصلہ من الجمود ۱۲

(۴) (من لم تزود) ای لم تعطہ زاداً وہو طعام یتخذ للسفر یقول ستظہر لک الایام ما کنت غافلاً عنہ وینقل الیک الاخبار من لم تزودہ ۱۲

(۵) (تبع) ای تشتری من البیع وہو من الاضداد (البتات) الزاد ومتاع المسافر (ولم تضرب لہ) ای لم تبین لہ کقولہ تعالیٰ م

المعلقة الثالثة

۱	أمن أم أوفى دمنة لم تكلم	بحومانة الدراج فالمتثلم	
۲	ودار لها بالرقمتين كأنها	مراجع وشم في نواشر معصم	

یہ معلقہ زہیر ابن ابی سلمٰی مُزنی کا ہے۔ زہیر کا نام ربیعہ بن رباح ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے کچھ پہلے گذرا ہے۔ اس قصیدہ میں حارث بن عوف بن ابی حارثہ مُرّی اور ہرم بن سنان بن ابی حارثہ مرّی کی اس وجہ سے مدح کرتا ہے کہ انھوں نے قبیلہ عبس اور ذبیان کے مابین صلح پایۂ تکمیل کو پہنچادی تھی اور دیت کا تمام بار اپنے سر لے لیا تھا۔ واقعہ اس طرح ہے کہ ایک عبسی شخص ورد بن حابس نامی نے ہرم بن ضمضم کو جنگ عبس وذبیان میں صلح ہونے سے قبل قتل کردیا تھا۔ اسکے بعد دونوں قبیلوں میں صلح ہوگئی۔ مگر ہرم بن ضمضم کا بھائی حصین بن ضمضم صلح میں شامل نہوا اور قسم کھائی کہ جبتک اپنے بھائی کے قاتل یا بنی عبس میں سے خاص بنی غالب کے کسی شخص کو قتل نہ کرلونگا اپنا سر نہ دھوؤنگا۔ حصین بن ضمضم کے اس عہد کی کسی کو خبر نہ ہوئی۔ اسکے بعد ایک عبسی شخص اسکے ہاں بطور مہمان آیا۔ حصین نے اس سے دریافت کیا کہ تو کس خاندان کا ہے۔ اسنے کہا عبسی ہوں۔ پوچھا کہ بنی عبس میں سے کس خاندان کا؟ اسی طرح پوچھتے پوچھتے یہ معلوم کرلیا کہ وہ بنی غالب سے منسوب ہے اور قتل کردیا۔ اس واقعہ کی خبر حارث بن عوف اور ہرم ابن سنان کو ملی تو انپر بہت شاق گزرا۔ اور بنی عبس کو خبر ہوئی تو وہ آمادۂ جنگ ہوکر حارث کی طرف روانہ ہوگئے۔ حارث نے ان کے آمادۂ پیکار ہونے کی خبر سُنکر سو اونٹ اور اپنا بیٹا ان کے پاس بھیجدیا اور قاصد کے ذریعہ سے کہلا بھیجا کہ دیت میں اونٹ لے لینا پسند کرتے ہو یا قصاص میں میرے بیٹے کا قتل؟ ربیعہ بن زیاد نے قوم کو حارث کا یہ پیغام سُنادیا۔ بنی عبس نے کہا کہ نہیں ہم اونٹ لیکر باہم صلح کرنے کیلئے آمادہ ہیں۔ اس طرح یہ صلح پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

(۱) ترجمہ کیا یہ کوڑا کباڑ ڈالنے کی جگہ جس نے بات چیت نہیں کی اُمّ اوفیٰ (کے گھر) کی ہے جو درّاج اور متثلم کی پتھریلی زمین میں واقع ہے۔ مطلب چونکہ عرصہ دراز کے بعد دیار محبوبہ پر گذر ہوا تو بطور دردمندی یا شک کے اُن کے متعلق سوال کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (اُمّ اوفیٰ) کا ایک گھر (صمان کے) دو باغوں کے درمیان ہے جس کے نشانات گویا کہ پہنچے کے ظاہر حصہ پر دوبارہ گودنے کے نشانات ہیں۔ مطلب۔ سیلابوں کی وجہ سے مٹی بہہ کر مکان کے جو نشانات دوبارہ نمودار ہوگئے ہیں انھیں گودنے کے نشانوں سے جو مکرر ہوئے ہوں تشبیہ دی ہے۔

(۱) (أم أوفى) كنية عشيقته وقيل مرأته كانت من بني أسد فغارت على جزاتها فطلقها زهير ثم ندم فذكرها في هذه الأشعار كما كانت عادة العرب (الدمنة) ما اسود من آثار الدار بالبعر والرماد وغيرهما والجمع الدمن والدمنة أيضا الحقد والسرجين الأول هو المراد في البيت (الحومانة) الأرض الغليظة قوله من أم أوفى يريد من منازل أم أوفى فحذف المضاف وأقام المضاف إليه مقامه (تكلم) أي جزم بلم ثم حرك بالكسر ليستقيم الوزن والتصريع والاستفهام للشك أي هذه الدار لها أم لا والإنكار للتفجع ۱۲

(۲) (الرقمتان) روضتان إحداهما قريبة من البصرة والأخرى قريبة من المدينة فأرادها محل الموضعين عند الانتجاع لأنها تسكنهما جميعا لأن بينهما مسافة بعيدة (المراجع) جمع المرجوع أي ما كرر وجدد من الوشم من قولهم رجعه رجعا إذا كرره ومنه في التنزيل فارجع البصر كرتين (النواشر) جمع الناشر وقيل الناشرة وهي عرق في باطن الذراع (المعصم) موضع السوار من اليد والجمع المعاصم قوله دار لها المراد داران لها فاجتزأ بالواحد لزوال اللبس للعلم أن الدار الواحدة لا تكون في موضعين بينهما مسافة بعيدة وقوله كأنها أراد كأن رسومها وأطلالها فحذف المضاف وقيل أراد بالرقمتين الروضتان بناحية الصمان وهو قريب من المتثلم وعلى هذا لا حاجة إلى أن يقال إنه أراد داران واكتفى على الواحد وعلى هذا معناه ما قلت في الهندية ۱۲

بِهَا الْعِينُ وَالْآرَامُ يَمْشِيْنَ خِلْفَةً البقرات الوحشیۃ ۱۲ الظباء ۱۲ حال من نائب الفاعل	۱	وَأَطْلَاؤُهَا يَنْهَضْنَ مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ و الاولاد ۱۲ ربض ۱۲
وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِيْنَ حِجَّةً	۲	فَلَأْيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ حال ۱۲ زوال ۱۲ حال ۱۲
أَثَافِيَّ سُفْعًا فِيْ مُعَرَّسِ مِرْجَلِ بدل من الدار ۱۲ صفۃ اثافی ۱۲	۳	وَنُؤْيًا كَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَثَلَّمِ معطوف علی اثافی ۱۲ حال ۱۲
فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا	۴	أَلَا انْعِمْ صَبَاحًا أَيُّهَا الرَّبْعُ وَاسْلَمِ
تَبَصَّرْ خَلِيْلِيْ هَلْ تَرٰى مِنْ ظَعَائِنٍ زائدۃ ۱۲ موصوف ۱۲	۵	تَحَمَّلْنَ بِالْعَلْيَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ الجملۃ فی موضع الصفۃ ۱۲ ما ۱۲

(۱) ترجمہ ان مکانات میں نیل گائیں اور ہرن آگے پیچھے (بکثرت) پھرتے ہیں اور ان کے بچے (دودھ پینے کیلئے) ہر جگہ سے اُٹھتے ہیں **مطلب** غرض اب وہاں وحشی جانوروں کی کثرت ہے اور وہ مکان بالکل ویران ہو گئے ہیں۔

(۲) ترجمہ میں اُس مکان پر بیس سال کے بعد ٹھہرا تو تامل کے بعد مشقت سے اُن گھروں کو پہچانا **مطلب** چونکہ نشانات بالکل مٹ چکے تھے اور عرصہ دراز کے بعد اُن مکانات پر گذر ہوا تھا۔ اسلئے بہت دیر میں تامل بسیار کے بعد اُن کو پہچان سکا۔

(۳) ترجمہ سیاہ پتھروں کو جو کہ ہانڈی رکھنے کی جگہ میں تھے اور نالی کو جو کہ اصل حوض کی طرح تھی اور ٹوٹی نہ تھی (میں نے تامل کے بعد) پہچانا **مطلب** بہت غور و خوض کے بعد دارِ محبوبہ کے ان علامات کی شناخت کی۔

(۴) ترجمہ۔ پس (تامل کے بعد) جب گھر کو پہچان لیا تو میں نے اسکے گھر کو (مخاطب کر کے) کہا کہ اے دارِ حبیب تو صبح کے وقت خدا کرے خوش عیش رہ اور (لوٹ مار سے) سالم و محفوظ رہیے۔

(۵) ترجمہ اے میرے دوست نظر جما کر دیکھ کیا تو اُن ہودج نشین عورتوں کو دیکھتا ہے جو جُرثم سے اوپر بلند مقام میں اونٹوں پر سوار ہو کر جا رہی ہیں۔ (یا غایت مدہوشی کی وجہ سے صرف میری نظروں میں یہ سماں بندھ گیا ہے)۔

۴ صباحک من النعمۃ وہی طیب العیش وخص الصباح بہذا الدعاء لان الغارات والکرائہ تقع صباحًا وفیہا اربع لغات الاولی انعم صباحًا بفتح العین من نعم ینعم مثل علم یعلم والثانیۃ انعِم صباحًا من نعم ینعم مثل حسب یحسب و لم یات من الصحیح علی وزنہما سواہما والثالثۃ عِم صباحًا من وعم یعم مثل وضع یضع والرابعۃ عِم صباحًا من وعم یعِم مثل وعد یعد ۱۲

(۵) (تبصر) من التبصر وہو النظر (الظعائن) جمع ظعینۃ وہی امرأۃ فی ہودجہا لانہا تظعن مع زوجہا من الظعن وہو الارتحال (العلیا) الارض المرتفعۃ (جرثم) ماء لبنی اسد (تحملن) ای ترحلن یرید الشاعر ان الوجد برح بہ والصبابۃ الحت علیہ حتی ظن المحال لفرط ولہ واتعا لان کونہن بحیث یراہن خلیل بعد مضی عشرین سنۃ محال ۱۲

(۱) (العین) جمع العیناء وہی واسعۃ العین صفۃ المحذوف ای البقر العین والعین ایضا سعۃ العین (الآرام) جمع ریم وہو الظبی الابیض الخالص البیاض (خلفۃ) ای یخلف بعضہا بعضا اذا مضی قطیع منہا جاء قطیع آخر ومنہ قولہ تعالٰی وہو الذی جعل اللیل والنہار خلفۃ یرید ان کلا منہما یخلف صاحبہ فاذا ذہب اللیل جاء النہار واذا ذہب النہار جاء اللیل (الاطلاء) جمع الطلا وہو ولد الظبی والبقرۃ الوحشیۃ ویستعار لولد الانسان ویکون ہذا الاسم للولد من حین یولد الی شہر او اکثر منہ (المجثم) موضع الجثوم والجمع مجاثم یقال جثم (ض ون) جثما وجثوما الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم والجمع جثم ۱۲

(۲) (الحجۃ) ہی السنۃ والجمع حجج (اللأی) الابطاء والجہد والمشقۃ وکذلک اللأواء ویقال لأی یلأی لأیًا ابطأ واحتبس ونصب لأیًا علی الحال من ضمیر عرفت یقول وقفت بدار العشیقۃ بعد مضی عشرین سنۃ فعرفتہا مبطئًا مجتہدًا فی معرفتہا بعد توہم یرید انہ لم یعرفہا الا بعد جہد ومشقۃ لبعد العہد بہا واندراس اعلامہا ۱۲

(۳) (الاثافی) جمع اثفیۃ وہی حجر یوضع علیہ وان کان من الحدید فیسمی منصبا ومناصب (السفع) مثل السود جمع الاسفع بمعنی الاسود والسفاع السواد (المعرس) موضع التعریس وہو النزول فی آخر اللیل ثم استعیر للمکان الذی ینصب فیہ القدر (المرجل) القدر (النؤی) حفیرۃ حول الخباء تمنع السیول التی تنصب من البیت عند المطر والجمع الاناء (الجذم) الاصل (التثلم) التہدم ۱۲

(۴) (الربع) الدار کانت العرب تقول فی تحیتہا (انعم صباحًا) ای طاب عیشک فی

۱	عَلَوْنَ بِأَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَكِلَّةٍ	وِرَادٍ حَوَاشِيهَا مُشَاكِهَةِ الدَّمِ
۲	وَوَرَّكْنَ فِي السُّوبَانِ يَعْلُونَ مَتْنَهُ (ابار السعدية ۱۲)	عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ (اطرافہا ۱۲)
۳	بَكَرْنَ بُكُوْرًا وَاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ	فَهُنَّ لِوَادِ الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ
۴	وَفِيهِنَّ مَلْهًى لِلَّطِيْفِ وَمَنْظَرٌ	أَنِيقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ
۵	كَأَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِي كُلِّ مَنْزِلٍ	نَزَلْنَ بِهِ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

(۱) ترجمہ (اُن زنانِ ہودج نشین نے ہودجوں کے) اوپر اونی عمدہ کپڑے اور (اُن پر زیبائش کے لئے) ایک ایسا باریک پردہ ڈالدیا ہے جس کے اطراف خون کے مثل سرخ ہیں یا جن کے کنارے کا رنگ دَمُ الاخوین کے مانند ہے)۔

(۲) ترجمہ مقامِ سوبان میں چڑھتے ہوئے جبکہ اُن پر نازپروردہ (معشوق) کی سی ادائیں تھیں (گویا) وہ ہودج نشین عورتیں سواریوں کے پٹھوں پر سوار (معلوم ہوتی) تھیں مطلب چڑھائی پر اونٹ کا کجاوہ اسکے سُرینوں کی طرف جُھک جاتا ہے۔ اسکو لفظ ورکن سے تعبیر کیا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ صبح سویرے اُٹھیں اور تڑکے سے چل دیں پس وہ وادیٔ رس کیلئے (قصد کُناں اسطرح تھیں) جیسے کہ ہاتھ مُنہ کیلئے۔ مطلب صبح سویرے اُٹھکر سیدھی وادیٔ رس میں اسطرح پہنچیں جیسے کھانا کھاتے وقت بدون کسی غلطی اور تکلف کے ہاتھ سیدھا مُنہ میں پہنچتا ہے۔

(۴) ترجمہ ان میں لطیف الطبع انسان کیلئے خوش طبعی کی جگہ ہے اور تاڑنے والے نظرباز کی آنکھ کیلئے بہترین منظر ہے۔ مطلب یعنی وہ عورتیں نہایت حسین ہیں۔

(۵) ترجمہ جس مقام پر وہ جاکر اُتریں اُن کے ٹکڑے اُس مکوہ کی طرح (معلوم ہوتے) تھے جو (درخت سے) نہ توڑی گئی ہو۔ مطلب یعنی اس رنگی ہوئی اون کے ٹکڑوں کو جو ہودجوں کی زیب و زینت کیلئے آویزاں کئے گئے تھے اور جو راستہ میں گرگئے ہیں مکوہ سے تشبیہ دی گئی ہے اور لم یحطم کی قید اسوجہ سے لگائی ہے کہ درخت سے ٹوٹنے کے بعد مکوہ میں آب و تاب باقی نہیں رہتی۔

(۱) (انماط) جمع نمط ہو ما یُبسط من صنوف الثیاب (العتاق) الکرام جمع عتیق (الکلۃ) الستر الرقیق والجمع الکِلَل (الوراد) جمع ورد ہو الاحمر والذی یضرب لونہ الی الحمرۃ (حواشیہا) اطرافہا (المشاکہۃ) المشابہۃ ویروی المصرع الاخیر وراد الحواشی لونہا لون عندم والعندم دَمُ الاخوین ۱۲

(۲) (ورکن) من التوریک ہو رکوب اوراک الدابۃ ای اکفالہا (السوبان) اسم لارض مرتفعۃ (الدَّلّ) الغنج یقال دلّ (س) دلًّا ودلالًا اذا تغنج (النعمۃ) طیب العیش ومنہ (ناعم) (المتنعم) المتکلف فی النعمۃ وجملۃ یعلون متنہ فی موضع الحال من ضمیر ورکن ۱۲

(۳) (بکرن) ای سرن بکرۃ من (ن) یقال بکرَ وابتکر وبکّرَ وابکر ای سار بکرۃ (استحرن) ای خرجن سحرًا (السُّحرۃ) اسم للسحر ولاینصرف سحرۃ وسحرًا اذا عنیتہما من یومک الذی انت فیہ وان عنیت سحرًا من الاسحار صرفتہا (وادی الرس) اسم واد بعینہ یقول انہن خرجن بکرۃ وسرن بسُحرۃ وہن قاصدات لوادی الرّس کالید القاصدۃ للفم ای انہن لایخطئن الرّس کالید لاتخطئ الفم ۱۲

(۴) (اللہو) وضعہ من لہا (ن) (اللطیف) المتانق الحسن النظر (الانیق) المعجب ہو فعیل بمعنی المفعل کالحکیم بمعنی المحکم ومنہ الایناق بمعنی الاعجاب (المتوسم) ہو متتبع محاسن الشئ کما فی قولہ تعالیٰ وفیہ آیات للمتوسمین ۱۲

(۵) (الفتات) اسم لما انفت من الشئ ای تقطع وتفرق واصلہ من الفت ہو التقطیع والتفریق والفعل فتّ (ن) بمعنی تقطع وفرق (العہن) الصوف المصبوغ والجمع عہون (الفنا) عنب الثعلب وہو شجر حبّہ اکثرہ احمر شدید الحمرۃ واقلہ اسود شدید السواد یتخذ منہ القلائد (لم یحطم) من التحطیم ہو التکسیر وجملۃ لم یحطم فی موضع الحال من حبّ الفنا ۱۲

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقاً جِمَامُهُ	۱	وَضَعْنَ عِصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ
النساء ۱۲ مثل مرہ البارد ۱۲ کثیرہ ۱۲		ای اللتی اراد ب ۱۲
ظَهَرْنَ مِنَ السُّوبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهُ	۲	عَلَى كُلِّ قَيْنِيٍّ قَشِيبٍ وَمُفْأَمِ
ای خرجن من ہذا الوادی ثم قطعنہ مرۃ اخری ۱۲		ای رحل ۱۲ جدید ۱۲ موسع ۱۲
جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ يَمِينٍ وَحَزْنَهُ	۳	وَكَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُحِلٍّ وَمُحْرِمِ
جبل ۱۲		ای کم استقر ۱۲ ممیز کم ۱۲
فَأَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الَّذِي طَافَ حَوْلَهُ	۴	رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَجُرْهُمِ
ای الکعبۃ ۱۲		موصوف ۱۲ صفۃ ۱۲ تبعیضیۃ ۱۲
يَمِيناً لَنِعْمَ السَّيِّدَانِ وُجِدْتُمَا	۵	عَلَى كُلِّ حَالٍ مِنْ سَحِيلٍ وَمُبْرَمِ
منصوب علی المصدریۃ ۱۲ باقسمت ۱۲		ضعیف ۱۲ قوی ۱۲
سَعَى سَاعِيَا غَيْظِ بْنِ مُرَّةَ بَعْدَ مَا	۶	تَبَزَّلَ مَا بَيْنَ الْعَشِيرَةِ بِالدَّمِ
مصدریۃ ۱۲		تشقق ۱۲

(۱) ترجمہ جب وہ عورتیں اُس پانی پر اُتریں جس کی گہرائیاں نیلگوں (معلوم ہوتی) تھیں۔ تو انھوں نے خیمہ نصب کرنے والے شہری کی طرح لاٹھیاں رکھدیں مطلب لاٹھیوں کا رکھدینا اقامت سے کنایہ ہے یعنی وہ اس کثیر پانی پر مقیم ہوگئیں۔

(۲) ترجمہ وہ عورتیں وادیٔ سُوبان سے نکلیں پھر (دوبارہ) اس سُوبان کو ہر نئے وسیع کجاوہ پر (بیٹھکر) قطع کیا مطلب یہ وادی دو مرتبہ اُن کے راستہ میں پڑی اور وہ عورتیں دوبارہ اسمیں سے گذریں۔

(۳) ترجمہ۔ اُن عورتوں نے کوہِ قنان اور اسکی پتھریلی زمین کو داہنی جانب چھوڑا اور قنان میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا خون (دشمنی کی بنا پر ہمارے لئے) حلال ہے اور بہت سے ایسے ہیں۔ جن کا خون (دوستی کی وجہ سے) حرام ہے۔

(۴) ترجمہ پس میں نے اُس گھر کی قسم کھائی جس کے گرد قبیلہ قریش اور جُرہُم کے اُن لوگوں نے طواف کیا جنہوں نے اسکو بنایا (یعنی خانۂ کعبہ کی قسم کھائی)۔

(۵) ترجمہ میں خانۂ کعبہ کی قسم کھاتا ہوں کہ ہر قوت وضعف کی حالت میں تم (ہی) دونوں دو بہترین سردار پائے گئے (یعنی ہر حال میں تم مستحق مدح وثنا رہو)

(۶) ترجمہ قبیلہ غیظ بن مُرّۃ کے دو کوشش کرنے والے شخصوں نے صلح کرانے کی کوشش کی اس کے بعد کہ باہمی خونریزی کی وجہ سے خاندانی علاقوں اور رابطوں کا شیرازہ پریشان ہوچکا تھا۔ (جنگ عبس وذُبیان میں صلح کرانے والے ہرِم بن سِنان اور حارث بن عوف تھے جیساکہ آگے بیان کرتا ہے)۔

ہو (قریش) اسم لولد النضر ابن کنانۃ واراد بالبیت الکعبۃ زادہا اللہ شرفاً ۱۲ (۵) (یمینا) منصوب علی المصدریۃ من اقسمت (السیدان) ہما ہرم بن سنان والحارث بن عوف (السحیل) من الحبل الذی یفتل فتلاً واحداً کما یفتل الخیاط خیطہ (المبرم) الذی جمع بین مفتولین فغتلا حبلاً واحداً ثم السحیل ہہنا کنایۃ عن الرخاء والمبرم عن الشدۃ یقول اقسمت کسمانعم السیدان وجدتما فی کل حال یعنی وجدتما کاملین مستوفیین للشرف فی الرخاء والشدۃ ۱۲
(۶) (غیظ بن مرۃ) حی من ذبیان وہو غیظ بن مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان (تبزل) ای تشقق وقولہ (ساعیا) اراد ساعیان فحذف النون للاضافۃ ویعنی بالساعیین ہرم بن سنان وحارث بن عوف و قولہ بالدم ای بسفک الدم حذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ۱۲

(۱) (وردن) ای نزلن علی الماء من ورد یرد وردا الماء خلاف صدر عنہ فہو وارد (الزرق) جمع الازرق ماخوذ من الزرقۃ وہی لون کلون السماء (ماء ازرق) صاف عن الکدورات واستعمالہ من (س) (الجمام) جمع الجم وہو ما اجتمع من الماء فی البئر وغیرہا (العصی) کالعصی جمع عصا و (وضعن العصی) ای النسوۃ وضع العصا ہہنا کنایۃ عن الاقامۃ لان المسافرین اذا اقاموا وضعوا عصیہم (الحاضر) خلاف البادی کائن من الحضارۃ وہی خلاف البدو (المتخیم) المتخذ الخیمۃ للاقامۃ ۱۲
(۲) (السوبان) اسم لارض مرتفعۃ (جزعنہ) ای قطعنہ من جزع وہو القطع استعمالہ من (ف) الجوہری قطعہ (القینی) منسوب الی القین وہو عند العرب کل صانع کالحداد والجزار واصل القین الاصلاح والفعل منہ قان یقین من (ض) وضع المصدر موضع اسم الفاعل وجعل کل صانع قینا لانہ یصلح وقولہ علی قینی ای رحل قینی حذف الموصوف واقام الصفۃ مقامہ ویروی علی کل حیری منسوب الی الحیرۃ وہی بلدۃ (القشیب) الجدید (المفأم) الموسع
(۳) (القنان) اسم جبل لبنی اسد (الحزن) الارض الغلیظۃ (المحل) من لا عہد لہ ولا ذمۃ (المحرم) من لہ حرمۃ العہد والذمۃ یعنی ترکت الظعائن ہذا الجبل وما غلظ من الارض التی تلی الجبل عن ایمانہن واکثر ما استقر بہذا الجبل من اعدائنا الذین یحل لنا قتلہم ومن اولیائنا الذین یحرم علینا قتلہم ۱۲
(۴) (الجرہم) قبیلۃ قدیمۃ تزوج فیہا اسمٰعیل علیہ السلام فغلبوا علی الکعبۃ والحرم بعد وفاتہ علیہ السلام وضعف امر اولادہ ثم استولی علیہ بعد جرہم خزاعۃ الی ان عادت الی قریش ہو

۱	تَدَارَکْتُمَا عَبْسًا وَّذُبْیَانَ بَعْدَمَا تلافیتما۱۲	تَفَانَوْا وَدَقُّوْا بَیْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمِ ای بعضہم بعضا۱۲
۲	وَقَدْ قُلْتُمَا اِنْ نُّدْرِكِ السِّلْمَ وَاسِعًا	بِمَالٍ وَّمَعْرُوْفٍ مِّنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ
۳	فَاَصْبَحْتُمَا مِنْهَا عَلٰی خَیْرِ مَوْطِنٍ انفسہم للسلم۱۲	بَعِیْدَیْنِ فِیْهَا مِنْ عُقُوْقٍ وَّمَاْثَمِ
۴	عَظِیْمَیْنِ فِیْ عُلْیَا مَعَدٍّ هُدِیْتُمَا نصب علی الحال۱۲ ای فی الرتبة العلیا۱۲	وَمَنْ یَّسْتَبِحْ کَنْزًا مِّنَ الْمَجْدِ یُعْظَمِ ای یستاصل۱۲
۵	تُعَفَّی الْکُلُوْمُ بِالْمِئِیْنَ فَاَصْبَحَتْ الجروح۱۲ ای من الابل۱۲	یُنَجِّمُهَا مَنْ لَّیْسَ فِیْهَا بِمُجْرِمِ ای فی الحروب۱۲ مذنب۱۲
۶	یُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِّقَوْمٍ غَرَامَةً یؤدیہا نجما نجما۱۲	وَلَمْ یُهَرِیْقُوْا بَیْنَهُمْ مِلْءَ مِحْجَمِ لم یسفکوا۱۲ مقدار۱۲

(۱) ترجمہ تم دونوں نے عبس وذبیان کی حالت درست کی اسکے بعدکہ وہ آپس میں کٹ مرے تھے اور منشم (نامی عورت) کا منحوس عطرآپس میں لگا لیا تھا (یعنی آخری دم تک لڑنے کیلئے آمادہ تھے مگر مذکور الصدر دونوں سرداروں نے بیچ میں پڑکر صلح کرادی)۔

(۲) ترجمہ اور بیشک تم نے اچھی بات کہی کہ اگر ہم کامل صلح بذریعہ صرف مال اور کلام مستحسن پالینگے تو آپس کی خونریزی سے مامون ہوجائینگے۔

(۳) ترجمہ۔ تو (واقعی) تم صلح کے بہتر مقام پر پہنچ گئے اور صلح کے بارے میں نافرمانی اور گناہ سے بچے رہے (یعنی صلۂ رحم کا خیال کرتے ہوئے اپنا کثیر مال خرچ کرکے دونوں قبیلوں میں صلح کرادی)۔

(۴) ترجمہ (صلح کرانے میں تم کامیاب ہوئے) درآنحالیکہ تم دونوں معدؔ کے بلند رتبہ میں بڑی شخصیتوں کے مالک تھے۔ خدا تمہیں ہدایت (پر استقامت) دے اور جوشخص (آباؤ اجداد کی) بزرگی کے خزانہ کو مباح پالیگا وہ (ضرور) بلند قدر ہوجائیگا مطلب تم دونوں معد بن عدنان میں عظیم المرتبہ انسان ہو اسلئے کہ تمھارے آباؤ اجداد کی بزرگی کے خزانہ تمہیں مل گئے۔

(۵) ترجمہ (چونکہ دلوں کے) زخم اونٹوں کے سینکڑوں کے ذریعہ مٹائے جاتے ہیں تو (اب) وہ شخص اُن اونٹوں کو قسط وار ادا کررہا ہے جو (جنگ کے بارے میں) بے قصور ہے مطلب یعنی تم نے آپس کا اختلاف دیت کے ذریعہ مٹایا اور بدون کسی جُرم کے اسکی ادائیگی کا بار تم نے اپنے ذمہ لے لیا۔ دیت قسط وار ادا کیجاتی ہے۔

(۶) ترجمہ ایک قوم دوسری قوم کو تاوان میں اُن اونٹوں کو قسط وار ادا کررہی ہے حالانکہ انھوں نے ایک سینگی بھر خون بھی آپس میں نہیں بہایا۔

(۶) (غرامة) ہی مایلزم اداؤہ من الدیة اوغیرہا (لم یہریقوا) ای لم یسفکوا وقدمضی تحقیقہ (الملأ) مایاخذہ الاناء اذا امتلاء (المحجم) آلة الحجام وہو مایمتص بہ الدم والجمع محاجم ۱۲

(۱) (تدارکتما) من التدارک ہو التلافی ای تدارکتما امرہما (تفانوا) ای تشارکوا فی الفناء (منشم) اسم امرأة عطارة کانت بمکة اشتری منہا قوم شیئا من العطر وتحالفوا علی ان یقاتلوا عدوہم وجعلوا آیة الحلف غمس الایدی فی ذلک العطر فقاتلوا حتی قتلوا عن آخرہم فتطیرت العرب بعطرہا وسیر المثل بہ یقال اشأم من عطر منشم ۱۲

(۲) ہنا السلم والسلم الصلح یؤنث ویذکر یقول قد قلتم ان ادرکنا الصلح واسعا ای ان اتفق لنا اتمام الصلح بین القبیلتین ببذل المال واسداء معروف من الخیر سلمنا من تفانی العشائر ۱۲

(۳) قولہ علی خیر موطن فی موضع خبر اصبح وقولہ بعیدین الخ حال من اسم اصبح او خبرثان والہاء فی منہا وفیہا للسلم (العقوق) العصیان وقطیعة الرحم ومنہ قولہ علیہ السلام لایدخل الجنة عاق لابویہ (المأثم) الاثم یقال اثم الرجل من (س) اذا اقدم علی الاثم واثمہ یاثمہ من (ض) اثاما اذا اجازاہ فہو آثم اثاما اذا صیرہ ذا اثم وتأثم الرجل ای اثم مثل تحنث وتحرب اذا تجنب الحنث والحوب ۱۲

(۴) (العلیا) تانیث الاعلی وجمعہا العلیات (معد) ہو ابن عدنان جد العرب (ہدیتما) دعاء لہما (یستبح) من الاستباحة ای اخذ الشئ مباحا وجعل الشئ مباحا (الکنز) المال المدفون فی الارض وکل مجموع مدخر یتنافس فیہ والجمع الکنوز (یعظم) من الاعظام بمعنی التعظیم ۱۲

(۵) (تعفی) من التعفیة ہی التمحیة من قولہم عفا یعفو (ان) الشئ انمحی واندرس (الکلوم) جمع کلم وہو الجرح واستعمالہ کلم (ن وض) کلما جرحہ یقال ہذا مما یکلم العرض والدین (ینجمہا) من التنجیم ہو اداء الدین بالاقساط والنجم الوقت الذی یحل فیہ اداء الدین لانہم کانوا یعرفون اوقات السنة بالانواء (المجرم) المذنب ۱۲

فَاَصْبَحَ یُحْذٰی فِیْہِمْ مِنْ تِلَادِکُمْ	۱	مَغَانِمُ شَتّٰی مِنْ اِفَالٍ مُزَنَّمِ
اَلَا اَبْلِغِ الْاَحْلَافَ عَنِّیْ رِسَالَۃً	۲	وَذُبْیَانَ ھَلْ اَقْسَمْتُمْ کُلَّ مُقْسَمِ
فَلَا تَکْتُمُنَّ اللّٰہَ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ	۳	لِیَخْفٰی وَمَہْمَا یُکْتَمِ اللّٰہُ یَعْلَمِ
یُؤَخَّرْ فَیُوْضَعْ فِیْ کِتَابٍ فَیُدَّخَرْ	۴	لِیَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ یُعَجَّلْ فَیُنْقَمِ
وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُوْا	۵	وَمَا ھُوَ عَنْہَا بِالْحَدِیْثِ الْمُرَجَّمِ

(۱) ترجمہ تو اب کنکٹے اونٹ کے بچوں کی متفرق غنیمتیں تمہارے موروثی مال ہی سے اُن (اولیاء مقتولین) کیطرف ہکائی جارہی ہیں۔ **مطلب** تمہارے عمدہ قسم کے اونٹوں میں سے متفرق دیتیں ورثاء مقتولین کو دیجارہی ہیں۔

(۲) ترجمہ سن (اے مخاطب) میرا یہ پیغام معاہدوں (بنی اسد وغطفان) اور ذبیان کو پہنچا دے کہ تم نے مکمل قسم کھائی ہے (لہذا اس پر قائم رہو)۔

(۳) ترجمہ پس خدا سے ہرگز اپنے دلوں کی بات اسلئے نہ چھپاؤ کہ وہ چھپے رہیگی (کیونکہ) جب بھی اللہ سے کوئی بات چھپائی جاتی ہے وہ اسکو جان لیتا ہے۔ **مطلب** خدا دلوں کا بھید جانتا ہے اس سے کوئی راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا لہذا نقض عہد اور غدر کا ارادہ دل میں بھی نہ رکھو۔

(۴) ترجمہ (غدر کی سزا) مؤخر کیجاویگی اور نامۂ اعمال میں رکھدی (لکھدی) جاویگی پھر قیامت کے دن کیلئے ذخیرہ کرلیجاویگی یا جلدی کیجاویگی تو (فوراً دنیا میں) سزا دیجائیگی۔ **مطلب** غرض برائی کا بدلہ ضرور ملے گا کسی طرح چھٹکارا نہیں۔ اس شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عہدِ جاہلیت کا شاعر جزاء و سزا اور قیامت کا قائل تھا۔

(۵) ترجمہ لڑائی وہی شئے ہے جسکو تم جان چکے اور (جس کا مزہ) چکھ چکے ہو۔ یہ بات لڑائی کے بارے میں (جو میں کہہ رہا ہوں) اٹکل پچو نہیں ہے۔ **مطلب** اگر پھر نقض عہد ہوا اور لڑائی کی نوبت آگئی تو پھر سابق تکالیف میں مبتلا ہو جاؤ گے اسلئے عہد شکنی سے باز رہو۔

۴ (ض وس) نقماً من فلان عاقبہ یرید ان لا مناص من الذنب عاجلاً او آجلاً ۱۲

(۵) (ما علمتم) ای اللذی علمتموہ فحذف العائد (ذقتم) من الذوق (وہو التجربۃ) (الحدیث المرجم) الذی یرجم فیہ بالظنون ای یحکم فیہ بظنونہا ولا یوقف علی حقیقۃ الحال یقول لیست الحرب الا ما علمتموہ وجربتموہ وما الخبر الذی اقول عن الحرب بحدیث مرجم بل ہو ما شاہدتموہ وجربتموہ فایاکم والعود فیہا ۱۲

(۱) (یحذی) من حذاہ ن حذوا وحذاء وحذاء رفع صوتہ بالحداء الابل وبالابل ساقہا وغنی لہا فہو حاد والجمع حداۃ (التلاد) والتلید المال القدیم الموروث (المغانم) جمع المغنم وہو الغنیمۃ (شتی) جمع شتیت ہو المتفرق (الافال) جمع افیل وہو الصغیر السن من الابل (المزنم) من التزنمۃ وہی شئی یقطع من اذن البعیر فیترک معلقاً یفعل ذلک بالکرام من الابل یقال بعیر زنم وزنیم وروی ابو عبیدۃ من افال مزنم بالاضافۃ فعلی ہذا المزنم اسم فحل معروف ۱۲

(۲) (الاحلاف) والحلفاء الجیران جمع حلیف کنجیب وانجاب وشریف واشراف واراد بالاحلاف اسداً وغطفان (اقسمتم) ای حلفتم والقسم الحلف والجمع اقسام وکذلک القسمۃ (ہل اقسمتم) ای قد اقسمتم کما فی قولہ تعالی ہل اتی علی الانسان ای قد اتی علی الانسان (المقسم) بضم المیم القسم ۱۲

(۳) (لا تکتمن) من کتم (ن) کتماً وکتماناً الشئی اخفاہ (النفوس) جمع نفس بالسکون بمعنی الروح والدم واما النفس محرکۃ فالمعنی نسیم الہواء وریح یدخل ویخرج من فم الحی ذی الرئۃ والجمع انفاس وفی بعض النسخ مقام فی نفوسکم ما فی صدورکم فالصدور جمع صدر ہو ما فوق البطن وقولہ یکتم اللہ ای یکتم من اللہ یرید ان اللہ علیم بالسر الخ ولا یخفی علیہ شئی فلا تضمروا شیئاً من الغدر ونقض العہد فی نفوسکم ۱۲

(۴) (یؤخر) مجزوم علی البدلیۃ من قولہ تعلم (کتاب) جمعہ کتب وکتب (یدخر) من الادخار ہو الاذخار بمعنی الذخر واستعمالہ فی المجرد ذخر (ف) الشئی خباہ لوقت الحاجۃ (یوم الحساب) ای یوم القیامۃ (ینقم) من نقم

مَتٰی تَبْعَثُوْهَا تَبْعَثُوْهَا ذَمِیْمَةً	۱	وَتَضْرِ إِذَا ضَرَّیْتُمُوْهَا فَتَضْرَمِ
فَتَعْرُکُکُمْ عَرْکَ الرَّحٰی بِثِفَالِهَا	۲	وَتَلْقَحْ کِشَافًا ثُمَّ تُنْتَجْ فَتُتْئِمِ
فَتُنْتِجْ لَکُمْ غِلْمَانَ أَشْأَمَ کُلُّهُمْ	۳	کَأَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ
فَتُغْلِلْ لَکُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِأَهْلِهَا	۴	قُرًی بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِیْزٍ وَدِرْهَمِ
لَعَمْرِیْ لَنِعْمَ الْحَیُّ جَرَّ عَلَیْهِمُ	۵	بِمَا لَا یُوَاتِیْهِمْ حُصَیْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

(۱) ترجمہ جب بھی تم اس لڑائی کو برانگیختہ کروگے تو اس حال میں برانگیختہ کروگے کہ وہ مذموم (انجام والی) ہوگی اور جب تم اس لڑائی کو حرص لاؤگے تو اسکی حرص شدید ہوگی پھر وہ شعلہ زن ہو جائیگی مطلب غرض لڑائی ہر حال میں بری ہے اسکو نہ بھڑکانا چاہئے اور صلح و آشتی سے زندگی بسر کرنی چاہئے۔

(۲) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اس طرح پیس ڈالے گی جس طرح چکی اپنے فرش چرمیں پر رہکر (دانہ کو پیس ڈالتی ہے) اور (جنگ) ہر سال حاملہ ہوگی پھر بچے دیگی تو جوڑواں جنے گی مطلب لڑائی کے مضرات بکثرت ہونگے اور تم سب لڑائی کی چکی میں دانے کی طرح دلے جاؤگے میدان جنگ کے ہنگامۂ ہلاکت آفریں کو چکی پیسنے سے تشبیہ دی اور اسکے نقصانات کی کثرت کو اس ماں کی اولاد سے تشبیہ دی ہے جو ہر سال حاملہ ہوتی ہو اور دو بچے جنتی ہو۔

(۳) ترجمہ پھر اس لڑائی سے تمہارے لئے ایسے بچے جنے جائیں گے جو سب عاد کے احمر کی طرح منحوس ہونگے پھر انھیں دودھ پلائے گی پھر دودھ چھڑائے گی مطلب لڑائی سے اس قدر نتائج بد بکثرت پیدا ہونگے جن کی نحوست قدار کی طرح ہوگی کہ اس نے حضرت صالح کی ناقہ کے کونچے کاٹ دئے جس کی وجہ سے ساری قوم ہلاک ہوئی۔ ارضاع اور افطام سے نتائج حرب کا ہولناک اور کامل ہونا مراد ہے۔

(۴) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اسقدر پیداوار دیگی کہ عراق کے دیہات (باوجود سرسبزی اور شادابی کے) قفیز اور درہم کی پیداوار اپنے مالکوں کو نہیں دیتے۔

(۵) ترجمہ میری زندگانی کی قسم وہ قبیلہ نہایت بھلا ہے جس پر حصین ابن ضمضم نے ایسے گناہ کا بار ڈالا جس میں وہ ان کے ہمراہ نہ تھا مطلب حصین ابن ضمضم نے ان کی رائے کے خلاف عبسی کو مار ڈالا جس کا تاوان اس قبیلہ نے برداشت کیا۔

۴ ہذہ الحرب تزید علی المنافع المتولدۃ من ہذہ القریٰ ۱۲

(۵) (جر علیہم جریرۃ ای جنی علیہم جنایۃ (یواتیہم) من المواتاۃ ہی الموافقۃ وہذا اشارۃ الی ما فصلناہ فی اول الباب من ان وردین حابس قتل ہرم بن ضمضم قبل ہذا الصلح فلما اصطلحت القبیلتان عبس و ذبیان استتر وتواری حصین بن ضمضم لئلا یطالب بالدخول فی الصلح وکان ینتہز الفرصۃ حتے ظفر برجل من عبس بواز ہاخیہ فشد علیہ فقتلہ فرکب عبس فاستقر الدیۃ بین القبیلتین علی معقل القتیل ۱۲

(۱) (تضری) یقال ضری (س) ضریا وضراوۃ بالشیء لہج بہ (ضریتموہا) من التضریۃ ہی الحمل علی الضراوۃ (تضرم) من ضرمت (س) ضرما واضطرمت وتضرمت النار التہبت ونصب ذمیمۃ علی الحال من المفعول فی تبعثوہا کانہ یحذرہم سوء عاقبۃ الحرب ویحثہم علی التمسک بالصلح ۱۲

(۲) (تعرککم) من العرک یقال عرک (ن) عرکا الشیء دلکہ (الرحیٰ) مؤنثۃ الطاحون ثنا ہا رحوان ورحیان والجمع ارحاء وارح ورحی وقولہ عرک الرحی صفۃ لمصدر محذوف ای عرکا مثل عرک الرحی (ثفال الرحی) خرقۃ او جلدۃ تبسط تحتہا لتقع علیہا الطحین والباء فی قولہ بثفالہا بمعنی مع وہو فی موضع الحال (تلقح) یقال لقحت الناقۃ (س) لقحا قبلت ماء الفحل (الکشاف) ان تلقح الناقۃ سنتین متوالیتین او ان تنتج النتاج فی السنۃ مرتین وقولہ کشافا ایضا صفۃ لمحذوف ای لقاحا کشافا (تنتج) من انتجت الناقۃ انتاجا اذا ولدت (تتئم) من الاتئام ہو ان تلد الانثی توأمین

(۳) (تنتج) علی صیغۃ المجہول من انتجت الناقۃ اذا اتت بولد (غلمان) منع من الصرف للضرورۃ وہو جمع غلام بمعنی الطار الشارب ایضا یجمع علی غلمۃ (اشأم) افعل من الشؤم ہو ضد الیمن وجمعہ شائم (کاحمر عاد) اراد کاحمر ثمود وہو لقب لعاقر ناقۃ صالح علیہ السلام اسمہ قدار بن سالف وانما قال احمر عاد لاقامۃ الوزن وقیل ان ثمود یقال لہا عاد الآخرۃ (ترضع) یقال ارضعہ ای جعلہ یرضع ای یمص ثدی امہ (تفطم) من فطم الرضیع اذا حان لہ ان یفطم من الرضاعۃ ۱۲

(۴) (تغلل) من اغلت الارض تغل ای اعطت الغلۃ (القری) جمع قریۃ علی غیر قیاس والقیاس قرای ظبی وظباء یقول فتغل لکم تلک الحرب حینئذ ضروبا من الغلات لا تغلی قری بالعراق لاہلہا من قفیز ودرہم یرید ان المضار المتولدۃ من

وَكَانَ طَوَى كَشْحًا عَلَى مُسْتَكِنَّةٍ	۱	فَلَا هُوَ أَبْدَاهَا وَلَمْ يَتَقَدَّمِ
وَقَالَ سَأَقْضِي حَاجَتِي ثُمَّ أَتَّقِي	۲	عَدُوِّي بِأَلْفٍ مِنْ وَرَائِيَ مُلْجَمِ
فَشَدَّ وَلَمْ يُفْزِعْ بُيُوتًا كَثِيرَةً	۳	لَدَى حَيْثُ أَلْقَتْ رَحْلَهَا أُمُّ قَشْعَمِ
لَدَى أَسَدٍ شَاكِي السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ	۴	لَهُ لِبَدٌ أَظْفَارُهُ لَمْ تُقَلَّمِ
جَرِيءٍ مَتَى يُظْلَمْ يُعَاقِبْ بِظُلْمِهِ	۵	سَرِيعًا وَإِنْ لَمْ يُبْدَ بِالظُّلْمِ يَظْلِمِ
رَعَوْا ظِمْأَهُمْ حَتَّى إِذَا تَمَّ أَوْرَدُوا	۶	غِمَارًا تَفَرَّى بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

(۱) ترجمہ اس (حصین) نے ایک ارادہ پوشیدہ کر رکھا تھا تو نہ اُس نے اُس ارادہ کو (کسی پر) ظاہر کیا اور نہ (قبل از وقت) پیش قدمی کی (بلکہ موقع پاکر عبسی کو مار ڈالا)۔

(۲) ترجمہ اور اُس (حصین) نے (دل میں) کہا کہ میں عنقریب (بھائی کا بدلہ لیکر) اپنی حاجت پوری کرلوں گا پھر اپنے دشمن سے ایک ہزار اسپ سوار یا لگام لگائے ہوئے گھوڑوں کے ذریعہ جو میری پشت پر ہیں بچ جاؤں گا۔

(۳) ترجمہ اس (حصین) نے اس جگہ (تنہا) حملہ کیا جہاں کہ موت نے اپنا کجاوہ ڈال دیا اور اُس نے بہت سے گھرانوں کو گھبراہٹ میں نہ ڈالا (یعنی اُس نے تن تنہا حملہ کیا اور اپنے قبیلے کے دوسرے لوگوں کو شریک نہ کیا یا صرف ایک ہی عبسی پر حملہ کیا اسکے تمام قبیلہ کو پریشان نہ کیا)

(۴) ترجمہ عبسی کے قتل کا واقعہ ایک ایسے شیر (حصین) کے پاس ہوا جو پورا ہتھیار بند ہے پے درپے لڑائیوں میں شریک رہتا ہے اور اس کی گردن پر بال ہیں اور اس کے ناخن نہیں تراشے گئے۔ (وہ ضعیف نہیں ہے)

(۵) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے جب اس پر ظلم کیا جائے فوراً اپنے ظلم کا بدلہ لے لیتا ہے اور اگر اس پر ظلم کی ابتدا نہ کیجائے تو وہ (خود) ظلم کرتا ہے۔ (یعنی بہر حال وہ جنگ کا خواہاں ہے)

(۶) ترجمہ (صلح کے بعد اُن کے جنگ کرنے کی مثال ایسی ہے کہ گویا) اُنھوں نے اپنے اونٹ پانی پلانے کی دو باریوں کے درمیانی وقت میں چرائے یہاں تک کہ جب یہ وقت پورا ہو گیا تو (اونٹوں کو) ایسے گہرے پانی پر لے گئے جو ہتھیاروں اور خون (ریزی) سے کھل گیا تھا۔ مطلب ایک عرصہ تک صلح رہی اور پھر جنگ میں مصروف ہو گئے جس طرح اونٹوں کو چرانے کے بعد پانی پر لیجاتے ہیں۔

(۶) (رعوا) یقال رعت الماشیۃ الکلأ ورعیت الماشیۃ الکلأ ایضا (الظمأ) ما بین الوردین وہو حبس الابل عن الماء الی غایۃ النوبۃ والجمع اظماء (الغمار) جمع غمر ہو الماء الکثیر (تفری) ای تنشق اصلہ تتفری فحذفت احدی التائین تخفیفا وہو صفۃ غمار او صیغۃ ماض فلا حذف ۱۲

(۱) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح ویکاشح الضمیر العداوۃ فی کشحہ وقیل بل ہو من قولہم کشح کشحا اذا ادبر وولی والقاسی العدو یکاشح لاعراضہ عن المودۃ والوفاق ویقال طوی کشحہ علی کذا ای اضمرہ فی صدرہ (مستکنۃ) من استکن ہو الاستتار وقولہ مستکنۃ ای علی نیۃ مستکنۃ اقام الصفۃ مقام الموصوف (فلا ہو ابداہا) ای لم یظہرہا ۱۲

(۲) (ملجم) من الجم الفرس ای جعلہ ذا زمام فمن قرأہ بفتح الجیم اراد بالف فرس ملجم ومن کسرہا اراد بالف فارس ملجم فرسہ یقول قال حصین فی نفسہ ساقضی حاجتی من قتل قاتل اخی او قتل رجل من بنی عبس ثم اجعل بینی وبین عدوی الف فرس ملجم او الف فارس ملجم فرسہ ۱۲

(۳) (شد علیہ) ای حمل (لم یفزع) من الفزع ہو الاخافۃ (بیوتا) اراد اہل بیوت فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (حیث القت رحلہا) ای موضع القائہا الرحل (ام قشعم) کنیۃ الموت وہو فاعل القت یقول حمل حصین علی الرجل الذی اراد قتلہ ولم یفزع بیوتا کثیرۃ عند منزل نزلت فیہ المنیۃ لمن قتلہ حصین ۱۲

(۴) (شاکی السلاح) وشائک السلاح وشاک السلاح ای التام السلاح کانہ من الشوکۃ وہی الحدۃ والقوۃ (المقذف) الذی یقذف کثیرا الی الوقائع من التقذیف ہو مبالغۃ القذف (اللبد) جمع لبدۃ وہی الشعر المتراکم بین کتفی الاسد (الاظفار) جمع ظفر (لم تقلم) من التقلیم ہو القطع شدد للکثرۃ ورجل مقلم الاظفار ومقلوم الاظفار ای ضعیف ۱۲

(۵) (جری) نعت للاسد من الجرأۃ ہی الجرأۃ بمعنی الشجاعۃ یقال جرؤ ذلک جراءۃ ای صار شجاعا (لم یبد) مجزوم بالشرط وعلامۃ جزمہ طرح الہمزۃ المسہلۃ الفا (یظلم) جواب الشرط ۱۲

۱	فَقَضَوْا مَنَایَا بَیْنَهُمْ ثُمَّ اَصْدَرُوْا (ای تفتکوا و قتلوا بینهم ۱۲)	اِلٰی کَلَاءٍ مُسْتَوْبَلٍ مُتَوَخِّمِ (ای لا یوافق الجسد ۱۲ - غیر منہضم ۱۲)
۲	لَعَمْرُکَ مَاجَرَّتْ عَلَیْهِمْ رِمَاحُهُمْ (قسم ۱۲)	دَمَ ابْنِ نَهِیْكٍ اَوْ قَتِیْلِ الْمُثَلَّمِ (موضع ۱۲)
۳	وَلَا شَارَکَتْ فِی الْمَوْتِ فِیْ دَمِ نَوْفَلٍ (الرماح ۱۲)	وَلَا وَهَبٍ مِنْهَا وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ
۴	فَکُلًّا اَرَاهُمْ اَصْبَحُوْا یَعْقِلُوْنَهٗ (منصوب باراہم ۱۲)	صَحِیْحَاتِ مَالٍ طَالِعَاتٍ بِمَخْرَمِ (انف الجبل ۱۲)
۵	لِحَیٍّ حِلَالٍ یَعْصِمُ النَّاسَ اَمْرُهُمْ (مقیمین ۱۲ - یحفظ ۱۲ - مفعول ۱۲ - فاعل ۱۲)	اِذَا طَرَقَتْ اِحْدَی اللَّیَالِیْ بِمُعْظَمِ (نزلت ۱۲)
۶	کِرَامٌ فَلَا ذُو الضِّغْنِ یُدْرِكُ تَبْلَهٗ (حقدہ ۱۲)	لَدَیْهِمْ وَلَا الْجَانِیْ عَلَیْهِمْ بِمُسْلَمِ (مخذول ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ (پانی کے گھاٹ یعنی لڑائی کے میدان میں اتر کر) انھوں نے آپس میں خوب قتل و قتال کیا۔ پھر اونٹوں کو ایسی گھاس کی طرف لوٹا کر لائے جو جسم کیلئے ناموافق اور غیر منہضم تھی۔

(۲) ترجمہ۔ تیری جان کی قسم اُن کے نیزوں نے نہیک عبسی کے بیٹے کا یا مقام مثلم کے مقتول (شخص) کا خون اُن پر عائد نہیں کیا

(۳) ترجمہ۔ اور نہ اُن کے نیزے نوفل اور وہب اور مخزم کے بیٹے کے خون میں شریک ہوئے۔ مطلب ممدوحین اِن مقتولین کے خون سے بالکل بری ہیں۔ اُن کے قتل میں اُن کا کوئی ہاتھ نہ تھا محض صلح کے خاطر تاوان برداشت کر رہے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ میں اُن سب کو دیکھتا ہوں کہ وہ عمدہ قوی مال (اونٹوں) کی دیت دے رہے ہیں جو (قوت کی وجہ سے) پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جانے والے ہیں۔

(۵) ترجمہ (یہ عمدہ اونٹ) ایسے قبیلہ کے (مملوک) ہیں جو مقیم ہیں (افلاس کی وجہ سے سفروں میں مارے مارے نہیں پھرتے) جب کوئی شب مصیبتِ عظیم لاڈالے تو اُن کا حکم (یا تدبیر) لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ۔ ایسے شریف ہیں کہ کینہ ور اُن سے اپنا کینہ نہیں نکال سکتا اور نہ اُن کے سہارے پر زیادتی کرنے والا شخص دشمنوں کے حوالہ کیا جاتا ہے (بلکہ یہ لوگ اُنکی حمایت کرتے ہیں اور اُس کی جانب سے تاوان ادا کر دیتے ہیں۔

(۱) (تفضوا بینهم منایا) ای انفذوہا (اصدروا) ای رجعوا اخذا وردوا (المستوبل) الذی لا یستمرا ای مالا یوافق البدن وکذلک المتوخم یقول قتل کل واحدة من القبیلتین رجالا من الاخری ثم اصدروا ابلہم الی عشب وبیل متوخم یعنی اقلعوا عن القتال واشتغلوا بالاستعداد له ثانیا جعل عزمهم علی الحرب ثانیة والاستعداد لها بمنزلة الکلاء الوبیل الوخیم ثم اضرب عن هذا الکلام وعاد الی مدح السیدین فی الاشعار الآتیة ۱۲

(۲) یقول اقسم بحیاتک ان رماحهم ما جنت علیهم بسفک دماء هؤلاء المسمّین ای لم یتفق رماحهم احد منهم وانما تبرعوا بالدیات طلبا للصلح بینهم ۱۲

(۳) (شارکت) ثانیة للرماح (نوفل وهب ابن المخزم) کلها اسماء المقتولین یعنی رماحهم لم تقع لها شرکة فی قتل هؤلاء المذکورین ۱۲

(۴) (یعقلونه) ای یؤدون عقله وهی التی سمیت الدیة عقلا لانها تعقل الدم عن السفک وتحبسه وقیل بل سمیت عقلا لان القاتل یأتی بالابل الی فناء القتیل فیعقلها هناک بعقلها فیعقل علی هذا القول بمعنی المعقول ثم سمیت الدیة عقلا وان کانت دنانیر ودراهم والاصل ما ذکرنا (طالعات) یقال طلعت الثنیة واطلعتها علوتها (المخرم) منقطع انف الجبل والطریق فیه والجمع المخارم ۱۲

(۵) (حلال) جمع حال بمعنی النازل کصاحب وصحاب (یعصم) من العصمة وهی الحفظ (طرقت) من الطروق یقال طرق (ن) طروقا القوم اتاهم لیلا ومنه الطارق للنزول لیلا والنجم الثاقب والبارق قوله (بمعظم) یجوز کونها بمعنی مع وکونها للتعدیة یقال اعظم الامر ای صار الی حال العظم ۱۲

(۶) (الضغن) او الضغینة واحد وهو ما استکن فی القلب من العداوة والجمع اضغان وضغائن (التبل) الحقد والجمع التبول (الجانی) صاحب الجنایة (مسلم) المخذول من الاسلام هو الخذلان ویروی ولا الجارم الجانی علیهم بمسلم ۱۲

سَئِمْتُ تَكَالِيفَ الْحَيٰوةِ وَمَنْ يَعِشْ	۱	ثَمَانِيْنَ حَوْلًا لَا اَبَا لَكَ يَسْأَمِ
وَاَعْلَمُ مَا فِي الْيَوْمِ وَالْاَمْسِ قَبْلَهٗ	۲	وَلٰكِنَّنِيْ عَنْ عِلْمِ مَا فِيْ غَدٍ عَمِ
رَاَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَاءَ مَنْ تُصِبْ	۳	تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ يُعَمَّرْ فَيَهْرَمِ
وَمَنْ لَا يُصَانِعْ فِيْ اُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ	۴	يُضَرَّسْ بِاَنْيَابٍ وَيُوْطَاْ بِمَنْسِمِ
وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ	۵	يَفِرْهُ وَمَنْ لَا يَتَّقِ الشَّتْمَ يُشْتَمِ
وَمَنْ يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهٖ	۶	عَلٰى قَوْمِهٖ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ

(۱) ترجمہ زندگی کے شدائد سے میں اُکتا گیا اور جو (شخص) اسّی سال تک زندہ رہے گا "تیرا باپ نہ ہو" وہ ضرور ملول ہو جائے گا (طولِ عمر رنج و تکلیف کا سبب ہوتی ہے) دونوں سرداروں کی تعریف سے فارغ ہو کر قدیم شعراء کے طرز کے موافق تجربوں اور نصیحت آمیز باتوں کا ذکر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں آج اور کل گذشتہ کی بات جانتا ہوں لیکن کل آئندہ کی بات سے غافل ہوں۔

(۳) ترجمہ میں نے موتوں کو دیکھا کہ وہ اندھی اونٹنی کی طرح ادھا دھند چلتی ہیں جس کو پہنچ جاتی ہیں اُس کو مار ڈالتی ہیں اور جس سے چوک جاتی ہیں اس کی عمر طویل ہو جاتی ہے پس وہ بوڑھا ضعیف ہو جاتا ہے۔ مطلب غرض زمانہ کا کوئی کام بھی راحت اور مسرّت لئے ہوئے نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ جو بہت سی باتوں میں بناوٹ نہیں کریگا وہ کچلیوں سے چبایا اور پیروں سے روندا جائے گا۔ مطلب دُنیا میں محض سادگی سے زندگی بسر کرنا دشوار ہے۔ دُنیا میں رہ کر کچھ دُنیاداری سے بھی کام لینا پڑتا ہے۔

(۵) ترجمہ جو احسان کو اپنی آبرو کے لئے آڑ بنائے گا تو وہ آبرو کو بڑھالیگا (اسکی آبرو بنی رہیگی) اور جو دوسروں کو گالی دینے سے نہ بچیگا تو اسکو بھی گالی دیجائیگی۔

(۶) ترجمہ جس شخص کے پاس ضرورت سے زیادہ مال ہو اور وہ اپنی قوم پر اپنے زائد مال میں بخل کرے تو اُس سے بے پروائی برتی جلئے گی اور اسکی مذمت کیجائیگی۔ مطلب صاحبِ فضل و مال کو چاہیئے کہ وہ ضرورت کے وقت قوم کے کام آئے جب ہی اس کا اقتدار باقی رہ سکتا ہے ورنہ لوگ اس کی مذمت کرنے اور اس سے منہ موڑنے لگینگے۔

(۶) (یذمم) اظہر التضعیف علی لغۃ اہل الحجاز لان لغتہم اظہار التضعیف فی محل الجزم والبناء علی الوقف یقول من کان ذا فضل و مال فیبخل بہ استغنی عنہ وذُمّ ۱۲

(۱) (سئمت) یقال سئم (س) سأمۃ وسآمۃ الشئی ومنہ ملّہ فہو سؤوم (تکالیف) المشاق والشدائد (الحول) السنۃ لانہا تتحول (لا اباک) دعاء علیہم وفی الصحاح ہو مدح ومعنی انک شجاع ماجد مستغن عن الاب قلت واراد بہ ہہنا التنبیہ والاعلام ۱۲

(۲) (قبلہ) حشو ناکد (عم) کان فی الاصل عمی بکسر المیم وہو صفۃ مشبہۃ من عمی عنہ اذا غاب عنہ یقول یحیط علمی بالحاضر والماضی وغیر لکننی عن علم ما ہو آت فی غد جاہل ۱۲

(۳) (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (الخبط) الضرب بالید ومنہ (خبط عشواء) للناقۃ التی لا تبصر اما حہا لیلا ای تخبط بیدیہا کل شئی حتی ربما وطئت سبعا او حیۃ والفعل خبط (ض) خبطا وخبط عشواء مصدر وقع موقع المفعول الثانی لرأیت تقدیرہ تخبط خبطا مثل خبط عشواء (من تخطئ) ای من تخطئہ محذوف المفعول وحذفہ شائع (یعمر) من التعمیر ہو تطویل العمر (یہرم) من ہرم (س) ضعف وبلغ اقصی العمر فہو ہرم قال تعالی من نعمرہ ننکسہ فی الخلق ۱۲

(۴) (لا یصانع) من المصانعۃ ہی الرفق والمداراۃ (یضرس) من التضریس مبالغۃ الضرس ہو العض الشدید بالاضراس وہی الاسنان (انیاب) جمع ناب یجمع علی النیوب ایضا (المنسم) للبعیر بمنزلۃ السنبک للفرس والجمع مناسم ۱۲

(۵) (المعروف) الصنیع والاحسان یقال ارض معروفۃ ای طیبۃ العرف (العرض) بالکسر الخلیقۃ المحمودۃ ما یصونہ الانسان جمعہ اعراض (یفرہ) من وفر (ض) وفرۃ المال کثرہ واتمہ ووفر عرض فلان اذا صانہ ولم یشتمہ (یشتم) من الشتم یقال شتمہ (ن ض) اذا سبہ ۱۲

وَمَنْ يُوفِ لَا يُذْمَمْ وَمَنْ يُهْدَ قَلْبُهُ	۱	إِلَى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمِ (لا یتردد فی الکلام ۱۲)
وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهُ	۲	وَإِنْ يَرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ
وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ	۳	يَكُنْ حَمْدُهُ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ
وَمَنْ يَعْصِ أَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَإِنَّهُ	۴	يُطِيعُ الْعَوَالِيَ رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ (سنان طویل ۱۲)
وَمَنْ لَا يَذُدْ عَنْ حَوْضِهِ بِسِلَاحِهِ (لا یدفع ۱۲ · کنایۃ عن الحریم ۱۲)	۵	يُهَدَّمْ وَمَنْ لَا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ (لا یقہر ۱۲)
وَمَنْ يَغْتَرِبْ يَحْسِبْ عَدُوًّا صَدِيقَهُ (یسافر ۱۲)	۶	وَمَنْ لَا يُكَرِّمْ نَفْسَهُ لَا يُكَرَّمِ

(۱) ترجمہ اور جو شخص وعدہ پورا کرتا ہے اُس کی مذمت نہیں کیجاتی۔ اور جس کے دل کو مقامِ احسان کی ہدایت کردیجائے وہ لچر پوچ باتیں نہیں کرتا بلکہ صاف اور واضح باتیں کرتا ہے اور لوگ ان کو دھیان سے سُنتے ہیں)۔

(۲) ترجمہ اور جو شخص موتوں کے اسباب سے ڈراموتیں اسکو ضرور پکڑلیں گی اگرچہ وہ سیڑھی کے ذریعہ آسمان کے اطراف پر چڑھ جائے مطلب اُردو میں بھی مثل ہے جو ڈرا سو مرا۔

(۳) ترجمہ جو نااہل (کمینوں) پر احسان کریگا تو اسکی تعریف مذمت بنجائیگی اور (آخرکار) وہ پشیمان ہوگا مطلب اسی مضمون کو سعدی شیرازی نے یوں ادا کیا ہے ؎

نکوئی بابداں کردن چناں است　　　که بد کردن بجائے نیک مرداں

(۴) ترجمہ جو شخص نیزوں کے اطراف کی نافرمانی کریگا (اور صلح پر راضی نہوگا) تو اسے ان دراز نیزوں کی اطاعت کرنی ہوگی جس پر لمبی لمبی بھالیں چڑھائی گئی ہونگی۔ مطلب یعنی جو شخص صلح کے لئے تیار نہ ہوگا اس کو لڑائی ذلیل و خوار بنا دے گی۔

(۵) ترجمہ جو شخص اپنے حوض سے اپنے ہتھیاروں کے ذریعہ (اپنے دشمنوں کو) دفع نہ کریگا تو (اس کا) حوض ڈھا دیا جائیگا اور جو لوگوں پر دباؤ نہ ڈالیگا تو اسپر ظلم کیا جائیگا مطلب انسان کو رعب داب سے رہنا چاہئے ورنہ لوگ کھول کر پی جائیں گے۔

(۶) ترجمہ مصرعہ اول (۱) جو شخص سفر کرتا ہے دشمن کو دوست سمجھ بیٹھتا ہے (مسافرانہ زندگی میں دوست دشمن کی شناخت مشکل ہوتی ہے تجربہ کے بعد لوگوں کا حال کھلتا ہے (۲) جو سفر کریگا وہ دوست کو بھی دشمن خیال کریگا (حالت سفر میں دوست پر بھی) اعتماد نہ کرنا چاہئے اور اپنا سرمایہ اپنے پاس رکھنا چاہئے (۳) جو سفر کریگا اسکو دشمن کیساتھ دیکر دوستی کا برتاؤ کرنا پڑیگا (سفر میں انسان مجبور محض ہوتا ہے دشمن سے بھی دوستانہ برتاؤ کرنا پڑتا ہے) ترجمہ مصرعہ ثانی جو شخص خود اپنے نفس کا اعزاز نہ کریگا اسکی عزت نہیں کیجائیگی انسان کو خود داری سے رہنا چاہئے جبھی دوسروں کی نظروں میں اسکی وقعت ہو سکتی ہے ؎

ہمت بلند دار کہ نزدِ خدا و خلق　　　باشد بقدرِ ہمتِ تو اعتبارِ تو

(۱) (یوف) من الایفاء یقال اوفیت بالنذر ووفیت بالعہد ای بر وفاز وہما لغتان جیدتان (مطمئن البر) خالصہ (المطمئن) فی الاصل المکان المنخفض واستعیر للبر لان الشئ اذا وصل ای مکان المطمئن استقر (لا یتجمجم) ای لا یتردد من التجمجم ومعناہ فی الاصل التکلم بکلام لا یفہم معناہ ۱۲

(۲) (ہاب) ای خاف من الہیبۃ (اسباب) جمع سبب ہو ما یتوسل بہ الی الشئ (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (ینلنہ) ای یحصلنہ (یرق) من رقی (س) اذا صعد (اسباب السماء) اطرافہا ونواحیہا (السلم) المرقاۃ جمعہ سلالم وسلالیم ۱۲

(۳) یقول من احسن الی من لم یکن اہلا للاحسان الیہ والامتنان علیہ جعل الذی احسن الیہ الذم موضع الحمد ای ذمہ ولم یحمدہ ۱۲

(۴) (الزجاج) جمع زج وہو الحدید المرکب فی اسفل الرمح (العوالی) جمع عالیۃ وہی ضد سافلۃ (اللہذم) السنان الطویل اذا التقت فئتان من العرب سددت کل واحد منہما زجاج الرمح نحو صاحبہا وسعی الساعون فی الصلح فان ابتا الا التمادی فی القتال قلبت کل واحد منہما الرماح واقتتلتا بالاسنۃ ۱۲

(۵) (لا یذد) من الذود وہو الکف والدفع یقال ذاد (ن) ذودا ای دفعہ وطردہ (الحوض) مجتمع الماء والجمع حیاض واحواض وحیضان (السلاح) جمعہ اسلحۃ (یہدم) من التہدیم ہو مبالغۃ الہدم یقال ہدم بنیان ای اسقطہ ونقضہ یقول من لم یحم حریمہ استبیح حریمہ واستعار الحوض للحریم ۱۲

(۶) (یغترب) ای یسافر (العدو) جمعہ اعداء (الصدیق) ضد العدو والجمع اصدقاء یقول من سافر واغترب حسب الاعداء اصدقاء لانہم لم یجربہم فتوقفہ التجارب علی ضمائر عدوہم ومن لا یکرم نفسہ بتجنب الدنایا لم یکرمہ الناس ۱۲

وَمَنْ لَمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلُ النَّاسَ نَفْسَهُ (يجعل نفسه راحلة للناس ۱۲)	۱	وَلَا يُعْفِهَا يَوْمًا مِنَ الذُّلِّ يَنْدَمِ
وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِنْ خَلِيقَةٍ (اسم تكن زائدة ۱۲)	۲	وَإِنْ خَالَهَا تَخْفَى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ (الباء للخليقة ۱۲)
وَكَائِنْ تَرَى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٍ (موصوف ۱۲ صفة ۱۲)	۳	زِيَادَتُهُ أَوْ نَقْصُهُ فِي التَّكَلُّمِ (حال بحذف الواو ۱۲)
لِسَانُ الْفَتَى نِصْفٌ وَنِصْفٌ فُؤَادُهُ	۴	فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا صُورَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ (ای لم یبق بعد ماسنراہ ۱۲)
وَإِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهُ (منه الحلم ۱۲)	۵	وَإِنَّ الْفَتَى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ
سَأَلْنَا فَأَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا فَعُدْتُمْ (ای سألناكم ۱۲ الی السؤال ۱۲ الی الاعطاء ۱۲)	۶	وَمَنْ أَكْثَرَ التَّسْآلَ يَوْمًا سَيُحْرَمِ (السوال ۱۲ يخاب ۱۲)

(۱) ترجمہ جو شخص ہمیشہ اپنے نفس کو لوگوں کا لادو اونٹ بنائے رکھے گا اور کسی دن بھی اسکو ذلت سے نہ بچائے گا (ضرور) نادم ہوگا۔ (انسان کو خودداری لازم ہے)

(۲) ترجمہ جب کسی آدمی میں کوئی خلقی عادت ہو گی تو ضرور معلوم کرلیجائیگی۔ اگرچہ وہ یہ سمجھے کہ لوگوں سے چھپی رہے گی۔ مطلب انسان کی جبلی اور طبعی عادت کبھی چھپی نہیں رہتی ایک نہ ایک دن ضرور ظاہر ہوکر رہتی ہے۔

(۳) ترجمہ بہت سے خاموش لوگ تجھے بھلے معلوم ہونگے حالانکہ اُن کا کمال یا نقصان کلام کرنے کے وقت معلوم ہوسکتا ہے۔ مطلب انسان جبتک خاموش ہے اسکے عیب و ہنر کا پتہ نہیں چلتا بولنے سے حقیقتِ حال معلوم ہوتی ہے ؎

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد

(۴) ترجمہ آدمی کا نصف حصہ زبان ہے اور نصف حصہ اُس کا دل۔ بقیہ گوشت اور خون کی ایک صورت ہے۔ مطلب انسان کے جسم میں دو ہی چیزیں قابل قدر ہیں، زبان اور دل۔

(۵) ترجمہ بوڑھے کی بیوقوفی کے بعد بُردباری (کا حصول) نہیں (بیوقوف بوڑھا حلیم نہیں ہوسکتا) جوان بیوقوفی کے بعد بُردبار بن جاتا ہے۔ مطلب بڑھاپے میں آدمی جب سٹھ جاتا ہے تو عقل لوٹ کر نہیں آتی۔ اور جوانی کا جنون بڑھاپے میں زائل ہو جاتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے مانگا تم نے دیا۔ ہم نے پھر مانگا تم نے پھر دیا۔ اور جو زیادہ مانگتا رہیگا ایک دن محروم کردیا جائے گا۔ مطلب روز روز کا سوال انسان کو محروم اور رسوا بنادیتا ہے۔

(۱) (یسترحل) ای یجعل کالراحلة یقول ومن لم یزل یجعل نفسه کالراحلة للناس ولا یعفها من الذل یندم علی ذلک وهذا البیت لم یذکره الزوزنی ۱۲

(۲) (الخلیقة) الطبیعة والعادة جمعها خلق و(وان خالها) ای وان ظنها (تعلم) ای تظهر علی الناس یقول ومهما کان لامرئ خلق وظن انه یخفی علی الناس علم ولم یخف یعنی اخلاق المرء لا تخفی وان اخفاها ۱۲

(۳) (کائن) معناها کم فی الخبر والاستفهام وفیها لغتان اخریان کائن وکئن (صامت) ضد ناطق من صمت (ن) صمتا وصموتا ای سکت (معجب) اسم فاعل من اعجبه ای ادخله فی العجب یقول کم صامت یعجبک صمته ولا تظهر زیادته علی غیره ونقصانه عن غیره الا عند تکلمه ۱۲

(۴) (لسان) جمعه السن والسنة والسن ولسانات (الفتی) الشاب (الفؤاد) القلب والجمع افئدة هذا اشارة الی قول العرب المرء باصغریه لسانه وجنانه فاذا تکلم تکلم باللسان واذا قاتل قاتل بالجنان ۱۲

(۵) یقول اذا کان الشیخ سفیها لم یرجع حلمه لانه لا حال بعد الشیب الا الموت والفتی وان کان نزقا سفیها اکسبه شیبه حلما ووقارا وشد قول صالح ابن عبد القدوس

؎ والشیخ لا یترک اخلاقه
حتی یواری فی ثری رمسه

(۶) یقول سألناکم رفدکم ومعروفکم فجدتم بها فعدنا الی السوال وعدتم الی النوال ومن اکثر السوال حرم یوما لا محالة (التسآل) السوال والتفعال من ابنیة المصادر ۱۲

المُعَلَّقَۃُ الرَّابِعَۃُ

قال لبید بن ربیعۃ العامری

یہ معلقہ لبید بن ربیعہ عامری کا ہے۔ انکی کنیت ابوعقیل ہے۔ بہترین شریف النسل شاعر تھے طبیعت میں شجاعت سخاوت اور جسارت کا مادہ بہت زیادہ تھا۔ نابغہ نے بچپن میں ہی اِن کے متعلق کہدیا تھا کہ یہ بچہ بنو ہوازن میں سب سے بڑا شاعر ہوگا۔ اِن کے قبیلہ اور بنی عبس میں نسلی عداوت تھی۔ اتفاقاً دونوں قبیلے نعمان بن منذر کے دربار میں حاضر ہوئے۔ بنو عبس ربیع بن زیاد کی زیر قیادت تھے۔ اور عامری اِن کے چچا ملاعب الأسنۃ کی سرداری میں۔ ربیع ابن زیاد عبسی نعمان بن منذر کا ہم پیالہ وہم نوالہ تھا۔ اور نعمان بن منذر کو بنو عامر کے خلاف بھڑکا تا رہتا تھا۔ بنو عامر کا یہ وفد جب دربار میں پہنچا تو نعمان بن منذر نے اُن کی طرف سے مُنہ پھیر لیا جس سے قبیلہ کی بڑی تحقیر ہوئی۔ اور پشیمان ہو کر یہ لوگ دربار سے واپس ہوئے۔ لبید چونکہ صغیر السن تھے اسلئے قبیلہ کے سردار، اِن کو دربار میں ساتھ بھی نہ لے گئے تھے۔ جب تمام لوگ واپس ہوئے تو لبید نے اُن سے احوال دریافت کئے۔ اِن کے بچپن کی وجہ سے کسی نے انکو حال بتانا بھی مناسب نہ سمجھا۔ لیکن انھوں نے اصرار کر کے حالات دریافت کئے۔ اور کہا کہ کل کو تم لوگ مجھے بھی دربار میں ساتھ لیجانا۔ میں ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کر دوں گا کہ پھر وہ تمام عمر بادشاہ کو مُنہ نہ دکھائے گا۔ چنانچہ اگلے روز جب بنو عامر لبید کو لیکر دربار میں گئے تو انھوں نے ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کیا کہ پھر اُس نے دربار میں آنے کی بھی ہمت نہ کی۔

جب دُنیا میں نورِ نبوت ظاہر ہوا۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائل کو اسلام کی دعوت دی تو یہ بھی اپنے قبیلہ کے ہمراہ دربارِ نبوی میں پہنچے اور مشرف باسلام ہوگئے۔ نہایت پاکباز انسان بنے۔ قرآن حفظ کیا۔ اور شعر و شاعری کو بالکل ترک کر دیا۔ فرمایا کرتے تھے اب ہمارے لئے شاعری کے بجائے قرآن کافی ہے جب فتوحات اسلامی ہوئیں تو خلافت فاروقی میں کوفہ میں جا بسے۔ آپ کی وفات سنہ ۴۱ھ میں ہوئی ایکسو تیس سال کی عمر پائی۔

ایک مرتبہ لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ عرب کا سب سے بڑا شاعر کون ہے۔ تو آپ نے فرمایا امرؤ القیس۔ لوگوں نے کہا اس کے بعد تو آپ نے کہا طرفہ۔ لوگوں نے کہا اسکے بعد کس کا درجہ ہے۔ تو فرمانے لگے کہ میرا۔ اس قصیدہ میں نعمان بن منذر کے دربار کا واقعہ ذکر فرماتے ہیں اور عہد جاہلیت کے دستور کے مطابق شراب نوشی مہمان نوازی اور شہسواری پر فخر کرتے ہیں۔

==========

عَفَتِ الدِّیَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا	۱	بِمِنًی تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا
فَمَدَافِعُ الرَّیَّانِ عُرِّیَ رَسْمُهَا	۲	خَلَقًا کَمَا ضَمِنَ الْوُحِیَّ سِلَامُهَا
دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ اَنِیْسِهَا	۳	حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا
رُزِقَتْ مَرَابِیْعَ النُّجُوْمِ وَصَابَهَا	۴	وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا
مِنْ کُلِّ سَارِیَةٍ وَغَادٍ مُدْجِنٍ	۵	وَعَشِیَّةٍ مُتَجَاوِبٍ اِرْزَامُهَا
فَعَلَا فُرُوْعُ الْاَیْهُقَانِ وَاَطْفَلَتْ	۶	بِالْجَلْهَتَیْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

(۱) ترجمہ: منیٰ میں زیادہ دن اور تھوڑے دن ٹھہرنے کے مکانات مٹ گئے اور (کوہ) غول اور رجام کے مکانات وحشت کدہ بن گئے۔ **مطلب** چونکہ محبوبہ ان دیار سے کوچ کر گئی ہے اسلئے اب مکان کے نشانات بالکل مٹ گئے اور سب ویران ہو گئے۔

(۲) ترجمہ: پھر (کوہ) ریان کی نالیاں (احباب کے چلے جانے کی وجہ سے وحشتناک ہو گئیں) جنکے نشانات درآنحالیکہ وہ پرانے پڑ گئے تھے اس طرح واضح کر دیئے گئے جس طرح کہ کندہ پتھر نقوش کتابت کا ضامن ہوتا ہے۔ **مطلب** نالے اٹ جانیکے بعد بارش اور سیل سے پھر نمودار ہو گئے جس طرح کہ کندہ پتھر کی کتابت عرصہ کے بعد کچھ نمایاں رہ جاتی ہے۔

(۳) ترجمہ: (ان مکانوں کے) ایسے نشان ہیں جن پر اُن کے باشندوں کے زمانہ کے بعد بہت سے مکمل سال یعنی اُن سالوں کے حلال اور حرام مہینے گذرے (تو پھر ویران کیوں نہ ہوتے)۔

(۴) ترجمہ: اُن مکانات پر نچھتروں کی تاثیر سے موسم ربیع کی ابتدائی بارشیں برسائی گئیں اور ان پر کڑکنے والے بادلوں کی موسلادھار اور ہلکی مگر دیر تک برسنے والی بارشیں برسیں۔

(۵) ترجمہ: (وہ مکانات) ہر رات کے برسنے والے اور صبح کے وقت برسنے والے تاریک اور شام کے برسنے والے ایسے ابر سے (سیراب کئے گئے) جسکی کڑک آپس میں ایکدوسرے کو جواب دینے والی تھی (بادلوں کی پے درپے کڑک اور گرج ایسی سنائی دے رہی تھی گویا وہ باہم گفت وشنید میں مصروف ہیں)۔

(۶) ترجمہ: پس (زمین کے سیراب ہو جانے کی وجہ سے) جھڑبیری کی شاخیں بڑھ گئیں اور وادی کے اطراف میں ہرنوں نے بچے اور شتر مرغ نے (انڈے) دیدیئے۔ **مطلب** بارش کی کثرت سے تمام جنگل شاداب اور ہرے ہو گئے اور وحشی جانوروں نے بچے دیدیئے۔

م السحاب الملبس آفاق السماء بظلامہ لفرط کثافتہ (العشیۃ) السحابۃ التی تنشأ آخر النہار (الارزام) صوت الرعد وہو مرفوع بمتجاوب وقولہ من کل ساریۃ متعلق برزقت او بصابہا ۱۲

(۶) (علا) ارتفع فعل ماض من العلو (الایہقان) ضرب من النبت ہو الجرجیر البری (اطفلت) ای صارت ذوات اطفال (الجلہتین) جانبا الوادی ولا یستعمل الا مثنی کالثقلین (النعام) جنس یعم الذکر والانثیٰ و فعل محذوف ای باضت نعامہا او یراد ما ہو اعم منہ علیٰ طریق عموم المجاز ۱۲

(۱) (عفت) (ن) عفاءً لازم ومتعدّ فی البیت لازم یقال عفت الریح المنزلَ وعفا المنزلُ نفسہ یعفو وعفاءً (المحل) من الدیار ما حل فیہ لایام معدودۃ (المقام) منہا ما طالت الاقامۃ بہ (منی) موضع غیر منی الحرم (تأبد) توحش (الغول والرجام) جبلان معروفان وقولہ محلہا بدل من الدیار ومقامہا معطوف علی محلہا واراد بغولہا ورجامہا یا غولہا ورجامہا فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ۱۲

(۲) (مدافع) جمع مدفع وہو مسیل الماء الی الاودیۃ من الجبال (الریان) اسم جبل (عرّی) اے جرّد (الوحیّ) الکتابۃ (سلام) جمع سلمۃ وہی الحجارۃ وقولہ فمدافع معطوف علیٰ غولہا و خلقا حال من الرسم والضمیر الذی فی سلامہا عائد الی الوحی ۱۲

(۳) (دمن) جمع دمنۃ ہی ما لصق بالارض من آثار الدیار وہی خبر لمبتدأ محذوف تقدیرہ ومن ہذہ الدیار دمن (تجرم) ای تکمل وہو فی موضع الصفۃ لدمن (العہد) الملاقات (الحجج) جمع حجۃ ہی السنۃ واراد بالحرام الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذوالقعدۃ وذوالحجۃ والمحرم ورجب واراد بالحلال الاشہر ما سواہا وقولہ حجج فاعل خلون وحلالہا وحرامہا بدل منہ ۱۲

(۴) (رزقت) ای مطرت الدیار (المرابیع) الامطار التی تجیئ فی اول الربیع الواحد مرباع واراد بالنجوم الانوار وہی منازل القمر الواحد نوء (صابہا) ای صبہا (الودق) المطر (الرواعد) جمع راعدۃ ہی السحابۃ التی فیہا الرعد (الجود) المطر الکثیر (الرہام) المطر الضعیف الدائم وقولہ جودہا فرہامہا بدل من ودق الرواعد ۱۲

(۵) (الساریۃ) السحابۃ التی تمطر لیلا (الغادی) السحاب الذی یمطر غدوۃ (المدجن) من

وَالْعِیْنُ سَاکِنَۃٌ عَلٰی اَطْلَائِہَا	۱	عُوْذًا تَاَجَّلُ بِالْفَضَاءِ بِہَامُہَا (نصب علی الحال من العین ۱۲)
وَجَلَا السُّیُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ کَاَنَّہَا	۲	زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُوْنَہَا اَقْلَامُہَا (الجملۃ فی موضع النعت لزبر ۱۲)
اَوْرَجْعُ وَاشِمَۃٍ اُسِفَّ نَؤُوْرُہَا	۳	کِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَہُنَّ وِشَامُہَا (مفعول لاسف ۱۲)
فَوَقَفْتُ اَسْاَلُہَا وَکَیْفَ سُؤَالُنَا	۴	صُمًّا خَوَالِدَ مَا یَبِیْنُ کَلَامُہَا (جمع صم ۱۲ — یظہر ۱۲)
عَرِیَتْ وَکَانَ بِہَا الْجَمِیْعُ فَاَبْکَرُوْا (ای خلت عن القطان ۱۲ — سار بکرۃ ۱۲)	۵	مِنْہَا وَغُوْدِرَ نُؤْیُہَا وَثُمَامُہَا (ترک ۱۲)

(۱) **ترجمہ**۔ وحشی گائیں درآنحالیکہ وہ نوزائیدہ ہیں اپنے بچوں کے پاس کھڑی ہیں اور اُن کے بچے کھلے میدان میں ریوڑ، ریوڑ (پھرتے) ہیں۔ **مطلب** غرضکہ اب وہ دیارِ حبیب وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے۔

(۲) **ترجمہ**۔ سیلابوں نے کھنڈروں کو (مٹی میں دَب جانے کے بعد) ظاہر کردیا۔ گویا کہ وہ کتابیں ہیں جن کے قلموں نے ان کی کتابت کو دوبارہ چمکادیا ہے۔ **لطیفہ**۔ فرزدق نے جب یہ شعر سُنا تو سجدہ میں گر گیا۔ لوگوں نے سبب دریافت کیا۔ تو کہنے لگا کہ تم سجداتِ قرآن کو جانتے ہو میں سجدۂ شعر کو پہچانتا ہوں۔

(۳) **ترجمہ**۔ یا گودنے والی کے دوبارہ گودنے کے نشان ہیں جن کے حلقوں میں اس کا کاجل بھر دیا گیا ہے جنپر اسکے گودنے کے نشان ظاہر ہوگئے ہیں۔ **مطلب** کھنڈروں کے ناپید ہونے کو مٹے ہوئے گودنے کے نشانات سے تشبیہ دی اور سیل کی وجہ سے اسکے دوبارہ نمودار ہوجانے کو گودنے کے اُجالے ہوئے نشانات سے تشبیہ دی۔

(۴) **ترجمہ** بس میں ٹھہرا اور اُن کھنڈرات سے (محبوبہ کے احوال) دریافت کرنے لگا حالانکہ باقیماندہ ٹھوس پتھروں سے کہ اُن کی گفتگو ظاہر نہیں ہوتی، کیسے سوال ہوسکتا ہے (دوسرے مصرعہ سے اپنی وارفتگی کا عالم دکھانا مقصود ہے)

(۵) **ترجمہ**۔ وہ گھر (رہنے والوں سے) خالی ہوگئے اور پہلے اس میں سب تھے پس وہ صبح سویرے اُس گھر سے سفر کرگئے اور اسکی نالیاں (جو خیمہ کے اردگرد کھود دی جاتی ہیں) اور جھنوا سے (کی باڑیں جو حفاظت کیلئے خیمہ کے چاروں طرف لگادی جاتی ہیں) چھوڑ دی گئیں۔

۵ (النؤی) نہیر یحفر حول البیت لینصب الیہا لما من البیت والجمع انآء وتقلب فیقال آناء (الثمام) ضرب من الشجر خو یسد بہ خلل البیوت ۱۲

(۱) (العین) جمع اعین البقر الوحشی (الاطلاء) جمع الطلا، ولد الوحش حین یولد الی ان یاتی علیہ شہر ویستعار لولد الانسان وغیرہ (العوذ) حدیثات النتاج الواحدۃ عائذ (تاجل) ای صار اجلا اجلا والاجل القطیع من بقر الوحش (البہام) اولاد الضان جمع بہم البہم جمع بہمۃ واراد بہا اولاد البقر ۱۲

(۲) (جلا) کشف (السیول) جمع سیل مثل شیخ وشیوخ (الطلول) جمع الطلل (الزبر) جمع زبور وہو الکتاب بمعنی المزبور (تجد) من الاجداد بمعنی التجدید شبہ کشف السیول عن الاطلال التی غطاہا التراب بتجدید الکتاب سطور الکتاب الدارس وظہور الاطلال بعد دروسہا بظہور السطور بعد دروسہا ۱۲

(۳) (الرجع) الترديد (الواشمۃ) من وشم (ض) وشما الید غرزہا بالابرۃ ثم ذر علیہا النیلج فصار فیہا رسوم وخطوط (النؤور) النفس المتخذ من دخان السراج والنار (کففا) جمع کففۃ وہی الدارات وکل شئ مستدیر کففۃ بکسر الکاف وکل مستطیل کُفّۃ بضم الکاف (تعرض) ظہر (الوشام) جمع وشم قولہ نورہا مفعول مالم یسم فاعلہ لاسف وکففا مفعول ثان لہ ووشامہا فاعل تعرض اضیف الی ضمیر الواشمۃ ۱۲

(۴) (الصم) الصلاب الواحد اصم وصماء (الخوالد) البواقی بعد دروس الاطلال (ابان) قد یکون بمعنی ظہر وقد یکون بمعنی اظہر یرید ان السؤال لایجدی لصاحبہ نفعا وسوال الاطلال والاحجار مما یدل علی فرط الولہ وشدۃ الشغف ۱۲

(۵) (عریت) خلت یقال عری (س) عریا من ثیابہ خلعہا (ابکروا) ساروا فی البکرۃ یقال بکرت (ن) وابتکرت من المکان ای سرت منہ بکرۃ (غودر) ترک من المغادرۃ ہو الترک ومنہ الغدیر لانہ ما ترکہ السیل ۱۲

شَاقَتْكَ ظُعُنُ الحَيِّ حِيْنَ تَحَمَّلُوْا	۱	فَتَكَنَّسُوْا قُطُنًا تَصِرُّ خِيَامُهَا
وحلك في البروق ۱۲		دخلوا في الكنس ۱۲ تصوت ۱۲
مِنْ كُلِّ مَحْفُوْفٍ يُظِلُّ عِصِيَّهُ	۲	زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا
ای ہودج مغطی ۱۲		ستر غلیظ ۱۲ ستر رقیق ۱۲
زُجَلًا كَأَنَّ نِعَاجَ تُوْضِحَ فَوْقَهَا	۳	وَظِبَاءَ وَجْرَةَ عُطَّفًا آرَامُهَا
جماعات ۱۲ بقرات ۱۲ مقام ۱۲		صغو ظباء ۱۲ الابار للظبیۃ
حُفِزَتْ وَزَايَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا	۴	أَجْزَاعُ بِيْشَةَ أَثْلُهَا وَرِضَامُهَا
دفعت ۱۲ فارقہا ۱۲		منعطفات الوادی ۱۲ بدل من الاجزاع ۱۲ صخورہا ۱۲
بَلْ مَا تَذَكَّرُ مِنْ نَوَارَ وَقَدْ نَأَتْ	۵	وَتَقَطَّعَتْ أَسْبَابُهَا وَرِمَامُهَا
للاضراب ۱۲		

(۱) ترجمہ تجھکو قبیلہ کی ہودج نشین عورتوں نے اُسوقت (اور زیادہ) مشتاق بنایا جبکہ وہ (روانگی کے لئے) سوار ہوئیں اور روئے ہودجوں میں داخل ہوئیں۔ درآنحالیکہ اُن کے خیموں کی لکڑیاں (جدید ہونے کی وجہسے) چرچر کر رہی تھیں۔

(۲) ترجمہ۔ جن ہودجوں میں وہ عورتیں جا بیٹھیں اُن میں سے ہر ہودج کپڑوں میں پوشیدہ تھا جسکی لکڑیوں پر ایک دبیز پردہ تھا جس پر ایک باریک پردہ اور ایک سرخ منقش کپڑا پڑا ہوا تھا۔

(۳) ترجمہ (وہ عورتیں) گروہ در گروہ (جب ہودجوں میں سوار ہوئیں تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ) گویا مقام توضح کی وحشی گائیں اور مقام وجرہ کی سفید ہرنیاں اُن ہودجوں پر سوار ہیں اس حالت میں کہ وہ اپنے بچوں کو پیار سے دیکھ رہی ہیں مطلب عورتوں کو حسن چشم اور خوبی رفتار میں بقرات وحش سے اور بنظر ترحم بچوں کی طرف دیکھنے والی ہرنوں سے تشبیہ دی ہے اسلئے کہ ایسی حالت میں انکی گردنوں اور نگاہوں میں ایک خاص حسن ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ وہ سواریاں تیز ہنکائی گئیں اور قطعات سراب اُن سے جدا ہو گئے (یعنی سواریاں اُن میں سے ہو کر نکلیں تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ) گویا وہ وادی بیشہ کے موڑوں پر جھاؤ کے درخت یا پتھر کی چٹانیں ہیں۔ (کثرت اور ضخامت میں سواریوں کو جھاؤ کے درختوں یا پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے)۔

(۵) ترجمہ۔ اب نوار (معشوقہ) کی یاد کیا؟ (اس کا تذکرہ بے سود ہے) جبکہ وہ دور ہو گئی۔ اور اس کے قوی اور ضعیف علائق (دوستی) منقطع ہو گئے۔ مطلب محبوبہ کے ہجر اور قطع تعلق کے بعد اس کا ذکر لا حاصل ہے۔

(۱) (شاقتک) ای دعتک الی الشوق والخطاب لنفسہ (الظعن) جمع ظعینۃ وہی الہودج والمرأۃ ایضا ما دامت فی الہودج (تکنسوا) من تکنس ہو الدخول فی الکناس وہو بیت الوحش واراد ہہنا الہودج وضمیر تحملوا وتکنسوا للظعن وذلک جائز عندہم وضمیر خیامہا للقطن ہو ککتب جمع قطان وہو اشجار الہودج کما فی القاموس او جمع قطین بمعنی الجماعۃ کما فی الزوزنی وایضا قال فیہ القطن الثیاب الفاخرۃ عندہم والاول اظہر کما ترجمت فی الہندیۃ (تصر) من الصریر ہو صوت الرحل ونحوہ وجملۃ تصر خیامہا فی موضع الصفۃ للقطن ۱۲

(۲) (محفوف) المغطی یقال حف الہودج بالثیاب ای غطی بہا وحف الناس حول الشئ احاطوا بہ (یظل) یقال اظل الجدار الشئ اذا کان فی ظل الجدار (العصی) ہہنا عیدان الہودج (زوج) ضرب من الثیاب یطرح علی الہودج (الکلۃ) ستر رقیق یجعل فوق الہودج (القرام) ستر فیہ رقوم ونقوش یرسل علی جانب الہودج وقولہ کلۃ مبتدا مقدم الخبر والجملۃ نعت لزوج والقرام معطوف علی کلۃ والضمیر الذی اضیف الیہ القرام راجع الی الکلۃ ۱۲

(۳) (زجلا) جمع زجلۃ ہی القطعۃ من کل شئ والجماعۃ من الناس (نعاج) اناث بقر الوحش (توضح ووجرۃ) موضعان (العطف) جمع عاطف من العطف بمعنی الترحم او الثنی ونصب زجلا علی الحال من الضمیر فی تحملوا ونصب عطفا علی الحال (الآرام) جمع ریم وہو الظبی الخالص البیاض ورفع آرامہا علی الفاعلیۃ للحال الساد مسد الفعل ۱۲

(۴) (حفزت) ای دفعت (الاجزاع) م

۴ جمع جزع وہو منعطف الوادی (بیشۃ) واد بعینہ بطریق الیمامۃ (الاثل) شجر (الرضام) صخور عظام الواحدۃ رضمۃ الکاف فی موضع الحال من ضمیر زایلہا وانہا بدل من الاجزاع ورضامہا عطف علیہ وضمیر اثلہا ورضامہا لبیشۃ ۱۲

(۵) (نوار) کقطام اسم امرأۃ یشبب بہا (نأت) ای بعدت من النأی ہو البعد (الرمام) جمع رمۃ وہی قطعۃ من الحبل خلقۃ ضعیفۃ اضرب عن الکلام الاول وشرع فی کلام آخر فقال مخاطبا لنفسہ ای شئ تتذکر من نوار والحال انہا بعدت وتقطع اسباب وصالہا ما قوی منہا وما ضعف ۱۲

مُرِّيَّةٌ حَلَّتْ بِفَيْدَ وَجَاوَرَتْ	١	أَهْلَ الْحِجَازِ فَأَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا
بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ أَوْ بِمُحَجَّرٍ	٢	فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرِجَامُهَا
فَصُوَائِقٌ إِنْ أَيْمَنَتْ فَمَظِنَّةٌ	٣	مِنْهَا وِحَافُ الْقَهْرِ أَوْ طِلْخَامُهَا
فَاقْطَعْ لُبَانَةَ مَنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ	٤	وَلَخَيْرُ وَاصِلِ خُلَّةٍ صَرَّامُهَا
وَاحْبُ الْمُجَامِلَ بِالْجَزِيلِ وَصَرْمُهُ	٥	بَاقٍ إِذَا ظَلَعَتْ وَزَاغَ قِوَامُهَا
بِطَلِيحِ أَسْفَارٍ تَرَكْنَ بَقِيَّةً	٦	مِنْهَا فَأَحْنَقَ صُلْبُهَا وَسَنَامُهَا

(١) ترجمہ وہ (نوار) مُرّیہ ہے (کبھی مقام) فید میں جا اُتری اور (کبھی) حجازیوں کی پڑوسن بنی سو اب تیرا مقصد (حاصل ہونا) اُس سے دشوار ہے۔ مطلب یہ کہ شاعر اور فید و حجاز میں کافی فاصلہ ہے اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب محبوبہ دور و دراز مقامات پر جاگزیں ہے تو اب وصال بہت دشوار ہے۔

(٢) ترجمہ (وہ نوار بنو طی کے دو پہاڑ) آجا و سلمٰی کے پورب میں (مقیم ہوئی) یا (مقام) محجر میں پھر اسکو (کوہ) فردہ اور اسکے رجام نے اپنے اندر سما لیا۔

(٣) ترجمہ پھر (مقام) صوائق نے (اس نوار کو) اپنی گود میں لیلیا، اور اگر یمن میں آئی تو اسکے متعلق وحاف القہر یا اسکے طلخام کے بارے میں خیال ہے (کہ وہ اسکی فرودگاہ ہونگے)

(٤) ترجمہ جس کا وصل (تعلق) معرض زوال میں ہو اُس سے قطع تعلق کرلے۔ دوستی کرنیوالا وہی بہتر ہے جو (ضرورت کیوقت) قطع تعلق کرلے (تاکہ ہجر کے مصائب زیادہ برداشت کرلے نہ پڑیں) مطلب بعض کتابوں میں بجائے لخیر واصل کے ولشر واصل الخ ہے تو اس صورت میں اس شخص کی مذمت ہوگی جو دوستی کرکے نہ نبھائے لیکن پہلی روایت اگلے شعر کے مناسب ہے۔

(٥) ترجمہ عمدہ معاملہ کرنے والے کو بہت سا مال (یا اُونٹ کثیر) دے اور اُس سے قطع کرنا (بھی) باقی رہے جبکہ اُس دوستی کی رفتار ٹیڑھی اور اصل کج ہو جائے۔ مطلب دوست کیساتھ بڑھکر معاملہ کرو لیکن اگر تعلقات مکدر ہونے لگیں تو پھر فوراً تعلق قطع کردو۔

(٦) ترجمہ سفروں کی وجہ سے درماندہ اونٹنی کے ذریعہ (تعلقات قطع کرو) جس میں سے سفروں نے کچھ تھوڑا حصہ باقی چھوڑا ہو پس (لاغری کی وجہ سے) اسکی پُشت اور کوہان سمٹ گئے ہوں۔

٥ کما تحمّل اذاہ (الجزیل) الکثیر التام یقال جزل رک، جزالۃ الشئ کثر (الصرم) القطیعۃ (ظلعت) ای غمزت یقال ظلع (ف) ظلعًا البعیر غمز فی مشیتہ (زاغ) من الزیغ ہو المیل (القوام) ما یقوم بہ الشئ وضمیر ظلعت وقوامہا راجعۃ الی الخلۃ ٢ و ٦ (طلیح) یقال طلحت (ف) البعیر اذا اعییتہ فہو طلیح وناقۃ طلیح اسفار اذا جہدہا السیر و ہزلہا (احنق) من الاحناق ہو الصاق البطن من الہزال (الصلب) عظم الظہر والجمع اصلاب وضمیر ترکن للاسفار ١٢

(١) (مُرِّیّۃ) منسوب الی مُرّۃ (فید) بلدۃ مونثۃ ولم یصرفہا للتانیث والتعریف وصرفہا ایضًا جائز لانہا علی اخف اوزان الاسم فعادلت الخفۃ احدی السببین وکذا کل اسم کان علی ثلثۃ احرف ساکن الاوسط نحو ہند یقول ہی من مُرّۃ حلّت واقامت بفید احیانًا وجاورت اہل الحجاز احیانًا فبعد منک مطلبہا لان بین بلادک وبین فید واہل الحجاز مسافۃ بعیدۃ ١٢

(٢) (المشارق) یتعلق بحلّت واراد بالجبلین آجا وسلمٰی جبلان لطئی (محجّر) موضع (فردۃ) جبل آخر لطئی وصرفہا للضرورۃ (الرجام) موضع ہذا اذا کان الرجام بالجیم وان کان بالحاء المہملۃ فہی ارض متصلۃ بفردۃ لذلک اضافہا الیہا ١٢

(٣) (صوائق) موضع معطوف علی فرجامہا او خبر المبتدا محذوف ای محلہا (ایمنت) ای اتت الیمن یقال ایمن الرجل اذا اتی الیمن مثل اعرق اذا اتی العراق واخیف اذا اتی خیف منی (مظنۃ الشئ) حیث یظن کونہ فیہ وہو من الظن بالنظار واما قولہم علق مضنۃ ای شئ نفیس یبخل بہ فہو من الضن (وحاف القہر وطلخام) موضعان ١٢

(٤) (اللبانۃ) حاجۃ اللبن خاصۃ ثم یستعمل لکل حاجۃ (الخلۃ) المودۃ المتناہیۃ ومنہا الخلیل والخل (صرام) مبالغۃ الصارم ہو القاطع من صرم (ض) صرمًا وصرمًا الحبل انقطع الشئ قطعہ فلانًا ہجرہ ویروی ولشر واصل خلۃ صرامہا یعنی لشر من وصل محبۃ من قطعہا ١٢

(٥) (احْبُ) امر من حبوتہ بکذا احبوہ (ن) حباءً اعطیتہ ایاہ (المجامل) المعامل بالجمیل ویروی محامل بالحاء فہو الذی یحمل اذاک ٥

شعر	نمبر	شعر
وَإِذَا تَغَالَى لَحْمُهَا وَتَحَسَّرَتْ	۱	وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكَلَالِ خِدَامُهَا
فَلَهَا هِبَابٌ فِي الزِّمَامِ كَأَنَّهَا	۲	صَهْبَاءُ خَفَّ مَعَ الْجَنُوبِ جَهَامُهَا
أَوْ مُلْمِعٌ وَسَقَتْ لِأَحْقَبَ لَاحَهُ	۳	طَرْدُ الْفُحُولِ وَضَرْبُهَا وَكِدَامُهَا
يَعْلُو بِهَا حَدَبَ الْإِكَامِ مُسَحَّجٌ	۴	قَدْ رَابَهُ عِصْيَانُهَا وَوِحَامُهَا
بِأَحِزَّةِ الثَّلَبُوتِ يَرْبَأُ فَوْقَهَا	۵	قَفْرَ الْمَرَاقِبِ خَوْفُهَا آرَامُهَا
حَتَّى إِذَا سَلَخَا جُمَادَى سِتَّةً	۶	جَزْءًا فَطَالَ صِيَامُهُ وَصِيَامُهَا

(۱) ترجمہ۔ جبکہ اس (ناقہ) کا گوشت گھل جائے اور وہ درماندہ ہو جائے اور تھک جانیکے بعد اس کے (موزہ کے) تسمے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ (جواب شرط اگلے شعر میں ہے):-

(۲) ترجمہ پھر بھی اسکے لئے مہاریں (رہکر) ایسا نشاط ہو گویا کہ وہ سُرخ رنگ کا بادل ہے جس سے ایک ابرِ بے باراں نے جنوبی ہوا کے ساتھ حرکت کی ہے۔ مطلب جس ناقہ میں تھک جانیکے بعد بھی پانی سے خالی سُرخ ابر کیطرح سرعت سیر ہو ایسپر سوار ہو کر بگاڑ کے وقت قطع تعلق کر لینا چاہئے۔

(۳) ترجمہ یا (وہ ناقہ) گورخرنی (کی طرح) ہے جو ایسے گورخر سے حاملہ ہوئی جسکو نروں کے دفع کرنے اور مارنے اور کاٹنے نے بدرُوپ کر دیا ہو۔ مطلب ناقہ کو ابر سے تشبیہ دینے کے بعد اس گدھی سے تشبیہ دی جسکو مست گورخر بھگائے پھر رہا ہو۔

(۴) ترجمہ زخمی گورخر اُس گورخرنی کو ٹیلوں کی بلندی پر بھگائے پھرتا ہے (تاکہ دوسرے نروں سے دُور لیجا کر اور تھکا کر اُسپر قادر ہو سکے) درآنحالیکہ اس گورخرنی کی نافرمانی اور شہوت نے اسکو شک میں ڈال رکھا تھا (کہیں یہ حاملہ تو نہیں کیونکہ حالتِ حمل میں گدھی جُفتی نہیں کھاتی)۔

(۵) ترجمہ (وہ گدھا اُس گدھی کو) ثلبوت کے ٹیلوں پر لے چڑھا اس حال میں کہ خالی کمینگاہوں کی دیدبانوں کی طرح دیکھ بھال کرتا تھا (کہ مبادا کوئی صیاد نہ چھپا بیٹھا ہو) اُن میں خوف کا باعث پتھر تھے۔ مطلب محض پتھروں کو دیکھ کر بھڑک رہا تھا ورنہ وہاں کسی شکاری کا پتہ تک نہ تھا۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ جب دونوں نے جاڑوں کے چھ مہینے گذار دئے (اور موسم ربیع آگیا یا جمادی الثانیہ گذار دیا) اس حال میں کہ بدوں پانی پئے تر گھاس پر اکتفا کرتے تھے پس اس گدھے اور گدھی کا روزہ (یعنی پانی سے رُکنا) دراز ہو گیا۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

ص منصوب علی البدلیۃ من جمادی وقیل مجرور بالاضافۃ (جمادی) اسم للشتاء سمی بہا لجمود الماء فیہ وقیل المراد من جمادی ستۃ الجمادی الآخرۃ لانہ شہر سادس من المحرم کما یقال للجمادی الاولی جمادی خمسۃ ۱۲

(۱) (تغالی) لحم الناقۃ ای ذہب وارتفع الی رؤس العظام مجردۃ غلادن) یغلو ای ارتفع (تحسرت) ای اعیت من کثرۃ السوق (وتقطعت (الکلال) التعب یقال کل رجل کلا تعب واعیا (الخدام) ککتاب جمع خدم والخدم جمع خدمۃ وہو سیر تشد بہا النعال الی ارساغ الابل ۱۲

(۲) (الہباب) النشاط یقال ہبّ یہبّ ہبیباً وہباباً اذا انتشط واسرع (الزمام) للبعیر بمنزلۃ اللجام للفرس (الصہباء) السحابۃ التی تضرب لونہا الی الحمرۃ (الجنوب) ریح تقابل الشمال (الجہام) السحاب الذی قد ہراق ماءہ والفاء فی جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۳) (الملمع) الاتان التی قاربت ان تحمل (وسقت) ای حملت یقال وسق وسقاً وسقا الشیٔ جمعہ وحملہ واوسقت الناقۃ اذا حملت فہی وسق والجمع واسقات (الاحقب) الحمار الوحشی الذی فی خاصرتیہ بیاض (لاحہ) ای غیرہ (الکدام) العض یقال کدم (ن و ض) کدماً عضہ بمقدم فمہ ۱۲

(۴) (الحدب) ما ارتفع من الارض (الاکام) جمع اکمۃ الجبل الصغیر (مسحج) بتقدیم الحاء المہملۃ علی الجیم المعظم حمار عضۃ الحمر (رابہ) ای اوقعہ فی الشک (الوحام) شہوۃ الفحل والباء فی بہا للتعدیۃ والباء یرجع الی ملمع ۱۲

(۵) (باحزۃ) الباء تتعلق بیعلو والاحزۃ جمع حزیز ہو ما غلظ من الارض مثل القف (الثلبوت) اسم واد بعینہ (یربو) من ربأ (ف) ربأ راقب وحافظ (القفر) الخالی و الجمع القفار (المراقب) جمع مرقبۃ ہو موضع یقوم علیہ الرقیب (آرام) جمع ارم ہو حجر ینصب علی الطریق ۱۲

(۶) (سلخت) الشہر اذا امضیتہ وصرت فی آخرہ بابہ (ف ن) (جزءا) یقال جزأت الابل اذا کتفت بالکلأ الرطب عن الماء (ستۃ) ۱۲

رَجَعَا بِأَمْرِهِمَا إِلَى ذِي مِرَّةٍ	۱	حَصِدٍ وَنُجْحُ صَرِيمَةٍ إِبْرَامُهَا
وَرَمَى دَوَابِرَهَا السَّفَا وَتَهَيَّجَتْ	۲	رِيحُ الْمَصَايِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا
فَتَنَازَعَا سَبِطًا يَطِيرُ ظِلَالُهُ	۳	كَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ يُشَبُّ ضِرَامُهَا
مَشْمُولَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ	۴	كَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ أَسْنَامُهَا
فَمَضَى وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً	۵	مِنْهُ إِذَا هِيَ عَرَّدَتْ إِقْدَامُهَا
فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِيِّ وَصَدَّعَا	۶	مَسْجُورَةً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُهَا

(۱) ترجمہ تو اُن دونوں نے اپنے مقصد کو مستحکم ارادہ کی طرف لوٹایا (پانی پینے کی ٹھانی) اور ارادہ کی کامیابی اُس کے محکم کرنے میں ہے (خام ارادہ میں کامیابی نہیں ہوتی)۔

(۲) ترجمہ (موسم گرما کے آغاز کی وجہ سے) گوکھرو اُن کے کھروں کے پچھلے حصوں میں چبھنے لگے اور گرمیوں کی ہوا یعنی اُس کا چلنا اور گرمی بھڑک اٹھی۔

(۳) ترجمہ پس اُن دونوں نے ایسے لمبے غبار میں ایک دوسرے سے (بڑھنے میں) مقابلہ کیا جس کا سایہ اُس روشن آگ کے دھویں کی طرح (اُڑ رہا) تھا جس کی چھپٹیاں خوب بھڑکا دی گئی ہوں۔

مطلب اُڑتے ہوئے غبار کو بھڑکتی ہوئی آگ کے دھویں سے تشبیہ دی ہے۔

(۴) ترجمہ وہ آگ ایسی ہے جس پر بادِ شمالی چلی ہے جس میں (درخت) عرفج کی تر شاخیں ملا دی گئی ہیں اُس کا دھواں اُس آگ کے دھوئیں کی طرح ہے جس کی لپٹیں بلند ہو رہی ہوں۔ مطلب بادِ شمالی سے آگ میں دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ نیز تر شاخوں کا آگ میں ڈالدینا بھی دھوئیں کی زیادتی کا باعث ہے۔

(۵) ترجمہ وہ (گدھا) چلا اور اُس (گدھی) کو اپنے آگے دھر لیا اور اُس گدھے کی یہ عادت تھی کہ جب وہ راستے سے منحرف ہونے کا ارادہ کرتی تو اُس کو آگے کر لیتا تھا۔

(۶) ترجمہ پھر وہ دونوں نہر کے ایک گوشے کے بیچ میں داخل ہوئے اور اُن دونوں نے ایک ایسے لبریز چشمہ کو چیرا جس کی قُلّام گھاس قریب قریب تھی۔

متقدمة الاتان عادةً من العیر اذا تاخرت ہی ای خاف العیر تاخرہا ۱۲

(۶) (توسطا) من التوسط ہو الدخول فی وسط الشئ (العُرض) الناحیة (السری) النہر الصغیر والجمع أسریة (صدعا) من التصدیع ہو التشقیق (المسجورة) المملوءة من قولہم سجر (ن) التنور ملاءہ وہی صفة لموصوف محذوف ای عینا مسجورة (القُلّام) ضرب من النبت ۱۲

(۱) (بامرہما) الباء فیہ زائدة ان جعلت قولہ رجعا من الرجع وان جعلتہ من الرجوع کانت الباء للتعدیہ (المرة) بالکسر القوة (الحصد) المحکم یقال حصد (س) حصدا الحبل اشتد فتلہ (النجح) والنجاح حصول المراد یقال نجح (ف) بحاجتہ فاز (الصریمة) العزیمة التی صرمہا صاحبہا عن سائر عزائمہ بالجد فی امضائہا والجمع صرائم (الابرام) الاحکام ۱۲

(۲) (دوابر) جمع دابرة ومعناہا مآخیر الحوافر (السفی) شوک البہمی (تہیج) الشئ واہتاج وہاج (ض) تحرک ونشأ (المصائف) جمع مصیف وہو الصیف (السوم) مر الریح والفعل سام (ن) وقولہا سومہا بدل من ریح (السہام) شدة الحر ۱۲

(۳) (السبط) الطویل الممتد صفة لمحذوف ای غبار قولہ کدخان مشعلة ای نار مشعلة فحذف الموصوف (یشب) من شب النار بمعنی اشعالہا (الضرام) دقاق الحطب واحدہا ضرم وواحد الضرم ضرمة وقد ضرمت النار واضطرمت وتضرمت ای التہبت ۱۲

(۴) (مشمولة) ای نار قد اصابتہا ریح الشمال (غلثت) من غلث (ض) غلثا الشئ بالشئ خلطہ (النابت) الغصن الغض (العرفج) شجر (ساطع) مرتفع یقال سطع (ف) سطوعا وسطوعا الغبار او الرائحة او النور ارتفع وانتشر (اسنام) جمع سنام وہو اعلی الشئ والکاف فی قولہ کدخان فی موضع الخبر تقدیرہ دخانہا کدخان نار الخ ۱۲

(۵) (عردت) من التعرید ہو التاخر لانحراف عن الطریق (الاقدام) بمعنی التقدمة ولذا انث قولہ کانت وقیل قد جاء من العرب تانیث المصدر وتذکیرہ ویقول المعنی العیر نحو الماء وقدم الاتان لئلا تتاخر وکانت

مَحْفُوْفَةٌ وَسْطَ الْيَرَاعِ يُظِلُّهَا	۱	مِنْهُ مُصَرَّعُ غَابَةٍ وَقِيَامُهَا
أَفَتِلْكَ أَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوْعَةٌ	۲	خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا
خَنْسَاءُ ضَيَّعَتِ الْفَرِيرَ فَلَمْ يَرِمْ	۳	عُرْضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا وَبُغَامُهَا
لِمُعَفَّرٍ قَهْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَهُ	۴	غُبْسٌ كَوَاسِبُ لَا يُمَنُّ طَعَامُهَا
صَادَفْنَ مِنْهَا غِرَّةً فَأَصَبْنَهَا	۵	إِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيشُ سِهَامُهَا
بَاتَتْ وَأَسْبَلَ وَاكِفٌ مِنْ دِيمَةٍ	۶	تُرْوِي الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا

(۱) ترجمہ وہ (نہر) نے کے وسط میں گھری ہوئی ہے اور اُسپر جھاڑی میں سے گری ہوئی اور کھڑی ہوئی نے سایہ کر رہی ہے۔ مطلب وہ چشمہ نیستاں میں واقع تھا اور اسپر نے سایہ انداز تھی جس کی وجہ سے اس کا پانی نہایت سرد تھا۔

(۲) ترجمہ پس یہ گورخرنی (میری اونٹنی کے مشابہ ہے) یا وہ بقرۂ وحشیہ جسکے بچہ کو درندوں نے کھا لیا ہو جو کہ ریوڑ سے پیچھے رہ گئی تھی درآنحالیکہ گلّے کا اگلا جانور محافظ ہوتا ہے۔

(۳) ترجمہ وہ چپٹی ناک والی (بقرہ وحشیہ) ہے جس نے بچہ کو ضائع کر دیا (اسکی غفلت سے بھیڑیے کھا گئے) پس پتھریلی زمین کے اطراف میں ہمیشہ اس کا چکر لگانا اور پکارنا رہا مطلب وہ بقرۂ وحشیہ بچہ کی تلاش میں پہاڑ کی گھاٹیوں میں بھاگتی اور بولتی پھری۔

(۴) ترجمہ (اس بقرۂ وحشیہ کا دوڑنا اور پکارنا) زمین پر پچھاڑے ہوئے سفید رنگ بچہ کی وجہ سے تھا جسکے اعضا میں بھوسلے شکاری بھیڑیوں (یا کتوں) نے چھین جھپٹ کی تھی جنکی روزی منقطع نہیں ہوتی (بلکہ وہ ہمیشہ اسی طرح شکار کرکے پیٹ بھرتے ہیں)۔

(۵) ترجمہ۔ اُن بھیڑیوں (یا کتوں) نے بقرۂ وحشیہ کی غفلت پالی پس اُس غفلت (یا بقرۂ وحشیہ) کو پہونچ گئے۔ موتوں کے تیر کبھی خطا نہیں ہوتے (ٹھیک نشانہ پر بیٹھتے ہیں)

(۶) ترجمہ (بچہ کے ہلاک ہو جانے کے بعد) بقرہ وحشیہ نے اس حال میں رات گذاری کہ جم کر برابر برسنے والی بارش بہ رہی تھی جس کا دائمی بہاؤ نرم سبزہ زار کو سیراب کر رہا تھا۔

ھا جمع سہم ہو النبل ۱۲ (۶) (باتت) صند ظلت یقال بات (ض) زید قائما ای قام کل اللیل (اسبل) سال (واکف) المطر المنسبق سحابٌ وکوفٌ یقطر سیلہ قلیلاً قلیلاً ویستعمل من (ض) (الدیمۃ) مطرۃ تدوم و اقلہا نصف یوم ولیلۃ والجمع الدِیَم واصلہا دومۃ قلبت الواو یاءً لانکسار ما قبلہا (الخمائل) جمع خمیلۃ وہی کل رملۃ ذات نبت عند الاکثر من الائمۃ وقال جماعۃ ہی ارض ذات شجر (التسجام) فی معنی السجم والسجوم بمعنی السیلان یقال سجم (ن) سجوماً الدمع سال وانصب ۱۲

(۱) (محفوفۃ) من قولہم حفت (ن ض) القوم الرجل استداروا بہ (الیراع) القصب (المصرع) الملقی علی الارض واستعال صرع (ف) صرعا الشئ طرحہ علی الارض (الغابۃ) الاجمۃ والجمع غاب (قیام) جمع قائم یریدان ماءہا کان بارداً عذباً لان تحفیف الیراع واظلالہ ایاہا یولد برودۃ الماء وعذوبتہ ۱۲

(۲) (افتلک) مبتدأ والخبر محذوف ای تشبہ ناقتی (المسبوعۃ) التی اکل السبع ولدہا (خذلت) ای تخلفت (الہادیۃ) المتقدمۃ (الصوار) القطیع من البقر وقوام الامر ملاکہ الذی یقوم بہ امرہ ۱۲

(۳) (خنساء) البقرۃ الوحشیۃ والجمع خُنُس یقال خنس (س) خنساً تأخر انفہ عن الوجہ مع ارتفاع فی الارنبۃ فہو اخنس (الفریر) ولد البقرۃ الوحشیۃ والجمع فرار (فلم ترم) ای لم تزل (فعل رام (ض) ریما المکان ومنہ زال عنہ وفارقہ (العُرض) بضم العین وسکـ الراء الناحیۃ (الشقائق) جمع شقیقۃ وہی ارض صلبۃ بین رملتین تنبت العشب (البغام) صوتٌ رقیقٌ یقال بغم (ض ن ف) بغاما الظبیۃ صوتت صوتاً رقیقاً ۱۲

(۴) (المعفر) الملقی علی العفر ای ادیم الارض مفعول من التعفیر (القہد) الابیض وبقرۃ الوحش کلہا بیض ما خلا وجوہہا واکارعہا (الشلو) العضو وقیل بقیۃ الجسد والجمع الاشلاء (الغبس) جمع اغبس ہو الذی لونہ کلون الرماد (لا یمن) ای لا ینقطع من المن ہو القطع وجملۃ لا یمن طعامہا صفۃ لکواسب ۱۲

(۵) (صادفن) ای وجدن والضمیر للذئاب (الغرۃ) الغفلۃ (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (لا تطیش) ای لا تخطأ یقال طاش (ض) السہم عن الرمیۃ خطأ وعدل (السہام) ۱۲

يَعْلُو طَرِيقَةَ مَتْنِهَا مُتَوَاتِرٌ	۱	فِي لَيْلَةٍ كَفَرَ النُّجُومَ غَمَامُهَا
تَجْتَافُ أَصْلاً قَالِصاً مُتَنَبِّذاً	۲	بِعُجُوبِ أَنْقَاءٍ يَمِيلُ هَيَامُهَا
وَتُضِيءُ فِي وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيرَةً	۳	كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا
حَتَّى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَأَسْفَرَتْ	۴	بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرَى أَزْلَامُهَا
عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِي نِهَاءِ صُعَائِدٍ	۵	سَبْعاً تُؤَاماً كَامِلاً أَيَّامُهَا
حَتَّى إِذَا يَئِسَتْ وَأَسْحَقَ حَالِقٌ	۶	لَمْ يُبْلِهِ إِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

(۱) ترجمہ اس بقرۂ وحشیہ کے خط پشت پر متواتر بارش ایسی رات میں پڑتی رہی جسکے ابر نے ستاروں کو چھپا رکھا تھا۔ **مطلب** اس بقرہ نے نہایت بے چینی کی حالت میں یہ شب باد و باراں گذاری۔

(۲) ترجمہ بقرۂ وحشیہ ایسے درخت کی دراز جڑ (کھوکل) میں داخل ہوئی جو ریت کے ٹیلوں کے آخر میں تنہا کھڑا تھا جن کا ریت بہ رہا تھا **مطلب** سردی بارش سے بچنے کیلئے وہ ایک درخت کی جڑ میں پناہ گزین ہوئی لیکن وہاں بھی اس کو راحت میسر نہ آئی اور باد و باراں کیوجہ سے اُن ٹیلوں کا ریت گر رہا تھا جن پر وہ درخت کھڑا ہوا تھا۔

(۳) ترجمہ (شب کی ابتدائی تاریکی میں (وہ بقرۂ وحشیہ) روشن اور چمکدار تھی اُس دریائی موتی کی طرح جس کا دھاگا کھینچ لیا گیا ہو (اور وہ گول ہونے کی وجہ سے لُڑھکتا پھر رہا ہو) **مطلب** اس بقرہ کو چین نصیب نہ ہوا برابر بھاگتی پھری۔ بقرۂ وحشیہ کو اس دریائی موتی سے تشبیہ دی ہے جو لڑی سے بکھر گیا ہو۔

(۴) ترجمہ حتیٰ کہ جب (شب کی) تاریکی کھل گئی اور وہ صبح کی روشنی میں داخل ہوئی تو اس حال میں صبح سویرے چلی کہ نمناک ریت سے اسکے پیر پھسل رہے تھے۔

(۵) ترجمہ حیران و پریشان ایک ہفتہ جسکے دن بڑے بڑے تھے صعائد کی حوضوں پر (بچہ کی تلاش میں) گھومتی پھری۔ **مطلب** کاملاً ایامہا سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ایام گرما تھے۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ وہ جب بالکل (بچہ کے ملنے سے) مایوس ہوگئی اور (اسکے) دودھ بھرے تھن خشک ہو گئے جنکو اسکے دودھ پلانے اور چھڑانے نے خشک نہیں کیا تھا (بلکہ بچہ کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ خشک ہوئے تھے)۔

(۶) (یئست) من یئس (س) بمعنیٰ قنط او قطع الامل (اسحق) الضرع ذہب لبنہ وبلی ولصق بالبطن و اخلق (الحالق) بالحاء المہملۃ الضرع الممتلئ لبنا (الفطام) یقال فطم (ض) فطماً الولد فصلہ عن الرضاع وجملۃ لم یبلہ الخ فی موضع صفۃ لحالق وجواب اذا محذوف وہو سُلِّیت عنہ ۱۲

(۱) یعلو) یرتفع (طریقۃ المتن) خط مُطّلٰی ظہر الدابۃ من الذنب الی العنق (کفر) (ن) کفراً الشیٔ غطّاہ (الغمام) جمع غمامۃ ہی السحابۃ و قولہ متواتر صفۃ لمحذوف تقدیرہ مطر متواتر وہو فاعل یعلو ۱۲

(۲) (تجتاف) من الاجتیاف ہو الدخول فی جوف الشیٔ ویُروی تجتاب بالباء ای تلبس (القالص) المرتفع الفروع او الطویل (متنبّذاً) من التنبّذ ہو التنحی من النبذۃ ہی الناحیۃ (العجوب) اواخر الرمل جمع عجب علی سبیل الاستعارۃ لان العجب عظم الذنب ذنب الحیوان یکون مؤخّراً (انقاء) جمع النقا ہو الکثیب من الرمل (الہیام) الرمل اللیّن ۱۲

(۳) (تضیٔ) من الاضاءۃ ہی الانارۃ تتعدّی ویلزم وفی الشعر لازم (وجہ الظلام) اوّلہ (منیرۃ) من الانارۃ ہی الاضاءۃ (الجمانۃ) حبۃ تعمل من الفضۃ کالدرۃ ثم یستعار للدرۃ (سُلّ) من سلّ (ن) سلاً الشیٔ من الشیٔ انتزعہ (النظام) خیط فیہ اللآلی ۱۲

(۴) (انحسر) انکشف ومجرّدہ حسر (ن) حسوراً الشیٔ انکشف وحسر اکشفہ (اسفرت) ای دخلت فی سفر الصبح (بکرت) (ن) بکوراً مشت فی اول الصباح (تزلّ) (ض) زللاً تزلق وتعثر (الثریٰ) التراب الندی (ازلام) جمع زلم وہو القدح والمراد بہا ہہنا الاقدام وقولہ بکرت جواب اذا وجملۃ تزل عن الثریٰ فی موضع الحال ۱۲

(۵) (علہت) یعلہ علہ (س) علہاً اذا انہمک وتحیّر دہش (النہاء) جمع النہی وفتحہا وہو الغدیر (صعائد) موضع (التوأم) اسم للجمع والواحد توأم وقولہ ایامہا مرفوع بکامل فان جمع التکسیر یجری مجری الاحاد کما فی قولہ تعالیٰ خاشعاً ابصارہم ۱۲

فَتَوَجَّسَتْ رِزَّ الْاَنِیْسِ فَرَاعَهَا	۱	عَنْ ظَهْرِ غَیْبٍ وَّ الْاَنِیْسُ سَقَامُهَا
فَغَدَتْ کِلَا الْفَرْجَیْنِ تَحْسَبُ اَنَّهٗ	۲	مَوْلَی الْمَخَافَةِ خَلْفُهَا وَ اَمَامُهَا
حَتّٰی اِذَا یَئِسَ الرُّمَاةُ وَ اَرْسَلُوْا	۳	غُضُفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُهَا
فَلَحِقْنَ وَ اعْتَکَرَتْ لَهَا مَدْرِیَّةٌ	۴	کَالسَّمْهَرِیَّةِ حَدُّهَا وَ تَمَامُهَا
لِتَذُوْدَهُنَّ وَ اَیْقَنَتْ اِنْ لَّمْ تَذُدْ	۵	اَنْ قَدْ اَحَمَّ مِنَ الْحُتُوْفِ حِمَامُهَا

(۱) ترجمہ۔ بقرۂ وحشیہ نے غیب سے انسان کی آواز سُنی جس نے اسکو گھبرادیا اور کیوں نہ گھبراتی جبکہ) انسان اسکی بیماری ہے (وہ اس کا شکار کرلیتا ہے تو گویا انسان اس کا مرض الموت ہے)۔

(۲) ترجمہ۔ پس وہ چلی درآنحالیکہ (دست وپاکی) دونوں کشادگیوں کو خوف کا زیادہ مستحق سمجھتی تھی (اس کو آگے اور پیچھے سے یکساں خوف تھا) وہ دونوں کشادگیاں اس کا آگا اور پیچھا تھیں۔

(۳) ترجمہ۔ حتّٰی کہ جب تیرانداز مایوس ہوگئے (وہ زد سے نکل گئی) تو انھوں نے دراز کان شکاری کُتّوں کو اسکے پیچھے چھوڑا جن کے پٹے (یا پیٹ) خشک تھے۔
مطلب تیر کی زد سے نکل جانے کے بعد اسکے پیچھے عمدہ نسل کے شکاری کُتّے لگا دئے۔

(۴) ترجمہ پس وہ کُتّے اس بقرۂ وحشیہ کو جا چمٹے اور اس نے انکی طرف اپنا سینگ گھمایا جو دھار اور درازی میں سمہری نیزے کی طرح تھا۔

(۵) ترجمہ۔ تاکہ وہ (بقرۂ وحشیہ) اُن (کتّوں) کو دفع کرے اور اُس کو اس امر کا پورا یقین ہوگیا تھا کہ اگر اُس نے اُن کو دفع نہ کیا تو (حیوانات کی) اچانک موتوں کے منجملہ اسکی موت قریب آگئی ہے۔ مطلب اس بقرہ کو اپنی ہلاکت کا یقین ہوگیا تھا اسلئے اُن کُتّوں کو سینگ کے ذریعہ دفع کرنے پر مجبور ہوئی۔

م (الحتوف) جمع حتف وھو الموت (الحمام) الموت وقولہ لتذودھن متعلق باعتکرت یقول عطفت البقرۃ لتطرد الکلاب عن نفسہا وایقنت انہا ان لم تطردہا تقتلہا ۱۲

(۱) (توجست) ای احست (الرز) بتقدیم الراء المہملۃ علی الزاء الصوت الخفی (الانیس) والانس والاناس والناس واحد (راعہا) افزعہا من راع (ن) روعا اذا افزع (عن ظہر غیب) الظہر فیہ زائد ومعناہ عن غیب وھو متعلق بقولہ توجست او براع (السقام) او السقم واحد والفعل سقم (س) سقما وک سقامۃ مرض او طال مرضہ ۱۲

(۲) (الفرجین) تثنیۃ فرج بسکون الراء و معناہ ابعد بین قوائم الدابۃ نفرج بین الرجلین وفرج بین القدمین۔ لذا جاز بالتثنیۃ والجمع فروج وقال ثعلب ان المولٰی فی ہذا البیت بمعنی اولٰی کقولہ تعالٰی مأواکم النار ھی مولاکم ای اولٰی بکم وقال الاصمعی المراد بالمخافۃ الکلاب وبمولاہا صاحبہا وضمیر انہ عائد الی کلا لانہ مفرد لفظا وخلفہا وامامہا خبر مبتدا محذوف ای ہما خلفہا وامامہا الجملۃ مفسرۃ لکلا الفرجین ۱۲

(۳) (یئس) (س) ای تنظ (الرماۃ) جمع رام کالقضاۃ جمع قاض (الغضف) من الکلاب المسترخیۃ الآذان (الدواجن) المعلمات (قافلا) من القفول ھو الیبس والفعل قفل (ن) قفولا الجلد یبس (الاعصام) القلائد وقیل البطون والواحد عصمۃ ۱۲

(۴) (اعتکرت) ای رجعت وعطفت یقال عکر (ن ض) عکرا وعکورا واعتکر علیہ اذا کر وحمل وانصرف (المدریۃ) القرون المحددۃ (السمہریۃ) من الرماح منسوبۃ الی سمہر رجل کان بقریۃ تسمّٰی خطا من قری البحرین وکان مثقفا ماہرا فنسبت الرماح الجیدۃ الیہ ۱۲

(۵) (لتذودھن) من الذود ھو الدفع والطرد (قد احم) ای قد قرب الاحمام ھو القرب

فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ (ای ہلکت ۱۲)	۱	بِدَمٍ وَغُودِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا (ترک ۱۲) (اسم کلب)
فَبِتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحَى (ای الناقۃ التی تشبہ البقرۃ او الاتان ۱۲)	۲	وَاجْتَابَ أَرْدِيَةَ السَّرَابِ إِكَامُهَا
أَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا أُفَرِّطُ رِيبَةً	۳	أَوْ أَنْ يَلُومَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا (عطف علی ریبۃ ۱۲)
أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارُ بِأَنَّنِي (اسم امراۃ ۱۲)	۴	وَصَّالُ عُقَدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا (القاطع ۱۲)
تَرَّاكُ أَمْكِنَةٍ إِذَا لَمْ أَرْضَهَا	۵	أَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا (اراد بہ نفسہ ۱۲)
بَلْ أَنْتِ لَا تَدْرِينَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ (یا نوار ۱۲)	۶	طَلْقٍ لَذِيذٍ لَهْوُهَا وَنِدَامُهَا[۲] (مرفوع بلذیذ ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ تو اُن میں سے کساب (کُتیہ) ہلاک ہوگئی اور خون میں لتھڑ گئی اور اس (کساب) کا (نر) سخام (کُتا) میدان میں (بچھڑا ہوا) چھوڑ دیا گیا۔ **مطلب** اس بقرہ وحشیہ نے کُتے کے اُس جوڑے کو مار ڈالا۔

(۲) ترجمہ پس ایسی اونٹنی کے ذریعہ (سوار ہوکر) جبکہ چاشت کے وقت متّصل بسراب صحرا متحرک (معلوم) ہوں اور ٹیلے سراب کی چادر اوڑھ لیں۔

(۳) ترجمہ میں حاجت پوری کرلیتا ہوں۔ تہمت کے خوف سے یا اس خوف سے کہ ملامتگر ملامت کرینگے حاجت برآری میں کوتاہی نہیں کرتا **مطلب** ناقہ کو بقرہ وحشیہ یا گورخرنی سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ جب کبھی سفر در پیش ہوتا ہے اور کوئی ضرورت متعلق ہو جاتی ہے تو دوپہر کی شدید گرمی میں بھی سفر کرجاتا ہوں کسی قسم کا خوف میرے لئے سفر سے مانع نہیں بنتا۔

(۴) ترجمہ کیا نوار (معشوقہ) نہ جانتی تھی کہ میں دوستی کے علائق کو بڑا جوڑنے والا اور توڑنیوالا ہوں۔ **مطلب** نوار قطع تعلق کرکے چلدی شاید اسے خیال نہ تھا کہ میں بھی مستحق دوستی ہی کے تعلقات رکھتا ہوں ناقابل سے فوراً جدائی اختیار کرلیتا ہوں۔

(۵) ترجمہ۔ جبکہ مجھے نہ بھائیں تو (بہترا) مواضع (قیام) کو چھوڑ دیتا ہوں مگر یہ کہ بعض نفوس یعنے (مجھ سے) موت متعلق ہو جائے (تو پھر موت سے کوئی چارہ نہیں پھر سفر کہاں ؟)۔

(۶) ترجمہ۔ بلکہ تو ہی (اے معشوقہ نوار) نہیں جانتی کہ بہت سی نرم گرم راتیں (گذری) ہیں جن کا کھیل کود اور شراب نوشی بہت پرلطف تھی۔ **مطلب** معشوقہ کی طرف التفات کرنیکے بعد معشوقہ پر اپنی بڑائی جتلاتا ہے۔

۲ لا تعلمین کم من لیلۃ ساکنۃ غیر موذیۃ بحر ولا برد لذیذۃ اللہو والمنادمۃ ۱۲

(۱) (تقصدت) ای ہلکت یقال اقصد وتقصد اذا مات (کساب) مبنیۃ علی الکسرۃ اسم کلبۃ (ضرجت بدم) ای لطخت بدالمکر موضع الکر (سخام) اسم کلب وقولہ کساب فاعل تقصدت یقول فقتلت من الکلاب کساب فلطخت بدم وترک فی موضع الکر سخامہا ۱۲

(۲) (فبتلک) الباء تتعلق بقولہ اقضی فی البیت الذی بعدہ (رقص) (ن) رقصا تنقل ومشی بتفکک وقلاء ۃ (اللوامع) الفلوات التی تلی السراب تلمع الواحدۃ لامعۃ یقول فبتلک الناقۃ حین اضطربت اللوامع ولبست اکامہا اردیۃ السراب اقضی حاجتی ورقص اللوامع وکذا لبس الاکام رداء السراب کنایۃ عن التہاب الہاجرۃ وشدۃ حرہا ۱۲

(۳) (اللبانۃ) بمعنی حاجۃ اللبن خاصۃ ثم تستعمل فی مطلق الحاجۃ (افرط) من التفریط ہو التضییع وتقدمۃ العجز (ریبۃ) التہمۃ (لوام) مبالغۃ اللائم یقول اقضی حاجتی ولا افرط لغیتی مخافۃ ریبۃ ومخافۃ ان یلومنی لائم ۱۲

(۴) (تدری) من دری (ض) درایۃ علم (نوار) اسم عشیقۃ (الحبائل) جمع حبالۃ وہی مستعارۃ ہہنا للود والعہد (الجذام) مبالغۃ الجاذم من الجذم ہو القطع ثم رجع الشاعر الی التشبیب بعشیقۃ فقال الخ ۱۲

(۵) (تراک) مبالغۃ التارک (الامکنۃ) جمع مکان (بعض النفوس) اراد الشاعر بہ نفسہ (الحمام) الموت یقول انی تراک اماکن اذا لم ارضہا الی ان ترتبط نفسی بموتہا ۱۲

(۶) (لیلۃ طلق) (طلقۃ) ای حسنۃ ضیاد لاقتر (الندام) جمع ندیم مثل الکرام فی جمع کریم والندام ایضا المنادمۃ مثل الجدال فی المجادلۃ والندام فی البیت یحتمل الوجہین اضرب الشاعر عن الاخبار للمخاطبۃ فقال بل انت یا نوار ۱۲

فَدْبِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةَ تَاجِرٍ (رُبَّ)	١	وَافَيْتُ إِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا
أُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ أَدْكَنَ عَاتِقٍ (شراء الخمر)	٢	أَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا (كسر)
وَصَبُوحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِينَةٍ (رُبَّ) (ای استمتعت بها)	٣	بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُهُ إِبْهَامُهَا
بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ	٤	لِأُعَلَّ مِنْهَا حِينَ هَبَّ نِيَامُهَا (اشرب ثانیا)
وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ (بمعنی رُبَّ) (ای منعت شکالیفها)	٥	قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

(۱) ترجمہ (اپنی خوش بیانی کی وجہ سے) اُن راتوں میں مَیں قصّہ گو رہا اور (شراب کے) تاجروں کے بہت سے جھنڈے ہیں کہ جب بلند کئے گئے اور انکی شراب گراں ہو گئی تو میں (شراب خریدنے کیلئے) انکے پاس پہنچا۔ مطلب شراب کی بھٹی پر جھنڈا نصب کر دیا جاتا تھا جسکو دیکھ کر مے نوش خمار کے پاس پہنچ جاتے تھے۔ شاعر اپنی خوش بیانی اور گرانی کے وقت شراب کی خریداری پر فخر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں شراب کی خریداری کو ہر پُرانے مشکیزہ (شراب کے) ذریعہ یا اُس سیاہ مٹکے کے ذریعہ جسکی مُہر توڑ دیگئی ہو اور اسمیں پیالہ (شراب نکالنے کیلئے) ڈالدیا گیا ہو گراں کر دیتا ہوں۔ مطلب شراب کے مشکیزے اور خُم کے خُم خرید لیتا ہوں۔ لہذا شراب کی کمی کی وجہ سے دام چڑھ جاتے ہیں۔

(۳) ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شرابیں ہیں (جن سے میں لُطف اندوز ہوا) اور ایسے ستار کے ذریعہ مغنیہ کا بجانا کہ جس کی اصلاح اس کا انگوٹھا کرتا ہے (میں اسکو سُنکر لُطف اندوز ہوا)۔ مطلب اچھا یہ معلوم ہوتا ہے کہ جوابِ رُبّ محذوف مانا جائے جیسا کہ میں نے ترجمہ میں ظاہر کر دیا ہے۔

(۴) میں نے صبح سویرے مُرغوں کے بولنے سے قبل شراب کی خواہش پوری کر لی تاکہ جب سونے والے بیدار ہوں تو دوبارہ پی سکوں۔ مطلب ایکمرتبہ شراب نوشی صبح سویرے کر لیتا ہوں تاکہ یارانِ جلسہ کے ہمراہ دوبارہ موقع مل سکے۔

(۵) ترجمہ۔ بہت سی ٹھنڈی اور ہوا والی صبح ہیں جنکی باگ ڈور شمالی ہوا کے ہاتھ میں ہو گئی تھی میں نے اُن کو روکا۔ مطلب ایامِ قحط میں جبکہ شمالی ہوا چلتی ہے جو عموماً بہت زیادہ سردی کا باعث ہوتی ہے اور اسکی وجہ سے فقرا مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں تو مَیں اپنی سخاوت کے ذریعہ اُن مصائب کو دفع کرتا ہوں۔

۵ وزع الجیش حبس اولهم علی آخرهم (قرة) ہی البرد معطوف علی ریح (بید الشمال زمامها) ای تهب فیها الشمال والجملة فی موضع خبر اصبحت وقوله قد وزعت جواب رب ۱۲

(۱) (السامر) الذی یتحدث لیلا و لا ینوم استعاله سمر (ن) سمرا وسمورا یقال لا افعله ما سمر السمیر ای لا افعله ابدا (غایة تاجر) رائیة التی ینصبها یعرف بها موضع (التاجر) المراد بالخمار (وافیت) ای آتیتها (المدام) والمدامة الخمر سمیت بها لانها ادیمت فی دنها ولها اسماء کثیرة ذکرت منها مائة وسبعة عشر اسما فی الرسالة المسماة بضرورة الادیب ۱۲

(۲) (اغلی) ای اشتری غالیا (السباء) هو شراء الخمر یقال سبأ (ف) سبأ اذا اشتری خمرا (الادکن) الزق الذی یضرب لونه الی السواد (الجونة) الخابیة السوداء المطلیة بالقار (قدحت) من القدح هو الغرف (فض) من الفض هو الکسر یقال فض (ن) فضا الشئ کسر و (الختام) والختم والختام والمختوم واحد ۱۲

(۳) (الصبوح) الشراب بالغداة (الکرینة) الجاریة المغنیة والجمع الکرائن (موتر) عود له اوتار (الایتال) الاصلاح فی القاموس آل المال اصلحه وساسه یقول کم من صبوح من خمر صافیة استمتعت باصطباحها وجذب عوادة عودا موترا تعالجه ابهامها استمتعت بالاصغاء الی اغانیها ۱۲

(۴) (بادرت) ای سبقت (الدجاج) اسم جنس یعم الذکر والانثی والمراد ههنا الدیکة (لاعل) ای لاشرب ثانیا یقال عل (ن) علا وعللا وتعلة اذا شرب ثانیا او تباعا (هبت) من نومه استیقظ (نیام) جمع نائم کقیام فی جمع قائم ۱۲

(۵) (غداة ریح) ای تجری فیها الریاح (قد وزعت) ای کففت ورددت یقال وزع (ف وض) وزعا فلانا کفه ومنعه ۱۲

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي	١	فُرُطٌ وِشَاحِي إِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا
فَعَلَوْتُ مُرْتَقَبًا عَلَى ذِي هَبْوَةٍ	٢	حَرِجٍ إِلَى أَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا
حَتَّى إِذَا أَلْقَتْ يَدًا فِي كَافِرٍ	٣	وَأَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُورِ ظَلَامُهَا
أَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ	٤	جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُونَهَا جُرَّامُهَا
رَفَّعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ	٥	حَتَّى إِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا
قَلِقَتْ رِحَالَتُهَا وَأَسْبَلَ نَحْرُهَا	٦	وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيمِ حِزَامُهَا

(١) ترجمہ میں نے اس حال میں قبیلہ کی حمایت کی جب ایک ایسی تیز رو گھوڑی میرے ہتھیار اٹھائے ہوئے تھی (میں اس پر سوار تھا) کہ جب صبح کو چلا تو اس کا لگام میرا ہار تھا (میرے گلے میں پڑا ہوا تھا)۔
(٢) ترجمہ۔ تو میں (قبیلہ کی حفاظت کیلئے) ایک ایسے ٹیلہ پر چڑھا جو تنگ اور مغبر تھا۔ جس کا غبار ان کے جھنڈوں تک (اڑ رہا) تھا۔
(٣) ترجمہ یہاں تک کہ سورج نے جب اپنے آپکو تاریکی میں ڈالدیا (غروب ہوگیا) اور سرحد کی خوفناک جگہوں کو ان کی تاریکی نے چھپالیا۔ (یعنی بالکل رات ہوگئی)
(٤) ترجمہ تو میں نیچے اترا اور میری گھوڑی اس پتوں سے ننگی بلند کھجور کے تنہ کی طرح سیدھی کھڑی ہوگئی جسکے پتے یا پھل توڑنے والے (اس کی لمبائی کیوجہ سے) تنگ دل ہوں مطلب غرض میں تمام دن قبیلہ کی حفاظت میں اس ٹیلہ پر مصروف رہا جب بالکل شام ہوگئی اور سرحد کی گھاٹیاں چھپ گئیں تو ٹیلہ سے نیچے اتر آیا اور میری گھوڑی گردن بلند کر کے کھڑی ہوگئی۔
(٥) ترجمہ میں نے اس (گھوڑی) کو شتر مرغ جمع کرنے والی رفتار پر دوڑایا بلکہ اس سے بھی زیادہ حتی کہ وہ جب گرم ہوگئی اور اسکی ہڈیاں ہلکی ہوگئیں۔
(٦) ترجمہ۔ اس کا چارجامہ ہلنے لگا اور اس کا سینہ تر ہوگیا اور پسینہ کے جھاگوں سے اسکا تنگ بھیگ گیا۔ مطلب نیچے اتر کر قبیلہ کی دیکھ بھال کیلئے میں نے اسے اتنا دوڑایا کہ وہ پسینہ پسینہ ہوگئی اور کمر کی تری کی وجہ سے اس کا چارجامہ کمر پر نہ جما۔

(٥) سخنا ای صار حارا (خفت) (ض) خفۃ ضد ثقل (العظام) جمع عظم ١٢
(٦) (تقلقلت) ای اضطربت استعمالہ قلق (س) تلقا اذا اضطرب (الرحالۃ) شبہ سرج یتخذ من جلود الغنم باصوافہا لیکون اخف فی الطلب والہرب الجمع حائل (اسبل) امطر (ابتل) ای صار ذا بلل (الحمیم) العرق (الحزام) مایشد بہ وسط الدابۃ والجمع حزم ١٢

(١) (حمیت) من الحمایۃ یقال حمی (ض) حمایۃ الشئ من الناس منعہ عنہم (الشکۃ) السلاح (الفرط) الفرس المتقدم السریع الخفیف (الوشاح) والاشاح معقد والجمع الوشح قولہ تحمل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت وجملۃ وشاحی اذ غدوت لجامہا فی موضع الصفۃ لفرط ١٢
(٢) (المرتقب) المکان المرتفع الذی یقوم علیہ الرقیب للمحافظۃ والفعل رقب (ن) بمعنی حرسہ وانتظرہ (الہبوۃ) الغبار (الحرج) الضیق جداً (الاعلام) الجبال والرایات (القتام) الغبار یرید انہ کان ربیئۃ الحی علی جبل قریب من جبال الاعداء ١٢
(٣) (حتی الخ) متعلق بقولہ فعلوت (القت) ضمیرہ للشمس کما فی التنزیل العزیز حتی توارت بالحجاب والمراد بالید النفس کما فی قولہ تعالی ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ (الکافر) اللیل سمی بہ لکفرہ الاشیاء ای سترہ ایاہا یقال کفر (ن) کفر الشئ سترہ وغطاہ (اجن) ای ستر (عورات الثغور) مواضع المخافۃ منہا وضمیر ظلامہا للعورات ١٢
(٤) (اسہلت) ای اتیت ارضا منخفضۃ (المنیفۃ) العالیۃ (الجرداء) القلیلۃ الغصن (یحصر) من الحصر ہو ضیق الصدر (الجرام) جمع جارم ہو الذی یقطع حمل النخل واستعمالہ جرم (ض) جرما الشئ قطعہ وجراما النخل قطف ثمرہ وقولہ اسہلت جواب اذا فی الشعر الماضی ١٢
(٥) (رفعتہا) یقال رفع البعیر فی سیرہ اذا بلغ لازم ومتعدٍ (الطرد) الدفع یقال طرد (ن) طردا اذا ابعدہ ویکون طرد النعام لیجتمعوا فی مکان واحد (سخنت) ای حدثت فی جسمہا حرارۃ من السیر استعمالہ سخن (ن ک س) ١٢

تَرْقیٰ وَتَطْعَنُ فِی الْعِنَانِ وَتَنْتَحِی	١	وِرْدَ الْحَمَامَةِ اِذْ اَجَدَّ حَمَامُهَا منصوب بنزع الخافض ١٢ ای سقی ١٢
وَكَثِيْرَةٍ غُرَبَاءُهَا مَجْهُوْلَةٍ ای رب دار کثیرة ١٢	٢	تُرْجٰی نَوَافِلُهَا وَيُخْشٰی ذَامُهَا
غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُوْلِ كَاَنَّهَا	٣	جِنُّ الْبَدِیِّ رَوَاسِيًا اَقْدَامُهَا ای ثابتة ١٢
اَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا اقررت ١٢	۴	عِنْدِیْ فَلَمْ يَفْخَرْ عَلَیَّ كِرَامُهَا غلبنا ١٢
وَجَزُوْرِ اَيْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا لذبحها ١٢	۵	بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ اَجْسَامُهَا سهام القمار ١٢

(١) ترجمہ وہ گردن اُبھار کر چلتی ہے۔ باگ کو جھٹکے دیتی ہے۔ گردن موڑ کر اس طرح تیز چلتی ہے جس طرح کبوتری پانی پر اُترتی ہے جب اس کا نر تیزی دکھا رہا ہو۔ مطلب گھوڑی کی تیز روی کو پیاسی کبوتری کی پرواز سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(٢) ترجمہ بہت سے ایسے گھرانے ہیں جن کے مسافر (مہمان) ایک دوسرے سے ناواقف ہیں اور اُن کے عطایا کی اُمید کیجاتی ہے اور اُن کے عیب سے بچا جاتا ہے۔ مطلب ان گھرانوں سے بادشاہوں کے گھر مُراد ہیں۔ اور ان اشعار میں شاعر اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ربیع کو نعمان ابن منذر شاہِ عرب کے دربار میں پیش آیا تھا جس کی تفصیل شروع قصیدہ میں گذر چکی ہے۔

(٣) ترجمہ۔ (وہ گھرانے) موٹی گردن کے شیر ہیں جو (بہادری کی وجہ سے) آپس میں ایک دوسرے کو اپنے کینوں سے ڈراتے ہیں گویا کہ وہ (مقام) بدی کے جن ہیں جو اپنے قدموں کو جمائے ہوئے ہیں (اور کسی طرح میدان سے نہیں ٹلتے)

(۴) ترجمہ۔ میں نے اُس دگھرانے کے باطل (قول) کا انکار کر دیا اور جو میرے نزدیک اس کا حق تھا اس کا اقرار کر لیا تو مجھ پر اس گھر کے شرفاء فخر میں غالب نہ آسکے۔

(۵) ترجمہ۔ قمار بازوں کے (مناسب) بہت سے اونٹ ہیں جنکو ذبح کرنے کے لئے ایسے تیروں کے ذریعہ میں نے (یار و احباب کو) بُلایا جن کے اجسام ہمشکل تھے مطلب اپنے اونٹوں کے ذبح کرنے پر فخر کرتا ہے۔ بمغالق الخ کا مطلب یہ ہے کہ تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی کر کے ذبح کرنے کے لئے اُن میں سے منتخب کئے جاتے ہیں۔

۴ (ن) الرہن لم توجد لہ ذکاک؟ یقول رب جزور اصحاب میسر دعوت ندمائی لنحرہا وعقرہا بازلام المتشابہ الاجسام وسہام المیسر یشبہ بعضہا بعضًا ١٢

(١) (ترقی) من رقی (س) رقیا (الجبل) وفیہ والیہ صعد (العنان) جمعہ اعنۃ (تنتحی) من الانتحاء ہو الاعتماد علی الجانب الایسر المیلان الیہ (الورد) ہو النزول علی الماء استوا من (ض) قولہ تطعن فی العنان ای تمدہ مرۃ وترخیہ اخری (الحمامۃ) جمعہا حمائم شبہ الشاعر سیر عدوہا بسرعۃ طیران الحمام العطشیٰ ١٢

(٢) (کثیرۃ) نعت لدار محذوف ومجہولۃ نعت ثان لہا (الغرباء) جمع غریب وہو ابن السبیل (النوافل) جمع نافلۃ ہی العطیۃ وفی اللغۃ ہی الزائدۃ وسمیت بہا لانہا زائدۃ علی الحق الواجب (الذام) والذیم واحد معناہ العیب واراد بالدار دار ملوک فان الملوک ترجی عطایاہم وتخشیٰ معائب تلحق فی مجالسہم ١٢

(٣) (الغلب) جمع اغلب ہو من الاسد غلیظ الرقبۃ (التشذر) ہو التہدد (الذحول) جمع ذحل ہو الحقد (البدی) موضع معروف (الرواسی) الثوابت وہو حال من جن البدی واقدامہا مرفوع برواسی وصرفہا اسی للضرورۃ والاقدام جمع قدم ١٢

(۴) (انکرت) ای لم اقر (الباطل) ہو ضد الحق ای الامر الغیر الثابت (بؤت) من باء بحقہ ای اقر بہ ومنہ "ابوء بالنعمۃ" ای اقر نعمائک (لم یفخر علی) ای لم یغلبنی فی الفخر یقال فخر (ن) علیہ غلبہ فی المفاخرۃ (الکرام) جمع کریم یقول انکرت باطل دعاوی تلک الرجال الشنب واقررت بما کان حقا منہا فی اعتقادی ولم یغلبنی فی الفخر کرامہا ١٢

(۵) (الجزور) الناقۃ (الایسار) جمع یسر ہو صاحب المیسر (الحتف) الموت والجمع حتوف یقال "مات حتف انفہ" ای مات من غیر قتل ولا ضرب (المغالق) القداح والواحد مغلق سمیت بہا لان بہا یغلق الخطر من قولہم غلق

أَدْعُو بِهِنَّ لِعَاقِرٍ أَوْ مُطْفِلٍ	١	بُذِلَتْ لِجِيرَانِ الْجَمِيعِ لِحَامُهَا (جمع لحم ١٢)
فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيبُ كَأَنَّمَا	٢	هَبَطَا تَبَالَةَ مُخْصِبًا أَهْضَامُهَا (وادی فی الیمن ١٢)
تَأْوِي إِلَى الْأَطْنَابِ (حبال الخيمة) كُلُّ رَذِيَّةٍ	٣	مِثْلُ الْبَلِيَّةِ قَالِصٍ أَهْدَامُهَا
وَيُكَلِّلُونَ إِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ	٤	خُلُجًا تُمَدُّ شَوَارِعًا أَيْتَامُهَا (مفعول یکللون ١٢)
إِنَّا إِذَا الْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ	٥	مِنَّا لِزَازُ عَظِيمَةٍ جَشَّامُهَا (مهتم ١٢)

(١) ترجمہ میں اُن تیروں کے ذریعہ بانجھ یا بچہ دار اونٹنی کے لئے بُلاتا ہوں جس کا گوشت تمام ہمسایوں میں تقسیم کیا جاوے **مطلب** کم درجہ کی اونٹنی ذبح نہیں کرتا بلکہ بیش قیمت ذبح کرتا ہوں۔

(٢) ترجمہ پس مہمان اور اجنبی پڑوسی (گوشت کی کثرت اور فراوانی کی وجہ سے) گویا کہ وادیٔ تبالہ میں جا اُترے جسکے ٹیلے سرسبز ہیں **مطلب** اُن پر رزق کی اتنی فراوانی ہوئی جیسے وادیٔ تبالہ میں بسنے والوں پر۔

(٣) ترجمہ (میرے یا میری قوم کے) خیموں کے طنابوں کی طرف ہر ایسی ضعیف (عورت) پناہ لیتی ہے جسکے پرانے کپڑے (بھی) بدن سے کوتاہ ہوں اور (قبر پر بندھی ہوئی) اونٹنی کی طرح (لاغر) ہو۔

(٤) ترجمہ جب ہوائیں بالمقابل چلیں (ایام قحط میں جو طرفی ہوائیں چلنے لگیں) تو وہ ایسے بڑے پیالوں کو (جو چھوٹی نہر کے مانند ہیں) اوپر تک پُر کردیتے ہیں جن میں (کھانیکا) اضافہ کیا جاتا ہے اس حال میں کہ اُن کے یتیم (بچے وسعت اور کھانے کی فراوانی کی وجہ سے گویا کہ) تیرتے ہیں۔

(٥) ترجمہ جب جماعتیں ملیں (ایک جگہ جمع ہوں) تو ہمیشہ ہم میں سے بڑے کام کا ذمہ دار اور اسکی تکلیف برداشت کرنیوالا ضرور رہے گا **مطلب** جب کبھی قبائل کا اجتماع ہوتا ہے تو وہاں ہمارا ایک سردار لازمی طور سے ہوتا ہے جو معاملات طے کرتا ہے۔

٢ یصلح لان یلزبہم ای یقرن بہم لیقہرہم ومنہ لزاز الباب ولزاز الجدار (الجشام) مبالغۃ الجاشم ہو المتکلف فی الامور من جشم (س) جشما الامر تکلفہ علی مشقۃ ١٢

(١) (ادعو بہن) ای بمغالق (العاقر) التی لاتلد والجمع عواقر یقال عقرت (ک) المرأۃ عقرا ای صارت عاقرا ای حبس رحمہا فلم تلد (مطفل) التی لہا ولد (جیران) جمع جار (لحام) جمع لحم یقول ادعو بالقداح نحر ناقۃ عاقر او ناقۃ مطفل تبذل لحومہا لجیران الجمیع وذکر العاقر لانہا اسمن وذکر المطفل لانہا انفس ١٢

(٢) (ضیف) النازل والجمع اضیاف وضیوف (والجنیب) الغریب (ہبطا) (ن وض) ہبوطا من الجبل نزلا (تبالۃ) واد مخصب من اودیۃ الیمن (مخصبا) یقول خصب (ض وس) خصبا المکان کثر فیہ العشب او الخیر (الاہضام) جمع ہضم وہو المطمئن من الارض وایضا یجمع علی اہضوم ١٢

(٣) (یاوی) ای یرجع یقال اوی (ض) اذا رجع ومنہ المأوی بمعنی المرجع (الاطناب) جمع طنب وہو حبل طویل یشد بہ سرادق البیت (الرذیۃ) الناقۃ التی ترذی فی السفر ای التی تخلف لفرط ہزالہا وکلالہا والجمع الرذایا استعارہا للفقیرۃ (البلیۃ) الناقۃ التی تشد علی قبر صاحبہا حتی تموت جوعا وعطشا والجمع البلایا (قالصا) یقال قلص (ض) قلوصا الثوب انقبض ونقص (الاہدام) جمع ہدم ہو الثوب البالی ١٢

(٤) (یکللون) ای یلبسون الاکلیل وہو التاج والجمع اکالیل (تناوحت) ای تقابلت ومنہ قولہم الجبلان متناوحان ای متقابلان ونوائح تتقابلن (الخلج) جمع خلیج وہو نہر صغیر یختلج من نہر کبیر او من بحر (تمد) تزاد (شوارع) جمع شارع من شرع (ف) شروعا فی الماء دخل فیہ وسبح (ایتام) جمع یتیم ١٢

(٥) (التقت) ای لاقت (المجامع) جمع مجمع ہو الموضع الجمع او الاجتماع (لزاز) ہو الذی یلزم الشیٔ ویعتمد علیہ ویقال رجل لزاز الخصوم

صدر	#	عجز
وَمُقَسِّمٌ يُعْطِي الْعَشِيرَةَ حَقَّهَا	١	وَمُغَذْمِرٌ لِحُقُوقِهَا هَضَّامُهَا (السید)
فَضْلًا وَذُو كَرَمٍ يُعِينُ عَلَى النَّدَى (الجود)	٢	سَمْحٌ كَسُوبُ رَغَائِبٍ غَنَّامُهَا (جواد)
مِنْ مَعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ	٣	وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا
إِنْ يَفْزَعُوا تَلْقَ الْمَغَافِرَ عِنْدَهُمْ	٤	وَالسِّنَّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا (الاسنة)
لَا يَطْبَعُونَ وَلَا يَبُورُ فَعَالُهُمْ (تفسد)	٥	بَلْ لَا تَمِيلُ مَعَ الْهَوَى أَحْلَامُهَا (عقولها)
فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيكُ فَإِنَّمَا	٦	قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا (الطبائع ١٢)

(١) ترجمہ (اور قبائل کے اجتماع کیوقت ہمارا) ایسا سردار ضرور ہوتا ہے جو مال غنیمت تقسیم کرنیوالا ہے جو قبیلہ کو اسکے حقوق دیتا ہے اور ایک ایسا با اختیار سردار ہے جو (ضرورت کیوقت) قبیلہ کے حقوق کیخاطر (اپنی) حقوق کم کر دیتا ہے (یا قبیلہ ہی کے حقوق کم کر دیتا ہے اور اسپر کوئی معترض نہیں ہو سکتا)۔

(٢) ترجمہ یہ سب کچھ بزرگی کیوجہسے کرتا ہے اور (ہم میں سے) ایک ایسا صاحب کرم (رہتا ہے) جو سخاوت (کرنے) پر (لوگونکی) مدد کرتا ہے۔ سخی۔ عمدہ چیزیں کمانے والا اور انکو غنیمت بنانے والا ہے۔

(٣) ترجمہ (یہ سردار) ایسے گروہ سے ہے جنکے واسطے اُنکے آباء نے یہ طریقہ جاری کر دیا ہے اور ہر قوم کا ایک طریقہ اور اُس طریقہ کا رہنما ہوتا ہے مطلب اس سردار نے یہ تمام عمدہ افعال آباؤ اجداد سے سیکھے ہیں۔

(٤) ترجمہ اگر وہ لوگ گھبراہٹ میں مبتلا کر دئے جاویں تو تو اُن کے پاس خودوں اور نیزوں سے ملیگا۔ درآنحالیکہ اُن کی زرہیں ستارونکی طرح چمکتی ہیں مطلب وہ اسقدر بہادر ہیں کہ ہر خوف ومصیبت کا نہایت دلیری سے مقابلہ کرتے ہیں۔

(۵) ترجمہ وہ اپنی آبرو خراب نہیں کرتے اور نہ ان کے کام فاسد ہوتے ہیں بلکہ انکی عقول خواہشات نفسانی کے تابع نہیں ہوتیں۔ مطلب ہر کام عقل کی روشنی میں کرتے ہیں۔ تو نہ انکی آبرو پر کبھی دھبہ آتا ہے اور نہ ان کا کوئی کام خراب ہوتا ہے۔

(٦) ترجمہ تو (اے حاسد) خدائی قسمت پر صبر کر اسلئے کہ عادتوں کو ہمارے درمیان بہت زیادہ جاننے والے نے تقسیم کیا ہے مطلب اگر ہمیں اچھی عادتیں دی گئی ہیں اور تمھیں بُری۔ تو اسپر ہی صبر کرنا چاہئے اسلئے کہ یہ تقسیم کسی انجان کی نہیں ہے بلکہ دانائے راز نے یہ تقسیم کی ہے وہ ہر ایک کو سزاوار ٹوپی عنایت کرتا ہے

(١) (المغذمر) الرئيس الذي يسوس عشيرته بما شاء من عدل او ظلم (الهضام) مبالغة الهاضم من هضم (ض) هضما الشئ كسره يقول لم يزل منا رجل مقسم الغنائم يعطي العشيرة حقها وينقص لحقوقها بما شاء من زيادة او نقصان يعني هو رئيسهم يقضي كيف شاء ١٢

(٢) (الفضل) مصدر يستعمل فيما يحمد والفضول فيما لا يحمد وهو منصوب على السببية من يعطي او هضامها (الندى) الجود (السمح) الجواد (الكسوب) مبالغة الكاسب هو الذي يحصل الاموال الكثيرة (رغائب) جمع رغيبة هي ما يرغب فيه (الغنام) مبالغة الغانم يقال غنم (س) غنما الشئ فاز به ونال بلا بدل ١٢

(٣) (المعشر) الجماعة والجمع معاشر (سنت) من سن (ن) سنا السنة او الطريقة وضعها (القوم) جمعه اقوام وجمع الاقوام الاقاويم يقول هو من جماعة سنت لهم اسلافهم الاحسان وكسب المعالي واغتنامها ولا عجب فان لكل قوم سنة واماما يقتدي به فيها ١٢

(٤) (يفزعوا) من الافزاع هو الاخافة ويقال في المجرد فزع (ف) فزعا منه خاف (تلق) من اللقاء معروف ومن الالقاء مجهولا (المغافر) جمع مغفر زرد يلبسه المحارب تحت القلنسوة (السن) الرماح من سن الرمح اذا ركب فيه السنان (اللام) جمع لامة هي الدرع والجرور للمغافر وهذا البيت لم يذكره الزوزني ١٢

(٥) (لا يطبعون) اي لا يدنسون من قولهم طبع (س) طبعا دنس في جسمه او خلقه بعيب (لا يبور) اي لا يفسد من البوار هو الفساد والهلاك (فعال) فعل الواحد جميلا كان او قبيحا كذا ذكره ابن الانباري يقول هم لا يدنسون اعراضهم بعار ولا تفسد افعالهم اذ لا تميل

هم عقولهم مع الهوى ١٢ (۵) (فاقنع) من قنع (س) اذا صبر بما قسم له (المليك) هو الله سبحانه (الخلائق) جمع خليقة هي الطبيعة التي يخلق عليها الانسان (العلام) مبالغة العالم يقول ارض بما قسم المليك فان قسام الطبائع بيننا علامها يريد ان الله تعالى قسم لكل ما استحقه من كمال ونقص ورفعة وضعة ١٢

وَاِذَا الْاَمَانَةُ قُسِّمَتْ فِیْ مَعْشَرٍ	۱	اَوْفٰی بِاَوْفَرِ حَظِّهَا قَسَّامُهَا
فَبَنٰی لَنَا بَیْتًا رَفِیْعًا سَمْکُهٗ	۲	فَسَمَا اِلَیْهِ کَهْلُهَا وَغُلَامُهَا
فَهُمُ السُّعَاةُ اِذَا الْعَشِیْرَةُ اُفْظِعَتْ	۳	وَهُمْ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حُکَّامُهَا
وَهُمْ رَبِیْعٌ لِّلْمُجَاوِرِ فِیْهِمْ	۴	وَالْمُرْمِلَاتِ اِذَا تَطَاوَلَ عَامُهَا
وَهُمُ الْعَشِیْرَةُ اَنْ یُّبَطِّئَ حَاسِدٌ	۵	اَوْ اَنْ یَّمِیْلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُهَا

(۱) ترجمہ جب اقوام (عالم) میں امانت تقسیم کیگئی تو امانت کے قسام (ازل) نے ہمارا کثیر حصہ پورا پورا عنایت فرمایا۔ **مطلب** ازل میں جب امانت تقسیم ہوئی تو ہمیں ہمارے مکمل حصہ کا حامل بنادیا گیا ہے۔ اسلئے ہم تمام قبائل عرب میں بہت زیادہ امین ہیں۔

(۲) ترجمہ خدانے ہمارا (شرف و بزرگی کا) ایک ایسا مکان بنایا جسکی چھت بہت بلند ہے پس قبیلے کے ادھیڑ عمر اور نوجوان اسکی طرف چڑھے۔ **مطلب** خدانے ہمیں بزرگی کا ایک بلند مکان عنایت فرمادیا ہے تو اب قوم کے افراد اسکی بلندی پر نظر آتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ جب قبیلہ کسی خطرناک مصیبت میں مبتلا کردیا جائے تو وہی لوگ کوشاں ہیں اور وہی (جنگ کے وقت) شہسوار اور (جھگڑے نمٹانے کے وقت) حاکم ہوتے ہیں۔ **مطلب** غرض ہر طرح سے قبیلے کے محافظ و نگراں وہی لوگ ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہی لوگ اپنے پڑوسیوں اور بیواؤں کیلئے جب (افلاس کی وجہ سے) انکی عدت دراز ہوجائے (اور گنتی دوبھر ہوجائے) تو موسم ربیع (کا کام دیتے) ہیں۔

(۵) ترجمہ وہی قبیلہ کے مصلح اور مددگار ہوتے ہیں اس خوف سے کہ کہیں حاسد امداد میں تاخیر نہ کرے یا قبیلہ کے کمینے دشمنوں سے میل جول نہ کر بیٹھیں۔ **مطلب** آپس کے اختلاف مٹا کر سب کو باہمی اعانت پر آمادہ کردیتے ہیں۔

(۱) (الاوفر) الکثیر (الحظ) النصیب والجمع حظوظ یقول واذا قسمت الامانة بین اقوام اوفی واکمل قسام الامانة حظنا بالاکثر یرید انہم اوفی الاقوام واکملہم امانة ۱۲

(۲) بانہ بالبیت الشرف والمجد (السمک) السقف او من اعلی البیت الی اسفلہ یقول فبنی اللہ لنا بیت شرف رفیع ارتفاعہ فارتفع الی ذلک الشرف کہل العشیرة وغلامہا یرید ان کہولہم وشبانہم کلہم ینتہون الی المعالی (الکہل) من کان عمرہ بین الثلثین والخمسین والجمع کہول (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان ۱۲

(۳) (السعاة) جمع ساع کالقضاة فی جمع قاض (افظعت) ای اصابہا امر فظیع (الفوارس) جمع فارس ہو ضد راجل یقول اذا اصاب العشیرة امر فظیع سعوا فی دفعہ وہم فرسان العشیرة عند قتالہا وحکامہا عند تخاصمہا ۱۲

(۴) (الربیع) موسم من المواسم معروف بکثرة الخصب (المجاور) ہو الجار (المرملات) النساء اللواتی مات ازواجہن وکانت المرأة فی الجاہلیة اذا مات عنہا زوجہا اعتدت عاما (العام) السنة والجمع اعوام شبہہم بالربیع لعموم نفعہم واحیائہم الارامل بجودہم کما یحیی الربیع الارض بمائہ ۱۲

(۵) (وہم العشیرة) ای ہم مصلحو العشیرة فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (ان یبطئ حاسد) معناہ علی قول البصریین کراہیة ان یبطئ وعند الکوفیین ان لا یبطئ حاسد وان لا یمیل کقولہ تعالی یبین اللہ لکم ان تضلوا ای کراہیة ان تضلوا او یبین اللہ ان لا تضلوا ای کے لا تضلوا ۱۲

المُعَلَّقَةُ الخَامِسَةُ

أَلَا هُبِّي بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِينَا (تنبہی) (فاسقینی الصبوح)	۱	وَلَا تُبْقِي خُمُورَ الْأَنْدَرِينَا
مُشَعْشَعَةً كَأَنَّ الْحُصَّ فِيهَا (ممزوجۃ بالماء ۱۲)	۲	إِذَا مَا الْمَاءُ خَالَطَهَا سَخِينَا (مزجہا)

یہ معلقہ عمرو بن کلثوم تغلبی کا ہے جسمیں بنی تغلب کی لڑائیوں کا ذکر کرتے ہوئے فخر کرتا ہے۔ شاعر زمانہ جاہلیت کے شعراء میں ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا محرک یہ پیش آیا کہ عرب کے شہرۂ آفاق بادشاہ عمرو بن ہند نے ایکروز اپنے مصاحبین اور مقربین سے دریافت کیا کہ کیا آج عرب کا کوئی ایسا شخص ہے جسکی والدہ میری والدۂ محترمہ کی خدمت کو عار سمجھے۔ انھوں نے عرض کیا کہ عمرو بن کلثوم ایک ایسا شخص ہے جسکی والدہ لیلیٰ، مہلہل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے متعلق اعزّ من کلیب (کلیب سے بھی زیادہ باعزت ہے) کی مثل مشہور ہے اور اسکا شوہر عرب کا مشہور شہسوار کلثوم بن مالک تھا۔ اس زمانہ میں اسکا بیٹا عمرو بن کلثوم بنی تغلب کا واحد سردار ہے۔ بادشاہ نے یہ معلوم کرکے آزمائش کیلئے عمرو بن کلثوم کے پاس پیغام بھیجا کہ میں آپ سے ملاقات کا متمنی ہوں اور نیز میری والدہ آپکی والدہ سے ملاقات کا اشتیاق رکھتی ہیں۔ اگر ہم دونوں کی یہ آرزوئیں ایک ساتھ پوری ہوجائیں تو بہت مناسب ہو۔ عمرو بن کلثوم نے بادشاہ کا یہ پیغام سنکر اپنے ہمراہ سرداران بنی تغلب اور والدہ کے ساتھ قبیلہ کی شریف عورتیں لیں اور بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوا۔ عمرو بادشاہ کے پاس بیٹھا اور اسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ میں فروکش ہوئی۔ عمرو بن ہند نے اپنی والدہ کو پہلے ہی سمجھا دیا تھا کہ عمرو بن کلثوم کی والدہ سے کوئی خدمت لینا اسلئے اس نے باتوں باتوں میں عمرو بن کلثوم کی والدہ لیلیٰ سے کہا کہ ذرا مجھے یہ طبق اٹھادیجئے لیلیٰ نے جواب دیا کہ "جسکو ضرورت ہو وہ خود اٹھالے" بادشاہ کی والدہ نے دوبارہ تقاضہ کیا۔ پھر لیلیٰ نے واذلاہ یالتغلب (وائے ذلت بنی تغلب کی دہائی) کا پرزور نعرہ لگایا۔ یہ الفاظ سنتے ہی عمرو بن کلثوم جو بادشاہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا اور سمجھا کہ والدہ کی کچھ تحقیر ہوئی ہے۔ بادشاہ کی تلوار جو قریب ہی میں لٹک رہی تھی کھینچکر اسکے سر پر ماری اور اپنی جماعت کو بادشاہ کے گھر کو لوٹ لینے کا حکم دیدیا۔ چنانچہ بادشاہ کے تمام اونٹ اور سارا ساز و سامان لوٹ لیا گیا اور وطن واپس آکر عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہا۔ اور اسکو عکاظ کے میلہ میں اور ثانیاً مکہ کے موسم حج میں بڑے زور شور سے پڑھا جسکو بنی تغلب کے ہر خورد و کلاں نے ورد زبان کرلیا اور برابر اسی کو پڑھتے رہتے تھے۔ جسپر ایک شاعر بکری نے بنی تغلب کی ہجو میں اس امر کا اظہار بھی کیا ہے ؎ أَلْهٰى بَنِي تَغْلِب عن كل مكرمة ✽ قصيدة قالها عمرو بن كلثوم (بنی تغلب کو عمرو بن کلثوم شاعر کے قصیدے نے ہر بھلائی سے غافل کردیا")

(۱) ترجمہ ہاں (اے محبوبہ) بیدار ہو اور اپنے بڑے پیالہ سے ہمیں شراب پلا اور (مقام) اندرین کی شرابیں (غیر کیلئے) باقی نہ چھوڑ۔

(۲) ترجمہ۔ پانی ملی ہوئی (شراب پلا) جب اس میں گرم پانی ملے تو گویا اس میں زعفران معلوم ہو۔ مطلب یہ ترجمہ تو اسوقت ہے جبکہ سخین بمعنی گرم ہو اور اگر سخینا صیغۂ جمع متکلم ہو تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ پانی ملی ہوئی شراب پلا گویا کہ اسمیں زعفران ہے جب اس میں پانی ملتا ہے تو ہم سخی بن جاتے ہیں اور مال کے خرچ میں کوئی باک نہیں کرتے۔

(۱) (ہبی) صیغۂ مؤنث مخاطب من الامر یقال ہب (ن)، ہبا اذا استیقظ (الصحن) القدح العظیم والجمع الصحون (اصبحی) من الصبح یقال صبح (ف) القوم سقاہ الصبوح (الخمور) جمع خمر ہی الشراب لانہا تخامر العقل ای تسترہ (الاندرون) قریۃ بالشام کما فی الزوزنی والالف للاشباع ۱۲

(۲) (مشعشعۃ) حال او مفعول بہ لقولہ فاصبحینا وہو من قولہم شعشعت الشراب ای مزجتہ بالماء (الحص) نبت احمر یشبہ الزعفران (خالطہا) ای مزجہا (السخین) الماء الحار من قولہم سخن الماء (ن) سخونۃ اذا صار حارا او منہم من جعلہ فعلا من سخی یسخی سخاء ۱۲

۱	تَجُوْرُ بِذِی اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ	إِذَا مَا ذَاقَهَا حَتّٰی يَلِيْنَا
۲	تَرَى اللَّحِزَ الشَّحِيْحَ إِذَا أُمِرَّتْ	عَلَيْهِ لِمَالِهٖ فِيْهَا مُهِيْنَا
۳	صَبَنْتِ الْكَاسَ عَنَّا أُمَّ عَمْرٍو	وَكَانَ الْكَاسُ مَجْرَاهَا الْيَمِيْنَا
۴	وَمَا شَرُّ الثَّلٰثَةِ أُمَّ عَمْرٍو	بِصَاحِبِكِ الَّذِیْ لَا تَصْبَحِيْنَا
۵	وَكَاسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَكٍّ	وَأُخْرٰی فِیْ دِمَشْقَ وَقَاصِرِيْنَا
۶	وَإِنَّا سَوْفَ تُدْرِكُنَا الْمَنَايَا	مُقَدَّرَةً لَنَا وَمُقَدَّرِيْنَا
۷	قِفِیْ قَبْلَ التَّفَرُّقِ يَا ظَعِيْنَا	نُخَبِّرْكِ الْيَقِيْنَ وَتُخْبِرِيْنَا

(۱) **ترجمہ** جو صاحب حاجت کو اسکی دلی تمنا سے غافل کردے جبکہ وہ اسے (ذرا) چکھ لے حتی کہ وہ نرم پڑجائے (اور بخل کی سختی اس سے یکسر دور ہوجائے)۔

(۲) **ترجمہ** (ایسی شراب) کہ بخیل کنجوس کے آگے اس کا دور آئے تو اے مخاطب تو اسکو (شراب) کے بارے میں اپنا مال بیدریغ خرچ کرتے دیکھے **مطلب** اسقدر لذیذ شراب پلاکہ بخیل انسان بھی اسکے لئے بے دریغ مال صرف کرڈالے اور اسکی لذت اسکے مال کی قدر وقیمت کو ہیچ کردے۔

(۳) **ترجمہ** اے ام عمرو تونے ہم سے پیالہ پھیر دیا حالانکہ دور داہنی جانب سے تھا۔

(۴) **ترجمہ** اے ام عمرو تیرا وہ دوست جسکو تو صبوحی نہیں پلاتی (یعنی میں) ان تینوں سے (جنکو تو شراب پلارہی ہے) بدتر نہیں (تو پھر اسکے کوئی معنی نہیں کہ تو دوسروں کو پلائے اور میں منہ تکوں)۔

(۵) **ترجمہ** بہت سے (شراب کے) پیالے میں نے بعلبک میں پئے اور بہت سے دمشق اور قاصرین میں **مطلب** میں پرانا میخوار ہوں تو اسکی کوئی وجہ نہیں کہ یہاں محروم رہوں۔

(۶) **ترجمہ** اور ہمیں عنقریب موتیں آپائیں گی درآنحالیکہ وہ ہمارے لئے مقدر ہیں اور ہم ان کیلئے **مطلب** تو پھر اس چندروزہ زندگی میں یہ بخل اور کشیدگی مناسب نہیں ؎

اے شمع تیری عمر طبعی ہے ایک رات — ہنس کر گذار یا اسے رو کر گذار دے

(۷) **ترجمہ** اے ہودج نشین (محبوبہ) جدائی سے پہلے (ذرا) ٹھہر تاکہ ہم تجھے یقینی باتوں کی خبر دیں (جن سے فراق کے بعد ہمیں دوچار ہونا ہے) اور تو ہمیں اپنے احوال بتلا۔

(۷) (قفی) امر مخاطب للمؤنث من وقف (ض) وقفا اذا قام (التفرق) البین (یا ظعین) کان فی الاصل یا ظعینۃ فرخمت تاءہا للندا والالف فیہ للاشباع (نخبرک) مجزوم فی جواب الامر ای نجعلک ذا علم وخبر (الیقین) الامر الواقع ۱۲

(۱) (تجور) من جار (ن) جورا عن الشئ مال عنہ والباء فی قولہ بذی للتعدیۃ (اللبانۃ) فی الاصل حاجۃ اللبن ثم تطلق علی مجرد الحاجۃ (الہوی) میل النفس والجمع اہواء (تلین) ای ینقاد ویطیع والالف للاشباع وقال آخر فی ہذا المعنی ؎ فلا نری ابدا سکران ذا حزن ÷ ولا رأینا صحاۃ یفرحون قط ۱۲

(۲) (اللحز) بتقدیم الحاء علی الزاء البخیل الضیق الصدر یقال لحز (س) لحزا فہو لحز ولحز (الشحیح) البخیل الحریص والجمع اشحۃ واشحاء (امرت) ای ادیرت یقول تری الضیق الصدر البخیل الحریص مہینا لمالہ فیہا ای فی شربہا اذا ادیرت الکؤوس علیہ ۱۲

(۳) (صبنت) ای صرفت من قولہم صبن (ض) الشئ کفہ ومنعہ (الکاس) القدح ما دام فیہ الخمر والجمع کؤس وکاسات وکئاس (مجراہا) بدل من الکاس یقول صرفت الکاس عنا یا ام عمرو وکان مجری الکاس علی الیمین فاجریتہا علی الیسار ۱۲

(۴) الالف فی لا تصبحینا للاشباع وضمیر المفعول محذوف ای لا تصبحینہ یقول یا ام عمرو لیس بصاحبک الذی لا تسقینہ شر الثلثۃ الذین تسقینہم یعنی انا لست شر اصحابی فکیف اخرتنی وترکت سقی الصبوح ۱۲

(۵) (بعلبک) اسم بلدۃ معروفۃ صرف للضرورۃ (دمشق) بلدۃ معروفۃ یقول رب کاس شربتہا ببعلبک ورب کاس شربتہا فی دمشق وفی قاصرین ۱۲

(۶) (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (مقدرۃ لنا) حال من المنایا (ومقدرین) معطوف علی مقدرۃ ای ونحن مقدرین لہا یقول وسوف تدرکنا اجالنا وقد قدرت تلک الآجال لنا وقد قدرنا لہا ۱۲

۱	قِفِیْ نَسْأَلْكِ هَلْ اَحْدَثْتِ صَرْمًا	لِوَشْكِ الْبَیْنِ اَوْخُنْتِ الْاَمِیْنَا
۲	بِیَوْمِ كَرِیْهَةٍ ضَرْبًا وَّطَعْنًا (ای بما تعلق بقولہ نخبرک ۱۲)	اَقَرَّ بِهٖ مَوَالِیْكِ الْعُیُوْنَا (المفعول ۱۲)
۳	فَاِنَّ غَدًا وَاِنَّ الْیَوْمَ رَهْنٌ (ای مرہون)	وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَاتَعْلَمِیْنَا
۴	تُرِیْكَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰی خَلَاءٍ (ای خلوۃ)	وَقَدْ اَمِنَتْ عُیُوْنَ الْكَاشِحِیْنَا
۵	ذِرَاعَیْ عَیْطَلٍ اَدْمَاءَ بَكْرٍ (مفعول لتریک ۱۲)	هِجَانِ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ جَنِیْنَا (ولد)
٠	وَثَدْیًا مِّثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا (مفعول لتریک ۱۲) (الناعم ۱۲)	حِصَانًا مِّنْ اَكُفِّ اللَّامِسِیْنَا

(۱) ترجمہ ٹھہر کہ ہم تجھ سے دریافت کریں آیا تونے قطع تعلق فراق کے قریب ہوجانے کی وجہ سے کیا یا ایک امانتدار (مجھ) سے (عہدِ محبت میں) خیانت کی۔

(۲) ترجمہ (ہم تجھے لڑائی کے دن (کی خبر دیں) جس میں ہم نے خوب تلوار بازی اور نیزہ بازی کی (جسکو دیکھکر) تیرے چچازاد بھائیوں نے (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کیں **مطلب** شاعر معشوقہ کو وہ جنگ یاد دلاکر احسان جتاتا ہے جس میں اُس نے معشوقہ کے عزیز و اقرباء کی مدد کی اور اسکی وجہ سے انھیں فتح اور کامرانی میسّر آئی۔

(۳) ترجمہ آج کا دن اور کل اور پرسوں ایسے واقعات کیساتھ متعلق ہے جن سے تو واقف نہیں لہذا واقعات ماضی کی ہی خبر دیتا ہوں۔ ہونے والے معاملات کا خدا ہی کو علم ہے)

(۴) ترجمہ (محبوبہ) تجھے جبکہ تو خلوت میں اسکے پاس پہنچے اور وہ رقیبوں کی آنکھوں سے محفوظ ہو دکھائے گی (تریک کا مفعول دوسرے شعر میں مذکور ہے)

(۵) ترجمہ دراز گردن، سفید رنگ، نوجوان، ناقہ کے (سے)، پُرگوشت دو بازو (دکھائیگی) جوکہ خالص سفید رنگ ہے، اور جسکے شکم میں کبھی بچہ نہیں رہا **مطلب** شاعر محبوبہ کا حلیہ بیان کرتا ہے اور اسکے پُرگوشت بازوؤں کو ناقہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۶) ترجمہ اور پستان جو ہاتھی دانت کی ڈبیہ کی طرح نرم و نازک ہیں اور چھونے والوں کے ہاتھوں سے محفوظ ہیں۔ **مطلب** پستان کو گولائی اور صفائی میں ہاتھی دانت کی ڈبیہ سے تشبیہ دی لیکن اس تشبیہ سے مشبہ میں سختی کا گمان پیدا ہوتا تھا جسکو رخصًا کے ذریعہ دور کردیا۔

(۵) (العیطل) الطویلۃ العنق من النوق (الادماء) البیضاء منہا والادمۃ البیاض فی الابل (البکر) الناقۃ التی حملت بطنا واحدا ویروی بکر البقع ابا رہ وہو الفتی من الابل (الہجان) الابیض الخالص البیاض یستوی فیہ الواحد والتثنیۃ والجمع ینعت بہ الابل والرجال وغیرہا (لم تقرأ جنینا) ای لم تضم فی رحمہا ولدا قولہ ذراعی مفعول لتریک وقولہ ادماء وما بعدہ صفۃ لعیطل ۱۲
(۶) (الثدی) ما یمص الرضیع منہ الحلیب والجمع اثد وثدی وثدی (الحق) وعاء صغیر والجمع حقاق (العاج) سن الفیل (الرخص) اللین الناعم (الحصان) الممتنع وقولہ ثدیا عطف علی قولہ ذراعی وما بعدہ صفۃ لثدی ۱۲

(۱) (الصرم) القطع یقال صرم (ض) صرما الشیٔ قطعہ (وشک البین) سرعۃ الفراق (الامین) المؤتمن الذی یکتم السر واراد بہ نفسہ والجمع امناء یقول قفی مطیتک نسألک ہل احدثت قطیعۃ لاجل سرعۃ الفراق ام خنت حبیبک الذی تومن خیانتہ
(۲) (الکریہۃ) من اسماء الحرب والجمع الکرائہ سمیت بہا لان النفوس تکرہہا وانما لحقتہا التاء لانہا اخرجت مخرج الاسماء مثل النطیحۃ والذبیحۃ ولم تخرج مخرج النعوت مثل امرأۃ قتیل وکف خضیب (ضربا وطعنا) نصب علی المصدریۃ ای نضرب فیہ ضربا ونطعن فیہ طعنا (اقر بہ) یقال اقر اللہ عینک قال الاصمعی معناہ ابرد اللہ دمعک ای سرک غایۃ السرور وزعم ان دمع السرور بارد ودمع الحزن حار وہو عندہم ماخوذ من القر وہو الماء البارد ورد علیہ ابو العباس ہذا القول وقال الدمع کلہ حار جلبہ فرح او ترح وقال ابو عمرو الشیبانی معناہ انام اللہ عینک وازال سہرہا لان استیلاء الحزن داع الی السہر فالاقرار علی قولہ افعال من قر یقر اقرارا لان العیون تقر فی النوم وتطرف فی السہر وحکی ثعلب عن جماعۃ من الائمۃ ان معناہ اعطاک اللہ مناک ومبتغاک حتی تقر عینک عن الطماح الی الغیر (الموالی) جمع المولی وہو ابن العم ۱۲
(۳) یقول ان غدا وبعد غد وان الیوم مرتہن بما لا یحیط بہ علمک یرید ان الاقدار تاتی ولا یدری احد ما یکون من امرہا ۱۲
(۴) (الکاشح) المضمر العداوۃ فی کشحہ وخصت العرب الکشح بالعداوۃ لانہ موضع الکبد والعداوۃ فی زعمہم تکون فی الکبد وقیل بل سمی العدو کاشحا لانہ یکشح عن عدوہ ای یعرض عنہ فیولیہ کشحہ یقال کشح عنہ یکشح کشحا اذا اعرض والمراد بالکاشحین الرقباء (قد امنت) جملۃ فی موضع الحال من الضمیر فی تریک ۱۲

وَمَتْنَیْ لَدْنَةٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ	۱	رَوَادِفُهَا تَنُوْءُ بِمَا وَلِیْنَا
وَمَأْکَمَةً یَضِیْقُ الْبَابُ عَنْهَا	۲	وَکَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِهِ الْجُنُوْنَا
وَسَارِیَتَیْ بِلَنْطٍ اَوْ رُخَامٍ	۳	یَرِنُّ خَشَاشُ حَلْیِهِمَا الرَّنِیْنَا
فَمَا وَجَدَتْ کَوَجْدِیْ اُمُّ سَقْبٍ	۴	اَضَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِیْنَا
وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ یَتْرُکْ شَقَاهَا	۵	لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ اِلَّا جَنِیْنَا
تَذَکَّرْتُ الصِّبٰی وَاشْتَقْتُ لَمَّا	۶	رَاَیْتُ حُمُوْلَهَا اُصُلًا حُدِیْنَا

(۱) ترجمہ (محبوبہ) دراز لچکدار قد کی لچک (دکھائیگی) اسکے (بڑے بھاری) سُرین مع اُن اعضاء کے جو اُن سے ملے ہوئے ہیں بمشقت اٹھتے ہیں۔ مطلب معشوقہ کے دراز قد اور ثقلِ ارادف کی تعریف کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور ایسا سُرین (دکھائیگی) جسکے گذرنے کیلئے دروازہ تنگ ہو جاتا ہے اور ایک ایسی کمر جس کی وجہ سے میں دیوانہ بن گیا ہوں۔ مطلب سُرینوں کے پُرگوشت ہونے اور کمر کے حسین ہونے کو بیان کرتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور ہاتھی دانت یا سنگ مرمر کے دو ستون (پنڈلیاں) دکھائیگی جنکی پازیب کا کھنا ہوا ہونا ہلکی ہلکی آواز پیدا کرتا ہے یا جنکی پھنسی ہوئی پازیبیں ہلکی آواز پیدا کرتی ہیں۔ مطلب پنڈلیوں کے پُرگوشت ہونے کی وجہ سے پاؤں میں گھوم نہیں سکتی اسلئے آواز ہلکی نکلتی ہے۔

(۴) ترجمہ (فراقِ محبوبہ کیوقت) میری طرح وہ اونٹنی بھی غمگین نہیں ہوتی جس نے اپنے بچہ کو گم کر دیا ہوا اور درد بھری آواز بار بار نکالتی ہو۔ (بلکہ میرا رنج ودرد اس سے بھی سوا ہے)

(۵) ترجمہ (میری طرح) نہ وہ بوڑھی عورت غمگین ہوئی ہے جسکی بدبختی نے اسکے نو بچوں میں سے ہر ایک کو دفن کر کے چھوڑا۔ مطلب بڑھاپے میں اولاد کا صدمہ سخت جانگسل ہوتا ہے جبکہ آئندہ اولاد کی اُمید بھی باقی نہیں رہتی۔

(۶) ترجمہ مجھے محبت کی یاد تازہ ہوئی اور میں (سخت) شوق میں مبتلا ہوا جبکہ میں نے محبوبہ کے اونٹوں کو دیکھا کہ وہ شام کے وقت ہنکائے جارہے ہیں۔ مطلب معشوقہ کی روانگی کی تیاری کو دیکھ کر جذبۂ عشق فزوں ہوا اور آتشِ محبت میں اور اضافہ ہو گیا۔

(ن) شوقًا وتشوّقًا الحب الیہ ہاجنی (الحمول) الابل التی علیہا الہوادج الواحد حمل (الاصل) جمع اصیل ہو عند العشی ویجمع ایضًا علی الاصائل (حدینا) الالف للاشباع وحدین من حدا (ن) حداءً رفع صوتہ بالحداء والابل ساقہا ۱۲

(۱) (متنی) معطوف علی قولہ تریک ای المشعر السابق ومعناہ الانبیق (لدنۃ) ای لینۃ یقال لدن (ک) اذا صار لینا (ہی صفۃ لموصوف محذوف ای قامۃ لدنۃ (سمقت) ای طالت یقال سمق (ن) سمقًا وسموقًا النبات علا وطال فہو سامق وسمیق فعطف طالت علیہ عطف تفسیری (روادفہا) کفالہا ای فروعہا الیتہا (تنوء) یقال ناء ینوء (ن) اذا نہض بجہد ومشقۃ (ولینا) النون فیہ للروادف والالف للاشباع ۱۲

(۲) (مأکمۃ) والماکمۃ راس الورک والجمع مآکم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ الی وسط الظہر والجمع کشوح (جننت) ای ابتلیت یقال جن (ن) جنونًا بہ اذا ابتلی بعشقہ ۱۲

(۳) (الساریۃ) الاسطوانۃ والجمع السواری (البلنط) العاج (الرخام) حجر ابیض (یرن) (ن) رنینا یصوت (الخشاش) الدخول فی الشئ بعنف مصدر فاسناد یرن الیہ مجازی او بمعنی الفاعل فہی صفۃ مضافۃ الی موصوفہا (حلیہما) ارید بالحلی ہہنا الخلاخل ۱۲

(۴) (ما وجدت) ای ما حزنت من الوجد ہو الحزن قال القاضی ابو سعید السیرافی البعیر بمنزلۃ الانسان والجمل بمنزلۃ الرجل والناقۃ بمنزلۃ المرأۃ والسقب بمنزلۃ الصبی والحائل بمنزلۃ الصبیۃ والحوار بمنزلۃ الولد والبکر بمنزلۃ الفتی والقلوص بمنزلۃ الجاریۃ (رجعت) من الترجیع ہو تردید الصوت (الحنین) صوت المترجع ۱۲

(۵) (شمطاء) العجوزۃ المبیضۃ الراس من الشمط ہو البیاض (الجنین) المستور المدفون فی القبر یقال جن (ن) علیہ اذا سترہ وسمی الجنون جنونا لانہ یستر العقل ومنہ الجنین لانہ مستور فی بطن امہ

(۶) (تذکرت) الشئ ذکرتہ (الصبٰی) بالکسر ای ایام ریعان العمر او الشوق یقال صبا (ن) الیہ مال واشتاق (اشتقت) یقال اشتاقہ والیہ ای نزعت نفسہ الیہ وفی المجرد شاق (ن)

فَاَعْرَضَتِ الْیَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ (ظہرت ۱۲ ، ارتفعت ۱۲)	۱	كَاَسْیَافٍ بِاَیْدِیْ مُصْلِتِیْنَا
اَبَاهِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْنَا (الفا زائدۃ ۱۲)	۲	وَاَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْیَقِیْنَا (امہلنا ۱۲)
بِاَنَّا نُوْرِدُ الرَّایَاتِ بِیْضًا (متعلق بنخبرک ۱۲ ، حال ۱۲)	۳	وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِیْنَا (ای من دم الاعداء ۱۲)
وَاَیَّامٍ لَنَا غُرٍّ طِوَالٍ (ای رب حروب ۱۲)	۴	عَصَیْنَا الْمَلْكَ فِیْهَا اَنْ نَدِیْنَا (جواب رب ۱۲ ، ای الملک ۱۲)
وَسَیِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوْهُ (ای رب ۱۲ ، الجملۃ صفۃ سید ۱۲)	۵	بِتَاجِ الْمُلْكِ یَحْمِیْ الْمُحْجَرِیْنَا (الجملۃ صفۃ بعد صفۃ ۱۲)
تَرَكْنَا الْخَیْلَ عَاكِفَةً عَلَیْهِ (جواب رب ۱۲ ، حال او مفعول ثان لترکنا ۱۲)	۶	مُقَلَّدَةً اَعِنَّتَهَا صُفُوْنَا (حال ۱۲ ، حال ۱۲)

(۱) ترجمہ پس یمامۃ ظاہر ہوا اور اس طرح بلند ہوا جیسا کہ تلوار کھینچنے والوں کے ہاتھوں میں تلوار۔ مطلب یمامہ کے ظاہر ہونیکو میانوں میں سے کھینچی ہوئی تلواروں کے ظہور سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۲) ترجمہ اے ابو ہند (عمر بن ہند) ہم سے جلد بازی نہ کر اور ہمیں کچھ مہلت دے تاکہ تجھے یقینی واقعات کی خبر دیں (جو ہمارے شرف و کرم پر دال ہیں اور وہ یہ کہ)۔

(۳) ترجمہ ہم جھنڈوں (نیزوں) کو (میدانِ جنگ میں) اس حال میں اُتارتے ہیں کہ وہ سفید ہوتے ہیں اور انھیں اس حال میں واپس کرتے ہیں کہ (دشمنوں کے خون سے) سُرخ اور سیراب ہو چکتے ہیں۔

(۴) ترجمہ اور ہماری بہت سی دراز اور مشہور لڑائیاں ہیں جن میں ہم نے بادشاہ کی نافرمانی تابعداری سے بچنے کیلئے کی۔ مطلب ہم اسقدر دلیر و شجاع ہیں کہ اطاعت کو عین ذلت خیال کرتے ہیں اور اس سے بچنے کی خاطر بادشاہ کی نافرمانی کر ڈالتے ہیں۔

(۵) ترجمہ گروہوں کے بہت سے سردار کہ جن کے سر پر انھوں نے تاجِ شاہی رکھا اور جو پناہ گزینوں کی حمایت کرتے ہیں (جواب رُبَّ اگلے شعر میں ہے)

(۶) ترجمہ ہم نے اُن پر اپنے گھوڑوں کو لا کھڑا کیا۔ (ان کو مقہور اور ذلیل کر دیا) اس حال میں کہ ان کی باگیں اُن کے گلوں میں ہار کی طرح پڑی ہیں اور وہ (ان کے پاس) تین ٹانگوں پر کھڑے ہیں۔

م علی الحا المہملۃ ہو الملجئ یقال احجرتہ اذا الجأتہ وقولہ یحمی المجحرینا حال من ضمیر توجوہ وجواب رُبَّ فی الشعر الثانی ۱۲

(۶) (ترکنا) ای صیّرنا (عاکفۃ) ای قائمۃ من العکوف ہو القیام یقال عکف (ض ن) عکفا و عکوفا القوم حولہ وبہ استدار واعکف علی الامر لزمہ مواظبا (الاعنۃ) جمع عنان (صفونا) جمع صافن وہو من الخیل القائم علی ثلث قوائمہ وقد اقام الرابعۃ علی طرف الحافر یقال صفن (ض) صفونا اذا اقام الفرس علی ثلثۃ قوائمہ وطرف حافر الرابعۃ والالف فیہ للاشباع ۱۲

(۱) (اعرضت) لاحت وظہرت وعرضت الشئ اظہرتہ ومنہ قولہ عزّ وجل وعرضنا جہنم یومئذ للکافرین عرضا وہذا من النوادر عرضت الشئ فاعرض وشذ کبّ فاکبّ ولا ثالث لہما (الیمامۃ) قریٰ متعددۃ منسوبۃ الی جاریۃ اسمہا یمامۃ کذا فی القاموس (اشمخرت) ای ارتفعت (اسیاف) جمع سیف ویجمع علی السیوف ایضا (مصلتینا) یقال اصلت سیفہ ای جرّدہ عن غمدہ فالمصلت ہو من یجرد السیف ویسلّہ عن غمدہ ۱۲

(۲) (ابا ہند) یرید عمرو بن ہند فکنّاہ (انظرنا) ای امہلنا یقول یا ابا ہند لا تعجل علینا وامہلنا نخبرک بالیقین من امرنا وشرفنا ۱۲

(۳) (نورد) ضد نصدر (الرایات) جمع رایۃ ہی العلم ویراد بہا الرمح ایضا (البیض) جمع ابیض وبیضاء ونصب علی انہ حال من الرایات وکذلک قولہ حمرا (رویناً) النون فیہ للاطلاق والالف للاشباع وہو من قولہم روی (س) ارتوی من الماء شرب وشبع والجملۃ فی موضع الحال وہذا البیت تفسیر الیقین من البیت الاول ۱۲

(۴) (الایام) المراد بہا ہہنا الوقائع والحروب (الغر) جمع الاغر وہو المشہور کالخیل الغر لاشتہارہا فیما بین الخیل (عصینا) ای ما اطعنا (الملک) بسکون اللام لغۃ ربیعۃ فی الملک بکسر و یجوز التسکین عند سیبویہ ایضا (ندینا) من الدین ہو الاطاعۃ وقولہ ان ندینا ای کراہۃ ان ندینا فحذف المضاف ہذا علی قول البصریین وقال الکوفیون تقدیرہ ان لا ندین ای لئلا ندین فحذف لا ۱۲

(۵) (السید) ہو ذو الریاسۃ والجمع اسیاد وسادۃ (توجوہ) ای البسوہ التاج وہو قلنسوۃ الملک والجمع تیجان (یحمی) (ض) حمایۃ ای یحفظ ومنہ الحمیٰ للارض المنوعۃ (المجحر) بتقدیم الجیم م

وَاَنْزَلْنَا الْبُيُوْتَ بِذِیْ طُلُوْحٍ (موضع ۱۲)	۱	اِلَی الشَّامَاتِ نَنْفِی الْمُوْعِدِیْنَا (ای الاعداء ۱۲)
وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَیِّ مِنَّا (ای لاجلنا ۱۲)	۲	وَشَذَّبْنَا قَتَادَةَ مَنْ يَّلِيْنَا (من اعدائنا ۱۲)
مَتٰی نَنْقُلْ اِلٰی قَوْمٍ رَحَانَا (من الاعداء ۱۲)	۳	يَكُوْنُوْا فِی اللِّقَاءِ لَهَا طَحِيْنَا (ای الحرب ۱۲)
يَكُوْنُ ثِفَالُهَا شَرْقِیَّ نَجْدٍ (موضع ۱۲)	۴	وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ اَجْمَعِيْنَا (قبیلۃ ۱۲)
نَزَلْتُمْ مَنْزِلَ الْاَضْيَافِ مِنَّا	۵	فَاَعْجَلْنَا الْقِرٰی اَنْ تَشْتِمُوْنَا (ای السلام ۱۲)
قَرَيْنَاكُمْ فَعَجَّلْنَا قِرَاكُمْ (ای ضیافتکم ۱۲)	۶	قُبَيْلَ الصُّبْحِ مِرْدَاةً طَحُوْنَا
نَعُمُّ اُنَاسَنَا وَنَعِفُّ عَنْهُمْ (ای عشیرتنا ۱۲)	۷	وَنَحْمِلُ عَنْهُمْ مَا حَمَّلُوْنَا (ای من الاثقال ۱۲)

(۱) ترجمہ ہم نے اپنے مکانات (مقام) ذی طلوح سے (کوہ) شامات تک جا بسائے درآنحالیکہ ہم دھمکی دینے والوں (اپنے دشمنوں) کو جلا وطن کر رہے تھے ۔ مطلب ان تمام مقامات پر ہم اپنی قوت اور زور کے بل پر قابض ہوئے اور ہم نے اپنے دشمنوں کو مار بھگایا۔

(۲) ترجمہ (چونکہ ہم نے عرصۂ دراز تک جنگ کی اور کثرت سے اسلحہ پہنے جس کی وجہ سے ہماری ہیئت متغیر ہوگئی اور قبیلہ کے کتے ہمیں نہ پہچان سکے تو) قبیلہ کے کتے ہماری وجہ سے بھڑک اٹھے اور ہم نے اپنے دشمنوں کے کیل کانٹے چھانٹ دیئے جو ہم سے قریب تھے (انکو ہر طرح سے ذلیل وخوار کردیا)۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم کسی قوم پر اپنی (جنگ کی) چکی چلاتے ہیں تو وہ لڑائی میں اسکا آٹا بنجاتی ہے ۔ مطلب ہمارے ہاتھ سے کسی قوم کا بچ نکلنا دشوار ہے۔ ہمیشہ ہمیں فتح اور دشمن کو شکست ہوتی ہے۔

(۴) ترجمہ اس چکی کا سفرہ نجد کی شرقی جانب بنتی ہے اور اسکا گلہ (جو دانہ چکی میں پڑتا ہے) سارے بنو قضاعۃ ہیں ۔

(۵) ترجمہ۔ تم ہمارے یہاں بطور مہمان آئے تو ہم نے اس خوف سے کہ تم کہیں (مہمانی میں تاخیر کی وجہ سے کہ ہمیں) گالیاں نہ دو کھانے میں جلدی کی ۔ مطلب جنگ کے میدان میں آنے کو استہزاءً مہمانداری کے ساتھ تعبیر کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے تمہاری ضیافت کی تو ہم نے صبح سے کچھ پہلے ہی تمہاری ضیافت کے طور پر ایک پتھر پھوڑ پیس ڈالنے والے ہتھوڑے کو بعجلت پیش کیا ۔ مطلب غرض صبح سے قبل ہی ہم نے تمہیں لڑائی کی مونگری سے پیس ڈالا۔ (۷) ترجمہ۔ ہم اپنے لوگوں پر اپنی عطا عام کرتے ہیں اور ان سے کچھ نہیں چاہتے اور وہ جو کچھ ہم پر (تاوانوں کا) بوجھ ڈالتے ہیں ہم برداشت کرتے ہیں۔

(۱) ذی طلوح، موضع (الشامات) جبل وموضع
او بلاد الشام (ننفی)، ای ندفع یقال نفی (ض)
نفیا الشیئ عنہ دفعہ وازالہ (الموعدین) المہددین
یقال اوعدہ ایعادا اذا تہددہ وجملۃ ننفی الموعدینا
فی موضع الحال من البارز فی انزلنا ۱۲
(۲) (ہرت) یقال ہر (ض) ہریرا الکلب صاحت دون
نباح (کلاب) جمع کلب (شذبنا) من التشذیب ہو
التہذیب ای نفی الشوک والاغصان الزائدۃ واللیف عن
الشجرۃ (قتاد) شجر ذو شوک الواحدۃ منہا قتادۃ استعار
لقتل الاعداء وکسر شوکتہم تشذیب القتادۃ (یلینا)
ای یقرب منا من ولی (ض) ولیا اذا دنی وقرب ۱۲
(۳) (ننقل) یقال نقل (ن) نقلا الشیئ حولہ من موضع
الی موضع (قوم) جمعہ اقوام ویجمع الاقوام علی الاقاویم
(الرحی) اراد بہہنا الحرب ای حی الحرب معظمہا ولما استعار
للحرب لفظ الرحی استعار للقتلیٰ لفظ الطحین وہو الدقیق المطحون ۱۲
(۴) (الثفال) خرقۃ جلدۃ تبسط تحت الرحی لیقع علیہا
الدقیق (اللہوۃ) القبضۃ من الحب تلقی فی فم الرحی یقال
الہیت الرحی ای القیت فیہا اللہوۃ (قضاعۃ) قبیلۃ استعار
للمعرکۃ لفظ الثفال وللقتلیٰ لفظ اللہوۃ لتناسب الطحن والطحین ۱۲
(۵) (المنزل) موضع النزول الجمع منازل المراد ہہنا
المرتبۃ (الاضیاف) جمع ضیف ویجمع علی الضیوف ایضا
(القری) بالکسر ما یقدم للضیف من الطعام (تشتمونا) من
شتم (ض ن) شتما اذا سب والمعنی انکم تعرضتم لمعاداتنا کما
یتعرض الضیف للقری فقتلناکم علی عجلۃ ۱۲
(۶) (المرداۃ) الصخرۃ تکسر بہا الصخور واراد بہا ہہنا
الحرب (الطحون) فعول من الطحن قولہ مرداۃ طحونا ای
حربا اہلکتہم اشد اہلاک یقول قریناکم علی عجالۃ
فی قراکم حربا اہلکتکم غایۃ الاہلاک ۱۲
(۷) (نعم) یقال عم (ن) عموما الشیئ شمل الجماعۃ (نعف)
یقال عف (ض) عفۃ وعفافا اذا کف عما لا یحل اولا
یجمل فہو عفیف (نحمل) ای نقل حقوقہم ومؤنہم یقول
نعم عشائرنا بنوالنا وسیبنا ونعف عن اموالہم ونحمل
عنہم ما حملونا من اثقال حقوقہم ۱۲

١ نُطَاعِنُ مَا تَرَاخَى النَّاسُ عَنَّا ۔۔۔ وَنَضْرِبُ بِالسُّيُوفِ إِذَا غُشِينَا

٢ بِسُمْرٍ مِنْ قَنَا الْخَطِّيِّ لُدْنٍ ۔۔۔ ذَوَابِلَ أَوْ بِبِيضٍ يَخْتَلِينَا

٣ كَأَنَّ جَمَاجِمَ الْأَبْطَالِ فِيهَا ۔۔۔ وُسُوقٌ بِالْأَمَاعِزِ يَرْتَمِينَا

٤ نَشُقُّ بِهَا رُؤُوسَ الْقَوْمِ شَقًّا ۔۔۔ وَنَخْتَلِبُ الرِّقَابَ فَتَخْتَلِينَا

٥ وَإِنَّ الضِّغْنَ بَعْدَ الضِّغْنِ يَفْشُو ۔۔۔ عَلَيْكَ وَيُخْرِجُ الدَّاءَ الدَّفِينَا

٦ وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ ۔۔۔ نُطَاعِنُ دُونَهُ حَتَّى يَبِينَا

٧ وَنَحْنُ إِذَا عِمَادُ الْحَيِّ خَرَّتْ ۔۔۔ عَلَى الْأَحْفَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَلِينَا

(۱) ترجمہ۔ لوگ جبتک ہم سے ذرا فاصلہ پر رہتے ہیں تو ہم نیزہ بازی کرتے ہیں اور جب ہم ڈھانپ لئے جاتے ہیں (اور نیزہ بازی کرنے کا موقع نہیں رہتا) تو پھر تلوار بازی شروع کر دیتے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ گندم گوں۔ لچکدار۔ خشک نیزوں کے ذریعہ جو خط کے بنے ہوئے نیزوں میں سے ہیں (ہم نیزہ بازی کرتے ہیں) اور ایسی چمکدار تلواروں کے ذریعہ جو (سبز گھاس کی طرح گردنوں کو) کاٹتی ہیں (تلوار بازی کرتے ہیں)۔

(۳) ترجمہ لڑائی میں بہادروں کی کھوپریاں گویا کہ (اونٹوں کے) بوجھ ہیں جو پتھریلی زمینوں میں گر رہے ہیں مطلب دشمنوں کے سروں کو کلائی میں اونٹوں کے بوجھ سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ تلواروں کے ذریعہ ہم دشمنوں کے سر خوب پھاڑتے ہیں اور بے دانت کی درانتی (تلوار) سے گردنوں کو کاٹتے ہیں تو وہ کٹ جاتی ہیں۔

(۵) ترجمہ کینہ کے بعد کینہ (علامات کے ذریعہ) تجھ پر ظاہر ہو جائیگا اور پوشیدہ بیماری کو نکالدیگا (یعنی وہ محرکِ انتقام ہوگا جس سے دل کے داغ دُھل جائینگے)

(۶) ترجمہ قبیلہ معد بن عدنان جانتا ہے کہ ہم بزرگی کے (اپنے بڑوں سے) وارث ہوئے ہیں ہم اسکے ورے (اسکی حفاظت کیلئے) نیزہ بازی کرتے ہیں تاکہ وہ (سب پر اچھی طرح) ظاہر ہو جائے۔

(۷) ترجمہ (خوف کیوقت) جبکہ (خیموں کے) ستون سامان پر گر پڑیں (عجلت سے خیمے اکھاڑے جاویں) تو ہم اُن حضرات کی جو ہم سے قریب ہوتے ہیں (پڑوسیوں کی) حفاظت کرتے ہیں۔

۶ یظہر الشرف لنا ۱۲ (۷) (العماد) ما یسند به والجمع اعمدة (خرّت) (ض) خرورا ای سقطت (الاحفاض) جمع حفض ہو متاع البیت اذا ہیئ للحمل او البعیر الذی یحمله یقول ونحن اذا اشتد الخوف على الناس ورحلوا عن مواضعهم وتوضعت الخیام وسقطت الاعمدة على المتاع نمنع ونحمی من یلی ویقرب منا جیراننا ہذا على روایة على الاحفاض ومن روی عن الاحفاض اراد بالاحفاض الابل ای اذا سقطت الاعمدة عن الابل لما سراع فی الهرب نمنع من یلینا ۱۲

(۱) (التراخی) البعد والغشیان الاتیان یقول نطاعن الابطال ما تباعدوا عنا ای وقت تباعدهم عنا ونضربهم بالسیوف اذا غشینا ای اتونا وقربوا منا یرید ان شاننا الطعن من لا ینالہ سیوفنا ۱۲

(۲) (بسمر) متعلق بنطاعن جمع اسمر وہو من الرماح ما یکون لونہ بین السواد والبیاض (القنا) جمع قناة ہی الرمح (الخط) موضع بالیمامة تنسب الیها الرماح (لدن) ای لین یقال لدن (ک) لدانة اذا صار لینا (ذوابل) ای رماح ذوابل ای دقاق الواحد ذابل (یختلینا) من الاختلاء ہو قطع الکلاء الرطب فہو متعد کما فی القاموس وقد جاء فی بعض الاشعار لازما ایضا بمعنی الانقطاع وعلیه الشعر الآتی ۱۲

(۳) (الجماجم) جمع جمجمة وہی عظم الراس (الابطال) جمع بطل ہو الشجاع (الوسوق) جمع وسق وہو حمل البعیر (الاماعز) جمع الامعز وہو الموضع الصلب الکثیر الحصی (یرتمین) من الارتماء ہو السقوط شبہ رؤسہم فی المعظم باحمال الابل ۱۲

(۴) (نختلب) من الاختلاب ہو قطع الشئ بالمخلب وہو المنجل الذی لا اسنان له (تختلین) من الاختلاء وہو لازم ہہنا بمعناہ ینقطعن یقول نشق بہا رؤس الاعداء شقا ونقطع بہا رقابہم فینقطعن ۱۲

(۵) (الضغن) الحقد والجمع اضغان (یفشو) من الفشو ہو الظہور ای الظہور فی بدله یبدو ویظہر (والداء) الداء المرض والجمع ادواء (الدفین) المدفون ای المستور یقول فان الضغن بعد الضغن تفشو آثارہ ویخرج الداء المدفون من الافئدة ای یبعث على الانتقام ۱۲

(۶) (معد) ہو ابن عدنان جد العرب (یبین) (ض) ای یظہر یقول ورثنا مجدا آبائنا قد علمت بذلک معد نطاعن الاعداء دون شرفنا حتی ہو

نَجُذُّ رُؤُسَهُمْ فِيْ غَيْرِ بِرٍّ (ای عقوق ۱۲)	۱	فَمَا يَدْرُوْنَ مَاذَا يَتَّقُوْنَا
كَأَنَّ سُيُوْفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	۲	مَخَارِيْقٌ بِأَيْدِيْ لَاعِبِيْنَا (صرت الامزارۃ ۱۲)
كَأَنَّ ثِيَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	۳	خُضِبْنَ بِأُرْجُوَانٍ أَوْ طُلِيْنَا (ای صبغن ۱۲)
إِذَا مَا عَيَّ بِالْإِسْنَافِ قَوْمٌ (زائدۃ ۱۲)	۴	مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُوْنَا (ای لاجلہ ۱۲)
نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتَ حَدٍّ (جبل ۱۲)	۵	مُحَافَظَةً وَكُنَّا السَّابِقِيْنَا
بِشُبَّانٍ يَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْداً[۱] (ای فتیان ۱۲)	۶	وَشِيْبٍ فِي الْحُرُوْبِ مُجَرَّبِيْنَا (صفۃ شیب ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ نافرمانی (کے بارے) میں ہم اُن (دشمنوں) کے سر قلم کرتے ہیں تو وہ نہیں جانتے کہ کس طرح ہم سے بچیں مطلب ہم ہر طرف سے انہیں گھیر لیتے ہیں اسلئے اُن کے لئے کوئی مفر باقی نہیں رہتا۔

(۲) ترجمہ۔ ہماری تلواریں اُن میں اور ہم میں گویا کہ کھیلنے والوں کے ہاتھوں میں لکڑی کی تلواریں (یا کپڑے کے کوڑے) ہیں مطلب جس طرح کہ کھیلنے والے لکڑی کی تلواریں بے دھڑک چلاتے ہیں اسی طرح ہم میں تلواریں چلتی ہیں۔

(۳) ترجمہ گویا کہ ہمارے کپڑے اُن کے اور ہمارے خون سے رنگِ ارغوانی میں ہلکے یا گہرے رنگ دیے گئے ہیں۔ مطلب جہاں خون کے ہلکے دھبے پڑے ہیں اُن پر ہلکا ارغوانی رنگ اور جہاں گہرا خون لگا ہے وہاں گاڑھا ارغوانی رنگ معلوم ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جبکہ کوئی قوم قریب الوقوع خوف کی وجہ سے پیش قدمی سے عاجز ہو جائے۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

(۵) ترجمہ۔ (جب لوگ گھبرا جاتے ہیں) تو ہم صاحب شوکت رہوہ (پہاڑ) جیسا لشکر (اپنے احساب کی) حفاظت کیلئے قائم کر دیتے ہیں اور ہم ہی سب سے آگے رہتے ہیں۔

(۶) ترجمہ۔ (ہم سابق ہوتے ہیں) ایسے نوجوانوں کے ذریعہ جو قتل ہو جانے کو ہی بزرگی خیال کرتے ہیں اور ایسے بوڑھوں کے ذریعہ جو لڑائیوں میں تجربہ کار ہیں۔

---

۶ الغلام صار فتیا (شیب) جمع اشیب یقال شاب (ض) شیبا وشیبا اذا ابیض شعرہ (المجربین) المختبرین یقول نسبق ونغلب بشبان یعدون القتال فی الحروب مجدا وشیب قد مرنوا علی الحروب ۱۲

(۱) (نجذ) (ن) جذا ای نقطع (غیر بر) ای عقوق لان البر ضد العقوق (یدرون) (ض) درایۃ ای یعلمون (یتقون) مجردہ وقی (ض) وقایۃ اذا حفظا یقول نقطع رؤسہم فی عقوق ولا یدرون ماذا یحذرون بہ من القتل وسبی الحرم واستباحۃ الاموال ۱۲

(۲) (مخاریق) جمع مخراق سیف من خشب او ثوب یلف فیضرب بہ ویلعب بہ الصبیان (لاعبین) جمع لاعب ہولاء یقال لعب (ن وس) لعبا ضد جد۔ مزح لعب بکذا ای اتخذہ لعبۃ یعنی کنا لا نبالی بالضرب بالسیوف کما لا یبالی اللاعبون بالضرب بالمخاریق ۱۲

(۳) (خضبن) یقال خضب (ض) خضبا وخضب الشیٔ لونہ (الارجوان) ہو الارغوان صبغ احمر (طلین) یقال طلی (ض) طلیا البعیر بالقطران او بالقطران لطخہ بہ یقول کان ثیابنا وثیاب اقراننا خضبت بارجوان او طلیت ۱۲

(۴) (عیی) یعیی وعیی (س) عیا وعیاءً بامرہ وعن امرہ عجز عنہ ولم یطق احکامہ او لم یہتد لوجہ مرادہ۔ الامر جہلہ (الاسناف) التقدیم (والہول) الفزع یقال (مشبہان یکون) ای کان ان یقع ۱۲

(۵) (نصبنا) یقال نصب (ض ون) نصبا الشیٔ اقامہ ورفعہ وضعا ثابتا (رہوۃ) اسم جبل (ذات حد) ای ذات شوکۃ (محافظۃ) مفعول لہ لقولہ نصبنا من حفظ (س) حفظا الشیٔ منعہ عن الضیاع یقول اذا عجز قوم عن الاقدام نصبنا جیشا ذا شوکۃ محافظۃ علی احسابنا وسبقنا خصومنا ای غلبنا ہم وتحریر المعنی اذا فزع غیرنا من التقدیم اقدمنا مع کتیبۃ ذات شوکۃ وغلبنا وانا نفعل ذلک محافظۃ علی احسابنا ۱۲

(۶) (الشبان) جمع شاب ایضا یجیٔ علے شیبۃ یقال شب (ض) شبابا وشبیبۃ ۶

حُدَیّا النّاسِ کُلِّہِم جَمِیعًا ای انا ۱۲ حال ۱۲	۱	مُقَارَعَةً بَنِیہِم عَن بَنِینَا مفعول ۱۲ اولادنا ۱۲
فَاَمَّا یَومَ خَشیَتِنَا عَلَیہِم	۲	فَتُصبِحُ خَیلُنَا عُصَبًا ثُبِینَا ای تتفرق کل جہۃ ثبۃ لحریم ۱۲
وَاَمَّا یَومَ لَا نَخشٰی عَلَیہِم	۳	فَنُمعِنُ غَارَةً مُتَلَبِّبِینَا تسرع ۱۲ متحال ۱۲
بِرَاسٍ مِن بَنِی جُشَمِ بنِ بَکرٍ الباء بمعنی مع ۱۲	۴	نَدُقُّ بِہِ السُّہُولَةَ وَالحُزُونَا بکسر ۱۲
اَلَا لَا یَعلَمُ الاَقوَامُ اَنَّا	۵	تَضَعضَعنَا وَاَنَّا قَد وَنِینَا قد قلنا ۱۲ ضعفنا ۱۲
اَلَا لَا یَجہَلَن اَحَدٌ عَلَینَا بنون خفیفہ ۱۲	۶	فَنَجہَلَ فَوقَ جَہلِ الجَاہِلِینَا مجزوم فی جواب النہی ۱۲

(۱) ترجمہ۔ ہم تمام لوگوں سے اپنی بزرگی میں مقابلہ اور معارضہ کرتے ہیں اور اُن پر غالب آتے ہیں اور اُن کی اولاد کو اپنی اولاد سے دفع کرنے کیلئے تلواروں سے مارتے ہیں۔
مطلب ہم اپنی اولاد اور حریم کی حفاظت کے لئے اُن کی اولاد کو قتل کرتے ہیں اور ہم ہر قوم کو اس امر کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہماری جیسی بزرگی پیش کریں۔
(۲) ترجمہ۔ جس دن کہ ہم اُن (اپنی اولاد) پر (دشمنوں کا) خوف کرتے ہیں تو ہمارا لشکر جماعت در جماعت (حفاظت کے لئے) پھیل جاتا ہے۔
(۳) ترجمہ۔ لیکن جس روز ہمیں اُن پر کوئی خوف نہیں ہوتا تو پھر ہم مسلح ہو کر غارتگری میں عجلت کرتے ہیں۔ مطلب جس روز ہمیں اعداء کے حملہ کا خوف ہوتا ہے تو قبیلہ کے حفاظت میں مصروف ہوتے ہیں ورنہ پھر ہم خود پیش قدمی کرکے حملہ آور بنتے ہیں۔
(۴) ترجمہ۔ بنو جشم بن بکر کے ایک سردار کے ساتھ (ہم غارتگری کرتے ہیں) جسکے ساتھ ہم نرم اور سخت زمینوں کو کچل ڈالتے ہیں مطلب نرم اور سخت زمینوں سے ضعیف اور قوی دشمن مُراد ہیں غرض ہم اپنے ہر دشمن کو اس سردار کی سرکردگی میں فنا کر ڈالتے ہیں۔
(۵) ترجمہ۔ سُن لو! قومیں ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم ذلیل ہوگئے ہیں یا ہم (کچھ) سُست پڑ گئے ہیں (نہیں نہیں بلکہ ہم میں وہی سابق عزت و قوت باقی ہے)۔
(۶) ترجمہ۔ خبردار! ہم سے کوئی جہالت کا معاملہ نہ کرے ورنہ ہم جاہلوں کی جہالت سے بڑھکر جہالت کا سلوک کرینگے مطلب جہالت کی جزاء کو جہالت سے محض مشاکلت کی بناء پر تعبیر کردیا ہے ورنہ وہ جہالت نہیں۔

۶ فوق جہلہم ای نجازیہم بسفہہم جزاء یربو علیہ ۱۲

(بقیہ صفحہ) (ثفرت) یقال ثفر (ض) غمز الشیٔ جسّہ بالید القناة عصًا بالنیترا (ارنت) ای صوتت و فی الزور فی الالحان ہینا لازم وقد یکون متعدیًا (شج) ای تجرح (ثکسر) (الثقف) ہو من یقوم الرماح بالثقاف (الجبین) الجبہة ۱۲

(۱) (حدیا) اسم جاء علی صیغة التصغیر مثل ثریا و حمیا و ہی بمعنی التحدی و ہو المباراة والمنازعة فی الغلبة یقال انا حدیاک ای ابرز لی وحدک (المقارعة) المنازعة قوله بنیہم فی موضع النصب بمقارعة یقول انا حدیا الناس کلہم بمثل مجدنا و شرفنا و نقارع ابناءہم ذابین عن ابناءنا ای نضاربہم بالسیوف حمایة للحریم وذبا عن الحوزة ۱۲
(۲) (خشیتنا) یقال خشی (س) خشیة علیہ و منہ خاف (العصب) جمع عصبة و ہی ما بین العشرة الی الاربعین (الثبة) الجماعة المتفرقة والاصل ثبی والجمع الثبون فی الرفع والثبین فی النصب والجر وکسرة الثاء فی الجمع افصح من ضمہا یقول فاما یوم نخشی علی ابناءنا وحرمنا من الاعداء تصبح خیلنا جماعات ای تتفرق فی کل وجہ لذب الاعداء عن الحرم ۱۲
(۳) (نمعن) من الامعان ہو الاسراع یقال امعن فی الامر اذا اجد وخاض فیہ (التلبب) لبس السلاح یقول واما یوم لا نخشی علی حرمنا اعداءنا فنمعن فی الاغارة علی الاعداء لابسین سلحتنا ۱۲
(۴) (الراس) الرئیس والسید (جشم بن بکر) قبیلة من بنی تغلب (ندق) (ن) دقا ای نکسر (السہولة) ارض لینة (الحزون) ارض صلبة والمراد بہا الضعفاء والاقویاء یقول نغیر علیہم مع سید من بنو ... القوم ندق بہ السہل والحزن ای نہزم الضعفاء والاشداء ۱۲
(۵) (تضعضعنا) یقال تضعضع ای ذل وخضع وضعف وخف جسمہ من مرض او حزن (ونینا) و نی (ض) ونیا ای ضعف یقول لا یعلم الاقوام اننا تذللنا وانکسرنا وفترنا فی الحرب ای نسنا بہذہ الصفة فیعلمنا الاقوام بہا ۱۲
(۶) (یجہلن) یقال جہل (س) جہالة ضد علم وسمی جزاء الجہل جہلا لازدواج الکلام و حسن تجانس اللفظ کما فی قولہ تعالی جزاء سیئة سیئة مثلہا یقول لا یسفہن احد علینا فنسفہ علیہم

بِاَيِّ مَشِيْئَةٍ عَمْرَوبْنَ هِنْدٍ (منادی ١٢)	١	نَكُوْنُ لِقَيْلِكُمْ فِيْنَا قَطِيْنَا (ای الذی علینا ١٢ / الا خدام ١٢)
بِاَيِّ مَشِيْئَةٍ عَمْرَوبْنَ هِنْدٍ (منادی ١٢)	٢	تُطِيْعُ بِنَا الْوُشَاةَ وَتَزْدَرِيْنَا (الشامین ١٢)
تُهَدِّدُنَا وَتُوْعِدُنَا رُوَيْدًا	٣	مَتٰى كُنَّا لِاُمِّكَ مَقْتَوِيْنَا (بفتح الميم ١٢)
فَاِنَّ قَنَاتَنَا يَا عَمْرُو اَعْيَتْ (منعت ١٢)	٤	عَلَى الْاَعْدَاءِ قَبْلَكَ اَنْ تَلِيْنَا
اِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِهَا اشْمَاَزَّتْ (ابار للتعدية ١٢)	٥	وَوَلَّتْهُ عَشَوْزَنَةً زَبُوْنَا (حال ١٢)
عَشَوْزَنَةً اِذَا غُمِزَتْ اَرَنَّتْ (بدل او خبر ١٢)	٦	تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِيْنَا (تجرح ١٢)

(١) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کونسی تمنا ہے کہ ہم تیرے اُس گورنر کے خدام بنجائیں جو ہم پر مسلط ہے۔ مطلب باوجودیکہ ہم میں کچھ ضعف نہیں پیدا ہوا۔ پھر تیری یہ خواہش آخر کیوں ہو؟ یہ نہیں ہوسکتا بالکل ناممکن ہے۔

(٢) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کیا خواہش ہو کہ تو ہمارے بارے میں چغلخوروں کی تابعداری کرتا ہو اور ہماری تحقیر کرتا ہے۔ (یعنی یہ طریقہ آخر کیا ہے؟ اور یہ طرز عمل تو نے کس لئے اختیار کر رکھا ہے جو سراسر غلط اور باطل ہے)۔

(٣) ترجمہ۔ تو ہمیں دھمکیاں دیتا ہے اور ڈراتا ہے ٹھہر جا۔ ہم کب تیری ماں کے خدام تھے (کہ تیری یہ دھمکیاں برداشت کریں اور یہ جھڑکیاں سہیں)۔

(٤) ترجمہ اے عمرو بن ہند ہمارے نیزے (عزت) نے تیرے دور سے قبل (بھی) دشمنوں کے مقابلہ میں لچنے سے انکار کر دیا ہو۔ مطلب ہم آجتک کسی شہنشاہ سے نہیں دبے ہماری عزت ہمیشہ محفوظ رہی ہے۔

(٥) ترجمہ جب بانکہ (نیزہ سیدھا کرنیکا آلہ) اسکی گرفت کرتا ہے تو وہ سخت بنجاتا ہو اور سکوڑ نیزہ اس حال میں پھیر دیتا ہے کہ سخت اور دفع کرنے والا ہوتا ہے۔ مطلب ہماری عزت کسی کے قابو میں نہیں آئی اور ہمیں کوئی رام نہیں کر سکا۔ جب کسی نے سخت گیری کی ہم نے اس کا مقابلہ کیا اور اسے بے نیل مرام واپس ہونا پڑا۔

(٦) ترجمہ (وہ نیزہ) سخت ہے جب دبایا جاتا ہے تو چرچراتا ہے اور سیدھا کرنے والے کی گدی اور پیشانی کو زخمی کر دیتا ہے۔ مطلب جس نے ہمیں رام اور ذلیل کرنے کی کوشش کی اسکو خود نقصان اٹھانا پڑا اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(٥) (الثقاف) الحديد التي تقوم بها الرماح (اشمأزت) من الاشمئزاز هو الاشتداد (العشوزنة) الصلبة الشديدة (الزبون) الدفوع واصله من قولهم زبنت الناقة (ض) حالبها اذا ضربته بركبتيها ومنه الزبانية لزبنها اهل النار اى لدفعهم ونصب عشوزنة على الحال من الضمير فی ولت ١٢

(٦) (عشوزنة) بدل من الاولى ويمكن ان يكون مرفوعا على الخبرية من المبتدا المحذوف (بقیہ صفحہ ۸۸ پر)

(١) (القيل) السيد دون الملك الاعظم جمعه اقيال (القطين) اسم جمع والواحد القاطن ومعناه اهل الدار والخدم او الاتباع يقال قطن (ن) قطونا الرجل فخر ونصب عمرا لانه اجراه مجرى المنادى المضاف لكون النعت والمنعوت فی العلم بمنزلة اسم واحد مضاف الى علم آخر بعده ويقول كيف تشاء يا عمرو بن هند ان نكون خدما لمن ليتولى امرنا من الملوك الذی وليتموهم اى اىّ شیء دعاك الى هذه المشيئة يريد انه لم يظهر فيهم ضعف فيطمع الملك به فی اذلالهم باستخدام قبيلا اياهم ١٢

(٢) (الوشاة) جمع الواشی هو النمام وشى (ض) وشيا الكلام كذب فيه (تزدرينا) من الازدراء هو الاحتقار يقول كيف تشاء ان تطيع بنا الوشاة وتحتقرنا اى اىّ شیء دعاك الى هذه المشيئة ولم يظهر فينا ضعف فيطمع الملك فينا ويحقرنا ١٢

(٣) (المقتو) خدمة الملوك وفی القاموس هو حسن خدمة الملوك الفعل قتا يقتو (ن) والمقتى مصدر كالمقتو فنسب اليه فنقول مقتوى ثم يجمع مع طرح ياء النسبة فيقال مقتوون فی الرفع ومقتوين فی الجر والنصب كما يجمع الاعجمی بطرح ياء النسبة فيقال اعجمون فی الرفع واعجمين فی النصب والجر يقول تهددنا وتوعدنا ثم قال رويدا اى دع التهديد والايعاد وامهلها فتى كنا خدما لامك اى لم نكن خدما لها حتى تهددنا وتوعدنا بهذا اذا يروى تهددنا وتوعدنا على انهما من صيغ المضارع وفی الزوزنی تهددنا واوعدنا على انهما من صيغ الامر المخاطب فمعناه ترفق فی تهددنا وايعادنا ولا تمعن فيهما فتى كنا خدما لامك اى لم نكن خدما لها حتى نعبأ بتهديدك ١٢

(٤) (القناة) المراد بها هنا المنعة والعزة (اعيت) من الاعياء هو التحير والعجز يقول فان قناتنا ابت ان تلين لاعدائنا قبلك يريد ان تزول لمحاربة اعدائهم اى ان عزتنا منيعة لا ترام ١٢

(٥) (عض) عضا وعضيضا امسكه باسنانه م

فَهَلْ حُدِّثْتَ فِیْ جُشَمِ بْنِ بَکْرٍ	۱	بِنَقْصٍ فِیْ خُطُوْبِ الْاَوَّلِیْنَا
وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَیْفٍ	۲	اَبَاحَ لَنَا حُصُوْنَ الْمَجْدِ دِیْنَا
وَرِثْتُ مُهَلْهِلاً وَالْخَیْرَ مِنْهُ	۳	زُهَیْرًا نِعْمَ ذُخْرَ الذَّاخِرِیْنَا
وَعَتَّابًا وَّ کُلْثُوْمًا جَمِیْعًا	۴	بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْاَکْرَمِیْنَا
وَذَا الْبُرَةِ الَّذِیْ حُدِّثْتَ عَنْهُ	۵	بِهٖ نُحْمٰی وَنَحْمِی الْمُلْتَجِیْنَا
وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِیْ کُلَیْبٌ	۶	فَاَیُّ الْمَجْدِ اِلَّا قَدْ وَلِیْنَا
مَتٰی نَعْقِدْ قَرِیْنَتَنَا بِحَبْلٍ	۷	تَجُذُّ الْحَبْلَ اَوْ تَقِصُ الْقَرِیْنَا

(بیت ۳: قہراً ۱۲؛ ای ذلک المجد ۱۲ — بیت ۴: حصلنا ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ کیا تونے (قبیلہ) جشم ابن بکر کے اندر گذشتہ لوگوں کی شان میں کوئی کھوٹی (یا عہد شکنی کی) بات سُنی (کہ تجھے ہمکو تابع کرنے کا شوق پیدا ہوا)۔

(۲) ترجمہ۔ ہمیں اُس علقمہ بن سیف کی بزرگی ورثہ میں ملی جس نے بزرگی کے قلعے جبراً ہمارے لئے مباح کردئے ہیں۔ مطلب علقمہ اپنے ہمعصروں پر غالب آکر بزرگی کا مالک بنا اور اسکی بزرگی وراثۃً ہمیں ملی اسلئے کہ ہم اسکے صحیح جانشین ہیں۔

(۳) ترجمہ میں مہلہل اور اُس سے بہتر زہیر کی بزرگی کا وارث بنا جو جمع کرنے والوں کے لئے بہترین سرمایۂ (افتخار) ہے۔

(۴) ترجمہ اور (اپنے دادا) عتّاب اور (اپنے باپ) کلثوم (کی میراث کا مالک بنا) انہی کے ذریعہ ہم نے شرفاء کی میراث پائی۔ مطلب ہم نے انکے مآثر اور مفاخر کا احاطہ کیا لہذا ہمیں شرافت اور بزرگی حاصل ہوئی۔

(۵) ترجمہ اور ذی البرہ جس کے بارے میں (بہادری کے کارنامے) تونے سُنے ہونگے (اسکے ترکہ کے بھی ہم مالک ہیں) اسی کے ذریعہ ہم محفوظ ہیں اور غرباء کی حمایت کرتے ہیں۔

(۶) ترجمہ اور اُس (ذوالبرہ) سے قبل (مفاخر میں) کوشاں (کُلَیب) ہم ہی میں سے تھا پس کونسی بزرگی نہیں کہ جسکے ہم وارث نہ ہوئے ہوں مطلب کُلَیب عرب کے بہت ہی باعزت اور متکبر لوگوں میں سے تھا اسکا نام امرؤ القیس ہے چونکہ اُس نے ایک کتے کا بچہ پال رکھا تھا اور جہانتک اسکی آواز جاتی تھی اسکو یہ اپنا حمی سمجھتا تھا اور لوگوں کو اُس حصۂ زمین میں تصرف کرنے سے روکتا تھا اس وجہ سے اسکا نام کُلَیب پڑگیا تھا۔ اسکو جساس نے قتل کرڈالا تھا جسکی بنا پر عرب کی مشہور لڑائی حرب بسوس رونما ہوئی۔

(۷) ترجمہ۔ جب ہم اپنی اونٹنی کا رسی کے ذریعہ (کسی دوسری اونٹنی سے) جوڑ پھانس دیتے ہیں تو وہ یا رسی کو توڑ ڈالتی ہے یا دوسری اونٹنی کو ہلاک کردیتی ہے۔ مطلب ہم جب بھی کسی قوم کے مقابلہ میں آئے تو وہ جنگ ختم ہوئی یا وہ قوم۔ اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(۱) یقول هل اخبرت یا عمرو بن هند بنقص کان من آبائنا فی امور القرون الماضیة او بنقص عهد السلف ۱۲

(۲) (المجد) هو الشرف (علقمة بن سیف) سید من بنی تغلب کان مقاناً سخیاً (الحصون) جمع حصن هو القصر (دینا) منصوب علی التمیز و هو من دان (ض) دیناً الشیء تملکاً یقول ورثنا مجد هذا الرجل الشریف من اسلافنا وقد جعل لنا حصون المجد مباحة قهراً و غلبة یرید انه غلب اقرانه بالمجد فحواه ۱۲

(۳) (المهلهل) جد عمرو بن کلثوم من امه (زهیر) جده من قبل ابیه (الذخر) یقال ذخر ذخراً الشیء خبأه لوقت الحاجة یقول ورثت مجد مهلهل و مجد الرجل الذی هو خیر منه و هو زهیر فنعم ذخر الذاخرین هو ای المجد و الشرف للافتخار

(۴) (عتاب) جد الشاعر (کلثوم) ابوه و هما معطوفان علی مهلهلاً (نلنا) من نال (ن) حصل (تراث) المیراث یقول وورثنا مجد عتاب و کلثوم و بهم بلغنا میراث الاکارم ای حزنا مآثرهم و مفاخرهم فشرفنا بها و کرمنا ۱۲

(۵) (ذوالبرة) سید من بنی تغلب سمی به لشعر علی انفه مستدیر مثل البرة و هی الحلقة التی تجعل فی انف البعیر (نحمی) علی صیغة المتکلم من المضارع المجهول و یروی یحمی علی انه غائب معروف من المضارع والفعل الثانی معروف (حماه) حمایة اذا منعه و کفه یقول ورثت مجد ذی البرة الذی اخبرت عنه ایها المخاطب بجده نحمی من اعدائنا و نحمی الفقراء الملتجئین ۱۲

(۶) (الساعی) یقال سعی للامر سعیاً اهتم لتحصیله (کلیب) هو اخو مهلهل ابن وائل المشهور فی ایام العرب یقول و منا قبل ذی البرة الساعی للمعالی کلیب ثم قال ای المجد الا قد ولینا ای قربنا منه فحویناه ۱۲

(۷) (نعقد) یقال عقد (ض) الحبل نقیض حله (القرینة) الناقة (تجذ) من جذ (ن) الشیء قطعه و کسره (تقص) یقال وقص (ض) وقصاً العنق کسرها و دقها یقول متی قرنّا ناقتنا باخری قطعت الحبل او کسرت عنق القرین یرید انا اذا اجتمعنا بقوم فی قتال غلبناهم و قهرناهم ۱۲

وَنُوجَدُ نَحْنُ أَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا (تاکید ۱۲، تمیز ۱۲)	۱	وَأَوْفَاهُمْ إِذَا عَقَدُوا يَمِينَا
وَنَحْنُ غَدَاةَ أُوقِدَ فِي خَزَازَى (جبل ۱۲)	۲	رَفَدْنَا فَوْقَ رِفْدِ الرَّافِدِينَا (الالف للاشباع ۱۲)
وَنَحْنُ الْحَابِسُونَ بِذِي أُرَاطٍ (موضع ۱۲)	۳	تَسَفُّ الْجِلَّةُ الْخُورُ الدَّرِينَا (حال ۱۲)
وَكُنَّا الْأَيْمَنِينَ إِذَا الْتَقَيْنَا (ای الاعداء ۱۲)	۴	وَكَانَ الْأَيْسَرِينَ بَنُو أَبِينَا
فَصَالُوا صَوْلَةً فِي مَنْ يَلِيهِمْ (ای بنو ابینا ۱۲)	۵	وَصُلْنَا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِينَا (من الاعداء ۱۲)
فَآبُوا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَايَا (رجعوا ۱۲)	۶	وَأُبْنَا بِالْمُلُوكِ مُصَفَّدِينَا (رجعنا ۱۲، حال ۱۲)
إِلَيْكُمْ يَا بَنِي بَكْرٍ إِلَيْكُمْ	۷	أَلَمَّا تَعْرِفُوا مِنَّا الْيَقِينَا (ای الم ۱۲، ای من نجدتنا ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی تمام لوگوں میں ذمہ داری کے اعتبار سے فائق پائے جائینگے اور جب لوگ عہد کریں تو ہم ہی سب سے زیادہ اسکو پورا کرنے والے ہونگے۔ مطلب ہم تمام اقوام میں سب سے زیادہ عہد و پیمان کو نبھاتے ہیں کسی طرح غدر کو روا نہیں رکھتے۔

(۲) ترجمہ۔ جس صبح کو کوہِ خزازی پر آگ روشن کیگئی تو ہم ہی نے تمام دینے والوں سے بڑھکر اعانت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اور ہم نے ہی (مقام) ذی اُراط پر (اونٹوں کو) روکے رکھا (اور مصروفِ جنگ رہے) درآنحالیکہ موٹی تازی دُودھیل اونٹنیاں پُرانی خشک گھاس چبا رہی تھیں۔ مطلب ہم اپنی قابلِ قدر اونٹنیوں کی بھی کوئی پرواہ نہ کی اور مصروفِ پیکار رہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب ہماری (لڑائی میں دشمنوں سے) مڈبھیڑ ہوئی تو ہم ہی داہنی جانب تھے اور بائیں جانب ہمارے بھائی تھے۔ مطلب ہم برابر لشکر کے میمنہ پر رہے اور ہمارے بھائی میسرہ پر۔

(۵) ترجمہ۔ تو انھوں نے اُن دشمنوں پر حملہ کیا جو اُن سے ملے ہوئے تھے۔ اور ہم نے اُن پر حملہ کیا جو ہم سے قریب تھے۔

(۶) ترجمہ۔ پس وہ اموالِ غنیمت اور قیدی لیکر لوٹے اور ہم بادشاہوں کو قید کرکے لائے۔ (ہم نے عُلوِ ہمت کی وجہ سے مال کی کچھ پروا نہیں کی)۔

(۷) ترجمہ۔ ہٹو اے بنی بکر ہٹو (ہم سے لڑنے کا قصد نہ کرو) کیا ابتک تم نے ہماری اتنی بہادری کو نہیں پہچانا (کہ تم پھر ہمارے مقابلہ کا ارادہ رکھتے ہو)۔

م و مبارا تنا یا بنی بکر الم تعلموا من نجدتنا و باسنا الیقین ای قد علمتم ذلک فلا تتعرضوا لنا ۱۲

(۱) (الذمار) کل ما یلزمک حمایتہ وحفظہ والدفع عنہ ویراد بہ الحلف والعہد والذمۃ لانہ یتذمّر ای یتغضب لمراعاتہ یقول نجدنا ایہا الناس اطلب منعہم ذمۃ وجواذ وحلفا واوفاہم بالیمین عند عقدہا ۱۲

(۲) (اوقد) من الایقاد جبل النار ملتہبا (خزازی) جبل کانت العرب توقد علیہ النار عند الغارۃ والحرب ویقال لہ خزاز ایضا (رفدنا) (ض) رفدا ای اعطینا والرفد ہو العطیۃ یشیر الی وقعۃ جرت بین بنی نزار وبین الیمن یفتخر باعانۃ قومہ بنی نزار یقول ونحن غداۃ اوقدت نار الحرب فی خزازی اعطینا نزارا فوق عطاء المعطیین ای اعنّاہم ۱۲

(۳) (ذو اُراط) کغراب موضع (تسف) تاکل یا بسا (الجلۃ) الکبار من الابل والواحد جلیل (الخور) الکثیرۃ الالبان وقیل الغزار من الابل والناقۃ خوراء (الدرین) ما اسود من النبت وقدم یقول ونحن حبسنا اموالنا بہذا الموضع حتی سفت النوق الغزار قدیم النبت ویریدہ لاعانۃ قومنا ومساعدتہم علی قتال اعدائہم ۱۲

(۴) یقول کنا حماۃ المیمنۃ اذا لقینا الاعداء وکان اخواننا حماۃ المیسرۃ یصف غناءہم فی حرب نزار والیمن عند مقتل کلیب بن وائل لبید بن عنق الغسانی عامل ملک غسان علی تغلب حین لطم اخت کلیب وکانت تحتہ ۱۲

(۵) (صالوا) ای حملوا یقال صال (ن) صولۃ اذا حمل یقول الحمل بنو بکر علی من یلیہم من الاعداء وحملنا علی من یلینا ۱۲

(۶) (آبوا) یقال آب یؤب (ن) اوبا اذا رجع ومنہ المآب ای المرجع (النہاب) الغنائم والواحد نہب (ف ن ض) نہبا الغنیمۃ اخذہا (السبایا) جمع سبی ہو المأسور (المصفد) المقید یقال صفدتہ ای قیدتہ واوثقتہ ۱۲

(۷) (الیکم) ای تنحوا (الما) الہمزۃ للاستفہام ولما جازمۃ یقول تنحوا وتبعدوا عن مسامتنا

شعر	نمبر	شعر
أَلَمَّا تَعْلَمُوا مِنَّا وَمِنْكُمْ	۱	كَتَائِبَ يَطَّعِنَّ وَيَرْتَمِينَا
عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَلَبُ الْيَمَانِي	۲	وَأَسْيَافٌ يُقِمْنَ وَيَنْحَنِينَا
عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ	۳	تَرَى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُونَا
إِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْأَبْطَالِ يَوْمًا	۴	رَأَيْتَ لَهَا جُلُودَ الْقَوْمِ جُونَا
كَأَنَّ مُتُونَهُمْ لَمُتُونُ غُدْرٍ	۵	تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا جَرَيْنَا
وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ	۶	عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِينَا
وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا	۷	كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِينَا

(۱) ترجمہ. کیا تم نے اپنے اور ہمارے لشکروں کو ابتک نہیں جانا جو نیزہ بازی اور تیر اندازی کرتے تھے۔ (نہیں بلکہ تمکو اچھی طرح ہمارے لشکر کی قوت کا علم ہو گیا ہے پھر تمہاری یہ جرأت بیوقوفی ہے)۔

(۲) ترجمہ. اور ہمارے اوپر (سروں پر) خود (بدنوں پر) یمنی زرہیں اور (ہاتھوں میں) ایسی تلواریں تھیں جو سیدھی کیجاتی تھیں اور (بوقت ضرب) ٹیڑھی ہو جاتی تھیں (یا مارتے وقت ٹیڑھی پڑ جاتی تھیں اور پھر بدستور سیدھی ہو جاتی تھیں)۔

(۳) ترجمہ. ہمارے بدنوں پر ایسی وسیع چمکدار زرہیں تھیں (کہ انکی کشادگی اور فراخی کی وجہ سے) تو پٹکہ پر انکی شکنیں دیکھے گا۔

(۴) ترجمہ. جب کسی دن بہادروں (کے بدن) سے وہ (زرہیں) اتاری جائیں (تو ہر وقت انکو پہنے رہنے کی وجہ سے) تو قوم (کے بدن) کی کھالوں کو سیاہ پائیگا۔

(۵) ترجمہ. ان (بہادروں) کی پشتیں (زرہیں پہنے ہوئے) گویا ان حوضوں کی بالائی سطح ہے کہ جن سے ہوائیں چلتے ہوئے ٹکرائیں مطلب بہادروں کی پشتوں کو حوضوں کی بالائی سطح سے تشبیہ دیکر ان شکنوں کو جو درع کی وسعت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں پانی کی پشاروں سے تشبیہ دی ہے۔

(۶) ترجمہ. لڑائی کی صبح کو ہمیں ایسے کم و باریک بالوں والے گھوڑے (اپنی پشتوں پر) اٹھائے ہوئے ہیں جو ہمارے مشہور گھوڑے ہیں اور ان کا دودھ چھڑا دیا گیا ہے (بچپن سے ہمنے ان کو پرورش کیا ہے) اور وہ دشمنوں کے غلبہ کے بعد ان کے ہاتھوں سے) چھڑائے گئے ہیں (انکی حفاظت میں جان توڑ کوشش کی ہے اور دشمنوں کو نہ لیجانے دیا)۔ (۷) ترجمہ. وہ گھوڑے پاکھر پہنے ہوئے (میدان جنگ میں) اترے اور بال بکھرے ہوئے اور لگام کی گرہوں کی مانند کہنہ اور خستہ ہو کر (میدان سے) نکلے (چونکہ میدان میں انھیں بہت زیادہ تگ و دو کرنی پڑی۔

(۱) (الکتائب) جمع کتیبۃ ہی الجیش لانہا تکتب ای تجمع (یطّعن) من الاطّعان ہو التطاعن (یرتمین) من الارتماء ہو الترامی بالنبال یقول ألم تعلموا کتائبنا وکتائبکم یطاعن بعضہم بعضا ویرامی بعضہم بعضا ۱۲

(۲) (البیض) جمع بیضۃ ہی المغفر (الیلب) الدرع من سیور تلبس تحت البیض الواحدۃ یلبۃ (ینحنین) من الانحناء ہو الانعطاف یقول وکان علینا البیض والیلب الیمانی وسیاف یقمن وینحنین لطول الضراب بہا ۱۲

(۳) (السابغۃ) الدرع الواسعۃ التامۃ یقول (سبغ) (ن) سبوغا الثوب طال الی الارض (الدلاص) اللین البراق یقال درع دلاص ای ملساء لینۃ (النطاق) ما یشد بہ الوسط شقۃ تلبسہا المرأۃ وتشد وسطہا فترسل الاعلی علی الاسفل والاسفل ینجر جمعہ نطق ویقال (عقد فلان حبک نطاقہ) ای تہیأ للذہاب وتجرد للامر (الغضون) جمع غضن ہو التشنج فی الشیء ۱۲

(۴) (الابطال) جمع بطل ہو الشجاع (الجون) بالضم جمع الجون بالفتح وہو الاسود ویقال للابیض ایضا فہو من الاضداد یقول اذا نزعت عن الابطال یوما رایت جلودہم سوداً للبسہم ایاہا ۱۲

(۵) (المتون) جمع متن ہو الظہر (الغدر) بسکون مخفف غدر بفتحتین ہو جمع غدیر وہو القطعۃ من الماء (تصفقہا) من التصفیق ہو الضرب الذی یسمع لہ صوت شبہ غضون الدرع بمتون الغدران اذا ضربتہا الریاح فی جریہا والطرائق التی ترى فی الدرع بالتی تراہا فی الماء اذا ضربتہ الریح ۱۲

(۶) (الروع) الفزع والخوف والمراد بہ ہہنا الحرب (جرد) التی رق شعر جسدہا وقصر الواحد اجرد والواحدۃ جرداء (النقائذ) المخلصات من ایدی الاعداء الواحدۃ نقیذۃ وہی فعیلۃ بمعنی مفعلۃ یقال انقذتہا خلصتہا فہی منقذۃ ونقیذۃ (افتلین) من الافتلاء ہو الفلو الفطام ۱۲

(۷) (الدوارع) جمع دارع ہو لابس الدرع یقال رجل دارع وفرس دارع ای علیہ درع ودروع الخیل تجافیفہا وہو حال عن ضمیر وردن (شعث) جمع اشعث ہو منتشر الرأس (الرصائع) جمع رصیعۃ ہی عقدۃ اللجام علی قذال الفرس (بلین) یقال بلی (س) الثوب رث وخلق فہو بال والمراد انہن بلین بلی کبلی العقدۃ ۱۲

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ آبَاءِ صِدْقٍ	۱	وَنُورِثُهَا إِذَا مُتْنَا بَنِينَا
عَلَى آثَارِنَا بِيضٌ حِسَانٌ	۲	نُحَاذِرُ أَنْ تُقَسَّمَ أَوْ تَهُونَا
أَخَذْنَ عَلَى بُعُولَتِهِنَّ عَهْداً	۳	إِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلِمِينَا
لَيَسْتَلِبُنَّ أَفْرَاساً وَبِيضاً	۴	وَأَسْرَى فِي الْحِبَالِ مُقَرَّنِينَا
تَرَانَا بَارِزِينَ وَكُلُّ حَيٍّ	۵	قَدِ اتَّخَذُوا مَخَافَتَنَا قَرِينَا
إِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِينَ الْهُوَيْنَا	۶	كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُونُ الشَّارِبِينَا
ظَعَائِنُ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	۷	خَلَطْنَ بِمِيسَمٍ حَسَباً وَدِينَا

(۱) **ترجمہ** وہ گھوڑے ہمیں اپنے صادق العمل آبار کے ورثہ میں ملے ہیں اور ہم جب مرینگے تو اپنی اولاد کو اُن کا وارث بنا دینگے **مطلب** یہ ہمارے خاندانی گھوڑے ہیں ہم کبھی انھیں دشمنوں کے ہاتھ میں نہ جانے دینگے۔

(۲) **ترجمہ** ہمارے پیچھے (میدان جنگ میں) خوبصورت حسین عورتیں ہیں جنکے متعلق ہمیں اندیشہ ہے کہ (کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں) تقسیم کرلیجائیں یا ذلیل ہوں۔ (لہذا ہم اُن کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتے ہیں اور میدان جیت لیتے ہیں)۔

(۳) **ترجمہ** جنہوں نے اپنے شوہروں سے عہد لیا کہ جب وہ (دشمنوں کے) لشکروں سے اس حال میں ملاقی ہوں کہ اُنکے نشانہائے امتیاز لگے ہوئے ہوں (تو وہ میدان جنگ میں پامردی دکھائیں بھاگیں نہیں)

(۴) **ترجمہ**۔ کہ وہ (شوہر دشمنوں کے) گھوڑوں اور خودوں (یا چمکتی ہوئی تلواروں) اور رسیوں (یا بیڑیوں) میں باہم یکدیگر بستہ قیدیوں کو ضرور چھینیں گے۔

(۵) **ترجمہ** تو ہمیں کھلے میدان میں نکلتا دیکھے گا (کیونکہ ہمیں کسی کا ڈر گھروں میں نہیں گھساتا) اور ہر قبیلہ نے ہمارے (حملہ کے) خوف سے (دوسرے قبیلہ کو) ساتھی (حلیف) بنا رکھا ہے۔

(۶) **ترجمہ** جب وہ (عورتیں جو جنگ میں ہمارے پیچھے ہیں) چلتی ہیں تو نہایت نزاکت سے چلتی ہیں جیسا کہ مست شراب نوشوں کی (بوقت رفتار) کمریں لچکتی ہیں (اسی طرح اُن کی کمریں لچکتی ہیں)

(۷) **ترجمہ**۔ وہ بنی جشم ابن بکر کی ہودج نشین عورتیں ہیں جنہوں نے حُسن کے ساتھ بھلائی اور دین کو (اپنے اندر) جمع کرلیا ہے۔

(۱) (آباء صدق) ای آباء شانہم الصدق فی الاقوال و الافعال یقول ورثنا خیلنا عن آباء کرام شانہم الصدق فی الفعال والمقال ونورثہا ابناءنا اذا متنا یرید انہا تناتجت وتناسلت عندہم قدیما ۱۲

(۲) (بیض حسان) ای نساء ذوات الحسن (نحاذر) ای نخاف من الحذر ہو الخوف (ان تقسم) ای بین الاعداء (تہون) من الہون بضم الہاء ہو الخزی ومنہ فاخذتہم صاعقۃ العذاب الہون یقول علی آثارنا فی الحرب نساء بیض حسان نحاذر علیہا ان تسبیہا الاعداء فتقسمہا وتہینہا وکانت العرب تشہد نساؤہا الحروب تقیمہا خلف الرجال لیقاتل الرجال ذبا عن حریمہا ولا ینفشلوا مخافۃ العار ۱۲ کذا فی الحکم

(۳) (البعولۃ والبعول) جمع بعل یقال للرجل ہو بعل المراۃ وللمراۃ ہی بعلۃ وبعلتہ کما یقال ہو زوجہا وہی زوجۃ زوجتہ یقول قد عاہدن انہ اخذن اذا لقوا الکتائب من الاعداء قد اعلموا انفسہم بعلامات یعرفون بہا فی الحرب فعلیہم ان یثبتوا فی حومۃ الحرب لا یفروا والجملۃ اذا شرطیۃ والجزاء مقدر وان کان ظرفا فلیستلبن فی الشعر الآتی او لا فذن فی ہذا الشعر جاز ولا یلزم الحذف ۱۲

(۴) (افراس) جمع فرس کسیف واسیاف (بیضا) ای سیوفا بیضا (اسری) جمع اسیر (مقرنین) ای مقیدین تو ذکی یسلبن ای الخیل او النساء وہو لا یناسب المقام وقد ذکر الزوزنی بدل لیستلبن فالضمیر الی بعولتہن ہذا سدید لانہ بمنزلۃ جواب القسم الذی یدل علیہ لفظ العہد ۱۲

(۵) (بارزین) ای خارجین الی البراز وہی ارض مستو لا جبل فیہا (القرین) ہو الصاحب والجمع قرناء یقول ترانا خارجین الی البراز لثقتنا بنجدتنا وشوکتنا وکل قبیلۃ تستجیر وتعتصم بغیرہا مخافۃ سطوتنا بہا ۱۲

(۶) (رحن) ای خرجن مساء (الہوینی) تصغیر الہونی وہی تانیث الاہون مثل الاکبر والکبری یقول اذا یمشین مشیا رفیقا لثقل ارادفہن وکثرۃ لحومہن ثم شبہہن فی تبختر ہن بالسکاری فی مشیہم قولہ کما اضطربت لکاف بمعنی مثل وما مصدریۃ تقدیر العبارۃ تضطرب متونہن مثل اضطراب متون الشاربین ۱۲

(۷) (الظعائن) جمع ظعینۃ وہی امراۃ فی الہودج (خلطن) یقال خلط (من) خلطا اذا مزج ومنہ الخلیط وہو الشریک والجمع خلطاء (المیسم) الحسن وہو من الوسام والوسامۃ وہما الحسن والجمال والفعل وسم (ک) وسامۃ ووسامۃ الغلام حسن وجہہ (الحسب) ما یحسب من مکارم الانسان ومکارم اسلافہ فہو فعل بمعنی مفعول فالحسب فی معنی المحسوب من مکارم آبائہ (الدین) العادۃ والخلق والطریق الشرعی یقول ہن نساء من ہذہ القبیلۃ جمعن الی الجمال الکرم والدین ۱۲

يَقُتْنَ جِيَادَنَا وَيَقُلْنَ لَسْتُمْ	۱	بُعُولَتَنَا إِذَا لَمْ تَمْنَعُونَا
فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ	۲	تَرَىٰ مِنْهُ السَّوَاعِدَ كَالْقُلِينَا
كَأَنَّا وَالسُّيُوفُ مُسَلَّلَاتٌ	۳	وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا أَجْمَعِينَا
يُدَهْدُونَ الرُّؤُسَ كَمَا يُدَهْدِي	۴	حَزَاوِرَةٌ بِأَبْطَحِهَا الْكُرِينَا
وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ	۵	إِذَا قُبَبٌ بِأَبْطَحِهَا بُنِينَا
بِأَنَّا الْمُطْعِمُونَ إِذَا قَدَرْنَا	۶	وَأَنَّا الْمُهْلِكُونَ إِذَا ابْتُلِينَا
وَأَنَّا الْمَانِعُونَ لِمَا أَرَدْنَا	۷	وَأَنَّا النَّازِلُونَ بِحَيْثُ شِينَا
وَأَنَّا التَّارِكُونَ إِذَا سَخِطْنَا	۸	وَأَنَّا الْآخِذُونَ إِذَا رَضِينَا

(۱) ترجمہ۔ وہ ہمارے گھوڑوں کو چارہ دیتی ہیں اور کہتی ہیں "تم ہمارے شوہر نہیں اگر ہمیں (دشمنوں کی) دستبرد سے نہ بچاؤ" مطلب وہ عورتیں ہمیں جسور بناتی ہیں اور غیرت دلاکر غلبہ پر برانگیختہ کرتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ عورتوں کی حفاظت، اس تلوار بازی کی طرح کسی چیز نے نہیں کی جس کی وجہ سے تو دشمنوں کی کلائیاں گلیوں کی طرح (کٹ کٹ کر گرتا) دیکھے۔

(۳) ترجمہ۔ جب تلواریں کُھنچی ہوئی ہوں تو (ہم اس طرح قبائل کی حفاظت کرتے ہیں) گویا ہم نے تمام (قبائل کے) لوگوں کو جنا ہے۔ مطلب جس طرح باپ اپنی اولاد کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتا ہے اسی طرح ہم قبائل کی عین جنگ میں حفاظت کرتے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہ (دشمنوں کے) سروں کو (کاٹ کر) اس طرح لڑھکاتے ہیں جس طرح قوی زور آور لڑکے پست اور وسیع زمین میں گیندوں کو۔

(۵) ترجمہ۔ معدّ بن عدنان کے تمام قبائل نے جبکہ اُن کے قُبّے وسیع زمینوں پر نصب کئے گئے یہ جان لیا ہے۔

(۶) ترجمہ کہ ہم ہی قدرت کے وقت (محتاجوں کو) کھانا کھلانے والے ہیں اور جب (دشمنوں کے ساتھ) مبتلا کر دئے جائیں تو ہم ہی (دشمنوں کو) ہلاک کرنے والے ہیں۔

(۷) ترجمہ اور ہم ہی ہیں کہ جس چیز کو چاہیں روک دیں اور ہم ہی ہیں کہ جہاں چاہیں اُتر پڑیں (کوئی کسی حالت میں ہمارا مزاحم نہیں ہم اپنے افعال میں آزاد و مختار ہیں)

(۸) ترجمہ۔ اور ہم ہی (اپنے معتوب کے ہدایا کو) ترک کر دیتے ہیں جب ناخوش ہوتے ہیں اور جب خوش ہوتے ہیں تو ہم ہی (عطایا) لینے والے ہیں۔

(۱) (یقتن) من القوت ہو الاطعام بقدر الحاجۃ والفعل قات (ن) والاسم القوت والقیت والجمع الاقوات یقول یعلفن خیلنا الجیاد ویقلن لستم ازواجنا اذا لم تمنعونا من سبی الاعداء ایانا ۱۲

(۲) (السواعد) جمع ساعدۃ ہی الزند (القلین) فی النصب والجر والقلون فی الرفع جمع قلۃ وہی العود الصغیر الذی یلعب بہ الصبیان والمقلۃ عود آخر علی قدر الذراع یضرب بہ القلۃ یقول ما منع النساء من سبی الاعداء ایاہن شیٔ مثل ضرب تطیر بہ سواعد المضروبین کما تطیر القلۃ اذا ضربت بالمقلۃ ۱۲

(۳) یقول کاناحال استلال السیوف من اغمادہا ای حال الحرب ولدنا جمیع الناس ای نحمیہم حمایۃ الوالد ولدہ ۱۲

(۴) (ید ہدون) ای یدحرجون (حزاورۃ) جمع حزور ہو الغلام الشدید الغلیظ (الابطح) مکان مطمئن من الارض والجمع اباطح (الکرین) جمع کرۃ ویکسر الکاف اتباعا ما للراء یقول یدحرجون رؤس اقرانہم کما یدحرج الغلمان الشداد الغلاظ الکرات فی مکان مطمئن من الارض ۱۲

(۵) (القبب) والقباب جمع قبۃ وہی الخیمۃ المدورۃ یقول وقد علمت قبائل من معد بن عدنان اذا بنیت قبابہا بمکان واسع ۱۲

(۶) یقول قد علمت ہذہ القبائل انا نطعم الضیفان اذا قدرنا علیہ ونہلک اعداءنا اذا اختبروا قتالنا ۱۲

(۷) یقول وانا نمنع من الناس ما اردنا منعہ منہم وننزل حیث شئنا من بلاد العرب ۱۲

(۸) یقول وانا نترک ما نسخط علیہ وناخذ اذا رضینا ای لا نقبل عطایا من سخطنا علیہ ونقبل ہدایا من رضینا عنہ ۱۲

وَاَنَّا الْعَاصِمُوْنَ اِذَا اُطِعْنَا	۱	وَاَنَّا الْعَازِمُوْنَ اِذَا عُصِيْنَا
وَنَشْرَبُ اِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا	۲	وَيَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَّطِيْنَا
اَلَا اَبْلِغْ بَنِى الطَّمَّاحِ عَنَّا	۳	وَدُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُّمُوْنَا
اِذَا مَا الْمَلْكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا	۴	اَبَيْنَا اَنْ نُّقِرَّ الذُّلَّ فِيْنَا
لَنَا الدُّنْيَا وَمَنْ اَضْحٰى عَلَيْهَا	۵	وَنَبْطِشُ حِيْنَ نَبْطِشُ قَادِرِيْنَا
نُسَمّٰى الظَّالِمِيْنَ وَمَا ظَلَمْنَا	۶	وَلٰكِنَّا سَنَبْدَءُ الظَّالِمِيْنَا
مَلَئْنَا الْبَرَّ حَتّٰى ضَاقَ عَنَّا	۷	وَنَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَؤُهٗ سَفِيْنَا
اِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِىٌّ	۸	تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِيْنَا

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی (اپنے پڑوسیوں کو ذلت سے) بچانے والے ہیں جبکہ ہماری اطاعت کیجائے اور ہم ہی سخت گرفت کرتے ہیں جبکہ ہماری نافرمانی کی جائے۔

(۲) ترجمہ۔ ہم اگر (گھاٹ پر) اُترتے ہیں تو صاف ستھرا پانی پیتے ہیں اور دوسرے گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہیں مطلب ہم سردار ہیں ہر اچھی چیز کے مالک بنجاتے ہیں اور دوسرے لوگ بچے کھچے کے مالک ہوتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ اے (مخاطب)، بنی طماح اور (قبیلہ) دُعمی کو ہمارا پیغام پہنچادے کہ تم نے ہمیں (لڑائی میں) کیسا پایا۔ (بہادر یا نامرد)

(۴) ترجمہ۔ جب بادشاہ، لوگوں کو ذلت میں مبتلا کرتا ہے تو ہم اس سے انکار کردیتے ہیں کہ ذلت کو ہم اپنے (لوگوں) میں قرار پکڑنے دیں یا ہم اپنے اندر ذلت کو عزت تصور کریں۔
مطلب ہم ذلت اور خواری کے قبول سے انکار کردیتے ہیں اور اطاعت قبول نہیں کرتے۔

(۵) ترجمہ دُنیا اور دُنیا کے تمام باشندے ہمارے (محکوم) ہیں اور جب ہم (کسی دشمن کی) گرفت کرتے ہیں تو باقدرت شخص کی سی گرفت کرتے ہیں (پھر بچنا ناممکن ہے)

(۶) ترجمہ ہم ظالم کہلائے جاتے ہیں حالانکہ ہم نے کوئی ظلم نہیں کیا ہاں ہم ظالموں کو (اُن کے ظلم کی پاداش میں) ہلاک کردیتے ہیں (سو یہ کوئی ظلم نہیں ہے)

(۷) ترجمہ ہم نے اپنے گھروں سے خشکی کو پُر کردیا حتی کہ اسمیں ہماری گنجائش نہ رہی اور ہم دریا کو کشتیوں سے بھر دیتے ہیں۔ (۸) ترجمہ جب ہمارا کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی مدت کو پہنچتا ہے (دو ڈھائی سال کا ہوجاتا ہے) تو (دوسری اقوام کے) متکبر (سردار) اسکے سامنے سجدہ کرتے ہوئے سرنگوں ہوتے ہیں۔

(۱) یقول وانا نعصم جیراننا اذا اطاعونا ونعزم علیہم بالعدوان اذا عصونا ۱۲

(۲) یقول ان نرد علی الماء نشربہ صفوا ویشربہ غیرنا حال کونہ مکدرا یرید انا ناخذ من کل شئ افضلہ وندع لغیرنا اردأہ وارذلہ یعنی انہم سادۃ مطاعون وغیرہم مطیعون واتباع لہم ۱۲

(۳) (الطماح) اسم رجل من بنی اسد (دعمی) قبیلۃ وہو ابن جدیلۃ بن اسد یقول سَلْ ہؤلاء کیف وجدتمونا شجعانا ام جبناء فی الحروب والشدائد ۱۲

(۴) (الملک) بسکون اللام لغۃ فی الملک بکسر اللام (الخسف) الذل وسام من السوم وہو ان تجشم انسانا مشقۃ وشرا یقال سامہ خسفا ای حمل علی ما فیہ ذل یقول اذا اکرہ الملک الجبار الناس علی ما فیہ ذل لہم ابینا الانقیاد لہ ۱۲

(۵) (نبطش) من البطش یقال بطش (ن وض) بہ تمسک بہ واخذہ بعنف وشدۃ یقول ملکنا الدنیا والذی علیہا واذا نسخط علی احد نبطشہ کبطش المقتدر ۱۲

(۶) یقول یقال لنا اننا ظالمون وما ظلمنا احدا الا اننا نہلک من یظلمنا وہو لیس بظلم ۱۲

(۷) (السفین) جمع سفینۃ وہو منصوب علی التمیز یقول عمنا الدنیا برا وبحرا فضاق البر من بیوتنا والبحر من سفننا ۱۲

(۸) (الفطام) فصل الولد من الرضاع وزمن الفطم یقال فطم (ض) فطم الولد فصلہ عن الرضاع (تخر) یقال خر لہ انکب علی الارض وسجد یقول اذا بلغ صبینا وقت الفطام تسقط الجبابرۃ حال کونہم ساجدین لہ ای سجدت لہ الجبابرۃ من غیرنا ۱۲

اَلْمُعَلَّقَةُ السَّادِسَةُ

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمِ (ترک ۲)	۱	أَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ
أَعْيَاكَ رَسْمُ الدَّارِ لَمْ يَتَكَلَّمِ (حال ۱۲)	۲	حَتّٰى تَكَلَّمَ كَالْأَصَمِّ الْأَعْجَمِ

یہ قصیدہ عنترہ بن شداد عبسی کا ہے اس کا نسب بعض نے عنترہ بن عمرو بن شداد ضبط کیا ہے اور بعض نے عنترہ بن شداد بن عمرو بن معاویہ۔ اسکی والدہ ایک حبشن باندی تھی جس کا نام زبیبہ تھا۔ باپ نے پہلے تو اپنے ساتھ اسکے تعلق نسبی کی نفی کردی لیکن جب اسکی دانائی اور شجاعت کو دیکھا تو اعتراف کرلیا۔ وہ سیاہ فام اور بدشکل تھا۔ ہونٹوں کے کھُلے رہنے کی وجہ سے اس کا لقب الفلحاء (شفتین پھٹے) پڑگیا تھا مگر اسکے فخر کیلئے یہ امر کافی ہے کہ اسکے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا وُصِفَ لِيَ أَعْرَابِيٌّ قَطُّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَرَاهُ إِلَّا عَنْتَرَةَ۔ کہ عنترہ کے سوا کسی اعرابی کے اوصاف ایسے بیان نہیں کئے گئے جن کو سنکر میرے دل میں اسکی ملاقات کا جذبہ پیدا ہوگیا ہو۔

عنترہ بڑا جری، متحمل اور نغز گو شاعر تھا۔ ایک مرتبہ ایک عبسی شخص نے اسکی ہجو کی اور اسکے سیاہ فام ہونے کا طعنہ دیا۔ اس سے متاثر ہوکر عنترہ نے بھی اسکی ہجو کہی اور فخر کرتے ہوئے اپنی برتری جتلائی۔ اس عبسی نے کہا کہ میں شعر گوئی میں تجھ سے بڑھا ہوا ہوں۔ عنترہ نے جواب دیا کہ لو ابھی اس کا فیصلہ بھی ہوا جاتا ہے۔ یہ کہا اور یہ قصیدہ سُنا دیا۔ جس میں شعرائے جاہلیت کے طرز پر اپنی سخاوت و شجاعت کی تعریف اور معاویہ بن ہزال کے قتل پر فخر کرتا ہے۔

(۱) ترجمہ۔ کیا شعرا (قدیم) نے کوئی قابل اصلاح جگہ چھوڑی ہے؟ (جس پر طبع آزمائی کیجائے یعنی کوئی جگہ باقی نہیں چھوڑی پھر اس کلام سے اضراب کرکے دوسرا مضمون شروع کرتا ہے) کیا شک و وہم کے بعد تو نے (معشوقہ کے) گھر کو پہچان لیا **مطلب** اگر مصرعۂ ثانی میں اَمْ سے بَلْ کے معنے لئے جاویں اور ہل بمعنی قد ہو تو ترجمہ یہ ہوگا بلکہ تو نے گھر کو یقیناً شک کے بعد شناخت کرلیا تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں مناسبت ہوجاتی ہے۔ یعنی گو شعر کہنے کی گنجائش نہ تھی لیکن چونکہ معشوقہ کے گھر کی شناخت ہوئی تو طبیعت شعر گوئی پر مجبور ہوگئی۔

(۲) ترجمہ۔ گھر کے نشانات نے دراں حالیکہ انھوں نے بات چیت نہ کی تجھے عاجز بنادیا یہانتک کہ بات کی تو بہرے گونگے کی طرح۔ **مطلب**۔ ہرچند معشوقہ کے احوال دریافت کئے لیکن آثارِ دیار نے کچھ جواب نہ دیا محض دلالتِ حال اور اشارات سے جو کچھ سمجھنا تھا میں سمجھ گیا۔

(۱) (ہل) استفہام یتضمن معنی الانکار (المتردم) الموضع الذی یسترقع ویستصلح لما اعتراہ من الوہن والوہی والتردم ایضاً مثل الترنم وہو ترجیع الصوت مع تحزین یقول ہل ترکت الشعراء موضعاً مسترقعاً الا وقد رقعوہ واصلحوہ وہذا استفہام انکاری ای لم یترک الشعراء شیئاً یصاغ فیہ شعر الا وقد صاغوہ فیہ وان حملتہ علی الوجہ الثانی کان المعنی انہم لم یترکوا شیئاً الا رجعوا نغماتہم بانشاد الشعر وانشادہ فی وصفہ ورصفہ ثم اضرب عن ہذا الکلام واخذ فی فن آخر فقال مخاطباً لنفسہ ہل عرفت دار عشیقتک بعد شکک فیہا و اَم ہہنا معنٰی بل وتکون ام بمعنی بل مع ہمزۃ الاستفہام ویجوز ان تکون ہل ہہنا بمعنی قد کقولہ تعالیٰ ہل اتی علی الانسان ای قد اتی ۱۲

(۲) (اعیاک) یقال اعیاہ ای اتعبہ واکلّہ اعیا الداء الطبیب اعجزہ الامر علیہ اعجزہ (لم یتکلم) حال من الرسم (حتّٰی) غایۃ للاعیاء جعل التکلم علی قسمین متعارف وغیر متعارف ونفی الاول واثبت الثانی وعنٰی بہ السکوت فانہ تکلم الاصم الاعجم ومعناہ اجاب بالسکوت (الاعجم) الاخرس وہذا البیت انما یوجد فی دیوانہ یخاطب نفسہ ویقول اعجزک رسم الدار من معرفتہا حین لم یتکلم بکلام متعارف عند السوال عن الہا الیٰ ان تکلم بکلام غیر متعارف کما یتکلم الاصم الاخرس ای ان اجابک بالسکوت فحینئذ عرفتہا ۱۲

وَلَقَدْ حَبَسْتُ بِهَا طَوِيلًا نَاقَتِي	۱	أَشْكُو إِلَى سُفْعٍ رَوَاكِدَ جُثَّمِ
يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِي	۲	وَعِمِي صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِي
دَارٌ لِآنِسَةٍ غَضِيضٍ طَرْفُهَا	۳	طَوْعِ الْعِنَاقِ لَذِيذَةِ الْمُتَبَسَّمِ
فَوَقَفْتُ فِيهَا نَاقَتِي وَكَأَنَّهَا	۴	فَدَنٌ لِأَقْضِيَ حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ
وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجِوَاءِ وَأَهْلُنَا	۵	بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ
حُيِّيتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ	۶	أَقْوَى وَأَقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَيْثَمِ

(۱) ترجمہ اُن (گھر کے نشانات) میں عرصہ دراز تک میں نے اپنی اونٹنی روکے رکھی جبکہ میں (معشوقہ کے فراق کی اُس کے چوٖلہے کے) سیاہ، ساکن اور ٹھہرے ہوئے پتھروں سے شکایت کرتا تھا یا وہ ناقہ شکایت کرتی تھی۔

(۲) ترجمہ۔ اے (معشوقہ) عبلہ کے گھر جو (مقام) جواء میں واقع ہے بول (اور محبوبہ کا حال بتا) اے عبلہ کے گھر خدا کرے تو صبح کے وقت خوش اور سالم رہے۔

(۳) ترجمہ یہ گھر پاک طینت محبوبہ کا ہے جس کی نگاہ (شرم کی وجہ سے) پست ہے، نرم خو ہے (یا جس کا معانقہ سہل الحصول ہے) جس کا ہنس مکھ منہ نہایت بالذت (بوسہ گاہ) ہے۔

(۴) ترجمہ میں نے اُس (گھر) میں اپنی اونٹنی ٹھہرائی تاکہ میں ٹھہرنے والے کی (یعنی اپنی) حاجت کو (آہ و بکا کے ذریعہ) پورا کروں اور وہ اونٹنی (جسامت و ضخامت میں) گویا کہ ایک قلعہ تھی۔

(۵) ترجمہ عبلہ (محبوبہ) جواء (مقام) میں ٹھہرتی ہے اور ہمارے اہل حزن پھر صمان پھر متثلم میں ٹھہرے ہوئے ہیں (تو اب اتنی بُعدِ مسافت کے بعد ملاقات کیسے نصیب ہو)

(۶) ترجمہ اے (محبوبہ کے گھر کے) ٹیلے! تو سلامت رہے (یا تجھے ہمارا سلام پہنچایا جائے) جو قدیم زمانہ کا ہے (یا جسکو اپنے اہل سے ملے عرصہ گذر گیا) اور جو کہ ام الہیثم (عبلہ) کے (سفر کے) بعد خالی اور ویران ہو گیا ہے۔

۵ بعد الخطاب اللہم الا ان یراد بالجواء غیر الجواء المذکور فانہ ماء لقوم وواد فی دیار عبس ایضاً ۱۲

(۶) (حییت) الفعل مجہول من حیاہ اللہ ابقاہ والجملۃ دعائیۃ (الطلل) ما ارتفع من الارض (العہد) الزمان قولہ تقادم عہدہ صفۃ للطلل (اقوی) من الاقواء (اقفر) من الاقفار وہما بمعنی الخلو جمع بینہما للنوع من التاکید (ام الہیثم) کنیۃ عبلۃ ۱۲

(۱) (ولقد) اللام توطیۃ القسم (بہا) الباء فیہ للظرفیۃ (السفع) الاثافی السود (الرواکد) الثوابت (الجثم) جمع جاثم من جثم (ض ون) جثوماً الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم یقول واللہ لقد حبست فیہا ناقتی حبساً طویلاً اوزماناً وانا اشکو بثی وحزنی او ہی تصوت صوتہا الی اثاب سود ثابتۃ فی مواضعہا اللازمۃ اماکنہا ۱۲

(۲) (عبلۃ) اسم عشیقۃ وکانت من اجمل النساء (الجواء) ککتاب موضع بعینہ والجواء الوادی (عمی) یقال عم الدیار ای قال لہا انعمی یقول یا دار عبلۃ بہذا الموضع تکلمی واخبرینی عن اہلک (تکلمی) اضرب عن استخبارہا الی تحیتہا فقال طاب عیشک فی صباحک وسلمت یا دار حبیبتی ۱۲

(۳) (آنسۃ) المونسۃ والطیبۃ النفس والجمع اوانس (غضیض) ای مخفوض یقال غض (ن) غضاً طرفہ او من طرفہ وصوتہ خفضہ وکفہ وکسرہ غض بصرہ ای منعہ مما لا یحل لہ رویتہ (طوع العناق) ای ہی ذات خلق حسن یقال (فرس طوع العنان) ای سہل وان کان العناق بدل العنان فمعناہ ان معانقتہا سہلۃ تحصل عند الطلب (لذیذۃ المتبسم) بکسر السین ای لذیذۃ الفم المتبسم ۱۲

(۴) (الفدن) القصر والجمع الافدان (المتلوم) المتمکث یقول حبست ناقتی فی دار حبیبتی وشبہ الناقۃ بقصر فی عظمہا وضخم جرمہا ثم قال وانما حبستہا ووقفتہا فیہا لاقضی حاجۃ المتمکث بجزعی من فراقہا وبکائی علی ایام وصالہا ۱۲

(۵) (الحزن) موضع لبنی یربوع فیہ ریاض وانہار (الصمان) موضع یعالج فیہ الحرارۃ (المتثلم) ارض والفاء للترتیب یذکر العہد السابق فان خطابہ لدار عبلۃ الواقعۃ بالجواء ووقفہ الناقۃ فیہا ثم خطابہ للطلل یدل علی ان عبلۃ لم تکن موجودۃ عند الخطاب وقولہ حلت بارض الزائرین الخ وقولہ کیف المزار یدل علی انہا لم تحل فی الجواء ۱۲

حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِيْنَ فَأَصْبَحَتْ	١	عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ
عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَّاَقْتُلُ قَوْمَهَا	٢	زَعْمًا لَعَمْرُ اَبِيْكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ
وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّيْ غَيْرَهُ	٣	مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ الْمُحَبِّ الْمُكْرَمِ
كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ اَهْلُهَا	٤	بِعُنَيْزَتَيْنِ وَاَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ
اِنْ كُنْتِ اَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَاِنَّمَا	٥	زُمَّتْ رِكَابُكُمْ بِلَيْلٍ مُّظْلِمِ
مَا رَاعَنِيْ اِلَّا حَمُوْلَةُ اَهْلِهَا	٦	وَسْطَ الدِّيَارِ تَسُفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

(حاشیہ: ای جسنۃ ۱۲ — تمیز ۱۲ — منصوب علی المصدریۃ ۱۲ — مبتدا ۱۲ — الجملۃ حال ۱۲)

(۱) ترجمہ (محبوبہ) شیر صفت دشمنوں کی زمین میں جا بسی تو اب اے مخرم کی بیٹی تیری طلب میرے اوپر دوبھر ہوگئی۔

(۲) ترجمہ میں بدون قصد و ارادہ اسپر فریفتہ ہوگیا اور (وصال کے) لالچ میں میں اسکی قوم کو قتل کرتا ہوں۔ قسم تیری زندگانی کی یہ طمع ولالچ کا مقام نہیں (کیونکہ اس طرح سے اس کا وصال میسر نہیں آسکتا)

(۳) ترجمہ (اے عبلہ) تونے میرے دل میں عزیز دوست کی جگہ لے لی (اگرچہ تیری قوم سے میری عداوت سہی) تو اب تو اسکے علاوہ اور کوئی بدگمانی نہ کر۔

(۴) ترجمہ اب ملاقات کیسے ممکن ہے جبکہ ایام ربیع میں اسکے خاندان والے (مقام) عنیزتین میں مقیم ہیں اور ہمارا خاندان غیلم میں اقامت گزیں ہے **مطلب** جبکہ دونوں خاندانوں کی اقامتگاہوں میں اسقدر فاصلہ ہے تو اب دیدار و وصال میسر ہونا بظاہر ناممکن ہے۔

(۵) ترجمہ اگر تونے جدائی کا پختہ ارادہ کرلیا ہے (تو میرے لئے یہ چیز کوئی غیر متوقع نہیں کیونکہ (جب) تاریک رات میں تمھاری سواریوں کے نکیلیں ڈالی گئی تھیں (اسی وقت میں سمجھ گیا تھا کہ اب تم آمادۂ سفر ہو) **مطلب** یہ ترجمہ اسوقت ہوگا جبکہ اِنْ شرطیہ ہو۔ اگر اس کو حرف تاکید مانا جائے تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ تونے یقیناً فراق کی ٹھان لی ہے اسلئے کہ شب تاریک میں تمھاری سواریوں کے نکیلیں ڈالدی گئی ہیں۔

(۶) ترجمہ مجھے محبوبہ کے خاندان کے باربرداری کے اونٹوں نے ہی خوفزدہ کردیا در آنحالیکہ وہ پڑاؤ کے درمیان خمخم کے دانے چبا رہے تھے **مطلب** اونٹوں کو خمخم کے دانے کھاتا دیکھکر میں یہ سمجھ گیا تھا کہ اب کارواں آمادۂ سفر ہے اور محبوبہ سے فراق ہوجائے گا۔

۶ (وسْط) بتسکین السین لا یکون الا ظرفا والوسط بفتح السین اسم لما بین طرفی الشئ (تسف) یقال سف البعیر اذا اکل الیابس من العلف واسفہ علفہ ایاہ (الخمخم) نبت یعلف حبہ الابل اذا لم یوجد ما تاکلہ من الکلاء وجملۃ تسف فی موضع الحال من الحمولۃ ووجہ روعہ انہم کانوا اذا فقدوا الکلاء وکانوا یسفون ابلہم حب الخمخم یرسلون رائدہم لتجسس الماء والکلاء ثم یرتحلون علی عکمہ ۱۲

(۱) (الزائرین) الاعداء کانہم یزئرون زئر الاسد شبہ تہددہم وتوعدہم بزئر الاسد (عسرا) العسیر ہو خبر اصبح (الطلاب) المطالبۃ (مخرم) بکسر المیم وسکون المہملۃ وفتح الراء المعجمۃ والمراد بابنۃ مخرم العبلۃ فرجع الخبر عن الغیبۃ الی الخطاب ہو شائع فی الکلام قال اللہ تعالیٰ حتی اذا کنتم فی الفلک وجرین بہم بریح ۱۲

(۲) (علقتہا) یقال علق فلان فلانۃ مجہولا اذا تعلقہا وعشقہا من العلق والعلاقۃ وہما العشق والہوی (العرض) محرکۃ ان تصیب شیئا من غیر قصد (العمر) بالضم والعمر بالفتح الحیاۃ والبقاء ولا تستعمل فی القسم الا بفتح العین (الزعم) الطمع (المزعم) المطمع وعنی بقومہا بنی مرۃ بن عوف بن ذبیان وانما قال اقتل قومہا لانہ کان من فرسان عبس فی حرب عبس وذبیان ۱۲

(۳) (لقد) اللام توطیۃ للقسم والباء فی قولہ بمنزلۃ المحب المدۃ والضمیر المجرور فی غیرہ للنزول المستفاد من الفعل یقول واللہ لقد نزلت من قلبی منزلۃ من تحب ویکرم فتیقنی ہذا واعلمیہ قطعا ولا تظنی غیرہ ۱۲

(۴) (المزار) الزیارۃ (تربع) الرجل اقام فی الربیع (عنیزتین) مصغرا موضع وضع علی صیغۃ التثنیۃ کالبحرین (الغیلم) کصیقل موضع آخر بینہا وبین عنیزتین بون بعید یقول کیف یتصور لی ان ازورہا وقد اقام اہلہا زمن الربیع بعنیزتین واہلنا بالغیلم وبینہما مسافۃ بعیدۃ ومشقۃ مدیدۃ ۱۲

(۵) (ازمعت) من الازماع ہو توطین النفس علی شئ (الرکاب) الابل لا واحد لہا من لفظہا وقال الفراء واحدہ راکوب مثل قلاص وقلوص (زمت) یقال زم (ن) البعیر اذا جعل فی انفہ الزمام وضمیر جمع المذکر المخاطب فی رکابکم للمخاطبۃ وہو شائع قال اللہ تعالیٰ سلام علیکم اہل البیت خطابا للسارۃ وان فی قولہ ان کنت یحتمل الشرط والتاکید ۱۲

(۶) (راعنی) یقال راعہ روعا افزعہ (الحمولۃ) الابل التی تطیق ان تحمل علیہا (الدیار) جمع دار

فِيهَا اثْنَتَانِ وَأَرْبَعُونَ حَلُوبَةً	۱	سُودًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْأَسْحَمِ
إِذْ تَسْتَبِيكَ بِذِي غُرُوبٍ وَاضِحٍ	۲	عَذْبٍ مُقَبَّلُهُ لَذِيذِ الْمَطْعَمِ
وَكَأَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيمَةٍ	۳	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا إِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ
أَوْ رَوْضَةً أُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا	۴	غَيْثٌ قَلِيلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمَعْلَمِ
جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ	۵	فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ
سَحًّا وَتَسْكَابًا فَكُلَّ عَشِيَّةٍ	۶	يَجْرِي عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ

(ای الحوزة ۱۲ — تیز ۱۲ — نعت لسود ۱۲ — ای اذکر ۱۲ — ای جبلة ۱۲ — اسنانها ۱۲ — معطوف علی فارة ۱۲ — فاعل ۱۲ — مطرت ۱۲ — ای فیها ۱۲)

(۱) ترجمہ اُن اونٹوں میں بیالیس دودھ دینے والی اونٹنیاں تھیں جو سیاہ کوّے کے پوشیدہ رہنے والے پروں کی طرح سیاہ تھیں **مطلب** قبیلہ محبوبہ کے صاحب ثروت ہونیکو بیان کرتا ہے اور سُودًا کخافیۃ الغراب سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ اونٹنیاں نہایت تیز رو ہیں محبوبہ کو بہت جلد جُدا کر دیںگی۔

(۲) ترجمہ اسوقت کو یاد کر جبکہ محبوبہ تجھے ایسے دانتوں کے ذریعہ اسیر (محبت) بنا رہی تھی جو باریک و چمکدار تھے اور جنکی بوسہ گاہ (دہن) نہایت شیریں اور جن کا لعابِ دہن نہایت لطف بخش تھا۔

(۳) ترجمہ۔ گویا کہ حسینہ (محبوبہ) کے پاس تاجرِ عطر کا نافۂ مشک ہے جسکی مہک دانتوں کے کھلنے سے پہلے ہی دہن (معشوقہ) سے تیری طرف پہنچ گئی ہے **مطلب** محبوبہ ابھی تبسم ریز بھی نہیں ہوئی کہ اسکے دہن سے نہایت معطر خوشبو مہکنے لگی۔

(۴) ترجمہ یا (محبوبہ کے پاس) ایک اچھوتا سبزہ زار ہے جسکی گھاس کا ذمہ دار ایک ابر کثیر المطر بنگیا ہے (لہٰذا وہ ہمیشہ شاداب رہیگا) جس میں گندگی قطعًا نہیں (جس سے اسکی فضا خراب ہو) اور نہ اُسپر پیروں کے نشانات لگے ہیں (جس سے اسکی سرسبزی میں فرق آجائے)۔

(۵) ترجمہ اُس گھاس پر ایسے کثیر المطر اَبر نے پانی برسایا کہ جس میں اَولا بجلی نہ تھی یہانتک کہ اُس نے (سبزہ زار کے) ہر گڑھے کو دراہم کی طرح (چمکدار) بنا دیا **مطلب** پانی سے پُر گڑھے کو درہم سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۶) ترجمہ اُس اَبر نے برابر اُس پر بارش برسائی۔ تو ہر شام کو اُس پر اسقدر پانی بہتا ہے جو ٹوٹنے میں نہیں آتا۔

۴ (الحرة) الخالصة من البرد والريح والحر من كل شئ خالصه وجيده (فتركن) ضمير ولكل بكر من حيث المعنى لا اللفظ (القرارة) الحفرة المستديرة والتشبيه بالدرهم في البريق واللمعان ۱۲

(۶) (سحا وتسكابا) السح الصب والسيلان والتسكاب مصدر سكب الماء اذا صبه فانتصب وكل عشية منصوب على الظرفية والعشية آخر النهار (لم يتصرم) من التصرم وهو الانقطاع ۱۲

(۱) (الحلوبة) الناقة ذات لبن وهي جمع الحلوب عند البصريين وكذلك ركابة وركوب وقال غيرهم هي بمعنى محلوب وفعول اذا كان بمعنى المفعول جاز ان تلحقه تاء التانيث عندهم (السود) جمع سوداء (الخوافي) جمع خافية وهي الريشات التي تخفى عند ما يضم الطائر جناحيه والجناح عند اكثر الائمة ست عشرة ريشة اربع قوادم واربع خوافي واربع مناكب واربع اباهر وقال بعضهم بل هي عشرون ريشة واربع منها كلى (الاسحم) الاسود وخص السود من الابل اشعارا بانهم يسرعون في السير فان سود الابل تصبر على العطش اكثر من غيرها ۱۲

(۲) (تستبيك) من الاستباء وهو السبي بمعنى الاسر (الغروب) جمع غرب وهو حدة الاسنان ولمعانها (واضح) الابيض الصافي نعت للثغر من الوضوح هو البياض (المقبل) ظرف او مصدر مرفوع على انه فاعل عذب (المطعم) الطعم وعنى بطعم ريقه قوله اذ تستبيك خاطر الحبيب في الشعر السابق وهذا مما يفهم من الزوزني ويمكن ان يكون عاملا اذكر مقدرا ۱۲

(۳) (الفارة) نافجة المسك لان رائحة المسك تفور منها (تاجر) اراد به العطار وبائع المسك (القسيمة) الجميلة من القسامة وهي الحسن يعني بها جبلة (العوارض) جمع عارضة وهي الاسنان التي تكون في عرض الفم شبه طيب نكهة العشيقة بطيب ريح المسك ۱۲

(۴) (الروضة) المرعى الطيب منصوب عطفا على فارة والجمع الروضات (الانف) بضمتين التي لم ترع من الراعين كانها انفت من ان ترعى (الدمن) السرقين (ليس بمعلم) اي ليس فيه علامة ووطء الدواب الناس وشبه طيب نكهتها بطيب ريح المسك وطيب ريح روضة والمراد من الغيث المطر الكثير وفيه ايماء الى كثرة الكلا والرياحين والتقليل في الشعر بمعنى المعدوم ۱۲

(۵) (جادت) اي مطرت من الجود وهو المطر (البكر) بالكسر كل سحابة كثيرة الماء والجمع الابكار ۴

١	وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ	غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ
٢	هَزِجًا يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ	قَدْحَ الْمُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الْأَجْذَمِ
٣	تُمْسِي وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ	وَأَبِيتُ فَوْقَ سَرَاةِ أَدْهَمَ مُلْجَمِ
٤	وَحَشِيَّتِي سَرْجٌ عَلَى عَبْلِ الشَّوَى	نَهْدٍ مَرَاكِلُهُ نَبِيلِ الْمَحْزِمِ
٥	هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ	لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ
٦	خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ	تَطِسُ الْإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيثَمِ
٧	وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً	بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

(١) ترجمہ:- اور مکھیاں اس میں خلوت گزیں ہوئیں تو وہ ٹلنے میں نہیں آتیں۔ اس حال میں کہ وہ گنگنانے والے شرابی کی طرح زمزمہ سرائی کرتی ہیں۔

(٢) ترجمہ وہ مکھیاں گاتی ہیں اس حال میں کہ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے اسطرح رگڑتی ہیں جس طرح کہ چقماق پر اوندھا پڑا ہوا اور انگلیاں کٹا ہوا انسان (چقماق) رگڑتا ہے۔

(٣) ترجمہ (عبلہ) صبح و شام گدگدے بستر پر گذارتی ہے۔ اور میں تمام شب لگام لگائے ہوئے ادہم گھوڑے کی پشت پر گذارتا ہوں۔

(٤) ترجمہ۔ میرا نرم بستر زین ہے جو مضبوط ہاتھ پیر کے گھوڑے پر کسی ہوئی ہے جس کے ایڑ لگانے کی جگہ ابھری ہوئی ہے اور تنگ کھینچنے کی جگہ اونچی ہے۔

(٥) ترجمہ کاش! مجھے محبوبہ کے گھر تک موضع شدن کی وہ اونٹنی پہنچا دے جسکو دودھ نہ دینے کی بددعا ہو اور منقطع اللبن ہو مطلب لُعِنَتْ الخ کی شرط اس بنا پر لگائی گئی ہو کہ ایسی ناقہ قوی ہوگی۔

(٦) ترجمہ تمام شب چلنے کے بعد (بھی) دُم ہلا کر (نشاط سے) اپنے آپکو بنا کر چلے اور روندنے والے پیر کے ذریعہ ریت کے ٹیلوں کو مسل ڈالے۔

(٧) ترجمہ۔ شام کے وقت ٹیلوں کو مسلتے ہوئے گویا کن کٹے شتر مرغ کی سی تیز روی کیساتھ چلتی ہے جس کے پیروں کا فاصلہ کم ہے مطلب ناقہ کو سرعت رفتار میں شتر مرغ سے تشبیہ دی گئی ہے اور آئندہ اشعار میں مشبہ بہ کے اوصاف ذکر کرتا ہے۔

٥ لانہ یورث الکسل (الزیافۃ) مبالغۃ الزائفۃ ہی المتبخرۃ فی المشی (تطس) من الوطس ہو الضرب الشدید (الاکام) الربال (الوخذ) سعۃ الخطوات والمراد بذات خف الرجل (الخف المیثم) شدید الوطس من ثم اذا کسرہ ودقہ ١٢

(٧) (العشیۃ) ما بعد الزوال وعنی بہا سیرہا والباء للاستعانۃ (البین) البعد واضافۃ القریب الیہ لفظیۃ فہو فی حکم النکرۃ (المنسم) لمجلس خف البعیر والظلیم (المصلم) کمعظم من اوصاف الظلیم لانہ لا اذن لہ والمصلم الاستیصال کان اذنہ استوصلت ١٢

(١) (خلا بہا) ای تفرد بہا (الذباب) یمکن ان یراد بہ الزنبور وہو ذباب العسل فانہ یحب الورد والریحان ویتلذذ بریاحہا لکن قولہ یحک ذراعہ بذراعہ لا یساعدہ لانہ ہذا لیس من دابہ قال الوہرانی واحد الذباب ذبابۃ ولا تقل ذبانۃ وجمع القلۃ اذبۃ والکثیر ذبان (البارح) الزائل المنفک (الغرد) التطریب فی الصوت (المترنم) من الترنم ہو ترديد الصوت ١٢

(٢) (الہزج) الصائت بصوت مطرب نصب علی الحال من الذباب والمراد بحک الذراعین التصفیق الذی یکون عند الغناء (القدح) اخراج النار من الزناد (المکب) المقبل علی الشیء (الزناد) عود یقدح بہ النار (الاجذم) ہو من ذہبت انامله

(٣) (تمسی وتصبح) کلا الفعلین تام والضمیر فیہما للعبلۃ (فوق) ہو مبنی علی (الظہر) الظاہر (الحشیۃ) الفرش المحشو بالقطن ونحوہا (السراۃ) الظہر (الادہم) الاسود من الخیل وہو اسم فرسہ ١٢

(٤) (الحشیۃ) من الثیاب ما حشی بقطن او صوف او غیرہما والجمع الحشایا (العبل) الغلیظ والفعل عبل (س) عبلا (ک) عبولۃ وعبالۃ ضخم فہو عبل والجمع عبال (الشوی) الاطراف والقوائم (النہد) الضخم المشرف (مراکل) جمع مرکل وہو موضع الرکل والرکل الضرب والفعل رکل (ن) (النبیل) السمین ویستعار للخیر والشریف لانہا یزیدان علی غیرہما زیادۃ السمین علی الاعجف (المحزم) موضع الحزام من جسم الدابۃ ١٢

(٥) (الشدن) محرکۃ موضع بالیمن تنسب الابل الیہا (الشراب) اراد بہ اللبن لانہ یشرب (المصرم) المنقطع عن اللبن وکنی بقطعہا من اللبن عن قوتہا فان کلا من الحمل والارضاع والرضیع یورث الضعف والہزال ١٢

(٦) (خطارہ) ای ناقۃ خطارۃ یقال خطر (ن) البعیر بذنبہ شال وکنی بہ عن النشاط (غب السری) ای بعدہ والسری السیر فی اللیل وخصہ بالذکر ٢

۱	تَأْوِي لَهُ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا أَوَتْ	حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِأَعْجَمَ طِمْطِمِ
۲	يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأْسِهِ وَكَأَنَّهُ	حِدْجٌ عَلَى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمِ
۳	صَعْلٍ يَعُودُ بِذِي الْعُشَيْرَةِ بَيْضَهُ	كَالْعَبْدِ ذِي الْفَرْوِ الطَّوِيلِ الْأَصْلَمِ
۴	شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَيْنِ فَأَصْبَحَتْ	زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِيَاضِ الدَّيْلَمِ
۵	وَكَأَنَّمَا تَنْأَى بِجَانِبِ دَفِّهَا الْـ	ـوَحْشِيِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِيِّ مُؤَوَّمِ
۶	هِرٍّ جَنِيبٍ كُلَّمَا عَطَفَتْ لَهُ	غَضْبَى اتَّقَاهَا بِالْيَدَيْنِ وَبِالْفَمِ

(۱) ترجمہ نوجوان شتر مرغیاں اُس شتر مرغ کے پاس اسطرح آتی ہیں جس طرح عجمی توتلے (چرواہے) کیطرف یمنی اونٹوں کی جماعتیں **مطلب** شتر مرغ کو سیاہی میں حبشی چرواہے سے اور شتر مرغیوں کو یمنی اونٹوں سے تشبیہ دی گئی ہے اور چونکہ شتر مرغ کے لئے گویائی نہیں اسوجہ سے چرواہے کی طمطم صفت لائی گئی۔

(۲) ترجمہ وہ شتر مرغیاں اس شتر مرغ کے بلند سر کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور گویا کہ وہ (شتر مرغ) یا اس کا سر ایک ہودج ہے انکی بلند جگہ پر بشکل خیمہ۔

(۳) ترجمہ وہ شتر مرغ چھوٹے سر کا ہے جو (مقام) ذی العشیرہ میں اپنے انڈوں کی دیکھ بھال کرتا ہے بوجہ لمبی پوستین والے غلام کی طرح ہے **مطلب** شتر مرغ کو سیاہی اور بازوؤں کی درازگی کی وجہ سے اس غلام سے تشبیہ دی گئی جو طویل پوستین پہنے ہوئے ہو۔

(۴) ترجمہ اُس ناقہ نے دحرض اور وسیع (دو مشہور چشموں) کا پانی پیا ہے تو اب وہ رُوگردانی کرتی ہے اور دیلم (ہمارے دشمنوں) کے حوضوں سے نفرت کرتی ہے اور انکا پانی پینا پسند نہیں کرتی۔

(۵) ترجمہ۔ (وہ ناقہ کوڑے کی آواز یا نشاط کی وجہ سے اس طرح اپنے پہلو کو بچاتی چلتی ہے) گویا کہ وہ بدہیئت بڑے سر والے شام کو بولنے والے بلّے کی آواز سے اپنی دائیں جانب کو دور کرتی ہے۔

(۶) ترجمہ وہ بلّہ اُسکے پہلو میں ہے جب کبھی وہ ناقہ غضبناک ہو کر اسکی طرف مڑتی ہے تو وہ اس ناقہ سے اپنے دونوں ہاتھوں اور مُنہ کے ذریعہ بچتا ہے (پنجوں سے نوچتا ہے اور مُنہ سے کاٹتا ہے تاکہ ناقہ اُس کو ستا نہ سکے)

(الجنیب) المربوط الی الجنب (عطفت) ای مالت (غضبیٰ) تانیث الاغضب حال من المستکن فی عطفت (اتقاہ) بہ ای جعلہ جنبہ وبین عدوہ والضمیر المجرور للناقۃ والعرب یذکرون تعلق السنور بالناقۃ عند ذکر سرعۃ سیرہا لان الابل تکرہ السنور وتخافہ طبعًا فیہرب یسرع ۱۲

(۱) (تاوی) (ض) ای ترجع (القلص) بضمتین جمع قلوص وہی من الابل والنعام بمنزلۃ الجاریۃ من الناس (اوت) ماض بمعنی المضارع (الحزق) کعنب جمع حزقۃ وہی الجماعۃ من الابل وکذلک الحزیقۃ والجمع الحزائق وحزائق (الطمطم) ہی الذی لا یفصح واراد بالاعجم الحبشی لان اغلب رعاۃ الیمن من الحبشۃ ۱۲

(۲) (قلۃ الراس) اعلاہ (الحدج) من مراکب النساء (النعش) الشئ المرفوع والنعش بمعنے المنعوش (المخیم) المجعول مثل خیمۃ شبہ خلقہ بمرکب من النساء جعل کالخیمۃ فوق مکان مرتفع ۱۲

(۳) (الصعل) والاصعل الصغیر الراس من ذکور النعام (یعود) ای یحفظ (ذو العشیرۃ) موضع (الاصلم) الذی لا اذن لہ شبہ الظلیم بعبد یلبس فروًا طویلًا ولا اذن لہ لانہ لا اذن للنعام وشرط الفرو الطویل لیشبہ جناحیہ وشرط العبد لسواد الظلیم وعبد العرب السودان ۱۲

(۴) (شربت) المستکن للناقۃ (الدحرضین) الدحرض کقنفذ ووسیع کیمیع ماءان مختلفان ثناہما الشاعر علی التغلیب واراد بہما معًا ولیس الدحرضان موضعًا کما توہمہ بعض (زوراء) المنحرفۃ من الزور وہو المیل والجمع زور (میاہ الدیلم) میاہ معروفۃ وقیل العرب تسمی الاعداء دیلمًا لان الدیلم صنف من اعدائہا ۱۲

(۵) (تنأی) ای تبعد (الدف) الجانب اضافۃ الجانب الیہ من اضافۃ الشئ الی نفسہ باختلاف اللفظین وذلک جائز عندہم کما قال الرمنی والجانب الوحشی الیمین وسمی وحشیًا لانہ لا یرکب من ذلک الجانب لا ینزل (الہزج) المصوت واراد بہزج العشی السنور لانہم اذا تعشو یصوت علی الطعام لیطعم (المؤوم) کمعظم العظیم الراس القبیح الشکل وہو نعت لہزج ۱۲

(۶) (ہر) مجرور علی البدلیۃ من ہزج العشی

۱ أَبْقَى لَهَا طُولُ السِّفَارِ مُقَرْمَدًا ۔ سَنَدًا وَمِثْلَ دَعَائِمِ الْمُتَخَيِّمِ

۲ بَرَكَتْ عَلَى جَنْبِ الرِّدَاعِ كَأَنَّمَا ۔ بَرَكَتْ عَلَى قَصَبٍ أَجَشَّ مُهَضَّمِ

۳ وَكَأَنَّ رُبًّا أَوْ كُحَيْلًا مُعْقَدًا ۔ حَشَّ الْوَقُودُ بِهِ جَوَانِبَ قُمْقُمِ

۴ يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَى غَضُوبٍ جَسْرَةٍ ۔ زَيَّافَةٍ مِثْلَ الْفَنِيقِ الْمُكْدَمِ

۵ إِنْ تُغْدِفِي دُونِي الْقِنَاعَ فَإِنَّنِي ۔ طَبٌّ بِأَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ

۶ أَثْنِي عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ فَإِنَّنِي ۔ سَهْلٌ مُخَالَقَتِي إِذَا لَمْ أُظْلَمِ

۷ وَإِذَا ظُلِمْتُ فَإِنَّ ظُلْمِي بَاسِلٌ ۔ مُرٌّ مَذَاقَتُهُ كَطَعْمِ الْعَلْقَمِ

(۱) ترجمہ سفروں کی درازی نے اس ناقہ میں ایک تہ بتہ مضبوط کوہان اور جائے خیمہ (یا خیمہ والے) کے ستونوں کی مانند (پیر) چھوڑے ہیں (اور بقیہ اس کا تمام گوشت وفربہی گھلادی ہے)

(۲) ترجمہ وہ چشمۂ رداع کے کنارہ پر گویا ایک پھٹے ہوئے موٹی آواز کے بانس پر بیٹھی مطلب تعب ومشقت کے بعد ناقہ کے بیٹھنے کی آواز کو یا چشمہ کے کنارے پر خشک مٹی پر بیٹھنے کی وجہ سے مٹی کے ٹوٹنے کی آواز کو جو جرے ٹوٹے ہوئے بانس کی آواز سے تشبیہ دی ہے۔

(۳) ترجمہ گویا کہ (تیل کی) کیٹھ یا گاڑھا تارکول جسکو (پیتل کی) شیشی کے اطراف میں ڈال کر اسکے نیچے آگ روشن کردی گئی ہو، اس کا پسینہ ہے مطلب یہ ترجمہ تو اُس صورت میں ہے جبکہ کانّ کی خبر محذوف مانی جائے اور اگر ینباع کو خبر بنایا جائے تو اس شعر کا ترجمہ دوسرے شعر کے ترجمہ کے ساتھ ملالیا جائے۔

(۴) ترجمہ۔ ایسے کڑوے مزاج کی قوی سانڈنی کی کنپٹی سے بہتا ہے جو اکڑ کر چلتی ہے اور جو (بحالت مستی) زخمی سانڈ کی طرح ہے۔ مطلب اگر کانّ کی خبر ینباع ہے تو ینباع کی ضمیر اسم کانّ کی طرف راجع ہے اور اگر خبر محذوف ہو تو ضمیر اسکی طرف راجع ہے۔

(۵) ترجمہ اگر تو مجھ سے برقعہ کے ذریعہ چھپے (تو بیفائدہ ہے) اسلئے کہ میں درع پوش شہسوار کے پکڑنے میں (بھی) ماہر ہوں (لہذا تو بچکر کہاں جاسکتی ہے یا جبکہ میں اسقدر بہادر ہوں تو مجھ سے نفرت مناسب نہیں)

(۶) ترجمہ جو کچھ تجھے (میری بھلائی) معلوم ہے اسکے ذریعہ میری تعریف کر اسلئے کہ جب مجھ پر ظلم نہ کیا جائے (اور میرے حقوق غصب نہوں) تو میرا حسن سلوک نہایت بہتر ہے۔

(۷) ترجمہ اور جب مجھپر ظلم کیا جائے تو پھر میرا ظلم نہایت سخت ہے جس کا مزہ حنظل کے مزے کی طرح نہایت تلخ ہے۔

(۷) الكريهة ورجل باسل اي شجاع من البسالة هي الشجاعة (المذاقة) الذوق (الطعم) بالفتح الذوق (العلقم) الحنظل وكل شيء مر ۱۲

(۱) (السفار) بالكسر مصدر السفر من بلد الى بلد (مقرمدا) معناه سناما لزم بعضها بعضا يقال بناء مقرمد (السند) محركة المحكم اسند بعضه الى بعض (الدعائم) جمع دعامة هي الاسطوانة واراد بشبهها قوائمها الطويلة (المتخيم) ظرف من تخيم الرجل اذا ضرب الخيمة وهذا البيت لا يوجد الا في ديوانه ۱۲

(۲) (بركت) من البروك هو جلوس الابل على هيئته (الجنب) الجانب (الرداع) كغراب ماء وسحاب موضع في اليمن (القصب المهضم) المضمار (الاجش) غليظ الصوت ۱۲

(۳) (الرب) ثفل الزيت والسمن او الطلاء (الكحيل) مصغرا القطران يطلى به البعير الاجرب (المعقد) اسم مفعول من اعقد الدواء حتى غلظ وتعقد (حش) النار اوقدها (الفعل مجهول) (الوقود) الحطب (القمقم) آنية من نحاس تشبه الجرة الصغيرة ۱۲

(۴) (ينباع) اراد ينبع فاشبع الفتحة لاقامة الوزن فتولدت من اشباعها الالف (الذفرى) مقصورا بالكسر خلف اذن البعير يسيل منه العرق عند شدة العدو (الغضوب) الناقة العبوس (الجسرة) الناقة الموثقة الخلق (زيافة) من الزيف هو التبختر (الفنيق) بالفاء كشقيق الفحل الكريم

(۵) (تغدفي) من الاغداف هو ارسال الستر وهذا خطاب لعشيقة ويمكن ان يكون لزوجة ابنة مالك التي مر ذكرها (القناع) خرقة ترخى فوق المقنعة (الطب) بالفتح الحاذق ويعدى بالباء (المستلئم) اسم فاعل من استلأم الرجل اذا لبس اللأمة اي الدرع ۱۲

(۶) (المخالقة) بالمعجمة فاللام فالقاف المباشرة بالاخلاق الحسنة (اظلم) مجهول يقول اثني على ايتها الحبيبة بما علمت من محامدي ومناقبي فاني سهل المخالطة والمخالقة اذا لم يهضم حقي ولم يبخس خطي ۱۲

(۷) (ظلمت) ماض مجهول (الباسل) الشديد

وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ بَعْدَمَا	١	رَكَدَ الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ
بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ أَسِرَّةٍ	٢	قُرِنَتْ بِأَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ
فَإِذَا شَرِبْتُ فَإِنَّنِي مُسْتَهْلِكٌ	٣	مَالِي وَعِرْضِي وَافِرٌ لَمْ يُكْلَمِ
وَإِذَا صَحَوْتُ فَلَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى	٤	وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِي وَتَكَرُّمِي
وَحَلِيلِ غَانِيَةٍ تَرَكْتُ مُجَدَّلًا	٥	تَمْكُو فَرِيصَتُهُ كَشِدْقِ الْأَعْلَمِ
سَبَقَتْ يَدَايَ لَهُ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ	٦	وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

(ا) ترجمہ جبکہ دوپہر کی گرمیاں جم گئیں تو میں نے شفاف دینار کے ذریعہ خوب شرابنوشی کی مطلب عرب قمار بازی اور شرابنوشی پر فخر کرتے ہیں اور اِن کو آثارِ سخاوت میں سے شمار کرتے ہیں۔

(۲) ترجمہ (میں نے) زرد رنگ دھاریدار پیمانہ سے (شراب پی) جو ایسی سفید صراحی سے ملایا گیا تھا جسکے منہ پر صافی بندھی ہوئی تھی اور وہ بائیں ہاتھ میں تھی۔ مطلب داہنے ہاتھ میں زرد رنگ پیمانہ تھا اور بائیں ہاتھ میں سفید صراحی اسطرح میں پیمانہ کو بار بار پُر کرتا تھا اور شراب نوشی کرتا تھا۔

(۳) ترجمہ پس جب میں شراب پی لیتا ہوں تو اپنے مال کو لٹاتا ہوں اور میری آبرو بہت زیادہ ہوتی ہے جس پر کوئی زد نہیں آتی مطلب مجھے شرابنوشی بھی بھلائی کی رغبت دلاتی ہے اور میں برائی سے دور رہتا ہوں۔

(۴) ترجمہ اور میں جب نشہ سے ہوش میں آتا ہوں تو بھی سخاوت میں کمی نہیں کرتا اور (اے محبوبہ) جیسے کہ تو جانتی ہے میرے اخلاق اور شرافت (ہر حالت میں) ویسے ہی رہتے ہیں۔

(۵) ترجمہ نازنین خوبرو عورتوں کے بہت سے شوہروں کو میں نے زمین پر پچھاڑ کر اس حال میں چھوڑا کہ اُن کے شانہ کا گوشت ہونٹ کٹے شخص کی باچھ کی طرح آواز کرتا تھا مطلب خون بہنے کی آواز کو ہونٹ کٹے کی باچھ سے نکلنے والی آواز کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔

(۶) ترجمہ میرے دونوں ہاتھوں نے (اس غانیہ کے شوہر کیلئے) ایک پھرتیلے زخم کیساتھ جلد بازی کی اور دوسرے آرپار زخم کے چھینٹوں کے ساتھ جو دم الاخوین کے رنگ کی طرح تھے۔ مطلب میں نے نہایت عجلت کے ساتھ اسکے دو کاری زخم رسید کر دیئے۔

(۱) (المدامة) الخمر کالمدام (الهواجر) جمع هاجرة (المشوف) اسم مفعول من شافه اذا اجلاه، یقال دینار مشوف ای مجلو وفیه اشعار بالاستعمال والمزاولة اضداد (المعلم) المسکوک ۱۲

(۲) (بزجاجة) الباء للاستعانة والظرف متعلق بشربت (صفراء) وهی احب الالوان عند العرب (الاسرة) جمع السرار والسرر هما الخط من خطوط الید والجبهة وغیرها ویجمع علی الاسرار ثم تجمع الاسرار علی اساریر (بازهر) ای الابیض وهو صفة لابریق محذوف (المفدم) المسدود الراس بالفدام وهی المصفاة ای ما توضع علی فم الابریق یصفی ما فیه ۱۲

(۳) (مستهلک) من الاستهلاک هو الاهلاک احد ویکنی به عن بذل المال وانفاقه (وافر) ای کثیر (لم یکلم) المجهول من کلمه اذا جرحه قوله عرضی وفر مبتدا وخبر وجملة لم یکلم فی موضع الحال من قوله عرضی ۱۲

(۴) (صحوت) یقال صحا من سکره اذا السکران ذهب سکره (الندی) الجود (الشمائل) جمع شمال هو الخلق یقول واذا صحوت عن سکری لم اقصر عن جودی ای یفارقنی السکر ولا یفارقنی الجود ثم قال اخلاقی وکرمی کما علمت ایتها الحبیبة وهذان البیتان قد حکم الرواة بتعقد معانی ابیاتها ۱۲

(۵) (الحلیل) الزوج والحلیلة الزوجة وقیل فی اشتقاقها انهما من الحلول فسمیا لانهما یحلان جمیعا واحدا او فراشا واحدا فهو علی هذا فعیل بمعنی مفاعل کندیم والنادم ثم قیل انهما مشتقان من الحل لان کل منهما یحل لصاحبه فعلی هذا هو فعیل بمعنی مفعول مثل الحکیم بمعنی المحکم وقیل بل هما مشتقان من الحل وهو علی هذا فعیل بمعنی فاعل وسمیا بها لان کلا منهما یحل ازار صاحبه (الغانیة) ذات الزوج من النساء وقیل هی الغانیة البارعة الجمال المستغنیة بکمال جمالها عن التزین وقیل الغانیة المقیمة فی بیت ابویها من غنی بالمکان اذا اقام به (المجدل) الملقی علی الجدالة وهی الارض (تمکو) من المکاء

۵ وهو الصفیر (الفریصة) لحمة تتعلق بالقلب تکون فی الکاهل وتضطرب عند الخوف ویکنی بانضطرابها عن شدة الخوف والفزع (الشدق) جانب الفم (الاعلم) المشقوق الشفة العلیا وکنی بکار الفریصة عن اضطرابها ۱۲

(۶) (سبقت) السبق متعد الا ان ینزل منزلة اللازم (یدای) یحتمل ان یکون مثنی مضافا وان یکون مفردا مضافا فان الیدی کالید لغة فی معنی الید (عاجل طعنة) الاضافة فیه من قبیل اضافة الصفة الی الموصوف (الرشاش) ما یتطایر من الدم او الدمع (نافذة) صفة طعنة وهی غیر الاولی (العندم) دم الاخوین وقیل البقم ۱۲

۱	هَلَّا سَأَلْتِ الْخَيْلَ يَا ابْنَةَ مَالِكٍ	إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِي
۲	إِذْ لَا أَزَالُ عَلَى رِحَالَةِ سَابِحٍ	نَهْدٍ تَعَاوَرَهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ
۳	طَوْرًا يُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَةً	يَأْوِي إِلَى حَصِدِ الْقِسِيِّ عَرَمْرَمِ
۴	يُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الْوَقَائِعَ أَنَّنِي	أَغْشَى الْوَغَى وَأَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ
۵	وَمُدَجَّجٍ كَرِهَ الْكُمَاةُ نِزَالَهُ	لَا مُمْعِنٍ هَرَبًا وَلَا مُسْتَسْلِمِ
۶	جَادَتْ لَهُ كَفِّي بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ (اى طعنة عاجلة ۱۲)	بِمُثَقَّفٍ صَدْقِ الْكُعُوبِ مُقَوَّمِ (اى برمح مثقف ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اے مالک کی بیٹی (محبوبہ عبلہ) اگر تو ناواقف تھی تو وہ واقعات جن سے تو بیخبر ہے (اُن) لشکریوں سے کیوں نہیں دریافت کرلئے (جو میدان میں موجود تھے)

(۲) ترجمہ۔ جبکہ میں برابر ایک ایسے قوی ہیکل تیز رو گھوڑے کی زین پر جما ہوا تھا جس پر اسلحہ بند پے در پے حملہ آور ہو رہے تھے اور وہ زخمی ہو چکا تھا (یعنی باوجود دشمنوں کے نرغہ کے میں اس پر جما رہا اور قطعًا ہراساں نہ ہوا)۔

(۳) ترجمہ کبھی وہ گھوڑا (دشمنوں سے) نیزہ بازی کیلئے (دوستوں کی صف سے) نکالا جاتا تھا اور کبھی ایسے لشکر کی طرف لوٹ آتا تھا جو کڑی کمانوں والا اور کثیر ہے (یعنی اپنا لشکر) **مطلب**۔ یہ ترجمہ زوزنی کے بیان کے مطابق دوسری شروح سے معلوم ہوتا ہے کہ الی حصد القسی الخ دشمنوں کے لشکر کا بیان ہے تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں دشمنوں پر حملہ آور ہونے کا بیان ہوگا۔

(۴) ترجمہ جو لوگ لڑائیوں میں موجود تھے تجھے بتلادینگے کہ میں لڑائی پر چھا جاتا ہوں اور تقسیم غنیمت کے وقت دامن کشاں رہتا ہوں (میرا مقصد لڑائی میں اظہار شجاعت ہوتا ہے نہ کہ حصول غنیمت)۔

(۵) ترجمہ بہت سے ایسے کامل اسلحہ بند ہیں کہ بہادر اُن کے مقابلہ سے (خوف وہراس کیوجہ سے) بچتے ہیں نہ وہ (میدان حرب سے) بھاگنے میں جلد باز ہیں اور نہ (مقابلہ سے) عاجز۔ (جواب رب آئندہ شعر میں ہے)۔

(۶) ترجمہ میرے ہاتھ نے سیدھے گٹھیلے پوروں کے نیزے کے ذریعہ بعجلت ایک زخم اسکے رسید کیا۔ **مطلب** نیزے کے زخم کو جود وعطا سے تعبیر کرنا علی سبیل الاستہزاء ہے۔

۴ بالدرع (النزال) كلمة معناه انزل انزل يقولها فارسٌ لفارسٍ عند المقابلة ثم استعمل استعمال الاسم باعتبار اللفظ واضيف واسند اليه (الممعن) من الامعان هو الاسراع في شئ والغلو فيه (الهرب) الفرار (المستسلم) المنقاد المستكين ۱۲

وبلاد جادت له الجملة جواب رب في الشعر الماضي (المثقف) المسوى بالثقاف هو نعت محذوف اى برمح مثقف (الصدق) بفتح الصاد المحكم (الكعب) ما بين العقدتين من القصب ونحوه (المقوم) كمعظم من قولهم قومه اى ازال ميله وعوجه ۱۲

(۱) (ابنة مالك) خاطب بها زوجته والعرب يخاطب ازواجها بامثال هذه الكلمة (جاهلة) من الجهل هو يتعدى بنفسه وبالباء يقول لها سألت الفرسان عن حالي في قتالي ان كنت جاهلة بها وقوله لم تعلمي صلة ما والعائد محذوف ۱۲

(۲) (اذ) للظرف (الرحالة) نوع من السرج يتخذ من الجلد للركض لا يكون فيها شئ من الخشب (السابح) الفرس الجواد الذي يعدو كانه يسبح في الماء (النهد) بتقديم النون على الهاء الجسيم المشرف الصدر (تعاوره) من التعاور هو التداول يقال تعاوروه ضربًا اذا جعلوا يضربونه على جهة التناوب وكذلك الاعتوار (والكماة) جمع كمي هو الشجاع (المكلم) كمعظم المجروح ۱۲

(۳) (الطور) والتارة المرة والجمع اطوار (يجرد) يقال جرده له اي اخلصه له وعيّنه (الطعان) مصدر (يأوي) اي يميل ويرجع (الحصد) المكتف الصلب المحكم (القسي) جمع قوس والاضافة اليه لفظية وهو نعت لمحذوف (العرمرم) بالمهملات الكثير جدًا وكل البيت نعت الفرس المذكور او بيان لحال نفسه ۱۲

(۴) (يخبرك) مجزوم على جواب بلا سألت فانها بمعنى سلي (الوقائع) جمع وقيعة وهي من اسماء الحرب (اغشى) اي اهجم (الوغا) الاصوات المجتمعة ثم استعير للحرب (المغنم) والغنم والغنيمة واحد ۱۲

(۵) (مدجج) بالدال المهملة والجيمين بكسر الجيم الاولى وفتحها التام السلاح واراد به معاوية ابن نزال التميمي ومن حديثه ان بني عبس لما خرجوا من بني ذبيان نحوا الغوا بني سعد من تميم ولكن غدر بنو سعد بهم بعد ايام طمعًا في ابلهم وخيولهم فلما ظهر الغدر اقتتلوا حتى انهزمت بنو سعد وقتل عنترة معاوية ابن نزال ثم رجع بنو عبس الى ذبيان واصطلحوا فذكره عنترة ههنا (الكماة) جمع كمي من كمى نفسه اذا سترها ۱۲

بِرَحِيبَةِ الْفَرْغَيْنِ يَهْدِى جَرْسُهَا (الباء صلة جادت ١٢)	١	بِاللَّيْلِ مُعْتَسَّ السِّبَاعِ الضُّرَّمِ (اى الذئاب ١٢)
فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الْأَصَمِّ ثِيَابَهُ (اى نوبذه ١٢)	٢	لَيْسَ الْكَرِيمُ عَلَى الْقَنَا بِمُحَرَّمِ
فَتَرَكْتُهُ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهُ (بالايدى ١٢)	٣	يَقْضِمْنَ حُسْنَ بَنَانِهِ وَالْمِعْصَمِ (اضافة الصفة الى الموصوف ١٢)
وَمِشَكِّ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوجَهَا (الفاء للعطف ١٢) (اى ربّ ١٢)	٤	بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيقَةِ مُعْلِمِ (اى عن رجل ١٢)
رَبِذٍ يَدَاهُ بِالْقِدَاحِ إِذَا شَتَا (اى بسهام الميسر ١٢)	٥	هَتَّاكِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ
بَطَلٍ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ	٦	يُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ (اى قوى ١٢)

(١) ترجمہ (میں نے اسکے ایسا زخم رسید کیا جسکے) دونوں دہانے وسیع تھے اور اسکی آواز بھوکے اور شب میں گھومنے والے درندوں کو (اسکی طرف) ہدایت کرتی تھی **مطلب** وہ زخم آرپار تھا اور اسکے دونوں منہ وسیع تھے اور زخم ہونے کی آواز سنکر بھوکے شب کو متلاشی طعام بھیڑیئے اسکی طرف پہنچے۔

(٢) ترجمہ میں نے ٹھوس نیزے سے اس کا دل چھید دیا (گو وہ کتنا بڑا سردار ہی لیکن) شریف آدمی نیزے پر حرام تو نہیں ہے۔ (کہ نیزہ اس کو نہ ستا سکے)۔

(٣) ترجمہ میں نے اُسے ان درندوں کی خوراک بنا دیا جو اسے نوچتے تھے اور اسکی خوبصورت انگلیوں اور پہنچے کو اگلے دانتوں سے چباتے تھے۔

(٤) ترجمہ۔ بہت سی مکمل، گھنے حلقوں والی زرہیں جن کے حلقوں کو تلوار کے ذریعہ ایسے سردار (کے بدن) سے پھاڑ کر پھینکدیا جو نشان زدہ اور غیرت مند تھا۔ **مطلب** میں نے اسکی زرہ کاٹ ڈالی اور اسپر حملہ آور ہوا۔

(٥) ترجمہ۔ جبکہ وہ قحط میں مبتلا ہو تو اسکے ہاتھ جوئے کے تیروں کو نہایت سرعت سے چلاتے ہیں (تاکہ جوا کھیل کر غرباء کی امداد کرے اور اس بلا کا مے نوش ہو کر) شراب کے تاجروں کے جھنڈے گرا دے۔ (ساری شراب پی کر ختم کر دے) اور فضول خرچی میں لوگ اسکو بہت ملامت کرتے ہیں۔

(٦) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے (اسکے تناور ہونے کی وجہ سے) گویا کہ اسکے کپڑے بڑے تنہ والے درخت پر ہیں۔ نری کا جوتہ پہنایا جاتا ہے (سردار ہے) (ماں کے پیٹ سے) جوڑواں نہیں (پیدا ہوا) یعنی بہت قوی ہے۔

(٥) (الربذ) صفة مشبهة مجرور ومعناه السريع (شتا) (ن) شتواً رجلٌ دخل فى ايام الشتاء او الشتوة وهى القحط (الغايات) جمع غاية وهى الراية التى ينصبها الخمار ليعرف مكانه بها (التجار) بالكسر جمع تاجر بمعنى الخمار (الملوّم) الذى يلومه الناس كثيراً على اتلافه المال ١٢

(٦) (البطل) الرجل الشجاع (سرحة) الشجرة العظيمة وفى بمعنى على وكنّى بكون ثيابه على سرحة عن طول قامته وهو ممدوح فى الرجال (تحذى) مجهول يقال حذى الرجل مجهولاً اذا البس النعل (السبت) بالكسر كل جلد مدبوغ مطلقاً وقيل ما يدبغ بالقرظ خاصة (ليس بتوأم) اى قوى ١٢

(١) (الرحيبة) الواسعة يقال مكان رحيبٌ و رحبٌ اى واسع ويروى برغيبة الفرغين الرغيبة الواسعة يقال جرح رغيبٌ (الفرغ) هو ما بين كل عرقوتين من الدلو ومدفع الماء الى الاودية والجمع فروغ فضرب هذا مثلاً لمخرج دم هذه الطعنة فجعله مثل مصب الدلو (الجرس) بفتح الجيم وكسرها الصوت يقال اجرس الطائر اذا سمعت صوت مرّه (المعتس) من الذئاب وغيرها المبتغى الطالب يقال الذئب يعتس اى يطلب فريسة ياكلها (الذئاب) جمع ذئب (الضرّم) الجياع وهو جمع ضارم ولم يتكلم بضارم ١٢

(٢) (فشككت) الفاء للتفصيل دون العطف يقال شكّه بالرمح اذا نظمه فيه وبفعل من (ن) (الاصم) الصلب الشديد (الثياب) المراد بها نفسه وقلبه ودرعه (ليس الكريم الخ) خرج مخرج المثل ١٢

(٣) (الجزر) بالجيم فالمعجمة فالمهملة محركة جمع جزرة وهى الشاة التى اعدّت للذبح (السباع) جمع سبع (ينشنه) من النوش وهو التناول الفعل ناش (ن) نوشاً (يقضمن) من القضم هو الاكل من مقدّم الاسنان يقال قضم (س وض) قضماً الشئ كسره باطراف اسنانه واكله (البنان) جمع بنانة (المعصم) الساعد لانها آلة العصمة ١٢

(٤) (المشك) الدرع التى قد شك بعضها الى بعض وقيل مسامير ها يشير الى انها الزرد وقيل الرجل التام السلاح (السابغة) الدرع الواسعة التامة والاضافة بيانية (هتكت) من الهتك هو الكسر والشق وعدّى بعن لتضمنه معنى الكشف والابعاد والجملة جواب ربّ (فروجها) فروج الدرع حلقها والضمير للمشك (حامى) من الحماية وهى المنع والكف (الحقيقة) ما يحق عليك حفظه ومنعه وكنى بحامى الحقيقة عن الرجل الغيور (المعلم) مفعول من اعلم نفسه اذا جعل له علامة يعرف بها فى الحرب ١٢

لَمَّا رَآنِي قَدْ نَزَلْتُ أُرِيدُهُ	١	أَبْدَى نَوَاجِذَهُ لِغَيْرِ تَبَسُّمِ
عَهْدِي بِهِ مَدَّ النَّهَارِ كَأَنَّمَا	٢	خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَأْسُهُ بِالْعِظْلِمِ
فَطَعَنْتُهُ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهُ	٣	بِمُهَنَّدٍ صَافِي الْحَدِيدِ مُخَذَّمِ
يَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهُ	٤	حَرُمَتْ عَلَيَّ وَلَيْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ
فَبَعَثْتُ جَارِيَتِي فَقُلْتُ لَهَا اذْهَبِي	٥	فَتَجَسَّسِي أَخْبَارَهَا لِي وَاعْلَمِي
قَالَتْ رَأَيْتُ مِنَ الْأَعَادِي غِرَّةً	٦	وَالشَّاةُ مُمْكِنَةٌ لِمَنْ هُوَ مُرْتَمِ
وَكَأَنَّمَا الْتَفَتَتْ بِجِيدِ جَدَايَةٍ	٧	رَشَأٍ مِنَ الْغِزْلَانِ حُرٍّ أَرْثَمِ

(١) ترجمہ۔ جب اُس (مردِ شجاع) نے دیکھا کہ میں (گھوڑے سے) اُس کے (قتل کے) ارادہ سے اُتر پڑا تو اُس نے بدون تبسم کے اپنے دانت نکالدئے۔ **مطلب** غایت خوف و ہراس کی وجہ سے وہ گڑگڑانے لگا۔

(٢) ترجمہ دن بھر اس سے میری مڈبھیڑ رہی تو گویا کہ اسکی انگلیوں کے پورے اور سر وسمہ کیسا تھ رنگ دیا گیا تھا **مطلب** اسکے سر پر اور انگلیوں پر تیغ زنی کی وجہ سے خون جم کر وسمہ کیطرح ہوگیا تھا۔

(٣) ترجمہ۔ پس میں نے اسکے نیزہ مارا۔ پھر میں اوپر کی جانب سے ایک ایسی ہندی ساخت کی تلوار سے اسپر حملہ آور ہوا جو خالص لوہے کی تھی اور بہت زیادہ بُراں تھی۔

(٤) ترجمہ اے لوگو! اُس شخص کی شکار کردہ بکری (عبلہ) کو دیکھو جس کیلئے وہ حلال ہو (اور اسکے حسن پر تعجب کرو) مجھ پر حرام ہوگئی۔ اے کاش وہ مجھ پر حرام نہ ہوتی (یعنی میرے اور اسکے قبیلہ کے درمیان جنگ اگر نہ ہوتی تو میرا اس سے وصال ممکن تھا۔

(٥) ترجمہ پس میں نے اپنی خادمہ کو بھیجا اور اُس سے کہا کہ جا اور اسکے حالات کی میری خاطر تفتیش کر اور خوب واقفیت حاصل کر (پس وہ گئی اور تمام حالات سے باخبر ہوکر لوٹی)

(٦) ترجمہ (واپس آکر) خادمہ نے کہا میں نے دشمنوں کی جانب سے غفلت دیکھی ہے اور وہ بکری (عبلہ) اُسی شخص کو حاصل ہو سکتی ہے جو تیر انداز ہو (اور جسارت سے کام لے)

(٧) ترجمہ (شاعر اسکے بعد اپنی ملاقات کی کیفیت کو بیان کرتا ہے) اُس (محبوبہ) نے گویا کہ اُس آہو بچہ کی گردن کے ساتھ التفات فرمایا جو ہرنوں میں سے چلنے پر قادر ہوگیا ہو اور سفید رنگ ہو جسکی ناک اور ہونٹوں پر سفید دھبہ ہو **مطلب** معشوقہ نے جب التفات کیا تو اسکی گردن اُس آہو بچہ کی گردن کی طرح خوبصورت معلوم ہوتی تھی جو اُن صفات کے ساتھ متصف ہو۔

م فی شفتہ العلیا و انفہ بیاض قولہ رشا صفۃ لجدایۃ ومن لبیان الجنس وحر وارثم صفتان للرشا ۱۲

(١) (قد نزلت) ای عن الفرس فی میدان الحرب (النواجذ) اواخر الاسنان الواحد ناجذ (ابدی نواجذہ الخ) ای قلصت شفتاہ عن اسنانہ ولیس ذلک للتکلم ولا للتبسم بل لفرط کلوحہ من کراہیۃ الموت ویروی بغیر تکلم ایضا ۱۲

(٢) (عہدی بہ) العہد اذا عدی بالباء کان بمعنی اللقاء یقال عہدت بہ ای لقیتہ (مد النہار) ای ارتفاعہ والمراد بہ طول الوقت (البنان) جمع بنانۃ (العظلم) بالمہملۃ فالمعجمۃ کزبرج عصارۃ شئی یصبغ بہا ۱۲

(٣) (علوتہ) یقال علاہ بالسیف اذا اتی علیہ من فوقہ بالسیف (المہند) اسم مفعول من ہند السیف اذا شحذہ او المنسوب الی الہند (المخذم) کمعظم او کمنبر الشدید القطع ۱۲

(٤) (الشاۃ) ہہنا کنایۃ عن المرأۃ (القنص) محرکۃ الصید یقول یا ہؤلاء القوم اشہدوا شاۃ قنص من حلت لہ فتعجبوا من حسنہا وجمالہا فانہا قد حازت اتم الجمال ولکنہا حرمت علی ولیتہا لم تحرم علی واراد بذلک انہا حرمت علیہ باشتباک الحرب بین قبیلتہا ثم تمنی بقاء الصلح ۱۲

(٥) (فبعثت) الفاء للترتیب (التجسس) تفحص الاخبار و بالحاء المہملۃ طلب خبر الخیر (اعلمی) ای کن علی علم و یقین فی ذلک الامر یقول فبعثت جاریتی لتتعرف احوالہا ۱۲

(٦) (قالت الخ) ہذا الکلام یدل علی محذوف ای ذہبت وتجسست ثم رجعت فقالت الخ (الغرۃ) الغفلۃ (الشاۃ) کنایۃ عن المرأۃ واللام فیہ للعہد ان ارید بہا عبلۃ (ممکنۃ) یقال امکن لذلک اذا کان علی قرب حصول لہ (مرتم) من الارتماء وہو الرمی والمرامات واحد ۱۲

(٧) (الجید) العنق (الجدایۃ) الظبیۃ الصغیرۃ والجمع الجدایا (الرشاء) الذی قوی من اولاد الظباء (الغزلان) جمع غزال (الحر) من کل شئی افضلہ (الارثم) الذی

نُبِّئْتُ عَمْرًا غَيْرَ شَاكِرِ نِعْمَتِي	۱	وَالْكُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ
وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عَمِّي فِي الْوَغَى	۲	إِذْ تَقْلِصُ الشَّفَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْفَمِ
فِي حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِي لَا تَشْتَكِي	۳	غَمَرَاتِهَا الْأَبْطَالُ غَيْرَ تَغَمْغُمِ
إِذْ يَتَّقُونَ بِيَ الْأَسِنَّةَ لَمْ أَخِمْ	۴	عَنْهَا وَلَكِنِّي تَضَايَقَ مُقْدَمِي
لَمَّا رَأَيْتُ الْقَوْمَ أَقْبَلَ جَمْعُهُمْ	۵	يَتَذَامَرُونَ كَرَرْتُ غَيْرَ مُذَمَّمِ
يَدْعُونَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ كَأَنَّهَا	۶	أَشْطَانُ بِئْرٍ فِي لَبَانِ الْأَدْهَمِ

(۱) ترجمہ مجھے یہ اطلاع دی گئی ہے کہ عمرو میرے انعامات کا شکر گزار نہیں اور ناسپاسی انعام کرنیوالے کے نفس کیلئے سبب خباثت بنجاتی ہے (یعنی پھر وہ احسان کرنے سے باز رہتا ہے)۔
(۲) ترجمہ (شجاعت و دلیری کے متعلق، میں نے اپنے چچا کی وصیت کو میدان جنگ میں اسوقت (بھی) یاد رکھا جبکہ (بہادروں کے) ہونٹ (خوف کی وجہسے) دانتوں سے سکڑ گئے (اور دانت کھل گئے یعنی گھبراہٹ کے وقت بھی میں نے دلیری سے کام لیا)
(۳) ترجمہ (میں نے چچا کی وصیت) لڑائی کے ایسے شدید دور میں (یاد رکھی) کہ جس کے شدائد کی شکایت سوائے گنگنانے کے بہادر بھی کچھ نہیں کرسکتے۔ یعنی ایسی سخت جنگ میں کہ بڑے سے بڑے بہادروں کی زبان بھی اُن واقعات کے بیان کرنے سے عاجز ہوجائے۔
(۴) ترجمہ جبکہ وہ (بنو عبس) میرے ذریعہ نیزوں سے بچ رہے تھے (یعنی میں انکی ڈھال اور سپر بنا ہوا تھا) تو میں نے بزدلی نہیں دکھائی (ہاں) لیکن مجھے آگے بڑھنے کا موقعہ نہ ملا۔
(۵) ترجمہ جب میں نے دیکھا کہ دشمنوں کی تمام جماعت ایک دوسرے کو بھڑکاتی ہوئی (ہم پر) ٹوٹ پڑی تو میں نے ایسی حالت میں حملہ کیا کہ میں مستحق مذمت نہ تھا (یعنی خوب داد شجاعت دی)
(۶) ترجمہ بنو عبس عنترہ کہکر (مجھے) اس حال میں (امداد کیلئے) پکارتے تھے کہ نیزے (میرے گھوڑے) ادہم کے سینہ میں کوئیں کی رسیوں کی طرح (آجارہے) تھے۔

م و استنقذ الابل من ایدیہم و بنو عبس ینظرونہ ۱۲
(۶) (عنتر) اراد عنترۃ فرخم الہاء وترک ما بعدہا علی حالہ ومن ضم جعل الراء حرف الاعراب (اشطان) جمع شطن وہو الحبل الذی یستقی بہ وقیل مطلقا والتشبیہ فی الطول والحرکۃ (اللبان) الصدر (الادہم) اسم فرسہ یقول کانوا یدعوننی فی حال اصابۃ رماح الاعداء صدر فرسی ودخولہا فیہ ثم شبہہا فی اضطرابہا بالحبال التی یستقی بہا الماء من الآبار ۱۲

(۱) (نبئت) ای اخبرت ہو متعد الی ثلثۃ مفاعیل الاول التاء التی قامت مقام الفاعل والثانی ہو عمرو والثالث ہو غیر والنبأ والتنبی مثل الانباء (المخبثۃ) مفعلۃ من الخبث لسبب الفعل ونظیرہ الولد مبخلۃ مجبنۃ ای ہو سبب البخل والجبن ۱۲
(۲) (الوصاۃ) والوصیۃ واحدۃ (العم) معروف ولا یبعد ان یراد بہ الاب (الوغی) الحرب (تقلص) من القلوص ہو التشنج والقصر والوضح الحرکۃ ابیاض والمراد بوضح الفم الاسنان وکذلک الواضحۃ الاسنان التی تبدو عند الضحک وتنحی الشفتین عن الاسنان کنایۃ عن شدۃ الخوف والفزع لانہا تبدو عندہا ۱۲
(۳) (الحومۃ) معظم الشئ فحومۃ الحرب معظمہا حیث تحوم رحی الحرب ای تدور والظرف بدل من الظرف الاول فی الشعر الماضی ویمکن ان یکون ظرفا لتقلص (الغمرات) جمع غمرۃ ہی الشدۃ والمجرور للحرب (التغمغم) الصوت الذی لا یفہم منہ شئ واصوات الابطال عند القتال کالغمغمۃ ۱۲
(۴) (اذ یتقون) الاتقاء الحجز بین الشیئین تقول اتقیت العدو بترسی ای جعلتہ حاجزا بینی وبین العدو والضمیر فی الفعل لبنی عبس لان عنترۃ کان قدامہم فی الحرب (لم اخم عنہا) ای لم اجبن عن الحرب یقال خام (ض) عنہ خیما خیومۃ وخیاما اذا جبن (المقدم) موضع الاقدام ۱۲
(۵) (القوم) المراد بہ بنو عبس او رہط بنی غالب من عبس (یتذامرون) من التذامر ہو التفاعل من الذمر ہو الحض علی القتال (کررت) من الکر ہو العطف (مذمم) کمعظم المذموم جدا یذکر الشاعر فیہ ما صدر عنہ یوم اغار طی علی بنی عبس وذہبوا بابلہم حیث کر علیہم وحدہ

١	مَازِلْتُ اَرْمِيهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهٖ	وَلَبَانِهٖ حَتّٰى تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ
٢	فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهٖ	وَشَكَا اِلَيَّ بِعَبْرَةٍ وَّتَحَمْحُمِ
٣	لَوْكَانَ يَدْرِيْ مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكٰى	وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِي
٤	وَلَقَدْ شَفٰى نَفْسِيْ وَاَذْهَبَ غَيْظَهَا	قِيْلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ اَقْدِمِ
٥	وَالْخَيْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا	مِنْ بَيْنِ شَيْظَمَةٍ وَّاَجْرَدَ شَيْظَمِ
٦	ذُلُلٌ رِكَابِيْ حَيْثُ شِئْتُ مُشَايِعِيْ	لُبِّيْ وَاَحْفِزُهٗ بِاَمْرٍ مُّبْرَمِ

(١) ترجمہ۔ میں برابر اُس (ادہم) کے میانۂ گردن اور سینہ کو اُن (دشمنوں) بڑھا تا رہا یہاں تک کہ وہ خون میں لت پت ہوگیا۔

(٢) ترجمہ۔ پس اپنے سینہ پر نیزوں کے واقع ہونے کی وجہ سے وہ ہٹا اور اُس نے ہنہنا کر اور آنسو کے ذریعہ مجھ سے شکایت کی۔

(٣) ترجمہ۔ اگر وہ بات چیت کرنی جانتا تو ضرور شکایت کرتا اور اگر گفتگو کرنی جانتا تو ضرور مجھ سے گفتگو کرتا۔ **مطلب** زبانِ حال سے اسکی شکایت اس بنا پر تھی کہ وہ زبانِ قال سے گفتگو کرنی نہیں جانتا تھا ورنہ وہ ضرور زبان سے اپنی شکایات بیان کرتا۔

(٤) ترجمہ میرا دل ٹھنڈا کر دیا اور اسکے تمام غصہ (یا بیماری) کو شہسواروں کے اس قول نے زائل کر دیا کہ اے کمبختی کے مارے عنترہ آگے بڑھ۔ **مطلب** چونکہ تمام اصحاب کو میرے اوپر اعتماد تھا اسلئے سب نے مجھ ہی سے امداد کی التجا کی اسوجہ سے دل کے داغ دُھل گئے اور میں بہت خوش ہوا۔

(٥) ترجمہ اس حال میں کہ گھوڑے ترش رُو ہوکر نرم زمین میں داخل ہو رہے تھے اور وہ دراز قد گھوڑیوں اور کم بال والے طویل گھوڑوں میں منقسم تھے۔

(٦) ترجمہ میری سواریاں تابعدار ہیں میں جہاں چاہوں (لیجاؤں) میری عقل میری معین و مددگار ہے اور میں اسکو رائے محکم کے ساتھ چلاتا ہوں (عقل جس امر کی متقاضی ہوتی ہے اسکو عزم بالجزم سے پورا کرتا ہوں)۔

(٦) (الذلل) جمع ذلول من الذل وهو ضد الصعوبة (الركاب) الابل ولا واحد لها من لفظها عند جمهور الائمة وقال الفراء انها جمع ركوب مثل قلوص وقلاص ولقوح ولقاح (المشايعة) المعاونة اخذت من الشياع وهو دقائق الحطب لمعاونته النار على الايقاد في الحطب الجزل (احفزه) من الحفز هو الدفع والسوق (مبرم) من الابرام هو الاحكام ١٢

(١) (الثغرة) في القاموس نقرة النحر بين الترقوتين والجمع ثُغَر (نحره) اي صدره (اللبان) صدر كل ذي حافر (تسربل) اي لبس السربال يقول لم ازل ارمي الاعداء بنحر فرسي حتى جرح وتلطخ بالدم وصار الدم له بمنزلة السربال اي عم جسده عموم السربال جسد لابسه ١٢

(٢) (فازور) من الازورار هو الانحراف والميل (الوقع) الضرب (القنا) الرماح (العبرة) الدمعة (التحمحم) هو من صهيل الفرس ما كان شبه الحنين ليرق صاحبه له يقول فمال فرسي مما اصابت رماح الاعداء صدره ووقوعها به وشكا الي بعبرة وحمحمة اي اي نظر الي وتحمحم لارق له ١٢

(٣) (المحاورة) مراجعة الكلام بين المخاطبين يقول لوكان يعلم الخطاب لاشتكى الي مما يقاسيه ويعانيه ولكلمني لوكان يعلم الكلام يريد انه لو قدر على الكلام لشكا الي مما اصابه من الجروح بلسانه واما الآن فبحاله ١٢

(٤) (غيظها) المراد بالغيظ العار الذي كان يلحقه من قولهم انه عبد وابن سوداء كثيرا ما يتفوه بهذه الكلمة قيس وعمارة وكانت العداوة بينه وبينهما (قيل) في الاصل ماض مجهول ثم نقل الى الاسمية بمعنى المقولة (ويك) وهي كلمة تعجب ركبت مع الخطاب وقد يكنى بها عن الويل فيكون المعنى ويلك (عنتر) مرخم عنترة وهو منادى حذف منه حرف النداء ١٢

(٥) (تقتحم) اي تداخل من غير فكر وروية (الخبار) كسحاب الارض اللينة (العوابس) جمع عابس هو متغير الوجه (الشيظم) كصيقل الطويل من الخيل (الاجرد) من الفرس قصير الشعر يقول والخيل تجري في الارض اللينة التي تسوخ فيها قوائمها بشدتها وصعوبتها وقد عبست وجوهها لما نالها من الاعياء وهي لا تخلو من فرس طويل او طويلة اي كلها طويلة ١٢

اِنِّیْ عَدَانِیْ اَنْ اَزُوْرَكِ فَاعْلَمِیْ	١	مَا قَدْ عَلِمْتِ وَبَعْضَ مَا لَمْ تَعْلَمِیْ
حَالَتْ رِمَاحُ بَنِیْ بَغِیْضٍ دُوْنَكُمْ (ای عبسة ١٢)	٢	وَزَوَتْ جَوَانِیْ الْحَرْبِ مَنْ لَمْ یُجْرِمِ
وَلَقَدْ كَرَرْتُ الْمُهْرَ یَدْمٰی نَحْرُهٗ	٣	حَتّٰی اتَّقَتْنِیْ الْخَیْلُ بِابْنَیْ حِذْیَمِ (من طی ١٢)
وَلَقَدْ خَشِیْتُ بِاَنْ اَمُوْتَ وَلَمْ تَكُنْ (ای الا دوام ١٢)	٤	لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلٰی ابْنَیْ ضَمْضَمِ
اَلشَّاتِمَیْ عِرْضِیْ وَلَمْ اَشْتِمْهُمَا (ای ابو لی ١٢)	٥	وَالنَّاذِرَیْنِ اِذَا لَمْ اَلْقَهُمَا دَمِیْ (ذرت ١٢)
اِنْ یَّفْعَلَا فَلَقَدْ تَرَكْتُ اَبَاهُمَا (سبب للجزا ١٢)	٦	جَزَرَ السِّبَاعِ وَكُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

(١) ترجمہ - میرے ہاتھ سے یہ بات جاتی رہی کہ میں تیری زیارت کروں پس تو اُن باتوں پر جمی رہ جن کو تو جانتی ہے اور جن کو نہیں جانتی اُن کو جان لے۔

(٢) ترجمہ - بنی بغیض کے نیزے تمہارے اس طرف آڑے آگئے اور لڑائی کے بھڑکانے والوں (قیس وزہیر) نے اُن (ربیع وشداد) کو بھی پھانس لیا جو مجرم نہ تھے۔

(٣) ترجمہ میں نے گھوڑے کو اس حال میں بڑھایا کہ اُس کا سینہ خون آلودہ تھا یہاں تک کہ (طیؔ کا) لشکر حذیم کے دو بیٹوں کی آڑ لیکر مجھ سے بچ نکلا (میں اُن دونوں سے جنگ وجدل میں مصروف ہوگیا اور طیؔ کے دوسرے شہسوار موقع پاکر نکل بھاگے)

(٤) ترجمہ - بخدا مجھے محض اس کا ڈر ہے کہ میں مرجاؤں اور ضمضم کے دو بیٹوں (حصین ہرم) پر لڑائی کی چکی اچھی طرح نہ گھومے (میرا دل جب ہی ٹھنڈا ہوگا جب دل کھول کر اُن سے بدلہ لیلونگا)

(٥) ترجمہ - دونوں میری آبروریزی کرنے والے ہیں حالانکہ میں نے کبھی انھیں گالی (جو بہادری کے شیوہ کے منافی ہے) نہیں دی اور جب میں اُن سے نہیں ملتا (غائب ہوتا ہوں) تو وہ میرے خون کی منتیں مانتے ہیں (اور جب سامنے آتا ہوں تو میرا کچھ بھی نہیں بنا سکتے)

(٦) ترجمہ اگر وہ ایسا کرتے بھی ہیں (تو کوئی تعجب نہیں) اسلئے کہ میں نے اُن کے باپ کو (مارکر) درندوں اور ہر بڈھے گدھ کی خوراک بنا کر چھوڑا ہے۔

م ا الطیور دار فعہا طیرانا تخافہ کل الطیور والجمع نسور کردا نسر کو بنارؤ (القشعم) المسن ١٢

(١) (عدانی) ای جاوزنی وشغلنی (فاعلمی) فیہ جمع بین المجیمۃ والجازفان حنادا ستقیمی علی ماقد علمت واعلمی بعض مالم تعلمی لان بعض مالم تعلمی حلوت علی ماقد علمت ویجوزان یکون فاعلمی بمعنے استقیمی علی ملک ویکون حال بعض مالم تعلمی محذوفا یخاطب بہ عبلۃ فی تصورہ ١٢

(٢) (بنی بغیض) اراد بہ بنو عبس وذبیان فانہم بنو بغیض بن ریث یعنی قتالہم فی حرب داحس والغبراء (زوت) ای حازت لانزواء ہو التجمع والتقبض (جوانی) جمع جانیۃ وہی الحادثۃ التی تسبب الحرب عنی بہا النفوس التی جنت الحرب علی عبس وذبیان کقیس وزہیر من ذبیان ومن لم یکسب الحرب وقد ابتلی بہ کربیع ابن زیاد وشداد ابن معاویۃ ١٢

(٣) (کررت) من الکر ہو العطف یقال کرہ بفرسہ علی عدوہ ای عطف علیہ لینا جزء البراز (المہر) ولد الفرس (یدمی) ای یشخب نحرہ بالدم (الخیل) اراد بہا فرسان طیؔ فانہم کانوا غاروا علی اہل عبس فکر علیہم وحدہ (حذیم) کزبیر علم ١٢

(٤) (الدائرۃ) اسم للحادثۃ سمیت بہا لانہا تدور من خیر الی شر ومن شر الی خیر ثم استعملت فی المکروہۃ دون المحبوبۃ (بنی ضمضم) اراد بہا ہرم بن ضمضم واخاہ حصین بن ضمضم من بنی مرۃ بن عوف بن ذبیان ١٢

(٥) (الشاتم) من الشتم ہو الطعن فی العرض والعرض بالکسر ما یصونہ الرجل من الحسب والنسب (الناذرین) من نذر دمی ون) نذرا ونذورا اوجب علی نفسہ ما لیس بواجب یرید انہما یتوعدانہ حال غیبتہ واما فی حال الحضور فلا یتجاسران علیہ ١٢

(٦) (ان یفعلا) شرط وجزاءہ محذوف ای فلا عجب (الجزر) اللحم (النسر) بتثلیث النون والفتح اشہر وافصح طائر حاد البصر من اشد

اَلْمُعَلَّقَۃُ السَّابِعَۃُ

یہ قصیدہ حارث بن حِلّزہ یشکری بکری کا ہے۔ جس کا نسب بکر بن وائل سے ملتا ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا سبب یہ ہوا کہ عمرو بن ہند شاہِ حیرہ نے حربِ بسوس کے بعد بکر و تغلب کے درمیان صلح کرادی تھی جو ایک عرصہ تک قائم رہی۔ اسی اثناء میں کسی ضرورت سے عمرو بن ہند نے بنی تغلب کا ایک قافلہ کوہِ طے کی طرف روانہ کیا۔ راستہ میں یہ قافلہ بنی بکر کے علاقہ میں ایک مقام پر فروکش ہوا۔ جہاں اُن کو پانی نہ ملا اور بہت سے لوگ پیاسے مر گئے۔ باقی ماندہ لوگوں نے واپس آکر اپنی قوم سے اس امر کی شکایت کی کہ بنی بکر نے ہمکو باوجود باہمی مصالحت کے اپنے پانی سے ہٹادیا جس کی وجہ سے ہمارے آدمی پیاسے مر گئے۔ یہ معلوم کر کے بنی تغلب عمرو بن ہند کے پاس اس عہد شکنی کے فریادی بنکر گئے۔ بادشاہ نے بنی بکر سے مواخذہ کیا۔ انھوں نے کہا یہ الزام غلط ہے ہم نے ان کو پانی سے نہیں روکا بلکہ پانی دیا اور راستہ بھی بتایا اگر یہ خود راستہ میں بھٹک جائیں اور ہلاک ہو جائیں تو ہم اسکے ذمہ دار نہیں ہو سکتے۔ حارث بن حِلّزہ کو بھی جوش آیا اور یہ قصیدہ اُس نے اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے فی البدیہہ کہا۔ جس میں اپنی قوم کے کارناموں پر فخر کرتا ہے اور اسکی قوم نے جو احسانات بادشاہ کے ساتھ کئے ان کا تذکرہ کرتا ہے۔ اور اسقدر جوش و غضب میں بھر گیا کہ کمان کی نوک جس پر اُس نے تکیہ لگا رکھا تھا اسکے ہاتھ میں گھس گئی اور اسکو قطعاً خبر نہ ہوئی۔ قصیدہ میں بنی تغلب اور اُن کے سردار عمرو بن کلثوم پر چوٹیں کی ہیں۔

غرض بادشاہ نے یہ پُراثر قصیدہ سُنکر بنی بکر کو تمام الزامات سے بَری قرار دیا۔ اور اتنا متاثر ہوا کہ یا تو حارث اور اپنے درمیان پردہ لٹکوا رکھا تھا جس کا سبب حارث کا مرضِ برص تھا یا پھر اسکو اپنے برابر تخت پر بٹھا لیا اور اس سے محبت کرنے لگا۔ اور عمرو بن کلثوم سے نفرت ہوگئی جس کا نتیجہ پانچویں معلقہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔

اکثر رواۃ نے حارث کی اس بداہت گوئی پر استعجاب کا اظہار کیا کہ اتنا طویل قصیدہ اس روانی اور پختہ کلامی کے ساتھ کیسے کہہ ڈالا۔ حارث کی عمر بہت طویل ہوئی۔ چنانچہ ایک قول یہ ہے کہ اس قصیدہ کے کہنے کے وقت اسکی عمر ایک سو ترپن (۱۵۳) برس کی تھی۔

آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا أَسْمَاءُ	۱	رُبَّ ثَاوٍ يُمَلُّ مِنْهُ الثَّوَاءُ (حال من الثواء ۱۲)
آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا ثُمَّ وَلَّتْ	۲	لَيْتَ شِعْرِي مَتَى يَكُونُ اللِّقَاءُ
بَعْدَ عَهْدٍ لَنَا بِبُرْقَةِ شَمَّا	۳	ءَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْخَلْصَاءُ
فَالْمُحَيَّاةُ فَالصِّفَاحُ فَأَعْنَا	۴	قُ فِتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ
فَرِيَاضُ الْقَطَا فَأَوْدِيَةُ الشُّرْ	۵	بُبِ فَالشُّعْبَتَانِ فَالْأَبْلَاءُ
لَا أَرَى مَنْ عَهِدْتُ فِيهَا فَأَبْكِي الْـ	۶	ـيَوْمَ دَلْهًا وَمَا يُحِيرُ الْبُكَاءُ (حال ۱۲)
وَبِعَيْنَيْكَ أَوْقَدَتْ هِنْدُ النَّا (منصوب علی الظرفیۃ ۱۲)	۷	رَ أَصِيلًا تُلْوِي بِهَا الْعَلْيَاءُ

(۱) ترجمہ (محبوبہ) اسمانے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی۔ بہت سے مقیم ہیں کہ اُنکی اقامت سے رنج پہنچتا ہے (لیکن محبوبہ اسمار تو اُن لوگوں میں سے نہیں بلکہ اسکی اقامت تو باعث راحت وسکون ہے پھر وہ کیوں سفر کرتی ہے)

(۲) ترجمہ اُس نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی اور پھر اس نے پشت پھیر لی۔ ای کاش میں یہی جان لیتا کہ اب ملاقات پھر کب ہوگی۔ (تاکہ امید ملاقات سے کچھ تو تسلی ہوتی)۔

(۳-۴-۵) ترجمہ (محبوبہ نے جدائی کی خبر) اس ملاقات کے بعد (دی) جو (مقام) شماء کی پتھریلی زمین میں ہوئی جس کے قریب ترین مکانات میں سے (مقام) خلصاء ہے۔ پھر (مقام) محیاۃ میں پھر (کوہ) صفاح میں پھر (کوہ) فتاق کی چوٹیوں پر پھر (مقام) عاذب پھر (مقام) وفاء پھر (مقام) ریاض القطا پھر شربب کی وادیوں میں پھر (مقام) الشعبتان وابلا میں ہوئی۔
مطلب باوجودیکہ ایک عرصہ دراز تک ان مقامات مذکورہ میں محبوبہ سے ملاقات رہی لیکن پھر بھی اُس نے کوئی پروا نہیں کی اور مجھ کو چھوڑ کر چلی گئی۔

(۶) ترجمہ میں اُس محبوبہ (اسما) کو نہیں دیکھتا جس سے اُن مقامات (مذکورہ) میں ملاقات ہوئی تھی پس آج شدت غم ورنج میں رو رہا ہوں اور کیا رونا کوئی چیز واپس دلا سکتا ہے؟ (ہرگز نہیں بلکہ اب واویلا بالکل غیر نافع اور بے سود ہے)

(۷) ترجمہ اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ہند نے شام کے وقت آگ روشن کی جسکو پہاڑ کی چوٹی اُبھار رہی تھی۔

۲ ای لا یرد البکاء علی صاحبہ فائتا ولا یجاری علیہ شیئا ۱۲
(۷) (وبعینیک) ای بمرأی عینیک فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (الاصیل) آخر النہار (تلوی) یقال الوی بہ ای اشار بہ او رفعہ (العلیاء) ما ارتفع من الارض واراد بہ رأس الجبل بدلیل قولہ الآتی بخزازی الخ ۱۲

(۱) (آذنتنا) من الایذان ہو الاعلام (البین) الفراق (الاسماء) اسم عشیقۃ۔ (الثواء) بالفتح السکون والاقامۃ والفعل من ضرب یقول اعلمتنا اسماء بفارقتہا ایانا ای بعزمہا علی فراقنا ثم قال رب مقیم تمل اقامتہ حال کونہا منہ ولم تکن اسماء منہم یرید انہا وان طالت اقامتہا لم املہا والتقدیر رب ثاو یمل من ثوائہ کذا قال الزوزنی فیکون الفعل مجہولا او ان قُری معلوما فیکون من باب القلب ۱۲

(۲) (الشعر) بالکسر الاطلاع وجملۃ الاستفہام مفعولہ وخبر لیت محذوف ویکون تامۃ یقول اخبرتنا بفراقہا ثم ولتنا دبرہا فاذہبت عنا ولیت اطلاعی بانہ متی یوجد اللقاء بعدہ حاصل لی ۱۲

(۳) (العہد) اللقاء (البرقۃ) بالضم الارض الغلیظۃ وبرقات العرب کثیرۃ منہا برقۃ شماء (الادنی) الاقرب من الدنو (الدیار) جمع دار (الخلصاء) کحمراء موضع بالدہناء لبنی تمیم ۱۲

(۴) (المحیاۃ) موضع (الصفاح) ککتاب جبال بقرب وادی النعمان (الاعناق) جمع عنق وعنق الجبل ما علا منہ (فتاق) ککتاب جبل (العاذب) موضع او جبل فان ارید بہ الاول فہو مرفوع عطفا علی الاعناق وان ارید الثانی فہو مجرور معطوف علی فتاق (الوفاء) بالقصر موضع لکن مد للضرورۃ ۱۲

(۵) (ریاض القطا) موضع (الاودیۃ) جمع وادٍ (الشربب) کقنفذ موضع (الشعبتان) الکنہ او موضع (الابلاء) کحمراء موضع بعد المواضع المذکورۃ ۱۲

(الدلہ) بالفتح والتحریک ذہاب القلب من الغم ونحوہ وہو تمتنی اسم الفاعل والفعل کفرح ویکسر من الاول (حار) ہی الرد یقول لا ارتی فی ہذہ المواضع من عہدت فیہا یرید اسماء فانا ابکی الیوم ذاہب العقل وای شیٔ ردّ البکاء علیہ : جملۃ وہذا استفہام تضمن الجحود ۱۲

١ فَتَنَوَّرْتَ نَارَهَا مِنْ بَعِيدٍ ۔ بِخَزَازَى هَيْهَاتَ مِنْكَ الصِّلَاءُ

٢ أَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيقِ فَشَخْصَيْنِ بِعُودٍ كَمَا يَلُوحُ الضِّيَاءُ

٣ غَيْرَ أَنِّي قَدْ أَسْتَعِينُ عَلَى الْهَمِّ ۔ إِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَاءُ

٤ بِزَفُوفٍ كَأَنَّهَا هِقْلَةٌ أُمُّ ۔ رِئَالٍ دَوِّيَّةٌ سَقْفَاءُ

٥ آنَسَتْ نَبْأَةً وَأَفْزَعَهَا الْقَنَّاصُ عَصْرًا وَقَدْ دَنَا الْإِمْسَاءُ

٦ فَتَرَى خَلْفَهَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوَقْعِ مَنِينًا كَأَنَّهُ أَهْبَاءُ

ای ہند ۱۲ ای النار ۱۲ ای الصبح ۱۲ ای الامر ۱۲ موصوف ۱۲ صفۃ ۱۲ صفۃ ۱۲ صفۃ ۱۲ متعلق بأستعین ۱۲ ای القنبرۃ ۱۲ والجملۃ صفۃ ہقلۃ ۱۲ حال ۱۲ ای الزفوف ۱۲

(۱) ترجمہ پس تونے اُس (ہندکی) آگ کو (کوہ) خزازی پر دور سے دیکھا اور (اُس آگ سے تاپنا زیادہ شعلہ) تجھ سے بہت دور تھا۔ **مطلب** تو اُس آگ سے متمتع نہ ہوسکا کیونکہ وہ تیری قسمت میں ہی تھی۔

(۲) ترجمہ اس (محبوبہ) نے (مقام) عقیق وشخصین کے درمیان خوشبودار لکڑی سے اُس آگ کو اس طرح روشن کیا جس طرح صبح کی روشنی چمکتی ہے۔

(۳) ترجمہ لیکن (باوجود اس عشق وفریفتگی کے) میں اسوقت جبکہ (شدائد اقامت کی وجہ سے) مقیم پر سفر آسان ہوجانے مصائب کے خلاف (اس ناقہ سے جسکی صفات آئندہ اشعار میں بیان کیگئی ہیں) مدد چاہتا ہوں (اور وقت کو ٹالنے کے لئے سفر کرجاتا ہوں۔)

(۴) ترجمہ۔ ایک ایسی تیزرو ناقہ کے ذریعہ جو (تیزروی میں) گویا کہ ایک طویل کُبڑی کمر والی اور بچوں والی جنگلی مادہ شتر مرغ ہے۔

(۵) ترجمہ (ایسی مادہ شتر مرغ) جس نے (ایک قسم کی) کھسکھساہٹ سُنی اور (جسکی شام کے وقت جبکہ شب میں داخل ہونے کا وقت قریب تھا شکاریوں نے گھبراہٹ میں ڈالدیا ہو۔
مطلب ان اوصاف سے بہت زیادہ تیز رفتار ہونے کی طرف اشارہ ہے اسلئے کہ شتر مرغ ایک تو پہلے ہی کافی تیز رفتار اور متوحش ہوتا ہے۔ پھر جب یہ اوصاف بھی اس میں موجود ہوں تو اسکی تیزروی کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا۔

(۶) ترجمہ پس تو (اے مخاطب) اس ناقہ کے پیچھے تیزروی اور وسعت گامی کی وجہ سے باریک ذرات کو مثل غبار (اُڑتا) دیکھے گا۔

۶ الغبار الرقیق (الاہباء) جمع ہباء وہو ما تری خارج الکوۃ فی البیت عند وقوع الشمس ویقال للتراب الدقیق الذی یقع علی الثیاب وجمیعہ خبر کان مع وصرۃ اسمہا شائعۃ عندہم ومنہ قولہ تعالیٰ کانہ رؤس الشیاطین ۱۲

(۱) (فتنورت) یقال تنورت النار اذا رأیتہا من بعید (الخزازی) کحبالی جبل معروف کانوا یوقدون علیہ النار عند خوف فیجتمعون علیہ (ہیہات) اسم فعل بمعنی بعد (الصلاء) بالفتح مصدر صلی بالنار اذا اصطلیٰ بہا واستدفیٰ وبالکسر النار وکلاہا جائزان ۱۲

(۲) (اوقدتہا) الضمیر المستکن لہند وہذا الایقاد غیر الایقاد المذکور لاختلاف الموضعین۔ (العقیق) موضع بنجد (شخصین) الفاء بمعنی الی وشخصین موضع (العود) اراد بہ العود الذی یتبخر بہ (الضیاء) الضوء وہو اقوی من النور قال اللہ تعالیٰ جعل الشمس ضیاءً والقمر نوراً واراد بہ ضیاء الفجر والعرب تشبہ النار بالفجر ۱۲

(۳) (غیر انی) ای لکننی وانتقل الشاعر من النسیب الی ذکرہ فی الجد (الثوی) المقیم کالثاوی واراد بہ نفسہ (النجاء) سرعۃ السیر یقول ولکنی استعین علی امضاء ہمی وانفاذہا وقضاء امری اذا اسرع المقیم فی السیر لعظم الخطب فظاعۃ الخوف ۱۲

(۴) (الزفوف) فعول من زف البعیر اذا اسرع فی السیر (الہقلۃ) بالکسر انثی الہقل وہو الفتی الشاب من النعام (رئال) جمع رأل وہو ولد النعامۃ (الدویۃ) منسوبۃ الی الدو وہی المفازۃ (السقفاء) فعلاء من السقف ہو الطول مع نوع من الانحناء ۱۲

(۵) (آنست) یقال آنس الصوت ای احسہ (النبأۃ) الصوت الخفی یسمعہ الانسان او یتخیلہ (القناص) جمع قانص ہو الصائد (الافزاع) الاخافۃ (قد دنا) ای قرب (العصر) العشی الی احمرار الشمس (الامساء) الدخول فی المساء ۱۲

(۶) (الرجع) خطو الدابۃ اورد یدیہا فی السیر (الوقع) سرعۃ السیر (المنین) ۱۲

وَطِرَاقًا مِّنْ خَلْفِهِنَّ طِرَاقٌ ۱ سَاقِطَاتٌ أَلْوَتْ بِهَا الصَّحْرَاءُ
معطوف علی شیئا۱۲

أَتَلَهَّى بِهَا الْهَوَاجِرَ إِذْ كُلُّ ۲ ابْنِ هَمٍّ بَلِيَّةٌ عَمْيَاءُ
ای للرزق۱۲

وَأَتَانَا مِنَ الْحَوَادِثِ وَالْأَنْبَاءِ ۳ خَطْبٌ نُعْنَى بِهِ وَنُسَاءُ

إِنَّ إِخْوَانَنَا الْأَرَاقِمَ يَغْلُو ۴ نَ عَلَيْنَا فِي قِيلِهِمْ إِحْفَاءُ
من بنی تغلب۱۲ — ای قولہم۱۲

يَخْلِطُونَ الْبَرِيءَ مِنَّا بِذِي الذَّنْبِ ۵ وَلَا يَنْفَعُ الْخَلِيَّ الْخَلَاءُ
ای الاراقم۱۲

زَعَمُوا أَنَّ كُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَيْرَ ۶ مَوَالٍ لَنَا وَأَنَّا الْوَلَاءُ
ای الاراقم۱۲ — ای اہل الولاء

(۱) ترجمہ۔ نعل کے ایسے ٹکڑے (تو دیکھے گا) جن کے پیچھے اور ٹکڑے گرے ہوئے ہونگے جنہیں جنگل (میں تیزروی) نے فاسد بنا دیا ہے **مطلب** ناقہ کی تیزروی کی وجہ سے اسکے نعل کے ٹکڑے کٹ کٹ کر گر رہے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ میں اُس ناقہ سے دوپہر میں کھیل کودتا ہوں جبکہ (گرمی کی وجہ سے) ہر صاحب عزم وارادہ قبر پر بندھی ہوئی اندھی اونٹنی (کی طرح درماندہ گھر میں پڑا ہوا) ہو **مطلب** اپنی جفاکشی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دوپہر کی سخت گرمی میں تیز رفتار ناقہ کے ذریعہ سفر کرنے کو مذاق اور کھیل سمجھتا ہوں۔

(۳) ترجمہ ہمارے اوپر واقعات اور خبروں کی وجہ سے وہ مصیبت ٹوٹی ہے جس سے ہم مشقت اور تکلیف میں مبتلا کردیئے گئے۔

(۴) ترجمہ۔ ہمارے اراقم بھائی ہم پر حد سے تجاوز کرتے ہیں اس حال میں کہ ان کے کلام میں (بیجا) مبالغہ ہوتا ہے (وہ خواہ مخواہ ہمکو مجرم گردان رہے ہیں اور ہم پر تہمتیں تراش رہے ہیں)

(۵) ترجمہ۔ وہ (اراقم) ہم میں سے بری کو گنہگار کے شامل حال کر رہے ہیں اور (طرفہ یہ کہ) بری کو برات بھی کچھ فائدہ نہیں دے رہی ہے (یعنی وہ کسی طرح ہماری برات کو تسلیم نہیں کرتے)۔

(۶) ترجمہ۔ اُن (اراقم) نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ جو بھی عَیر کو مارے وہ ہمارا حلیف ہے اور ہم اسکے (اسی بنا پر وہ دوسروں کے الزام میں ہمیں ماخوذ کرتے ہیں)۔

۲ من یرضی بقتل کلیب وائل بنو اعمامنا وانا اصحاب ولائہم تلحقنا جرائرہم وان فسر العیر بالحمار کان المعنے انہم زعموا ان کل من صاد حمار الوحش موالینا ای الزموا العامۃ جنایۃ الخاصۃ وان فسر بالوتد کان المعنے زعموا ان کل من ضرب الخیام وطنبہا باوتادہا موالینا ای الزموا العرب جنایۃ بعضنا وان فسر بالقذی کان المعنی زعموا ان کل من ضرب القذی لیتنحی فیصفوا الماء موالینا وان فسر بالجبل المعین کان المعنی زعموا ان کل من صار الی ہذا الجبل موال لنا وتفسیر آخر البیت فی جمیع الاقوال علی نمط واحد ۱۲

(۱) (الطراق) الکتاب جلد النعل ونعل البعیر یکون من الجلد بحیث یشد بالسیور علی الرسغ کما ان نعل الفرس من الحدید ویضرب بالمسامیر (ألوت) یقال الوی بالشئ افناہ وابطلہ والوی بالشئ اشار بہ ۱۲

(۲) (اتلہی بہا) یقال تلہی بہ ای لعبت (الہواجر) جمع ہاجرۃ وہی نصف الیوم سمیت بہا لان الناس یہجرون فیہا امورہم وخصہا بالذکر لان العرب یفتخرون بسیرہم فیہا (ابن ہم) ای صاحب القصد والعزم (البلیۃ) الناقۃ التی شدت عند قبر صاحبہا حتی تموت جوعا وعطشا لزعمہم انہ یرکب علیہا یوم القیامۃ (العمیا) وصفہا بہ لانہم کانوا یشدون عینہا علی انہا کانت تعمی لشدۃ الجوع فالتشبیہ فی العجز والسکون فی موضع ۱۲

(۳) (الانباء) جمع نبار ہو الخبر العظیم (الخطب) الامر العظیم (نعنی) یقال عناہ اذا آذاہ (نساء) یقال سائہ ای احزنہ ۱۲

(۴) (الاراقم) بطون من تغلب سموا بہا لان امرأۃ شبہت عیون آبائہم بعیون الاراقم (یغلون) ای یتجاوزون عن الحد (قیلہم) ای قولہم (الاحفاء) بالمہملۃ الاستقصار فی النزاع والکلام وعنی بہ قولہم ان بنی بکر سقوا شبان بنی تغلب عند نزولہم فی دارہم فماتوا عطاشا ۱۲

(۵) (یخلطون الخ) بیان لقولہم (البری والخلی) ہو الخالی عن الذنب یقول ہم یخلطون برآئنا بمذنبینا فلا تنفع البری برائتہ من الذنب ۱۲

(۶) (العیر) فی ہذا البیت مفسر بالسید والحمار والوتد والقذی وجبل بعینہ (انا الولاء) ای انا اصحاب ولائہم فحذف المضاف ثم ان فسر العیر بالسید کان تحریر المعنے زعم الاراقم ان کل ۲

شعر	نمبر	شعر
أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ عِشَاءً فَلَمَّا	١	أَصْبَحُوا أَصْبَحَتْ لَهُمْ ضَوْضَاءُ
(ای الارادۃ ۱۲)		(ای دخلوا فی الصباح ۱۲)
مِنْ مُنَادٍ وَمِنْ مُجِيبٍ وَمِنْ تَصْـ	٢	ـهَالِ خَيْلٍ خِلَالَ ذَاكَ رُغَاءُ
(ای رجل مناد ۱۲)		(ای التصهال ۱۲)
أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا	٣	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ بَقَاءُ
		(ای الملک ۱۲) (الترقیش ۱۲)
لَا تَخَلْنَا عَلَى غَرَاتِكَ أَنَّا	٤	طَالَمَا قَدْ وَشَى بِنَا الْأَعْدَاءُ
(ای ضعفاء ۱۲)		(من قبل ۱۲)
فَبَقِينَا عَلَى الشَّنَاءَةِ تَنْمِيـ	٥	ـنَا حُصُونٌ وَعِزَّةٌ قَعْسَاءُ
(البغض ۱۲) (الجملۃ حال ۱۲)		
قَبْلَ مَا الْيَوْمَ بَيَّضَتْ بِعُيُونِ النَّا	٦	سِ فِيهَا تَغَيُّظٌ وَإِبَاءُ

(۱و۲) ترجمہ۔ اُنھوں نے شام کیوقت پختہ ارادہ کیا پس جب انھوں نے صبح کی تو اُن کیلئے پکارنے والے اور جواب دینے والے اور گھوڑوں کے ہنہنانے کی وجہ سے شور وغل ہونا شروع ہوگیا۔ اور گھوڑوں کے ہنہنا کے درمیان اونٹوں کا بلبلانا بھی تھا۔ **مطلب** انھوں نے اپنا تمام لشکر جمع کیا اور کوچ کا ارادہ کر دیا۔ لشکر کی جمعیت اور تیاری کا صرف دو شعروں میں اسقدر سما باندھ دینا شاعر کا کمال ہے۔ اور علماءِ نقدِ شعر نے اس مضمون کو اسقدر کم الفاظ میں ادا کردینے پر بہت زیادہ شاعر کی تعریف کی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اے (عمرو بن کلثوم) چغلخور اور ہماری جانب سے عمرو بن ہند (بادشاہ) کے پاس جاکر بات بنانے والے! کیا اس (چغلخوری) کیلئے بقا ہوسکتی ہے؟ (ہرگز نہیں۔ بادشاہ جب تحقیقِ حال کرلیگا تو تیرا سارا جھوٹ کھُل جائے گا)۔

(۴) ترجمہ باوجودیکہ تو نے عمرو بن ہند کو ہماری طرف سے بھڑکایا ہے پھر بھی ہمیں عاجز نہ خیال کر اسلئے کہ بسا اوقات (اس سے قبل بھی) دشمنوں نے ہماری چغلیاں کھائی ہیں۔ (اور ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(۵) ترجمہ پھر بھی ہم اس حالت پر قائم رہے کہ ہمکو (ہمارے) قلعے اور (ہماری) متکبر عزت دشمنوں سے بغض رکھنے میں بڑھاتی رہی (تو آج تیری اس حرکت سے ہم ذلیل نہیں ہوسکتے)

(۶) ترجمہ. آج سے پہلے بھی جبکہ اُس (ہماری عزت) نے لوگوں کی آنکھوں کو اندھا اور خیرہ کردیا تھا اس میں (دشمنوں پر اظہار) غضب اور ہیکڑپن تھا۔ **مطلب** ہم آجتک کسی سے نہیں دبے جو بھی ہمارے مقابلہ میں آیا وہ ہمارا موردِ عتاب وغضب ہوا۔

(۶) (ما الیوم) ما زائدۃ (بیضت بعیون) بیّض متعدٍ بنفسہ فالباء الداخلۃ علی المفعول زائدۃ وکنی تبییض العیون عن الاعمار فان ابیضاض العین کنایۃ من العمیٰ قال اللّٰہ وابیضّت عیناہ ای عمی والضمیر فی الفعل للعزۃ (التغیظ) بالمعجمتین الغضب وان کان بالمہملتین فہو ان یکون الانسان طویل العنق ویکنی بہ عن التکبر ۱۲

(۱) (اجمعوا امرہم) ای عزموا ووطنوا انفوسہم علیہ (الضوضاء) بالمعجمتین صوت الناس وجلبتہم یقول اطبقوا علی امرہم من قتالنا وجدالنا عشاءً فلما اصبحوا اجلبوا وصاحوا ۱۲

(۲) (التصہال) صوت الفرس کالصہیل (رغاء) صوت الابل ومن فی قولہ من منادٍ متعلقۃ بضوضاء وہی فی موضع النعت لہا یقول لہم ضوضاء کائنۃ من رجل منادٍ ومن رجل مجیب ومن اصوات الخیل واصوات الابل بین ذلک یرید بذلک تجمعہم وتاہبہم ۱۲

(۳) (ایہا الناطق) اراد بہ عمرو بن کلثوم الشاعر (المرقش) ہو الذی یزیّن القول بالباطل لیقبل منہ وہل لذلک بقاء مبتدأ وخبرہ والاستفہام انکاری یقول ایہا الناطق عند الملک الذی یبلغ عنّا الملک ما یریبہ ویشککہ فی محبتنا ایّاہ ودخولنا تحت اطاعتہ وانقیادنا لحبل سیاستہ ہل لذلک التبلیغ بقاء ای لا بقاء لذلک لانّ الملک سیبحث عنہ فیعلم انّ ذلک من الاکاذیب المخترعۃ والاباطیل المبتدعۃ ۱۲

(۴) (لا تخلنا) یقال خال ای حسب وظنّ حذف مفعولہ الثانی وہو یحذف علی القلۃ (الغراۃ) بالفتح اسم الاغراء وہو الحث علی الضرر والایلام یقول لا تحسبنا خاشعین اذلّۃ علی اغرائک عمرو بن ہند علینا بالوشی والقول الباطل لانا وشی بنا اعداؤنا قبلک فلم نخشع لہم شیئاً ۱۲

(۵) (الشناءۃ) البغض والعداوۃ (تنمینا) یقال نماہ ای رفعہ (حصون) جمع حصنٍ وہو کل موضع محکم لا یوصل الی جوفہ (القعساء) بالقاف فالمہملتین فعلاء من قعس وہو خروج الصدر ودخول الظہر ویکنی بہ عن الاباء والتکبر ۱۲

۱۲

فَكَاَنَّ الْمَنُوْنَ تَرْدِىْ بِنَا اَرْ ....١.... عَنَ جَوْنًا يَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ
مرصوف ١٢ صفة ١٢

مُكْفَهِرًّا عَلَى الْحَوَادِثِ لَا تَرْ ....٢.... تُوْهُ لِلدَّهْرِ مُؤْيِدٌ صَمَّاءُ
منصوب ١٢ ثابت

اِرَمِىٌّ بِمِثْلِهٖ جَالَتِ الْخَيْـ ....٣.... ـلُ وَتَاْبٰى لِخَصْمِهَا الْاِجْلَاءُ
خبر مبتدء محذوف ١٢

مَلِكٌ مُقْسِطٌ وَاَفْضَلُ مَنْ يَمْشـ ....٤.... ـىْ وَمِنْ دُوْنِ مَا لَدَيْهِ الثَّنَاءُ

اَيُّمَا خُطَّةٍ اَرَدْتُمْ فَاَدُّوْ ....٥.... هَا اِلَيْنَا تُشْفٰى بِهَا الْاَمْلَاءُ
اى اردتموه ١٢

اِنْ نَبَشْتُمْ مَا بَيْنَ مِلْحَةَ فَالصَّا ....٦.... قِبِ فِيْهَا الْاَمْوَاتُ وَالْاَحْيَاءُ
موصولة ١٢ اى لكم ١٢ اى ان ١٢

(١) ترجمہ زمانہ جو ہم پر مصائب ڈھارہا ہے تو گویا وہ ایک ایسے سیاہ بلند پہاڑ (کی مانند لشکر) پر مصائب ڈھارہا ہے جسکی بلندی کی وجہ سے بادل پھٹ جاتے ہیں مطلب ہم ایک مضبوط بلند پہاڑ کی طرح ہیں لہذا زمانہ کے مصائب ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

(٢) ترجمہ (ایسا بلند پہاڑ جو حوادث زمانہ سے مرعوب ہونے کے بجائے) حوادثات پر خشمگین ہے، زمانہ کی سخت سے سخت مصیبت بھی اسکو ضعیف نہیں بنا سکتی۔

(٣) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند بادشاہ) ارم ابن سام کی نسل کا ہے اس ہی جیسے بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑے ہیں اور اس بات سے انکار کر دیتے ہیں کہ دشمن کی وجہ سے (اپنا وطن چھوڑ کر) جلا وطن ہوں۔

(٤) ترجمہ وہ ایک منصف بادشاہ ہے اور تمام لوگوں میں بہتر و افضل ہے اور تعریف اسکے صفات کا احاطہ نہیں کر سکتی۔

(٥) ترجمہ۔ تم جونسا معاملہ چاہو ہمارے سپرد کر دو (ہم اس کا ایسا بہتر فیصلہ کر دینگے کہ) اس سے تمام جماعتوں کے شکوک و شبہات جاتے رہینگے (اور تمام جماعتیں اسکو بخوشی منظور کریں گی۔ پس یہ ہماری انتہائی دانائی اور سیادت کی کافی دلیل ہے)

(٦) ترجمہ اگر تم اس زمین کی کھود کرید کرو گے جو (مقام) ملحہ اور صاقب کے درمیان ہے تو اسمیں کچھ مُردے (تمہاری قوم کے مقتولین جن کا خون بہا نہیں لیا گیا) اور کچھ زندہ (ہماری قوم کے وہ مقتول جن کا بدلہ لے لیا گیا ہے) ملیں گے۔

م والبحث عن المستور (ملحة) بالكسر واد وهو غير منصرف (الصاقب) جبل معروف (الاموات) المقتولين الذى لم تثأر بهم (الاحياء) القتلى التى شئر بها لانهم لما قتل بهم قاتلوهم فكانهم عادوا احياءً اذا لم تذهب دماؤهم هدرًا يريد انهم ثاروا بقتلاهم وتغلب لم تثأر بقتلاهم وهذين الموضعين قد وقعت الحرب بينها بين بكر وتغلب وكثرت القتلى فى تغلب وذهبت دماؤهم هدرًا ١٢

(١) (المنون) الدهر (تردى) من ردى يحجر كرمى اذا رمى به (الارعن) الجبل المرتفع الذى له انف مقدم يستعار للجيش (الجون) الاسود والابيض جميعًا والمراد به الاسود فى البيت (ينجاب) من الانجياب هو الانكشاف والانشقاق (العماء) السحاب ١٢

(٢) (المكفهر) القوى الشديد العبوس الغضبان وعدى بعلى لتضمنه معنى الغضب (لا ترتوه) اى لا ترخيه ولا تضعفه من الرتو وهو الشد والارخاء فهو من الاضداد (المؤيد) الداهية العظيمة مشتقة من الايد والاد وهما القوة (الصماء) الشديدة من الصمم الذى هو الشدة والصلابة والبيت صفة الارعن ١٢

(٣) (ارمى) نسبة الى ارم ابن سام ابن نوح واراد به عمرو بن هند اللخمى وكنى به عن ترافته وقدم رياسته يقول هو ارمى من الحسب قديم الشرف بمثله ينبغى ان يجول الخيل وان تابى لخصمها ان يجلى صاحبها عن اوطانه يريد ان مثله يحمى الحوزة ويذب عن الحريم فعلى هذا الاجلاء مصدر وهو يذكر ويؤنث ويمكن ان يكون لخصمها الاجلاء جملة دعائية فالسكن فى تابى للخيل ١٢

(٤) (المقسط) العادل وقوله من دون ما لديه الثناء ابتداء وخبر يقول هو ملك عادل وهو افضل المشاة على الارض اى افضل الناس والثناء قاصر عما عنده من الخصال الحميدة ١٢

(٥) (الخطة) الامر العظيم الذى يحتاج الى المخلص منه (ادوها) اى فوضوها (تشفى بها) المراد بالشفاء زوال شكوكهم فان الشك مرض (الاملاء) الجماعات من الاشراف الواحد ملاء لانهم يملئون القلوب والعيون جلالة وجمالاً ١٢

(٦) (ان نبشتم) النبش كشف القبور م

أَوْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يَجْشَمُهُ النَّا ... ۱ ... سُ وَفِيهِ الْأَسْقَامُ وَالْإِبْرَاءُ

أَوْ سَكَتُّمْ عَنَّا فَكُنَّا كَمَنْ أَغْمَـ ۲ ـضَ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا الْأَقْذَاءُ

أَوْ مَنَعْتُمْ مَا تُسْأَلُونَ فَمَنْ حُدِّ ... ۳ ... ثْتُمُوهُ لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ

هَلْ عَلِمْتُمْ أَيَّامَ يُنْتَهَبُ النَّا ... ۴ ... سُ غِوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ

إِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْـ ۵ ـرَيْنِ سَيْرًا حَتَّى نَهَاهَا الْحِسَاءُ

ثُمَّ مِلْنَا عَلَى تَمِيمٍ فَأَحْرَمْـ ۶ ـنَا وَفِينَا بَنَاتُ مُرٍّ إِمَاءُ

لَا يُقِيمُ الْعَزِيزُ بِالْبَلَدِ السَّهْـ ۷ ـلِ وَلَا يَنْفَعُ الذَّلِيلَ النَّجَاءُ

(۱) ترجمہ۔ یا اگر تم نکتہ چینی کروگے "بس نکتہ چینی سے لوگ تکلیف اٹھاتے ہیں" تو اسمیں کچھ اچھائیاں ہیں (جو ہم سے وابستہ ہیں) اور کچھ برائیاں ہیں (جو تم سے متعلق ہیں)

(۲) ترجمہ۔ یا اگر تم ہمارے ساتھ خاموشی برتوگے (اور ہمیں نہ چھیڑوگے) تو ہم بھی اُس آدمی کی طرح ہوجائینگے جس کی آنکھ کے پپوٹے میں تنکا ہو اور اس نے آنکھ بند کرلی ہو۔ مطلب ہم بھی خاموش ہوجائینگے اور اپنے دل کے غبار کو کچھ دنوں کے لئے قابو میں رکھیں گے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اگر تم اُس (صلح) سے انکار کروگے جس کی تم سے خواہش کی گئی ہے تو لڑائی میں ہمارا کچھ نہیں بگڑتا اسلئے کہ) وہ کون ہے جسکے متعلق تم نے سنا ہو کہ اُسے ہم پر برتری و فوقیت حاصل ہے۔

(۴) ترجمہ۔ یقیناً تم نے (ہماری بہادری کا حال) اُن ایام میں جان لیا ہے جبکہ قبائل میں عام غارتگری پھیل گئی تھی اور ہر قبیلہ چیخ و پکار کررہا تھا۔

(۵) ترجمہ (اس زمانہ میں) جبکہ ہم نے بحرین کے نخلستان سے اپنے اونٹوں کو بڑھایا یہانتک کہ انہیں (مقام) حسا نے روکا (وہ وہاں ٹھہرے اور ہم تمام سرکش قبائل کو دباتے چلے گئے)۔

(۶) ترجمہ۔ پھر ہم تمیم ابن مُر پر پل پڑے تو حرام مہینوں میں اس حال میں داخل ہوئے کہ بنی مُر کی لڑکیاں ہم میں باندیاں تھیں۔ مطلب ہم نے اُن پر فتح پائی اور انکی لڑکیوں کو قید کرکے ہم نے اپنی باندیاں بنالیں۔

(۷) ترجمہ۔ (اس حال میں کہ) عزتمند آدمی کھلے میدان میں (بجز قلعوں کے) نہیں ٹھہر سکتا تھا اور ذلیل کو بھاگنا نافع نہ تھا۔ مطلب غرض ایک عام شر و فساد تھا جس سے نہ شریف بچ سکتا تھا اور نہ رذیل۔

(۱) (او نقشتم) النقش فی الاصل اخراج الشوک عن الرجل ونحوہا ثم استعیر لغایۃ البحث (یجشمہ) من جشم الامر ای تکلفہ علی جہد ومشقۃ (الاسقام والابراء) یحتملان ان یکونا مصدرین وان یکونا جمعین وکنی بالسقم عن الذنب وبالبرء عن براءۃ الساحۃ ۱۲

(۲) (او سکتم عنا) ای ترکتم البحث والتفتیش (الجفن) وعاء العین (الاقذاء) جمع القذی والقذی جمع القذاۃ یقول وان اعرضتم عنا اعرضنا عنکم مع اضمارنا الحقد علیکم کمن اغضی الجفون علی القذی ۱۲

(۳) (حدثموہ) مجہول (لہ علینا العلاء) الجملۃ اقیمت مقام المفعول الثالث یقول وان منعتم ما سألنا کم من المہادنۃ والموادعۃ فمن الذی حدثتم عنہ انہ بلغ عزنا وعلانا ای فای قوم اخبرتم عنہم انہم فضلونا ای لا قوم اشرف منا فلا نعجز عن مقابلتکم ۱۲

(۴) (الغوار) المغاورۃ وہی ان یغیر بعضہم علی بعض (العواء) بالضم صوت الذئب ونحوہ وہو ہہنا مستعار للضجیج والصیاح (ایام) اراد بہا ایام تفرق ابناء الحارث ابن عمرو بن حجر الکندی بعد موتہ فصار الاحیاء یغاور بعضہم علی بعض واشتد الامر ۱۲

(۵) (رفعنا الجمال) ای حثثناہا علی السیر وسقناہا (الجمال) جمع جمل (السعف) محرکۃ اغصان النخلۃ والواحد سعفۃ (البحرین) بلدۃ معروفۃ (سیرا) ای فسارت سیرا فحذف الفعل لدلالۃ المصدر علیہ (الحساء) ککتاب موضع بالشام ویقال لرملۃ تحتہا ماء اذا کشفت ظہر الماء والحسی البئر القریبۃ الماء والجمع الاحساء ۱۲

(۶) (ملنا) معطوف علی رفعنا ومال علیہ ای اغار علیہ یقال فلان مال علینا فمایلناہ ای اغار علینا فاغرنا علیہ (تمیم) ہو ابن مر ابن اد حی عظیم فیہ بطون کثیرۃ (احرمنا) ای دخلنا فی الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم ورجب (مر) ہو ابو تمیم (الاماء) جمع امۃ ۱۲ (۷) (البلد) القطعۃ من الارض ومنہ خیر البلاد المسجد واکثر ما یستعمل فیما کان منہا معمورا (النجاء) سرعۃ السیر یقول وحین کان الاحیاء الاعزۃ یتحصنون بالجبال ولا یقیمون بالبلاد السہلۃ والاذلاء لا ینفعہم الفرار یرید ان الشر کان شاملا عاما لم یسلم منہ العزیز ولا الذلیل ۱۲

۱ لَيْسَ يُنْجِي الَّذِي يُوَائِلُ مِنَّا ... رَاسُ طَوْدٍ وَحَرَّةٌ رَجْلَاءُ

۲ مَلِكٌ اَضْرَعَ الْبَرِيَّةَ لَا يُو ... جَدُ فِيهَا لِمَا لَدَيْهِ كِفَاءُ

۳ كَتَكَالِيفِ قَوْمِنَا اِذْ غَزَا الْمُنْـ ... ـذِرُ هَلْ نَحْنُ لِابْنِ هِنْدٍ رِعَاءُ

۴ مَا اَصَابُوا مِنْ تَغْلِبِيٍّ فَمَطْـ ... ـلُولٌ عَلَيْهِ اِذَا اُصِيبَ الْعَفَاءُ

۵ اِذْ اَحَلَّ الْعَلْيَاءَ قُبَّةَ مَيْسُو ... نَ فَاَدْنَى دِيَارِهَا الْعَوْصَاءُ

ظرف اصابوا ۱۲ — اسم بنت الملک ۱۲ — معطوف علی العلیاء ۱۲

(۱) ترجمہ جو شخص ہم سے (بچکر) بھاگے گا اس کو نہ پہاڑ کی چوٹی بچا سکتی ہے اور نہ سخت پتھریلی زمین (وہ جہاں بھی جائے گا پکڑ لیا جائے گا اور مارا جائے گا)

(۲) ترجمہ۔ وہ (عمرو بن ہند) ایسا بادشاہ ہے جس نے تمام مخلوق کو عاجز و ذلیل بنا دیا ہے جو قوت و بہادری اس میں ہے اسکی نظیر تمام مخلوق میں نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ (کیا تم نے اسوقت ہماری قوم) کی طرح تکالیف برداشت کیں؟ جبکہ منذر نے لڑائی لڑی اور کیا ہم عمرو بن ہند کے چرواہے ہیں؟ (ہرگز نہیں بلکہ محض دوستانہ ہمدردی کی بناء پر ہم نے امداد کی اور منذر کا ساتھ دیا۔ تم نے اسوقت غداری کی جس کی وجہ سے تم اچھی طرح قتل کیئے گئے)

(۴) ترجمہ جس تغلبی کو انھوں نے مارا اس کا خون بہا بھی نہیں لیا گیا (گویا ایسا ہوا کہ) جب اسکو قتل کیا گیا تو اسپر مٹی ڈالدی گئی (تمہیں محض اسی غداری کی وجہ سے یہ سزا اور ذلت بھگتنی پڑی)۔

(۵) ترجمہ اُس (عمرو بن ہند) نے میسون کا ڈولہ علیاء میں لا اُتارا پھر (مقام) عوصاء میں جو (بادشاہ کے لحاظ سے) اسکے قریب ترین مقامات سے تھا۔ **مطلب** تو اسوقت ہم نے بھی عمرو بن ہند کا ساتھ دیکر مصائب برداشت کئے۔

علی ما نقل فی الاغانی من انہ اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام فقتلوا ملکاً من ملوک غسان وانقذوا امرؤ القیس ابن المنذر واخذ عمرو بن ہند بنتاً لذلک الملک یقال لہا (میسون) اولاختہ نعمان ابن المنذر علی قول بعضہم حیث قالوا وجہ عمرو بن ہند اخاہ نعمان الی الشام بعد ما قتل ابوہ المنذر وبالجملۃ کان باعانۃ بکر (العلیاء) الارض العالیۃ وراس الجبل وموضع ایضاً (الادنی) الاقرب من الدنو ہو اقرب (العوصاء) موضع بدل من ادنی۔ ففی الشعر اقواء ۱۲

(۱) (ینجی) من الانجاء (یوائل) بفتح تیائل وائل یوائل اذ ہرب فر تطلب الموائل (الطود) الجبل العظیم (الحرۃ) بالفتح الارض الغلیظۃ (الرجلاء) الارض الخشنۃ وخصہا بالذکر لان راس الجبل لا یصعد علیہ والارض الکثیرۃ الحجارۃ یتعذر قطعہا

(۲) (ملک) مرفوع علی الخبریۃ من محذوف وہو اما ضمیر او اسم اشارۃ والمرجع او المشار الیہ عمرو بن ہند الملک (اضرع) ای اعجز واذل۔ (البریۃ) المخلوق وجملۃ اضرع البریۃ صفۃ ملک (لما لدیہ) من الشدۃ والجلادۃ (الکفاء) کتب المساواۃ واراد بالمصدر اسم الفاعل ۱۲

(۳) (المنذر) اراد بہ ابن ماء السماء وہو ابو عمرو بن ہند ولا یبعد ان یراد بہ المنذر الاصغر ابن المنذر ابن ماء السماء لان کلا منہما قد سار لقتال الحارث الاعرج الغسانی ملک الشام الا ان ہذا المنذر سار بعد ما قتل ابوہ فی یوم اباغ وقتل ہذا فی مرج حلیمۃ وہما موضعان بالشام (الرعاء) جمع الراعی (ہل نحن لابن ہند الخ) فی ہذہ الجملۃ تعریض ببنی تغلب اغراء عمرو بن ہند علیہم فانہم لما طلبہم عمرو بن ہند علی ان یاخذ ثار المنذر قالوا ایطلق عمرو بن ہند انا رعاء لہ ۱۲

(۴) قال فی الاغانی دعا عمرو بن ہند بنی تغلب بعد ما قتل المنذر علی ان یاخذ بثارہ من اہل غسان فقالوا لا نطیع لاحد من آل المنذر اینطلق ابن ہند انا رعاء لہ فغضب عمرو بن ہند وجمع جموعاً کثیرۃ واقسم لا یغزو احداً قبل تغلب فغزاہم وقتل کثیراً منہم حتی استعطفہ من کان معہ فامسک عنہم ثم طلب دماء قتلاہم وذلک معنی قولہ (ما اصابوا من تغلبی) والمفعول محذوف والاصل ما اصابوہ ومن بیانیۃ (مطلول) یقال طل دمہ مجہولاً اذا ہدر بان لم یؤخذ بثارہ (العفاء) الدروس والتراب ایضاً ۱۲

(۵) (احل) ای انزل (المستکن) بعمرو بن ہند

فَتَأَوَّتْ لَهُ قَرَاضِبَةٌ مِنْ (اجتمعت ۱۲)	۱	كُلِّ حَيٍّ كَأَنَّهُمْ أَلْقَاءُ (ای العقبان ۱۲)
فَهَدَاهُمْ بِالْأَسْوَدَيْنِ وَأَمْرُ اللّٰـ (ای عمرو بن ہند ۱۲)	۲	ـهِ بَلْغٌ تَشْقَى بِهِ الْأَشْقِيَاءُ
إِذْ تَمَنَّوْنَهُمْ غُرُورًا فَسَاقَتْـ (مصدر فی موضع الحال ۱۲)	۳	ـهُمْ إِلَيْكُمْ أُمْنِيَّةٌ أَشْرَاءُ (فاعل ۱۲)
لَمْ يَغُرُّوكُمْ غُرُورًا وَلٰكِنْ	۴	رَفَعَ الْآلُ شَخْصَهُمْ وَالضَّحَاءُ (ای السراب ۱۲)
أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبَلِّغُ عَنَّا (ای المرتفش ۱۲)	۵	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ انْتِهَاءُ (ای الترتیش ۱۲)
مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَا (موصولة ۱۲)	۶	تٌ ثَلَاثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ
آيَةٌ شَارِقُ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَا (موضع ۱۲)	۷	ءُوا جَمِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

(۱) ترجمہ پس اُس (عمرو بن ہند کی مدد) کیلئے ہر قبیلہ سے بہادر ڈاکو جمع ہو گئے۔ جو (چستی و چالاکی میں) شاہینوں کی طرح تھے۔

(۲) ترجمہ پس (عمرو بن ہند نے) پانی اور کھجور (کا توشہ) ہمراہ لیکر انکی قیادت کی اور خدائی حکم نافذ ہو کر رہتا ہے جس سے بدبختوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جبکہ تم اپنی شوکت و گھمنڈ میں اُن لوگوں کے آنے اور لڑنے کی اُمید لگائے ہوئے تھے تو تمھاری متکبر تمنا نے انھیں تمھاری طرف کھینچ بلایا (اور انھوں نے تم پر خون ریز حملہ کر کے تمہیں ذلیل و خوار کر دیا)

(۴) ترجمہ۔ انھوں نے تمہیں دھوکا نہیں دیا (اچانک حملہ آور نہیں ہوئے) بلکہ سراب اور وقت چاشت نے ان کے (نقش) جسم کو اُبھار رکھا تھا (خوب اچھی طرح تم انکو چڑھتا ہوا دیکھ رہے تھے)

(۵) ترجمہ اے باتیں بنانے والے اور عمرو بن ہند کے پاس جاکر ہماری چغلیاں کھانے والے (عمرو بن کلثوم!) کیا اسکی کوئی انتہا بھی ہے (تو کب تک چغلخوری سے کام لیتا رہے گا)

(۶) ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے جسکے پاس ہماری بھلائی کی تین دلیلیں ہیں (جن سے وہ واقف ہے اور) ان میں ہمارے لئے فیصلہ ہے (کہ ہم اسکے خیرخواہ ہیں اور تم بدخواہ یا ہم تم سے افضل و بہتر ہیں)۔

(۷) ترجمہ۔ ایک دلیل شقیقہ کے شرقی جانب میں ہے جبکہ سب جمع ہو کر (عمرو بن ہند کے اونٹ لوٹنے کے لئے) آئے اور ہر قبیلہ کا ایک (مستقل) جھنڈا تھا۔

م و ذلک لانہم قد جاؤا مع قیس ابن معدیکرب الکندی وہو جمع عظیم من اہل الیمن واراد وا ان یغیروا علی ابل عمرو بن ہند فردہم بنو یشکر وقتلوہم ففیہ منۃ علی عمرو بن ہند حیث راعوا امرہ ولم یراعوا اخوتہم مع کونہم من بکر ۱۲

(۱) (فتاوت) من التأوی ہو التجمع (القراضبۃ) جمع القرضوب ہو القرضاب اللص الخبیث او الفقیر الی القوم (الالقاء) جمع اللقوۃ وہی العقاب یقول فاجتمعت لہ لصوص او فقراء من کل قبیلۃ کانہم عقبان فی قوتہم ۱۲

(۲) (فہداہم) ای تقدمہم وقادہم (الاسودین) الماء والتمر (بلغ) بالفتح البالغ النافذ لا یمنعہ شئی یقول وکان یتقدمہم او یقودہم ومعہ زادہم من الماء والتمر ثم قال وامر اللہ بالغ مبالغۃ یشقی بہ الاشقیاء فی حکمہ وقضائہ ۱۲

(۳) (الامنیۃ) ما یقدرہ الانسان فی نفسہ والجمع الامانی (الاشراء) فعلاء من الاشر وہو البطر والفرح یقول حین تمنیتم قتالہم ایاکم ومصیرہم الیکم اغترارا بشوکتکم وعدتکم فساقتہم الیکم امنیتکم التی کانت مع البطر ۱۲

(۴) (الآل) ما یری کالسراب فی طرفی النہار یقول لم یفاجؤکم مفاجأۃ ولکن اتوکم وانتم ترونہم خلال السراب حتی کان السراب رفع اشخاصہم لکم ۱۲

(۵) یقول ایہا الناطق المبلغ عنا عند عمرو بن ہند الملک الا تنتہی عن تبلیغ الاخبار الکاذبۃ عنا ۱۲

(۶) (الآیات) جمع آیۃ ہی الدلیل والعلامۃ والشاہد (القضاء) ای لنا علی اعدائنا یقول ہو الذی لنا عندہ آیات ثلاث من دلائل عنائنا وحسن بلائنا فی الحروب والخطوب تقضی لنا علی خصومنا فی کلہا ای تقضی الناس لنا بالفضل علی غیرنا فیہا ۱۲

(۷) (الشارق) الجانب الشرقی منصوب علی الظرفیۃ (الشقیقۃ) ارض صلبۃ بین رملتین والجمع شقائق والیضا ہی موضع بعینہا (اللواء) العلم ورُوی اذ جاءت معد الخ فالمراد بمعد معد بن عدنان واراد بہم بنی شیبان بن ثعلبۃ

١ حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِينَ بِكَبْشٍ ۔۔۔ قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ

(حال من ضمير جاؤا ۱۲)

٢ وَصَتِيتٌ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْـ ـهَاهُ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ رَعْلَاءُ

(ای کتیبۃ ۱۲)

٣ فَرَدَدْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْـ ـرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ

٤ وَحَمَلْنَاهُمْ عَلَى حَزْمِ ثَهْلَا نَ شِلَالًا وَدُمِّيَ الْأَنْسَاءُ

٥ وَفَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللّٰـ ـهُ وَمَا إِنْ لِلْحَائِنِينَ دِمَاءُ

٦ ثُمَّ حُجْرًا أَعْنِي ابْنَ أُمِّ قَطَامٍ وَلَهُ فَارِسِيَّةٌ خَضْرَاءُ

٧ أَسَدٌ فِي اللِّقَاءِ وَرْدٌ هَمُوسٌ وَرَبِيعٌ إِنْ شَمَّرَتْ غَبْرَاءُ

(۱) **ترجمہ**۔ قیس کے اردگرد (آکر جمع ہوئے) درآنحالیکہ وہ سب زرہ پوش تھے ایک ایسے یمنی سردار (قیس) کے بل پر جو سخت پتھر (یا ٹیلہ) کی طرح تھا۔

(۲) **ترجمہ** (دوسری دلیل یہ ہے کہ) شریف ماؤں کے بیٹوں کی بہت سی جماعتیں ہیں۔ جن کو (حملہ آوری سے) کثیر سفید زرہوں والا لشکر ہی روک سکتا تھا۔

(۳) **ترجمہ** پس ہم نے انھیں ایسے نیزے مار کر ہٹا دیا (جن کے زخموں سے خون اسطرح بہتا تھا) جس طرح مشکیزے کے دہانے سے پانی نکلتا ہے۔

(۴) **ترجمہ**۔ اور ہم نے انھیں متفرق کرکے ثہلان کی چوٹی پر چڑھا دیا اس حال میں کہ انکی رانوں کی رگیں خون دے رہی تھیں **مطلب** بھاگتے ہوئے چونکہ اُن پر نیزوں کے وار ہوئے اسلئے انکی رانوں سے خون بہنے لگا۔

(۵) **ترجمہ**۔ ہم نے اُن کے ساتھ ایک (ہولناک) کام کیا جیسا کہ خدا خوب جانتا ہے (ہم نے انکو خوب قتل کیا) اس حالت میں کہ مقتولین کا خونبہا نہیں دیا گیا (لہذا اُن مقتولین کے خون بالکل ہدر گئے)۔

(۶) **ترجمہ**۔ پھر حجر یعنی ام قطام کا بیٹا (ہم سے برسر پیکار رہا) اور اسکے ساتھ (ہتھیاروں کی زنگار کی وجہ سے) سبز فارسی لشکر تھا (جو اسکی مدد پر تھا)

(۷) **ترجمہ** وہ (حجر) لڑائی میں (شجاعت اور بہادری کے اعتبار سے) گلابی رنگ کا شیر تھا جسکے پیر چلنے میں جھکتے ہوں اور اگر قحط پڑ جائے تو وہ (غرباء کی نفع رسانی میں) موسم ربیع تھا **مطلب** اس شعر میں حجر کی باوجود مخالفت کے تعریف کی گئی تاکہ مقابل کی بہادری سے اپنی شجاعت ظاہر ہوسکے۔

۲ فی الاغانی ان حجر ابن ام قطام قد غزا امرؤ القیس اللخمی جد عمرو بن ہند فی جمع کثیر من کندة وغیرہم وکان بنو بکر مع امرئ القیس فقاتلوا عنہ حجرا وردوه خائبا خاسرا ۱۲ (۷) (اللقاء) کنایة من القتال (الورد) الذی یضرب لونہ الی الحمرة (الہموس) فعول من الہمس ہو صوت القدم وسمی الاسد ہموسا لانہ یسمع من جلبہ فی مشیہ صوت (الربیع) اعنی ربیع الازمنة لانہ یاتی فیہ النور ویثمر الاشجار ویکنی بہ عن الرجل الجواد (شمرت) ای استعدت (الغبراء) السنة الشدیدة لاغبرار الہواء فیہا ۱۲

(۱) (قیس) ای ابن معدیکرب ابن الحارث الکندی من ملوک حمیر (الکبش) السید (القرظی) محرکة نسبة الی القرظ وہو ورق السلم نوع من الشجر یدبغ بہ الجلود وکنی بالقرظی عن الیمانی لان القرظ لایکون الا فی الیمن (العبلاء) الصخرة الصلبة او ہضبة بیضاء ۱۲

(۲) (الصتیت) الجماعة وتنکیرہ للتعظیم (العواتک) جمع عاتکة وہی الشابة الحرة من اخیار النساء (المبیضة) نعت للکتیبة ومعنی ابیضاضہا ان تکون ذات دروع صافیة وبیضات لامعة (الرعلاء) الطویلة الممتدة ۱۲

(۳) (الخربة) بالمعجمة فالمہملة عروة المزادة وثقبہا (المزاد) جمع مزادة وہی زق الماء خاصة یقول رددنا ہؤلاء القوم بطعن اخرج الدم من جراحہ خروج الماء من افواه القرب وثقوبہا ۱۲

(۴) (الحزم) بالمعجمة فالمہملة انف الجبل (ثہلان) اسم جبل (الشلال) الطراد (دمی) مجہول من دماه اذا لطخہ بالدم (الانساء) جمع نسا محرکة وہی عرق فی الفخذ یقول الجأناہم الی التحصن بانف ہذا الجبل والالتجاء الیہ فی مطاردتنا ایاہم وادمینا افخاذہم بالطعن والضرب ۱۲

(۵) (الحائنین) الہالکین یقال حان (ض) حینا اذا ہلک وکل من لم یوفق للرشاد فہو حائن (دماء) المراد بہا الدیات یقول فعلنا بہم فعلا بلیغا لایحیط بہ علما الا اللہ ولادماء للمتعرضین للہلاک ای لم یطلب بثار دمائہم ۱۲

(۶) (حجرا) المراد بہذا حجر بن الحارث ابن عمرو الکندی ابو امرئ القیس الشاعر المشہور فان ام حجر ہو ام قطام بنت سلمة (اعنی الخ) قالہا لیمیزہ من حجر ابن معاویة فانہ جد الحجر المذکور (لہ فارسیة الخ) ای لہ کتیبة فارسیة خضراء لما رکبہ دروعہا وبیضہا من الصدأ وقیل بل اراد ولہ درع فارسیة خضراء لصدأہا ومن حدیثہ علی ما مر

۱ وَجَبَهْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تُنْـ ـهَزُ فِي جَمَّةِ الطَّوِيِّ الدِّلَاءُ

۲ وَفَكَكْنَا غُلَّ امْرِئِ الْقَيْسِ عَنْـ ـهُ بَعْدَ مَا طَالَ حَبْسُهُ وَالْعَنَاءُ

۳ وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِي أَوْ سٍ عَنُودٌ كَأَنَّهَا دَفْوَاءُ

۴ مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلْـ ـوْا شِلَالًا وَإِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ

۵ وَأَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْـ ـذِرِ كَرْهًا (اى بحرب ۱۲) إِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ

۶ وَآتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ أَمْلَا كٍ كِرَامٍ أَسْلَابُهُمْ أَغْلَاءُ

اى المنذر وقبيلته ۱۲

(۱) ترجمہ ہم نے انھیں اس طرح نیزہ مارکر لوٹادیا جس طرح پختہ کنوئیں کے گہرے پانی میں ڈول ہلائے جاتے ہیں۔ مطلب ہم نے ان کے ساتھ اس طرح نیزہ بازی کی کہ نیزہ مارکر پھر اس کو بدن میں گھما دیتے تھے تاکہ اس کا زخم کاری اور وسیع ہوجائے۔

(۲) ترجمہ۔ اور ہم نے اِمرؤالقیس سے اسکے طوق کو (جو بحالتِ قید اسکی گردن میں تھا) اُتار پھینکا اسکے بعد کہ اسکی قید و مشقت دراز ہوگئی تھی (وہ ایک عرصہ سے اعداء کے ہاتھوں قیدوبند کی مشقتیں جھیل رہا تھا۔

(۳) ترجمہ۔ اور بنی اوس کے جَون (نامی شخص) کے ساتھ ایک زیادہ برسنے والا ابر (کثیر لشکر) تھا جو (تیزروی میں) باز کی طرح تھا۔

(۴) ترجمہ۔ ہم (لڑائی کے) غبار کے نیچے نہیں گھبرائے جبکہ وہ متفرق ہوکر پشت پھیر کر بھاگے اور (لڑائی کی) آگ بھڑک اُٹھی۔

(۵) ترجمہ۔ (ہماری بھلائی کی تیسری دلیل یہ ہے کہ) ہم نے غسان کے بادشاہ کو منذر کے بدلہ میں جبراً مار ڈالا جبکہ خون برابر نہیں کئے جارہے تھے (اور لوگ قصاص لینے سے عاجز تھے)۔

(۶) ترجمہ۔ اور ہم نے منذر اور اسکے قبیلہ کو (حجر کی اولاد میں سے) نو شہزادے پکڑ کر لادئے جو شریف تھے اور جن کا غارت کردہ سامان بہت قیمتی تھا۔

(۵ کرہاً) اى جبراً من غير رضا (تكال) مجهول من كال الشئ بالشئ اذا سوى بينهما بالكيل وقاسه به ۱۲

(۶) (الاسلاب) جمع سَلَب هو ما يسلب من المقتول مما عليه من الثياب الاسلحة (الاغلاء) جمع غلى وغال منذر خص ومن حديثه ان منذر ابن ماء السماء وجه خيلاً من بكر فى طلب حجر بن عمرو الكندى فظفروا بتسعة من آل حجر فاتوا بهم المنذر فامر بذبحهم فى ظاهر الحيرة فذ بحوا بمكان يقال له جفر الاملاك ۱۲

(۱) (جبهناهم) اى ضربنا على جباههم ورددناهم و ابهرنا عنه الروع والفعل من (ف) (تنهز) تحرك يقال نهز الدلو اذا حركها فى البئر ليمتلئ من الماء (الجمة) بالفتح الماء الكثير المجتمع (الطوى) البئر التى طويت بالحجارة او اللبن ۱۲

(۲) (فككنا) من الفك يقال فك (ن) فكا وفكاكا الاسير خلصه واطلقه (الغل) الطوق من حديد او جلد يجعل فى اليد او فى العنق والجمع اغلال وغلول وفى البيت منة على عمرو بن هند الملك والمراد بامرئ القيس ابن المنذر اخو عمرو بن هند وذلك لانه قد اسرته غسان بعد ما قتل ابوه المنذر يوم عين اباغ فبقى فيهم اسيرا الى مدة ثم اغارت بنو بكر على بعض بوادى الشام وقتلوا ملكا من ملوك غسان وانقذوا امرأ القيس من اسرهم ۱۲

(۳) (الجون) هو ابن عم قيس ابن معديكرب ملك من ملوك كندة والجون الثانى بدل من الاول كما فى قوله تعالى لعلى ابلغ الاسباب اسباب السموات ولفظ الآل مقحم والجون هذا قد جار عند عمرو بن هند ليمنع بنى آكل المرار ومعه كتيبة خشنا فحاربه بنو بكر وهزموه (العنود) كعنود السحابة الكثيرة المطر (الدفواء) العقاب ۱۲

(۴) (ما جزعنا) يقال جزع (س) جزعا منه لم يصبر عليه فاظهر الحزن (العجاجة) اى غبار الحرب (شلالا) حال معناه متفرقين (تلظى) اى تلهب وتشتعل (الصلا) بالكسر والصلى النار يقول ما جزعنا تحت غبار الحرب حين تولوا متفرقين لا حين تلهب نار الحرب ۱۲

(۵) (اقدنا) يقال اقاده به اذا قتله قودا (رب غسان) بدل من الضمير المنصوب بدل الكل من الكل او تمييز يرفع ابهام الضمير المذكور والمراد ملك غسان (المنذر) اى ابن ماء السماء وقد قتل فى عين اباغ حين قتاله الحارث الغسانى

۸

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ أُمِّ إِيَا	۱	سٍ مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا أَتَانَا الْحِبَاءُ
مِثْلُهَا يُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْ (ای ہذہ القرابۃ ۱۲)	۲	مِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ
فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّي وَإِمَّا (یا بنی تغلب ۱۲)	۳	تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ
وَاذْكُرُوا حِلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا	۴	قُدِّمَ فِيهِ الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ
حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّي وَهَلْ (مفعول لہ ۱۲)	۵	يَنْقُضُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْأَهْوَاءُ (فاعل ۱۲)
وَاعْلَمُوا أَنَّنَا وَإِيَّاكُمْ فِيـ	۶	ـمَا اشْتَرَطْنَا يَوْمَ اخْتَلَفْنَا سَوَاءُ
عَنَنًا بَاطِلًا وَظُلْمًا كَمَا تُعْـ (منصوب علی المصدریۃ ۱۲)	۷	ـتَرُ عَنْ حُجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ (حمایۃ الغنم ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اور ہم نے اُمّ ایاس کے بیٹے عمرو (بادشاہ کے ماموں) کو حال ہی میں جنا جبکہ ہمارے پاس مہر آگیا (لہذا ہم بادشاہ کے ننہال ہیں)

(۲) ترجمہ۔ اس جیسی رشتہ داری قوم کے خلوص کا باعث ہوتی ہے۔ یہ ایک تعلق ہے جسکے ورے اور بہت سے تعلقات ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ پس (اے بنی تغلب) تم تکبر اور ظلم کو ترک کردو اور اگر تم بتکلف اندھے بنوگے تو پھر اس میں بیماری ہے (جو تمھیں ہلاکت میں ڈال دیگی)

(۴) ترجمہ۔ سوق ذی المجاز کی قسم اور اُن عہدوں اور کفیلوں کو یاد کرو جو اس میں پیش کئے گئے تھے (اور بدعہدی نہ کرو)

(۵) ترجمہ (جو عہود) ظلم و زیادتی کے ڈر کی وجہ سے (پیش کئے گئے تھے)، اور کیا (تمھاری) نفسانی خواہشات اس تحریر کو کم کر سکتی ہیں جو دستاویزوں میں (لکھی ہوئی) ہے (ہرگز نہیں بلکہ وہ تحریر علی حالہٖ باقی رہے گی)

(۶) ترجمہ۔ اور اس بات کو خوب جان لو کہ ہم اور تم اُن شرائط میں جو حلف کے دن قرار پائی تھیں بالکل برابر ہیں (ہمپر کوئی زیادہ پابندی نہیں اور اگر ہیں اُن کا ایفاء لازم ہے تو تمپر بھی اُن کو پورا کرنا ضروری ہے) (۷) ترجمہ۔ تم ہمپر جھوٹا اعتراض اور ظلم کرتے ہو۔ جیساکہ بکریوں کے باڑے کے (صدقہ کے) عوض میں ہرنیاں ذبح کردی جاتی ہیں (حالانکہ منت بکری کی تھی، اسی طرح تم دوسروں کی بلا ہمارے ذمہ ڈالتے ہو)

(۷) (العنن) الاعتراض (تعتر) من العتر وہو ذبح العتیرۃ وہی ذبیحۃ کانت تذبح للاصنام فی رجب (الحجرۃ) بتقدیم المہملۃ المضمومۃ علی الجیم الحظیرۃ وہی ما تعصب حول مربض الغنم من دقاق الحطب (الظباء) جمع ظبی وقد کان الرجل ینذر ان بلغ اللہ غنمہ مائۃ ذبح منہا واحدۃ للاصنام ثم ربما ضنت نفسہ بہا فاخذ ظبیا وذبحہ مکان الشاۃ الواجبۃ علیہ ۱۲

(۱) (ولدنا) کانت العرب تقول انا ولدنا فلانا اذا کان من اولاد بناتہم ونسائہم ومنہ قول حسان رضی اللہ عنہ ولدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیث کانت سلمی بنت زید الخزرجیۃ ام عبد المطلب عمرو بن ام ایاس، اراد بہ عمرو ابن الحارث بن حجر آکل المرار والحارث جد عمرو بن ہند لانّ ام عمرو بن الحارث ہذا ام ایاس بنت عوف بن محلم شیبانی وانما قال ولدنا لان بنی یشکر و بنی شیبان کلہم من بکر (الحباء) العطیۃ واراد بہا المہر وفیہ اشعار بان ام ایاس لم تکن من السبایا یرید بذلک انا اخوال الملک ۱۲

(۲) (مثلہا) الضمیر المجرور للقرابۃ المستفادۃ من ولدنا (النصیحۃ) الخلوص وارادۃ الخیر (الفلاۃ) الصحراء الواسعۃ واراد بہا القرابۃ الوسیعۃ والجمع الفلوات جمع الفلا علی الافلاء ۱۲

(۳) (الطیخ) التکبر والانہماک فیہ (التعاشی) تکلف العشی من لیس بہ عشی کالتعامی یقول فاترکوا التکبر واظہار التجبر والجہل وان لزمتم ذلک ففیہ الداء یعنی یفضی بکم الی شر عظیم ۱۲

(۴) (ذو المجاز) کانت سوقا لہم تقام فی الجاہلیۃ علی فرسخ من عرفۃ وکان عمرو بن ہند او ابوہ المنذر اصلح فیما بین بکر وتغلب واخذ العہود والکفلاء من کل حی ثمانین غلاما علی سبیل الرہن (الکفلاء) جمع کفیل یقول واذکروا العہد الذی کان منا بہذا الموضع وتقدیم الکفلاء فیہ ۱۲

(۵) (المہارق) جمع مہرق معرب مہر کردہ ویعنی بہ القطعۃ من الثوب التی یکتبون فیہا العہود والمواثیق (الاہواء) جمع الہوی وہو میل النفس یقول وانا تعاہدنا ہناک لاجل حذر الجور والتعدی من احد القبیلتین وہل تنقض الاہواء ما فی الصحف ای لا تنقض الاہواء الباطلۃ ما کتب فی الصحف من العہود

(۶) یقول واعلموا اننا وایاکم فی تلک الشرائط التی او اليوم تعاہدنا مستوون ۱۲

أَمْ عَلَيْنَا جُنَاحُ كِنْدَةَ أَنْ يَغْـ	١	ـنَمَ غَازِيهِمْ وَمِنَّا الْجَزَاءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى حَنِيفَةَ أَمْ مَا	٢	جَمَّعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى إِيَادٍ كَمَا نِيـ	٣	ـطَ بِجَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْأَعْبَاءُ
لَيْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُونَ وَلَا قَيْـ	٤	ـسٌ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا الْحَذَّاءُ
أَمْ جَنَايَا بَنِي عَتِيقٍ فَإِنَّا	٥	مِنْكُمْ إِنْ غَدَرْتُمْ بُرَآءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى قُضَاعَةَ أَمْ لَيْـ	٦	ـسَ عَلَيْنَا فِيمَا جَنَوْا أَنْدَاءُ
ثُمَّ جَاءُوا يَسْتَرْجِعُونَ فَلَمْ تَرْ	٧	جِعْ لَهُمْ شَامَةٌ وَلَا زَهْرَاءُ

(ای بذلک الامر ١٢ — اسم فاعل او مفعول ١٢ — ای بل ١٢ — ای بنی تغلب ١٢)

(١) ترجمہ کیا بنی کندہ کا یہ گناہ کہ اُن کا غازی (تم سے) غنیمت (جھین) لیجائے، ہمارے سر ہے اور کیا اسکا بدلہ ہماری طرف سے ہونا چاہئے مطلب تم اُن کا تو کچھ نہ بگاڑ سکے اور ہمپر اسکا غصہ اُتارتے ہو۔

(٢) ترجمہ۔ کیا بنو حنیفہ اور اُن بنو محارب کا گناہ جنکو (مقام) غبراء نے اپنے اندر جمع کیا تھا ہمپر ہے (اس کا بدلہ بھی کیا تم ہم سے لینا چاہتے ہو؟)

(٣) ترجمہ کیا ایاد کا گناہ بھی ہمپر ہے؟ یہ تمھارا بہتان ایسا ہی ناقابلِ برداشت ہے جیسا کہ لدے ہوئے اونٹ کے (کمر کے) وسط پر اور بوجھ رکھدئے جائیں (یعنی یہ مصیبت پر مصیبت ہے)

(٤) ترجمہ پٹنے والے یا پیٹنے والے ہم میں سے نہیں اور نہ قیس و جندل و حذّاء ہم میں سے ہیں۔ مطلب مضربون اگر بصیغۂ مفعول ہے تو بنی تغلب کو عار دلانا مقصود ہے اور اگر بصیغۂ فاعل ہے تو اپنی برأت کرنا اور ان کو عار دلانا مقصود ہے۔

٥) ترجمہ کیا بنی عتیق کے گناہ ہمارے ذمہ ہیں؟ پس اگر تم غدر کروگے تو تمھاری ہمپر کوئی ذمہ داری نہیں (ہم تمام غدّاروں سے بیزار ہیں)

(٦) ترجمہ۔ کیا قضاعہ کا گناہ (کہ انھوں نے تمھیں لوٹا) ہمپر ہے؟ نہیں بلکہ جو کچھ اُنھوں نے کیا ہم اُس میں ذرا ملوّث نہیں۔ (٧) ترجمہ (جب قضاعہ کے لوگ ان کا مال لوٹ کر لیچلے تو) پھر وہ (تغلب) ان سے اپنا مال واپس لینے آئے لیکن اُن کیلئے نہ سیاہ اونٹنی واپس ہوئی نہ سفید (یعنی اپنا کوئی مال اُن سے واپس نہ لے سکے)

و من الغدر ہو نقض العہد نقیض الوفاء (البراء) جمع بری یقول ام علینا جرائم بنی عتیق فانا بریئون منکم ان غدرتم ١٢
٦ (القضاعة) حی عظیم من حیار الیمن ثم الثانیة بمعنی بل وما موصولة او مصدریة و حدیث جنایتہم انہم کانوا اغاروا على تغلب فقتلوا و نہبوا و بالجملة فعلوا بہم ما فعلت بہم کندة (الانداء) جمع ندی و ہو الشیء من البلة و ہو کنایة عن ادنی التلوث ١٢ (٧) (جاؤا) المرفوع للذین اغارت علیہم قضاعة و کانوا من تغلب (یسترجعون) من رجاع ہو الاسترداد (شامة و لا زہراء) ای لا ناقة سوداء ولا بیضاء ١٢

(١) (الجناح) الذنب (کندة) لقب ثور بن عقیر (ان یغنم) بدل اشتمال منہ (ومنا الجزاء) معطوف على علینا و من حدیثہ ان کندة قد اغارة على تغلب فقتلت نسائہم و ساقت ابلہم فلم یقدروا علیہا و صبروا على ما اصابہم منہا فالشاعر یعیرہم بذلک (٢) (الجری) الجنایة (الحنیفة) اراد بہ بنو حنیفة ابن لجیم مصغر بطن من بکر و کانوا حلفاء تغلب ولذلک لم یشارکوہم فی حربہم و معنی بجرائہم ان قتل شمر بن عمرو الحنفی بالمنذر بن ماء السماء و حدیثہ ان منذر بن ماء السماء لما حارب الحارث بن الجبلة الغسانی و مائة غلام تحت لواء شمر ہذا ارسل الی المنذر یسألہ الامان فامنہ لکن قتل شمر المنذر غیلة و تفرق من کان معہ فالشاعر یعیر تغلب على ما جعل حلفائہم من الغدر بالمنذر و یغری عمرو بن ہند على خلافہم (محارب) ہو ابن ودیعة بطن عبد القیس و ہم من ربیعة و قد اجتمعوا على عزم فساد و غارة على تغلب (غبراء) موضع بالیمامة ١٢
(٣) (ایاد) ہو بن نزار بن معد حی عظیم کانوا یسکنون فی بلاد العراق و قد اغاروا على تغلب فیعیرہم بذلک (نیط) مجہول من النوط ہو التعلیق و الفعل من (ان) و المشبہ محذوف یدل علیہ السیاق (الجوز) الوسط و الجمع الاجواز (المحمل) اسم مفعول البعیر الذی حمل ثقلا (الاعباء) جمع العبأ الحمل الثقیل ١٢
(٤) (المضربون) جمع مضرب اسم فاعل او اسم مفعول على الاول فالاسماء الثلثة اعنی بہا قیسا و جندلا و حذاء اسماء رجال اغاروا على تغلب و قتلوہم و لیسوا من بکر و من یشکر و فیہ ابراء لانفسہم و ان کان الثانی فہی اسماء رجال قتلوا من تغلب لم یؤخذ بثارہم و فیہ ایضا تعییر لہم و الاول انسب بالمقام ١٢
(٥) (الجنایا) جمع جنیة و ہی الجریمة (غدرتم)

ثُمَّ فَاؤُوا مِنْهُمْ بِقَاصِمَةِ الظَّهْـ	۱	ـرِ وَلَا يَبْرُدُ الْغَلِيلَ الْمَاءُ
وَثَمَانُونَ مِنْ تَمِيمٍ بِأَيْدِيـ (الاى تغلب ۱۲)	۲	ـهِمْ رِمَاحٌ صُدُورُهُنَّ الْقَضَاءُ
تَرَكُوهُمْ مُلَحَّبِينَ وَآبُوا	۳	بِنِهَابٍ يُصِمُّ مِنْهَا الْحُدَاءُ
لَمْ يُحِلُّوا بَنِي رِزَاحٍ بِبَرْقَا	۴	ءِ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ
ثُمَّ خَيْلٌ مِنْ بَعْدِ ذَاكَ مَعَ الْغَـ	۵	ـلَّاقِ لَا رَأْفَةٌ وَلَا إِبْقَاءُ
وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيدُ عَلَى يَوْ	۶	مِ الْحِيَارَيْنِ وَالْبَلَاءُ بَلَاءُ

(۱) ترجمہ۔ پھر اُن سے ایک ایسی مصیبت لیکر واپس ہوئے جو کمر توڑ دینے والی تھی اور پانی (کینہ کی) سوزشِ اندرونی کو نہیں بجھاتا ہے (پس یہ بنی تغلب حسد و کینہ کی آگ میں جلتے رہے اُن کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے)

(۲) ترجمہ۔ بنو تمیم کے اسّی بہادروں نے (تم سے جنگ کی) جن کے ہاتھوں میں ایسے نیزے تھے جن کی بھالیں موت تھیں (تم اُن کا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(۳) ترجمہ۔ اُن اسّی بہادروں نے اُن لوگوں کو (جن پر وہ چڑھ کر گئے تھے) ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑا اور ایسے اموالِ غنیمت (اونٹ) لیکر لوٹے کہ جن کی حُدی خوانی بہرہ بنائے دیتی تھی (یعنی وہ اونٹ اور اُن کے حُدی خوان بہت کثیر تعداد میں تھے)

(۴) ترجمہ انھوں نے بنی رزاح کو (مقام) نطاع کی پتھریلی زمین میں ایسے حال میں نہیں اُتارا کہ وہ (بنی رزاح) ان کیلئے بددعا کر سکتے بلکہ اُن کو جان سے مار کر چھوڑا۔

(۵) ترجمہ۔ پھر اسکے بعد غلّاق کے ساتھ ایک لشکر (تم پر چڑھ آیا) جس میں شفقت کا مادہ تھا اور نہ رحم کا (لہذا اس نے بیدردی سے تم کو مارا)

(۶) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند) مالک ہے اور حیارین کی جنگ کا گواہ ہے (جس میں ہمکو فتحمندی نصیب ہوئی تھی) جبکہ بڑا کٹھن وقت تھا۔

(۱) (فاؤا) من الفئ هو الرجوع (قاصمة الظهر) كناية عن الآفة الشديدة التي تكسر الظهور وتدقها (لا يبرد) اى لا يسكن (الغليل) العطش وحرارة الجوف ۱۲

(۲) (ثمانون) مرفوع على انه فاعل الفعل محذوف اى غزاكم (صدور) جمع صدر وصدر الرمح سنانه (القضاء) الموت والحكم القاطع والجملة نعت رماح ومن حديثه ان عمرو بن عمرو التميمي لسعد خرج مع ثمانين رجلا من تميم فاغار على بنى قطن من تغلب يقال لهم بنو رزاح وكانوا يسكنون ارضا يقال لها نطاع وهي في البحرين فقتل منهم كثيرا ولم يوخذ بثارهم ۱۲

(۳) (تركوهم) البارز المرفوع للثمانين والمنصوب للذين غزوا عليهم لاقامة المقام والجملة بيان استيناف (ملحبين) من التلحيب هو التقطيع (ابوا) من الاياب هو الاوب الرجوع (نهاب) جمع نهب وهو الغنيمة و اراد بها الابل بقرينة الحداء (يصم) من اصمه اى جعله اصم اى لا يسمع شيئا وكنى باصمام الحداء من كثرة الابل والحداة

(۴) (لم يحلوا) يقال حل المكان وبه اذا انزل به وسكن (البرقاء) الارض التي فيها حجارة ورمل وطين (النطاع) ككتاب قرية بالبحرين يعني رزاح ۱۲

(۵) (الخيل) اراد به الفوارس (ذاك) اشارة الى غزوة بني تيم واغارتهم على بني رزاح (الغلاق) رجل من بني حنظلة بن مالك غزا بني تغلب وقتلهم (الرأفة) الرحمة ورقة القلب (الابقاء) مصدر ابقا عليه اذا رحمه وخبرها محذوف ۱۲

(۶) (هو الرب) الضمير المنفصل لعمرو بن هند (الحيارين) موضع وضع اسمه على صيغة التثنية كالبحرين (البلاء) الامتحان واللام فيه عوض من المضاف اليه وتنكير البلاء الثاني للتعظيم ۱۲

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی